

# نثر المرجان من مشکلات القرآن

(پشتو)

شیخ القرآن مولانا

محمد افضل خان

شاه پور

ناشر  
مکتبہ افضالیہ اینڈ کالج بک سیلرز

کالج روڈ بازار شاه پور شانگلہ 0301-5281214 / 0334-6666952



# عظیم الشان خوشخبری



## ★ اب مکتبہ اشاعت آپ کے جیب میں ★

دنیا میں کسی بھی جگہ علماء جماعت اشاعت التوحید والسنتہ کے تمام تصانیف  
Play Store اور Website سے بالکل فری انسٹال / ڈاؤن لوڈ کریں۔



انسٹال / ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ



Play Store سے " مکتبۃ الاشاعت " انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں مطلوبہ کتاب ڈاؤن لوڈ کریں  
نیز اپنی کتاب کو Play Store / Website پر مفت شائع کرنے کے لیے بھی رابطہ کریں۔

Whatsapp:03201914145

نوٹ

ویب سائٹ پر جماعت اشاعت التوحید والسنتہ کے تمام تصانیف مثلاً تفاسیر، فتاویٰ جات، شروح، سوانح حیات،  
نوٹس، درس نظامی کے کتب وغیرہ دستیاب ہیں آپ وقتاً بوقتاً Play Store اور website پر چیک کیا کریں مزید  
معلومات کے لیے دیے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔ وہاں آپ کو آسانی کے لئے مطلوبہ کتاب کا link دیا  
جائے گا اور آپ کو بہترین رہنمائی دی جائے گی جس سے آپ کو مطلوبہ کتاب آسانی سے ملے گا۔ پلے سٹور پر ترجمہ  
و تفسیر یا سورتوں کے نوعیت والے تصانیف دستیاب ہوں ہیں کیونکہ ایک PDF میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے  
تو ہم نے آسانی کے لیے ہر ایک پارے کے لیے الگ الگ بٹن بنایا ہے تاکہ قارئین کے لیے پڑھنے میں آسانی  
ہو باقی تمام نوعیت کے تصانیف مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے۔ جو Goggle پر مزکورہ ویب  
سائٹ میں سرچ کرنے سے یا ہمارے مندرجہ بالا app " مکتبۃ الاشاعت " کو پلے سٹور سے انسٹال کرنے کے بعد

ایپ میں سرچ کرنے سے ملیں گے۔ آسانی کے لیے ویب سائٹ پر links ملاحظہ کیجئے۔ جزاکم اللہ

**اعلان برأت:** ہماری ویب سائٹ سے شائع شدہ کسی بھی کتاب کی مضامین سے ہمارا متفق ہونا ضروری نہیں ہم اسی کتب کے مضامین کے ذمہ دار نہیں کیوں کہ کتاب کا مصنف / مؤلف  
اس کا جواب دہ ہوتا ہے ہم مکمل طور پر ان سے دست بردار ہیں۔ ہم نے پہلے سے اسکیں شدہ کتب / مضامین کو صرف بطور معلومات شیئر کئے ہیں جو ان کے کتب یا انٹرنیٹ سے لیے گئے ہیں  
جن کے ضروری حوالے بھی دیے گئے ہیں ان کو صرف بطور معلومات ہی پڑھا جائے یا ڈاؤن لوڈ کیا جائے باقی اختلافات / تشریحات کے لیے آپ کتاب کے مصنف / مؤلف سے رابطہ کریں۔

ویب سائٹ [maktabatulishaat.com](http://maktabatulishaat.com) (مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام)

روزانہ کی بنیاد پر ہم ویب سائٹ اور پلے سٹور میں مزید تصانیف شامل کر رہے ہیں اور ان میں مزید بہتری لارہے ہیں۔ نئے شامل شدہ تصانیف کے لئے  
آپ وقتاً فوقتاً ویب سائٹ اور پلے سٹور کو چیک کیا کریں مزید بہتری کے لیے اپنے قیمتی تجاویز سے ہمیں ضرور آگاہ کریں۔

# نثر المرجان من مشکلات القرآن



شیخ القرآن مولانا

محمد فضل خان

شاہ پور

ناشر  
مکتبہ افضلیہ اینڈ کالج بک سیلرز

کالج روڈ بازار شاہ پور شانگلہ / 0301-5281214 / 0334-6666952

شرح مفردتہ ۱۰ جلد پیر شاہ، علی گڑھ کالج، صاحب پبلسر، عام دستا پورقہ نکلی وکی مولوی محمد  
فضل خان صاحب لکھنؤ اور صاحبہ منبرہ اللہ شہزادہ، فرحت پورہ شہزادہ پورہ۔

سرد پد اعتراف چلیبڑہ کافہ علیب علی الحق وائتہ

تقریظ جناب شیخ القرآن صاحب

مَوْلانا محمد طاہر بیخ پیر

اِدام اللہ تعالیٰ برکاتہم و فیوضاتہم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله وكفى والصلوة والسلام على سيدنا محمد بن المصطفى  
وعلى اله وصحبه نجوم الهدى -  
اقابعد -

فشر بالشاء  
لا بالاشين  
ينشر الرعا

د محترم الفاضل المولوى محمد افضل خان صاحب  
كتاب نشر المرجان من مشكلات القرآن ما اذكوت بحمد الله  
د عام شائقين قران كريم خصوصا طلباء علم د پاره مفيد د  
خداوند كريم د داد مصنف د پاره وسيله د نجات او د  
فوز في الدارين او كرتي - الامين -

وانا الاحقر محمد طاہر بیخ  
دار القرآن بیخ پیر  
۱۵ جمادی الاخیر ۱۴۰۳ ھ

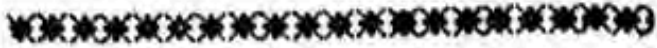
من آن زمان سرتاجور داشتم، کہ سرور کنار پدر داشتم

پریشان شدی دل چند کس

اکنون مگر ز غم بر سرم سنگفاره کسی نه گزود برین شرمسار

کتابت، صاحب پیر علی، من الہر حقه قبل ان يتصدع عا  
فلما نضر قنا کان و ما لقا، لطلول اجتمعا لم نبت ببيت معا

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



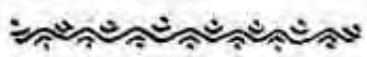
الحمد لله الذي خلق السموات والارض وجعل الظلمت والتوره  
 ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ه وهو الذي خلقكم من  
 طين ثم قضى اجلاً واجل مسيئ عند ه ثم انتم تمتر ون ه و  
 هو الله في السموات والارض يعلم سركم وجهر عم ويعلم  
 ما تكسبون ه والصلوة والسلام على رسوله الذي بعث في  
 الامميين ليكون للعلمين نذيراً وبشيراً ه وعلى اله واصحابه  
 الذين هم معيار الايمان في قول الله تعالى ا مرا كما ا من  
 الناس ه (بقرة ٢٢٤)

و بعد فخذ من مشكلات القران واصطلاحاته ومضامينه  
 من افادات شيخ القران غلام الله خان رحمه الله تعالى وادخله  
 الله تعالى الجنة بكرمه العامة ومن افادات شيخ القران محمد طاهر  
 ادام الله تعالى قيوضاته على العلمين ومن افادات بعض الاساتذة  
 والتفاسير وما تو فيقى الا بالله العلي العظيم -  
 و الا فمن انتم كما من دانم و



### ( رباعى )

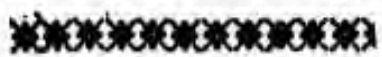
به یک لطفی که از دلدار باشد  
 سرم تاج سر سردار باشد  
 وگر ز من بمان خاکم که بودم  
 که عز من همه از یار باشد



ایام  
 الان اکرم اسم  
 جنس فیصیح فی  
 صفته التائیت  
 والتذکیر مثل  
 غم - خاوید و  
 عمل منقصر  
 غریب  
 یویا مهربانی د  
 الله سرکه به حیا  
 سرتاج د سروان  
 شی او که دایه  
 نه وی نوکه  
 منو خاوره ایم  
 حیا عزت تول  
 د الله تعالی

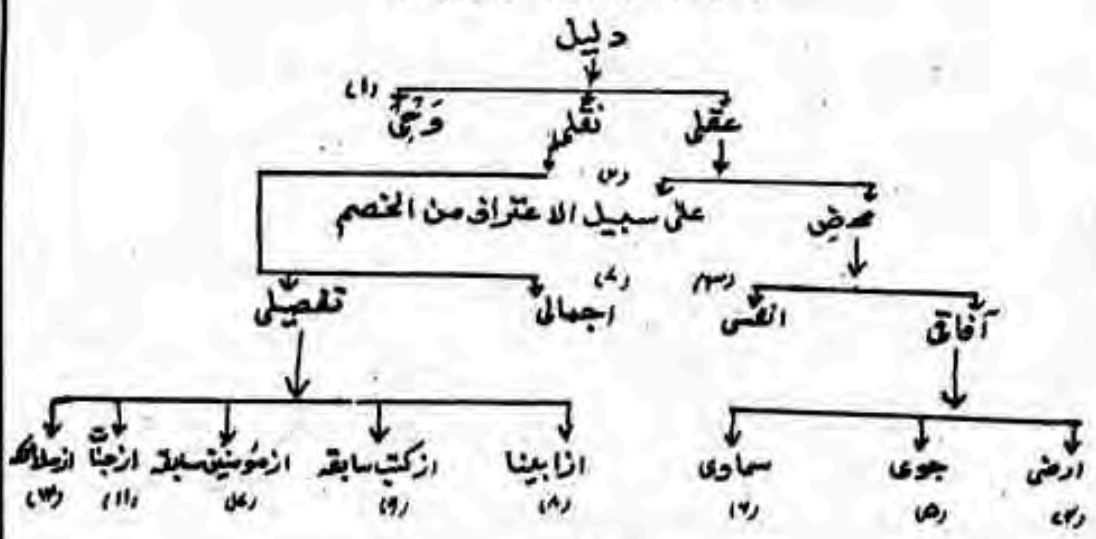
مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام - MAKTABA TUL ISHAAT.COM  
 ولادت حضور ۵۷۱ء، ولادت ابو بکر ۵۷۳ء، ولادت عثمان ۵۷۷ء، وفات امیر ۵۷۷ء  
 وفات عبدالملک ۵۷۹ء، ولادت عمر ۵۷۲ء، مضر قاسم ۵۹۵ء -

# دَقْران دَلْفظ تحقِیق



قرء العتب قرءاً وقرائةً وقراناً واقترأءً - ای نطق  
 بالمکتوب فیہ او طالعه -  
 وقرأ الشئ قرأً وقراناً ای جمعه وضم بعضه الی بعض -  
 ( النجد )

نو قران تہ تحکہ قران وائی چہ مطالعہ کرے شوے دے  
 یا لوستے شوے دے - یا جمع کرے شوے دے -  
 قران علم دے او نورے اسماء صفتی دی - او  
 کثرت د اسماء دلالت کوی پہ عظمت د مسٹی با نید -



۲ خدیجہ ۵۹۲  
 ۳ قاسم ۵۹۵  
 ۴ قاسم ۵۹۸  
 ۵ زینب ۶۰۰  
 ۶ قاسم ۶۰۰  
 ۷ وقت علم ۶۰۰  
 ۸ میر کعبہ ۶۰۵  
 ۹ غزوہ بدر ۶۲۵  
 ۱۰ ولادت عائشہ ۶۲۵  
 ۱۱ اسلام ابو بکر ۶۳۲  
 ۱۲ اسلام خدیجہ ۶۳۲  
 ۱۳ اسلام علی ۶۳۲  
 ۱۴ ولادت فاطمہ ۶۳۲  
 ۱۵ دعوۃ مناسک ۶۳۲  
 ۱۶ ہجرت حبشہ ۶۳۵  
 ۱۷ اسلام حذیفہ ۶۳۵  
 ۱۸ اسلام عمر ۶۳۶  
 ( نقل از نذر )  
 التیسر  
 تخریب محمد افضل  
 ۲۴ ذوالندہ  
 ۱۲۱۵

آداب ابتداء، احترام و اہتمام - ۲ - ۲۰ کتاب، واجتناب و تفویض - ۳۰ - ۳۱ اصل مقصود خیال حاصل یزید - خاصہ  
 صحیفہ - مشکلات، مسئلہ توحید، احکام احادیث اور خاص "ذکر وطالبانولہ" کی اردو ترجمہ فیاضی موی اور خود  
 طالبان فوجہ مت بوہت افزای موی - کہ "تبی ۵ مضمون ارادہ و نشی نوہ ہفتہ ہوش نمہ ہمارا و کہ واسلی

مضمون نام تقاضا  
 و شی دھتے تیرا  
 پھل دہا پسو  
 نا اھیری نہ ہم  
 اکرام سگر -  
 کہ حل دیوایت  
 یہ یو طریقہ و شو  
 او یو طاب تم  
 ہم تجوید معلوم  
 وی نو دھتے تذکرہ  
 تہ حاجت نشہ  
 البتہ کہ دھتہ  
 شک مہ - انزلہ  
 د شک مناسب  
 کہ تربیہ  
 استاذتہ معلوم  
 وی د لازم قہ  
 چم دھر سوال  
 جواب ہم ملازمین  
 دھکی خلقو تہ مطالبہ  
 دہ چم دطیبار  
 قدر موی -  
 او طاب اندہ  
 خیل مقصد معلوم  
 موی - ہا البین  
 بہ خیل سیرت  
 او صوریہ و شریف  
 موافق لری  
 بے گیریہ طلبہ  
 سر نہ پیریہ  
 د مرکز مذہب  
 حنفیہ دہ  
 میا سنی سنی  
 بند دہ - سرود  
 سیاست نہ  
 غور شعریہ

# اسماء القرآن

متعلقہ

نمبر شمار	اسماء القرآن	تائیدات	الآیات اللتی فیہا اسم القرآن
۱ - ۲	کتاب - مبین	زخرف ۱	لحمہ والکتاب المبین ہ
۳ - ۴	قرآن - کریم	واقعه ۱	انہ لقرآن کریم ہ
۵	کلام	توبہ ۱	حتی یسمع کلام اللہ
۶	النور	نساء ۱	وازلنا آیکم نوراً مبیناً ہ
۷ - ۸	ھدی - ورحمۃ	یونس ۱	ھدی ورحمۃ للمؤمنین ہ
۹	فرقان	فرقان ۱	تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ
۱۰	شفاء	اسرائیل ۱	ونزل من القرآن ماھو شفاء -
۱۱	موعظۃ	یونس ۵	قد جا بحکم موعظۃ من ربکم -
۱۲	شفاء لہما فی الصدور	یونس ۵	وشفاء لہما فی الصدور -
۱۳ - ۱۴	ذکر - مبارک	انبیاء ۲۰	وھذا ذکر مبارک انزلناہ -
۱۵	علی	زخرف ۱	وانتہ فی ام الکتاب لدینا علی حکیم
۱۶	حکمت	قمر ۵	حکمت بالغتہ -
۱۷	حکیم	یونس ۱	تلك ایت الکتاب الحکیم -
۱۸	ملہین	مائتہ ۲	ومہینا علیہ -
۱۹	الحیل	ال عمران ۱۳	واعتصموا بحیل اللہ جمیعاً -
۲۰	صراط مستقیم	انعام ۱۵۲	وان ہذا صراطی مستقیماً -
۲۱	قیم	کہف ۲	قیماً لینذر -
۲۲ - ۲۳	قول - فصل	طارق ۱	انہ لقول فصل
۲۴	نباء عظیم	نباء ۲	عم یقسانلون عن النباء العظیم
۲۵ - ۲۶	احسن الحدیث - مثالی - متشابہ	زمر ۲۳	اللہ نزل احسن الحدیث کتاباً متشابہاً مثالی -

صیانت دہ - چہ طلب و کرسی دہ - اور دہا مبارک دہ - انہ د اعلیٰ د کلمتہ اللہ د بارک -

في عليه الصلاة والسلام - من سلك طريقاً يلتمس فيه علماً سهل الله له به جميع ما يريد من علمه ما لم يكن له الهمة والعزيمة والجد والاجتهاد والمجاهدة في طلبه

نمبر شمار	اسماء القرآن	تاثيرات	الآيات التي فيها اسم القرآن
٢٨	التزويد	شعراء ١٩٢	وانه لتزويد رب العالمين ٥
٢٩	روح	شورى ٥	واوحينا اليك روحاً من امرنا - انما ا نذركم بالوحى -
٣٠	الوحى	انبيا ٢٥	قرا ناً عربياً تعلمون ٥ هذا بصائر من ربكم -
٣١	العربي	يوسف ٢	هذا بيان للناس -
٣٢	البعث	اعراف ٢٣	من بعد ما جاءك من العلم - ان هذا لهو القصص المحق - ان هذا القرآن يهدي - قرا ناً عجيباً - انه لتذكرة -
٣٣	البيان	ال عمران ١٣٦	فقد استمسك بالعمدة الوثقى - والذي جاء بالصدق - وتمت كلمت ربك صدقا وعدلاً - ذلك امر الله انزل اليكم - سمعنا منا وياينا ويا لالايمان - هدى و بشرى -
٣٤	العلم	بقرة ١٢٥	بل هو قران مجيد في لوح محفوظه - ولقد كتبنا في الزبور -
٣٥	الحق	ال عمران ٦٢	قرا ناً عربياً تعلمون يعقلون بشيراً ونذيراً وانه لكتاب عزيزه - هذا ابلاغ للناس -
٣٦	المهادى	اسرا ئيل ٩	احسن القصص بما اوحينا اليك هذا القرآن - في صحف مكرمته - مرفوعة مطهرة -
٣٧	العجيب	جن ٢١	
٣٨	تذكرة	حاقة ١٧	
٣٩	العمدة الوثقى	بقرة ٢٥٦	
٤٠	الصدق	ذمر ٣٣	
٤١	العدل	الانعام ١١٥	
٤٢	الامر	طلاق ٥	
٤٣	المنادى	ال عمران ١٩٣	
٤٤	البشرى	بقرة ٩٤	
٤٥	المجيد	بروج ٢٢	
٤٦	الزبور	انبيا ١٥	
٤٧-٤٨	بشير - ونذير	حم السجدة ٢٤	
٤٩	العزير	" ٤٤	
٥٠	البلاغ	ابراهيم ٥٧	
٥١	القصص	يوسف ٣	
٥٢-٥٣	صحف - ومكرم	عبس ١٣	
٥٤-٥٥	مرفوع - ومطهر	عبس ١٤	

( از تفسير اتقان حصه اول صفحه ١٣٥ )

### سَبَبُ دَجْمِ كَوْلِ لَوْ دَقْرَانِ اَوْ بِيَاپِهْ يُوْقِرَاتُ بَانَ دِ تَقْرَر

ابي بن كعب رضی اللہ عنہ فرمائی ہے، یہ مسجد کہتے ہیں اور انے یوسرے نو  
 ہفتہ موعج گوو۔ نووے لوستو قرآن نو ماتا دغہ قرأت نا اشنا بنکا رہ  
 شو۔ نو بل تن رائے نو ہفتہ بل شان و لوستو۔ نو ہر کلمہ چہ فارغ شو۔ نو  
 مونہ در رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دی بار تہ لارو۔ نو ما ورتا د دغہ  
 کسا نو حال اووے۔ نو بنی علیہ السلام د ہغوی نا قرآن واؤریداو د  
 ہغوی تا ئید اوکا۔ نو حجا پہ زہرہ کہتے د جاہلیت نا زیات شک رائے۔ نو  
 بنی علیہ السلام حجا سینہ اووہلہ نو زہ خول شوم او پہ زہرہ کہتے تسلی  
 داغہ گو یا زہ اللہ تعالیٰ تا کورم۔ نو بنی علیہ السلام او فرمایا چہ اے  
 ابي! قرآن ماتا پہ یوقرات رائے نو ما درخواست اوکا چہ اے اللہ! حجا  
 پہ امت آسانی راؤلہ۔ نو پہ دوہ قرأت تو سرہ رائے۔ نو ما بیا د سہولت درخو  
 اوکا۔ نو پہ دریم حل پہ اووہ قرأت تو سرہ رائے۔ او باری تعالیٰ او فرمایا  
 چہ د ہر راتلو پہ عوض کہتے یوسوال اوکا نو ما اووے چہ اللہم اغفر لا متی  
 اللہم اغفر لا متی۔ او وروستووم کہ دریم سوال ہفتہ درخے تا چہ رغبت  
 پہ کوی تہول خلق ماتا۔ حتی کہ ابراہیم علیہ السلام (مسلم۔ مشکوٰۃ ص ۱۹۲)  
 زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائی ہے سرے را و لیبرہ پہ ما پسے ابو بکر  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہ زمانہ د قتل د اہل یمامہ کہتے نو چہ لاریم نو عمر بن خطاب  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہلتہ ہم وہ۔ نو ابو بکرؓ اووے چہ عمرؓ رائے ماتا۔ او  
 وے چہ قتل زیات شوے دے پہ جنگ د یمامہ کہتے پہ قاریانو  
 د قرآن باندا۔ او حہ یویدم چہ کہ قاریان مرہ شی نو ختم پہ  
 شی۔ قرآن مجارائے وہ چہ تہ جمع کے قرآن لرہ۔ نو ما ورتا  
 اووے چہ حہ رنگ بہ کوے یوکار چہ نا دے کہے رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو عمرؓ اووے چہ قسم دے چہ دا  
 جمع کول بنہ دی۔ نو عمرؓ حجا سرہ خبرے کولے۔ نو حجازرہ

اداب صحیح  
 تاج دے او صوم  
 دج تاج دے او  
 بد صلوٰۃ او صوم  
 کین استقلال ف و  
 ابو بکرؓ صراحت  
 دے نو معلوم  
 شوہ چہ خلیفہ  
 متصل برحق  
 دنیٰ از ابو بکر  
 دے۔  
 مولانا محمد قاسم نانوتوی  
 پدے تقریر سے  
 راجینی مسداس  
 حکایات اویا

کہ بعض روایات و  
 حلقہ تہ یاد و  
 نو مکتوب صرف  
 دیکھ سہ وہ نو  
 اعتراض وار و  
 لہو دعدہ م تو اترو  
 سنہ  
 عن ابن عباس عن  
 حریص علیکم یا  
 اللہم شہدوا لی  
 انما حیم ۱۲

دا جمع کول و منل نو اے زیدہ! تہ خوان سپے تے عاقل بے تہمتہ او کا تب  
 دوجی نو تلاش دقران و کما و جمع تے کہ۔ زیدہ وائی قسم دے کہ ماتہ تے  
 ویلی وے چہ دایو فر ویسہ نو نہ وہ کرا نہ پہا با ند د جمع دقران نہ  
 نو ماورقا او وے چہ شہ رنگے کوشہ یو کار چہ نہ دے کہے رسول اللہ  
 صلے اللہ علیہ وسلم نو اوئے وے چہ قسم دے چہ دا کار غورہ دے  
 نو جیر تا کید او کہہ ابو بکرؓ نو نما ذہہ دا جمع کول تسلیم کہہ۔ نو  
 شروع او کہہ ما و جمع کا وہم قران د کجور و د پو ستکونہ۔ او سپینو  
 کہتو نہ اوزرو نو د خلقو نہ۔ تردے پورے چہ ما یا موندہ آخر  
 د سورة توبے د ابو خزیمہ انصاریؒ سرہ د بدل چا سورہ مکتوب نہ و ہ۔  
 لقد جائکم رسول من انفسکم الخ (۱۷۸) نو دغہ مصحف د ابو بکرؓ  
 سرہ و ہ؛ بیا د عمرؓ سرہ بیا حفصہؓ سرہ و ہ۔ (بخاری، مشکوٰۃ ص ۱۹۲)  
 نو یہ یو قرأت قران جمع شو۔ خو مختلف قرأتو نہ ہم باقی  
 و و۔

۳۔ انس بن مالکؓ فرمائی چہ حدیفہ بن الیمانؓ راغے عثمانؓ تہ  
 دہ جنک کا وہ د اہل شاموسرہ پہ فتح د ارمینیہ او آذربائیجان کہتے  
 نو ویرید حدیفہ د اختلاف د قرآن نہ پہ قرأت کہتے۔ نو حدیفہؓ  
 او وے چہ لے امیر المؤمنین! د مسلما نا نو غورا و کہ پخوا د ہج نہ  
 چہ اختلاف وکی پہ قرآن کہتے زیات د اختلاف د یہود او نصاری و نہ  
 نو عثمان سپے او لیرہ پہ حفصہؓ پہ سے ۱۰ و دغہ مصحف تے تہ  
 دا ورجہ بیا بہ تے تا تہ واپس کوو پس د لیکو نہ۔

نو حکم او کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن ثابتؓ، عبد اللہ بن  
 زبیرؓ، سعد بن العاصؓ، عبد اللہ بن الحارثؓ تہ نو دوی و لیکہ  
 پہ مصحف کہتے۔ او عثمان فرمان او کہ۔ چہ کچرے ستا سوا اختلاف  
 راشی نو وئے لیکئی پہ لسان د قریشو با ند۔ نو وئے لیرہ، یوہ یوہ  
 نسخہ علا قو تہ او نورے نسخے مختلف تے ختم کہے۔

بے تکمیل، انفسی  
و تکمیل انفسی  
منہ

حضرت زیدؑ فرمائی ہے، پہ وقت دے لیکو کیتے زموں نہ یو ایت و رک  
شوا و ما بہ اورید و د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ نو موں نہ تلا ش  
او کہ نو بیا موں نہ موں نہ د حزیہ ابن ثابت انصاریؓ سرہ -  
من المؤمنین رجال صدقوا ما عاهدوا اللہ علیہ الخ (احزاب ۷۳) نو موں نہ  
دغہ ایت پہ دغہ مصحف کیتے اولیکہ - (بخاری - شلوہ ص ۱۹)

فمنہم من قضی  
نجمہ و منہم من  
یتنظر و ما بد لو  
تبدیل ۱۳

صحیح نیت

وما كان المؤمنون لينفروا كافة فلولا نفر من كل فرقة منهم  
طائفة ليتفقهوا في الدين ولينذروا قومهم اذا رجعوا اليهم  
لعلهم يحذرون (رتوبہ ۱۲۲)  
یعنی کمال فی الدین او یزول د قوم خپل - او ضمناً بشارت دے  
عالم قرآن تہ ہے د نبی علیہ السلام ذمواری پہ ورتہ ملاوشی -  
تائید :- انما انت منذرہ و لكل قوم ہادہ (رعد ۷)

قال علیہ الصلوۃ  
والسلام اقطع  
لسانک عن حملۃ  
القرآن و طلبہ  
العلم ۱۲ و اذ  
صحیح نیت ملا  
او طلبہ دے

غلط نیت

قال صلی اللہ علیہ وسلم من طلب العلم لیفاخر العلماء اولیما ری  
بہ السفہاء اولیصرف بہ وجوہ الناس ادخلہ اللہ النار -  
(منہاج امام غزالی صاحب رحمہ اللہ تم)

قال علیہ الصلوۃ والسلام لمن غیر الدجال اخوف علیکم من الدجال فقیل ما هو  
یا رسول اللہ فقال علماء السوء ۱۲ و اذ غلط نیت علماء دے ۱۳

ابو عبد الرحمن محمد تائب ... اقامت امدت ... اقامت فی ذلک الموضع - یہ مسجد کو کون کھنڈے  
 شہادت سالہ دریں وقتن وزکوۃ - ابن جوزی - تراشی ملک

یاں ولایتی  
 عن کثرت  
 التکرار  
 بیت  
 غنیمت کمال  
 کثرت ہاز غنیمت  
 نہ گسرد  
 تقدیرانہ زعم یار  
 گھسی غنیمت گھسی  
 وہ لایعبدالغفور  
 یعنی گل پور  
 غنیمت کی بڑی اور  
 غنا و یار خدا کل  
 گل اور کل غنیمت  
 دی اور غنیمت دقون  
 لذت نہ غنیمت

## تعریف موضوع فائدہ و تعلم قرآن



موضوع قرآن توحید دے - ۱ و تعریف دادے چہ دایو کتاب دے  
 چہ منزل دے یہ نبی علیہ السلام - ۱ و مکتوب دے یہ صاحب کینے اوصقول  
 دے ذنبی علیہ السلام یہ نقل متواترہ بلا شبہہ سرہ ( نور الانوار)  
 فائدہ و قرآن شریف معرفت و صحیح اسلام دے چہ مرتب دے یہ  
 فوز دارینو یہ تقدیر و عمل سرہ -

شہادت پورہ شہادت پورہ

## شرافت قرآن شریف

خود قرآن نہ معلوم میری لکچہ فرمائی مولنار و می صاحب  
 آفتاب آمد دلیل آفتاب گردیلت پایرت زور و کتاب

خداوند تعالیٰ فرمائی یہ شان قرآن شریف کتے - یا ایہا الناس قد

جاءکم موعظتہ من ربکم وشفاء لما فی الصدور وهدی ورحمتہ لامو منین  
 قل بفضل اللہ وبرحمته فبذلک فلیفرحوا هو خیر مما یجمعون (یونس، ۱۰۷)  
 ۱ و حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرمائی: خیرکم من تعلم القرآن و علمہ -  
 اوہم دارنگے فرمائی - ان اللہ یرفع بہذا الکتاب اقواما ویضع بہا آخرین  
 اوہم دارنگے فرمائی - من قرء القرآن وعمل بما فیہ الیس والدہ تاجا یوم القیمتہ  
 ضوءہ احسن من ضوء الشمس فی بیوت الدنیا لو کانت فیکم فما  
 ظنکم بالذی عمل بہذا ص - اوہم دارنگے فرمائی - لو جعل القرآن فی احاب  
 شم القی فی النار ما احترق - ص - فضائل القرآن مشکوٰۃ شریف ص -

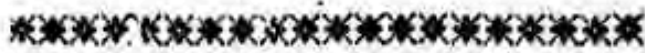
## اہم مضامین قرآن شریف

- ۱، توحید، رسالت، قیامت، تحویر، بشارت، احکام
- ۲، جہاد، انفاق، جی -

## ربط و مضامین

دارے چہ توحید موضوع دہ - ۱ اثبات د رسالت محکمہ کیری چہ  
 نبی علیہ السلام مبین د توحید دے - تحویف د پارہ د نہ منونکو د توحید  
 دے - ۱ و بشارت د پارہ د منونکو دے - بیان د قیامت محکمہ کیری چہ ثواب  
 و عذاب و رکیدے شی پہ قیامت کینے - جہاد د پارہ د اعلا د توحید دے -  
 احکام د پارہ د انتظام د مسلمانانو دی - ۱ و اتفاق تہ پہ جہاد کینے ضرورت  
 دے -

## خلاصہ و قرآن شریف



د توحید د اثبات د پارہ پہ قرآن مجید کینے دے دلائل با شہری -  
 ۱) عقلی (۲) نقلی (۳) وحی - وجہ د حصر د ادہ چہ منکر بہ خالی نہ وی یا پہ  
 وائی چہ وامسئلہ عقل تہ نہ راجی - تا ئید: - اجعل الالهة اله واحد ا  
 ان هذا الشئ عجاب ہ (ص: ۵) یا بہ وائی چہ تہ پہ دے مسئلہ کینے  
 متفروئے - تا ئید: - ماسمعنا بهذا فی الملة الآخرة ہ (ص: ۷) یا بہ وائی چہ  
 دامسئلہ فتنہ انگیزہ دہ دے نہ بس کہ نور مسائل دیر دی - تا ئید:  
 ومن الاحزاب من ینکر بعضہ - (رعد: ۳۷) د اول قول رد د پارہ دلیل عقلی  
 د ثانی د پارہ نقلی د ثالث د پارہ وحی دے - عقلی پہ دوہ قسمہ دے یو عقلی  
 محض بل علی سبیل الاعتراف من الخصم دے - عقلی محض یو افاق بل النفسی دے  
 تا ئید: سر یہم ایا تنافی الافاق و فی الفسہم (سجدہ: ۵۳۱) آفاق بیا پہ دے  
 قسمہ دے - سماوی ارضی، جوی -

مثال د عقلی محض لکہ یا ایہا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم و الذین  
 من قبکم لعلکم تتقون ہ الذی جعل لکم الارض فراشا و السماء بناء و انزل  
 من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقکم فلا تجعلوا لله اندادا و  
 انتم تعلمون ہ (بقرہ: ۲۱-۲۲)  
 مثال د عقلی علی سبیل الاعتراف من الخصم لکہ: قل من یرزقکم من السماء

والارض امن یمک السمع والابصار ومن ینخرج المحیی من المیت وینخرج المیت من

المحیی ومن یدبر الامر فسیقولون الله فقل ا فلا تتقون (یونس: ۳۱)

او دلیل نقلی یو اجمالی بل تفصیلی دے (جہ و خاص پیغمبر یا کتاب وغیرہ  
ذکر وی پہ کینی) مثال د اجمالی لکھ: وما أرسلنا من قبک من رسول الا نوحي

الیه انه لا اله الا انا فاعبدون (الانبیاء: ۲۵)

او تفصیلی پہ پنچہ قسمہ دی: از انبیاء لکھ: واذکر فی الکتب ابراہیم

انه کان صدیقاً نبیاً (اذ قال لابنہ یابن لم تعبد ما لا یسمع ولا ینصر

ولا یغنی عنک شیئاً (مریم: ۴۱ - ۴۲)

از مؤمنان برکت سابقہ لکھ: الذین اتینا ہم الکتاب یتلونہ حق

تلاوتہ اولئک یؤمنون بہ (بقرہ: ۱۲۱)

از جنات لکھ: قد اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا

قرآننا عجیباً ینھدنا الی الرشید فامنا بہ ولن نشرک ہر بنا احدہ (جن: ۲۱)

از کتب سابقہ لکھ: واتینا موسیٰ الکتاب وجعلناہ ہدی البنی اسرائیل

ان لا تتخذوا من دونی وکیلاً (بنی اسرائیل: ۲)

از ملائکہ لکھ: اولئک الذین یدعون یتبعون الی ربہم الوسیلۃ

ایہم اقرب ویرجون رحمۃہ ویخافون عذابہ ان عذاب ربک کان محذوراہ

(بنی اسرائیل: ۵۷) -

مثال د دلیل وحی لکھ: انما أمرت ان اعبد الله ولا أشرك به الیہ ادعوا

والیہ ما ب (رعد: ۳۶)

لکھ: خداوند تعالیٰ د منونکو د توحید د پارہ بشارت بیا نوی دنیوی

لکھ: ولینصرن الله من ینصرہ ان الله لقوی عزیزہ (حج: ۴۰)

او کلہ آخر وی لکھ: ان الذین امنوا وعماروا الصلحت کانت لہم جنات

الفردوس نزلاہ (کہف: ۱۰۷)

او د نہ منونکو د پارہ تحویف بیا نوی د نیوی لکھ: وکم اهلکنا

قبلہم من قرین ہد تحس منہم من احد او تسمع لحم رکلاہ (مریم: ۹۸)

اخروی لکہ؛ و نسوق المجرمین الی جہنم و ردّا ۵ رسمیم: ۲۸۶ -  
 منکران پچیلہ نہ منی بلکہ منونکی د توحیدنا اہرہ ول غواہی نو کلہ  
 حضرت حق جل مجدہ د دعوی نہ شکوہ کوی پہ عنوان د قال سرہ - د ہنغ  
 کلہ جواب مذکوروی لکہ و قالوا ان نو من لک حتیٰ تجر لنا من الا رض ینبوعالیٰ  
 جواب؛ قل سبحان ربیٰ ہد کنت الا بشرًا ر سولہ بنی اسرائیل: ۹۰-۹۱-۹۲-۹۳  
 او کلہ جواب مذکوروی لکہ؛ و قالوا قلو بنا فی آئنتہ معا تدعوننا الیہ  
 و قاذابنا و قرو من بیننا و بینک جواب فاعمل اننا عاملون (حم سجدہ: ۵)  
 او کلہ باری تعالیٰ د منکرانوی پہ نا جائز حرکت با فید زجر فرمائی لکہ:  
 الم تر الی الذین یجادلون فی آیات اللہ الیٰ یصرفونہ (مومن: ۶۹)  
 فاسئلا :- د افرق د پندہئی د شیخ القرآن دے او حضرت صاحب پہ  
 فرق نہ کا وہ او د پنج پیر شیخ القرآن صرف زجر مستعملوی -  
 او کلہ خدا و ذ تعالیٰ داعی حق تہ ہم زور نہ کوی لکہ نوح علیہ السلام  
 قہ فلا تستلین مالیس لک بہ علم الی اعظک ان تکون من الجاہلین ۵ (ہود: ۶۷)  
 یا لکہ حضور علیہ السلام تہ: عبس و تولى ان جائتہ الاعمی: (عبس: ۱)  
 او کلہ اللہ تعالیٰ د داعی د اطمینان د پارہ تسلی پبشی کوی پہ مختلفو  
 عنوانا تو سرہ لکہ: "قد نعلم انه لیجزئک الذی یقولون فانہم لا یکن بونک  
 ولكن الظلمین بایات اللہ یجحدون ۵ (انعام: ۳۳)  
 (۳) یا لکہ؛ و لقد کذبت زسل من قبک فصر و اعلیٰ ما کذبوا و اگو ذوا  
 (انعام: ۳۴)  
 (۳) یا لکہ؛ و لقد اتیناک سبعاً من المثانی و القرآن العظیم (حجر: ۸۷)  
 او کلہ باری تعالیٰ د اصلاح د طبیعت د پارہ امر مصلح ذکر  
 کوی صلوة لکہ؛ و اقیمو الصلوة ربقرہ: ۲۳  
 صوم لکہ؛ یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام (بقرة: ۱۸۳)  
 حج لکہ؛ و اتوا الحج ربقرہ: ۱۹۶  
 او کلہ امور دفعیہ عذاب ذکر کوی چہ ظلم مکہ کے احسان کوئے۔

کے منہا انہ ان  
ظن ان المیت  
تصرف في الامور  
دون الله تعالى  
وذلك من  
ان اوبيا الله  
يتصرفون في  
الامور من النفع  
والضرر وذلك  
كفر ۱۳

شرك ۵۰ كونه لکه: دقضى ربك الى مكرهاه ربي اسرايلا: ۳۳ تا ۳۸)  
اوكله واصلح و منكرينو و پارہ امور ثلاثہ ذکرکونی تقييل دنيا، سلب  
دنيا، عذاب حقیقی، لکه: واضرب لهم الى احداه (کهف: ۳۲ - ۴۹)  
اوكله خداوند تعالیٰ دوضاحت دمسئله دپارہ مثال پدیش طوی  
لکه: مثل الذين اتخذوا من دون الله اولياء كماثل العنكبوت اتخذت  
بيوتا وان اوهن البيوت لبیت العنكبوت لو كانوا يعلمون (عنكبوت: ۲۱)  
داشاعت توحيد باللسان وه اوكله باری تعالیٰ پہ طور داشاعت  
التوحيد باللسان سره مسئله دجها د ذکرکونی لکه: وقاتلوا في سبيل  
الله واعلموا ان الله سميع عليم (بقره: ۲۲۱)

او چونکہ پہ جہاد کتبے ضرورت دے انتظام تہ نوا مور انتظامیہ  
پہ ذکر کیری تہذیب الاخلاق لکه: یا ایہا الذین آمنوا کتب علیکم  
الصیام كما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (بقره: ۱۸۳)  
تدبیر المنزل لکه: وللمطلقات متاع بالمعروف حقا علی المتسقين  
ر بقره: ۲۱۱)

سیاست مدینہ لکه: ولکم فی القصاص حیوة یا اولى الالباب  
لعلکم تتقون (بقره: ۱۷۹)

او ہم دارنگے پہ جہاد کتبے مال تہ ضرورت دے نومسئله انفاق  
پہ ذکر کیری لکه: ومن ذا الذی یقرض الله قرضا حسنا فیضاعف  
له وله اجر کریم (حدید: ۱۱)

پس زدہ کورہ دا خبرہ چہ خداوند تعالیٰ د اثبات د توحید  
د پارہ د یولس قسمو د شرک رفعہ کوی -

۱) شرک فی التصرف :- یعنی غیر اللہ، ما فوق الاسباب متصرف

فی الامور کتیرا او چونکہ داشرک مبده دہ د پارہ د شرک  
فعلی نو دہ دفعہ دیر، کیدے شی پہ کلام اللہ تعالیٰ کتبے - مثال

د ننی د شرک فی التصرف لکه: الحمد لله الذی خلق السموات و

الارض وجعل الظلمت والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ه  
(العام ۱۱)

فأثدا - فعل دباری تعالیٰ عند السبب دے پہ نذر دعام اشعری  
صاحب - او بالسبب دے پہ نذر دعام غزالی صاحب؛ ماٹید؛ و  
قا تلوصم يعدن بهم اللہ ہا ید یکم رتوبہ؛ لہ؛ نبراس - خوباری تعالیٰ  
سبب تہ محتاج نہ دے نو حکم فعل دباری تعالیٰ فوق اا ب دے  
او معجزہ پہ اختیار دے پیغیر کینے نہ دہ؛ تاٹید؛ و مارمیت اذرمیت -  
رانفال ۱۷) یعنی پہ رسولو د شکو کینے ستریز و د کفاروتہ کا سبب  
نہ وی لکہ خالق نہ وی او پہ نفس غورز و لو کینے ہم خالق نہ وی خو  
کا سبب وی - نو اول "مارمیت" معجزہ دہ او ثانی "اذرمیت" فعل اختیار  
دے - نو اولیا و تہ نسبت د فعل بعد الوقات فوق السبب دے  
نو شرک شو؛ تاٹید؛ اللهم ارجل یشون بها راعرفا؛ ۱۹۵) او قبل  
الوقات تحت السبب دے نو فعل اختیاری دے نو شرک نہ شو -  
فانہم -

لان هذا المقام من منزلتہ الاقدام لذوی الافہام فاین العوام  
کالا نعام الا ماشاء العلام (غریب)  
(۲) شرک فی الدعاء؛ - یعنی د غیر اللہ نہ غائبانہ حاجات غوختہ  
مثال د نفی د شرک فی الدعاء لکہ؛ ذالکم اللہ ربکم لہ الملک والذین  
تدعون من دونہ ما یملکون من قطعیرہ رفاطر؛ ۱۳)  
(۳) شرک فی العبادۃ؛ - مثال د نفی د شرک فی العبادۃ لکہ؛  
فلایا ایہا الناس ان کنتم فی شک من دینی فلا تعبدون  
من دون اللہ وکن اعبد اللہ الذی یتوفکم وامرت ان اکون  
من المؤمنین ہ ریوسنی؛ ۱۰۴)

کس زدہ کرہ دا خبرہ چہ معنی د عبارت غایت خشنوع  
یا نہایت تعظیم یا بندگی دہ - بیکن بہترین توجیہ د علامہ ابن قیم

کہ یہ مراءۃ الحقیقہ کہنے پر صاحب بغداد فتویٰ و رکوعیہ دہ چہ چاہے غیر اللہ تہ غیب ان کار ساز و تہ اور  
مصیبتوں کو کہنے کے لئے ہرگز اور اعتقاد کے اور (۱۶) چہ غیر اللہ زمیند ہر یوں اور آوری

یہ مدارج السالکین کہنے کے لئے چہ العبادۃ عبارة عن الاعتقاد والشعور بان  
للمعبود سلطۃ غیبیة رقی العلم والمصر فما فوق الا سباب یقدر بہا علی الشفع  
والضرر فکل دعاء وثناء وتعلیم ینشأ من ہذہ الاعتقاد فہی عبادۃ۔  
(۶۶)۔ شرک فی العلم :- یعنی غیر اللہ لہ پہ کل ذرات د عالم بانہ عالم کنٹرل  
اکر کہ اعطائی وی۔ مثال د شرک فی العلم لکہ : قل لا یعلم من فی السموات و

الارض الغیب الا اللہ وما یشعرون آیان یبعثون (زل: ۶۵)

پس زدہ کرہ دا خبرہ چہ مغیبات پہ وہ قسمہ دی بعض د جنس  
د احکامو نہ دی د دے کئی علم ہا ریتعالیٰ بنی صلے اللہ علیہ وسلم تہ و رکوعیہ  
تائید : الیوم اعملت لکم دینکم (مائدہ: ۱۰) او بعض د جنس د اکوانو نہ دی  
د ایوزمانی بل مکانی دی۔ زمانی یو دینوی بل اخر وی دی۔ دینوی ہیا ماضی  
حالی استقبالی دی د اپنے و اہلہ علوم کلیتہ خاصیہ خداوندی دہ۔

تائید : ان اللہ عنده علم الساعة و ینزل الغیث و یعلم ما فی الارحام و ما تدری  
نفس ما ذا تکب عدا و ما تدری نفس باقی ارض تموت ان اللہ علیم خبیرہ (لقن: ۳۲)  
مگر بعض لہ تے جزئی جزئی علم و رکوعی او بنی علیہ السلام تہ پہ کہتے فحیمہ  
حسنہ ملا دہ - (از شیر احمد عثمانی پہ فواند عثمانی کہتے (اخیر لقن)  
دیہ ابتداء الغیب د اولیۃ از شیخ الغزالی مولانا محمد طاہر صاحب  
البتہ علم غیب پہ معنی د علم ذاتی سرہ غیر اللہ لہ یوہ ذرہ ہم نشستہ  
(از مولانا شرف علی صاحب)۔

(۵) شرک فی البرکت :- یعنی غیر اللہ لہ برکت د ہندہ کنٹرل مثال د نفی  
د شرک فی البرکت لکہ : تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعلمین  
نذیرا (فرقان: ۱) یا لکہ : تبارک اسم ربک ذی الجلال والا کرام (رحمن: ۷۶)  
برکت ثبوت الخیر الہی ذی الشئی - امام راغب -

(۶) شرک فی الخوف :- یعنی د غیر اللہ نہ غیباً نہ یرہ کول مثال د نفی د  
شرک فی الخوف لکہ : و آیاتی فارہبونہ بقرہ: ۲۱۰)  
(۷) شرک فی الرجاء :- یعنی د غیر اللہ نہ غیباً نہ امید کول۔ مثال د  
نفی د شرک فی الرجاء لکہ : ولا تقصدوا فی الارض بعدا صلا حہا و ادعوا

اور موزوںہ کاروتہ  
پہ باری تعالیٰ  
کولے شی خود غم  
سپتے مشرک  
دے نکاح کے  
مات دے  
مٹا سفر  
مطبوعہ مصر  
پہ فتویٰ شریف  
کہتے دعا غیب  
تہ د لہ نہ ندا  
کول پہ د  
اعتقاد سرہ  
چہ اور شرک  
دے او کہ  
مفسرہ کر  
ولد نہ ور  
بیاشرک دے  
حسنہ سوم  
پہ ارشاد اللہ  
د قاضی ثناء اللہ  
کہتے دی یا شیخ  
عبد القادر یا  
نحو ایہ شمس الدین  
چنانچہ عزیز  
شرک و کفر است  
د ذکر الخبیثہ  
تصریحاً با تکفیر  
باعتقاد ان  
صلی اللہ علیہ وسلم  
یعلم الخبیر  
تولہ تعالیٰ قولہ  
یعلم من فی السموات  
والارض الغیب  
اللہ الخبیر  
شرح قصہ اکبر  
۱۲  
پہ جو اہل اللہ  
کہتے دی ان  
و ہم ان النبی  
صلی اللہ علیہ وسلم  
یعلم الخبیر  
فما تکرر بقیہ

خوفاً وطمعاً ان رحمة الله قريب من المحسنين ۵ (اعراف: ۵۶)

پس زدہ کچھ داخلہ چہ رجاء دغیر اللہ نہ ماتحت الاسباب جائزہ دے  
وے ذلت دے او ما فوق الاسباب شرک دے - او داللہ نہ ایمان دے او ہم دغہ  
تحقیق دے پہ خوف کئے -

(۸) شرک فی المحبت :- یعنی دغیر اللہ سرہ مینہ کول پہ طور دحاجت روائی سرہ

مثال دنفی دشرک فی المحبت لکہ : ومن الناس من يتخذ من دون الله انداداً

يحبونهم كحب الله والذين امنوا اشد حبا لله (بقرہ: ۱۷۵)

(۹) شرک فی التسمیہ :- یعنی داسے نوم ایخودل چہ پہ کینتہ ایہام دشرک وی

مثال دنفی دشرک فی التسمیہ لکہ : فلما اتتهما صالحا جعلنا لہم شرکاء فيما

اتهما فتعالى الله عما يشركون ۵ (اعراف: ۱۸۹)

(۱۰) شرک فی الشفاعت :- یعنی غیر اللہ لہ شفاعت قہری تا بتول - مثال د

نفی دشرک فی الشفاعت لکہ : ويعبدون من دون الله مالا يضرهم ولا ينفعهم

ويقولون هؤلاء شفعاؤنا عند الله قل ان تبئنون الله بمالا يعلم في السموات

ولا في الارض سبحان الله وتعالى عما يشركون ۵ (یونس: ۱۸)

پس زدہ کچھ خبرہ چہ مشرکان تا بتوی شفاعت قہری - او معتزلہ

منکردی دشفاعت نہ رأساً - تا ئید ، واتقوا يوماً لا تجزی نفس عن نفس شیئاً (بقرہ: ۲۲۵)

لکن دا وارد پہ حق دکفار وکینے دے - او شفاعت پہ نزد اہل سنت والجماعت

مشروط دے پہ شروط ثلاثہ سرہ - بلکہ پہ ہفتہ سرہ -

(۱) کون دشفیع موحد : تا ئید ؛ ولا یملک الذین یدعون من دونه الشفاعت

الا من شهد بالحق وهم یعلمون ۵ (زخرف: ۸۶)

(۲) کون دمشفوع لہ موحد : تا ئید ؛ ولا یشفعون الا لمن ارتضى و هم

من خشیته مشفقون ۵ (انبیاء: ۲۸)

(۳) پس داذن الہی نہ ؛ تا ئید ؛ من ذالذی یشفع عنده الا باذنه (بقرہ: ۲۵۵)

فائدہ :- پنج پیر شیخ القرآن صاحب فرمائی خلورم شرط علم دشفیع دے

پہ مشفوع با ئید - پنجم پس دشفاعت کبری دنی علیہ السلام نہ -

2

ولا یقبل منها  
شفاعت الا لہ

دشفیع قہری  
فتاویٰ رشیدیہ  
جلد ۳ ص ۱۲

كله و ما يرد خذ من المذاهب والشعر والنزيت وغيرهما ينقل الى ضرائفهم الا وبياء الكرام تقر بايهم فحرام باجماع المسلمين ۱۱ هكذا في المختار وفي الشامي لو تدرزيتا ( ۱۸ ) لا يقام قنديل فوق ضريح الشيخ (ابن القبر)

او في النار كما يفعل النساء من نذر زينة لبيد عبد القادر روي قد في النار جهة الشرق فهو باطل واقبح منه النذر بانقار في النار مع اشتغال على الغناء واللعب وايهاب التوب الى حق المصطفى مطا الله عليه السلام وعن جليلي في شأن اندر عباد والعبادة لغير الله كفر ۱۲ به تغير بنسب كنه و نقل علماء لو ان سلاخ ذبيحته وقصد بد بها الترتيب التي غير الله حسا مرتدا و ذبيحته نبيجة مرتدا ولو ذكر اسم الله عليه قال صاحب الارواح ان السلم اذا ذبح للمني عليه الصلوة والسلام كفر فكيف بالذبح لسائر الاموات ۱۲ وفي مسند احمد لعن الله من ذبح لغير الله وفي الفروع كراهية عبادة القبور و حديث ابن ماجه ذبح البقر والغنم عند القبور لقوله

التي هي في حال ذبيحة

(۱۱) شرك فعلى :- يعنى وغير الله ذبيحة من يوشى تم حرام ويد - ديتہ تحريمات غير الله والى داخل دي - يا غير الله ذبارة نذر و نياز كول ديتہ نيازات غير الله والى داخل المذاهب دي - ذوى به مقابلہ كنبه تحريمات الله و نيازات الله دي - مثال ذ تحريمات غير الله لكه: يا ايها الذين امنوا افوا بالعقود

أحللت لكم بهيمة الانعام (رمائة: ۱) مثال ذ نيازات غير الله لكه: وما اهدى لغير الله به (رمائة: ۳) مثال ذ تحريمات الله لكه: غير محل الصيد وانتم حرم (رمائة: ۱)

مثال ذ نيازات الله لكه: يا ايها الذين امنوا لا تحلوا شعائر الله ولا اشهر الحرام ولا الهدى ولا القلائد (رمائة: ۲)

كله خداوند تعالى ذ تأكيد ذبارة قسم پيش كوى پس قسم به خلو ذ قسمه وى - اول چه مقسم به غيبه ان كار سازا و كبرى داسه قسم به غير الله بانذ كفر دے (۲) دويم چه مقسم به ذ جواب قسم ذبارة شاهد و كركوى لكه: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَنْ نُّبَدِّلَ اٰيٰتِنَا بِالْاٰيٰتِ الْكٰفِرِيْنَ (۳) دريم برائے دعائے خير لكه: لعمرك انهم لفي سكرتهم يعمهون (تجر: ۲۷) خلو ذ برائے بد دواعي لكه دا قول ذ حسان بن ثابت شوے (رد اور ستيني درے واره تعمير شويد غير الله باند)

ثكلت بيني ان لم تر وها تشير النقع من طرفي الكدا ع

او كله يارى تعالى ذ منكر ذ سلب استعداد نه په سبب ذ بد عمل سره تعبیر كوى په ختم سره دا كله ذ موجوده حالت نه تعبیر كيدے شي لكه:

لهم قلوب لا يفقهون بها ولهم اعين لا يبصرون بها ولهم آذان لا يسمعون

بها (اعراف: ۱۷۹) - او كله نسبت كبرى عقايد باطلو ته لكه: كلا بيل

ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون - (نطفيف: ۱۷) او كله ذ نسبت كبرى

مشركانو ته لكه: قالوا قلوبنا في اكنة مما تدعونا اليه وفي آذاننا

وقر ومن بيننا و بينك حجاب فاعمل انا عملون (رحم مجدة: ۲۵)

او كله ذ نسبت كبرى خداوند كرم ته لكه: وجعلنا بينك وبين الذين

لا يؤمنون بالاخرة حجابا مستورا (اسراييل: ۴۵)

عليه السلام لا يشر في الاسلام ذ عند القبور هكذا في سنن ابن ماجه و رواه ۱۲ به فتاوى رشيديه جلد ۱۲ كنه وى چه چا بوشماره ديت يا عيسى عليه السلام به نوم ذبح كبري خود ذغه فاروقى فونبه حرامه ذ ذبح به وقت پر بسم الله و بچے و ۱۲

كله و ما يرد خذ من المذاهب والشعر والنزيت وغيرهما ينقل الى ضرائفهم الا وبياء الكرام تقر يا ايها المذاهب باجماع المسلمين ۱۱ هكذا في حلاله واختاره في الشامي لوتدر زيتها ( ۱۸ ) لا يقام قنديل فوق ضريح الشيخ (ابن القبر)

او في النار كما يفعل النساء من نذر زيتها لبيد عبد القادر روي في قوله في النار جهة الشرق فهو باطل واقبح منه النذر بانقائه في النار مع اشتغال على الغناء واللعب وايهاب التوب الى حق المصطفى ص الله عليه وسلم وعن جليلي في شأن الهندية والعبادة لغير الله كفر ۱۲ به تغير بنسب كنه في نقله لوان سلاخ ذبيحته وقصد بدبها التبر التي غير الله حسا مرتدا و ذبيحته نبيجة مرتدا ولود كرام الله عليه قال صا الارواح ان السلم اذا ذبح للمني عليه الصلوة والسلام كفر فكيف بالذبح لسائر الاموات ۱۲ وفي مسند احمد لعن الله من ذبح لغير الله وفي الفروع كراهية عبادة القبور حديث ابن ماجه ذبح البقر والغنم عند القبور لقوله

(۱۱) شرك فعلى :- يعنى وغير الله ذ ذبحه من يوشى تم حرام ويد - ديتہ تحريمات غير الله والى داخل دي - يا غير الله ذ پاره نذر و نياز كول ديتہ نيازات غير الله والى داخل المذاهب دي - ذ دوى به مقابلہ كنبه تحريمات الله او نيازات الله دي - مثال ذ تحريمات غير الله لكه : يا ايها الذين امنوا افوا بالعقوبات

أحللت لكم بهيمة الانعام (رمائة: ۱)  
مثال ذ نيازات غير الله لكه : وما اهدى لغير الله به (رمائة: ۳)  
مثال ذ تحريمات الله لكه : غير محل الصيد وانتم حرم (رمائة: ۱)

مثال ذ نيازات الله لكه : يا ايها الذين امنوا لا تحلوا شعائر الله ولا اشهر الحرام ولا الهدى ولا القلائد (رمائة: ۲)

كله خداوند تعالى ذ تأكيد ذ پاره قسم پیش كوى پس قسم به خلو ذ قسمه وى - اول چه مقسم به غيبه ان كار سازا و كبرى داسه قسم به غير الله بانذ كفر دے (۲) دويم چه مقسم به ذ جواب قسم ذ پاره شاهد و كركوى لكه : يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَمَّا جَاءَ الْوَعْدُ لَئِيْنَ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيْمَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ رِيسَ : (۱) (۳) دريم برائے دعائے خير لكه :

لعمرك انهم لفي سكرتهم يعمهون (تجر: ۲۷) (۲) خلو ذ برائے بد دواعي لكه دا قول ذ حسان بن ثابت شوے (رد اور ستيني درے واره تعمير شويد غير الله بانذ) ثكلت بيني ان لم تر وها تثير النقع من طرفي الكدا ع

او كله يارى تعالى ذ منكر ذ سلب استعداد نه په سبب ذ بد عمل سره تعبیر كوى به ختم سره دا كله ذ موجوده حالت نه تعبیر كيدے شي لكه :

لهم قلوب لا يفقهون بها ولهم اعين لا يبصرون بها ولهم آذان لا يسمعون

بها (اعراف: ۱۷۹) - او كله نسبت ئے كبرى عقايد باطلو ته لكه : كلا بل

ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون - (نطفيف: ۱۳) او كله ئے نسبت كبرى

مشركانو ته لكه : قالوا قلوبنا في اكنة مما تدعونا اليه وقلوبنا

وقر ومن بيننا و بينك حجاب فاعمل انما عملون ه (رحم مجدة: ۲۵)

او كله ئے نسبت كبرى خداوند كرم ته لكه : وجعلنا بينك وبين الذين

لا يؤمنون بالاخرة حجابا مستورا ه (اسراييل: ۴۵)

عليه السلام لا يشرى في الاسلام ذى عند القبور هكذا في سنن ابن ماجه ۱۲ به فتاوى رشيديه جلد ص ۱۲ كنه دى چه چا بوشماره ديت يا عيسى عليه السلام به نوم ذبح كبري خود ذغه فاروقى فونبه حرامه ذه ذبح به وقت پر بسم الله و بچے و ۱۲

یعنی ذکر و جہاری  
پاک دہہ زاری  
ند یعنی جبر و موم  
ند چہ انسان پستان  
دآہ شی۔  
مفتاح علوم  
پیشہ

دعنوان اول نہ مہر جباریت - او دثانی نہ سبب - او دثالث  
نہ کامب او درابع نہ فاعل د مہر معلومید: ی - <sup>از کلمہ اسباب و مہر بیانید کہ</sup> ذلک بانہم استجبوا الحیوة الدنیا  
علی اولیہا <sup>و علی اولیہا</sup> (۱۰۷)  
د دے مہر خلور درج دی را، شک یا ضد (۱۲) اضلال یا تکذیب  
(۱۳) جدال (۱۴) مہر جباریت - تا ئید: ولقد جائکم تا متکبر جبارہ  
حم مومن (۳۴ - ۳۵) مولنا روسی صاحب فرمائی ہے

2

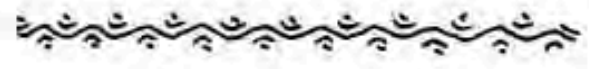
این نہ جبر این معنی ہے جباریت ذکر جباری برائے راری است  
د دہ یہ مقابلہ کہنے ربط القلوب دے - د دہ ہم خلور درج دی:  
(۱) انابت (۲) ہدایت - تا ئید: یهدی الیہ من ینیب رشوری (۱۳)  
(۳) استقامت - تا ئید: ثم استقاموا راجقاف (۱۳)

(۴) ربط القلوب - تا ئید: وربطنا علی قلوبہم اذا قاموا فقالوا  
ربیع - (کھف: ۱۶) مشکوٰۃ ص ۲۷۲ تفصیل ربط القلوب ۱۳

او کلہ باری تعالیٰ پہ یومضمون کہنے مناسب ارشاد ذکر کوی  
لکہ ان الله لا یهدی من هو مسرف کذابہ ر مومن: ۲۸)

او کلہ باری تعالیٰ ترغیب فرمائی اتباع تہ لکہ: وهو الذی  
جعلکم خلائف الارض و رفع بعضکم فوق بعض درجات لیبلوکم

فیما شکم ان ربک سریع العقاب و انہ لغفور رحیم (الانعام: ۱۶۵)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . حَمْدًا وَمَعْلٰیًا عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

## مسئلہ اِلٰہ

\*\*\*\*\*

- (۱) مشرکان دَ باری تعالیٰ قائل و و ر داعنوان اول دے
- (۲) پے دے لا نید صفا تو کینے تے شوک د خداے تعالیٰ سرہ شریک نہ منل۔
- (۳) دَ اَسْمَانُو نُو ا و دَ زَمِکَ مَالِک . (۷) نمر ا و سپو بڑھی لره چلو سکے ۔
- (۴) ہر شی بانید غالب ۔ (۸) لوئے علم والا ۔
- (۵) دَ اَسْمَانُو نُو نَہ دَ خِیْلَ مَرَضَا سِرہ ۔ موافق باران و ر ہ و ل ۔
- (۶) دَ ا و بونہ مرہ زمکہ تازہ کولری ہر شی لره پناہ و ر کول ۔ وغیرہ ۔
- (۳) مشرکان ددوہ و خدایا نو قائل نہ و و محکہ چہ دوی یو ذات تہ اللہ تعالیٰ وے ۔ تائیدات ددرے واز و دعویٰ: قل من یرزکم من السماء ریونس: (۳۱)
- قال طرفہ شاعر جاہلی ے
- فلو شاء ربی کنت قیس ابن عاصم      ولو شاء ربی کنت عمرو ابن مرسد <sup>معظم</sup>
- (۴) اللہ تعالیٰ لره پچیلو صفا تو کینے د یومنونہ بعد خیلو معبودا نو تہ یہ
- تے ہم اِلٰہ وے ۔

(۵) دَ بِنِی صلی اللہ علیہ وسلم سرہ خلاف دَ مشرکانو پے دے مسئلہ کینے وہ چہ دَ باری تعالیٰ نہ سوا بل شوک حاجت روا نیشے ۔ ہم د دے وچے نہ تے بنی صلی اللہ علیہ وسلم تہ قسما قسم تکلیف رسا وہ ۔ او لبرہ خلاف تے یہ حشر جسمانی کینے وہ ۔ او پے اعمال صالحہ و کینے تے و ر سرہ خلاف نہ و و ۔ تائیدات دَ خلور مے او پنچھے دعویٰ (صافات: ۳۵-۳۴)

قال طرفہ ے

عن المرء لا تسئل واسئل قرینہ      فان القرین بالمقارن مقتدی  
 واذکنت فی قوم فصاحب خیار هم      ولا تصحب الاردی فتزدی مع الردی  
 لعبرک ما الايام الا مغارة      فما استطعت من معروفها فتزودی

(۳) اجعلتم سقایۃ الحاج وعمارۃ المسجد الحرام ۔ (توبہ: ۱۹) ۔  
 (۴) و ما کان صلواتهم عند البیت الا مکاء و تصدیقہ (انفال: ۳۵) ۔

۱۲ حضرت عمرؓ پہ بیت، پس خوں لیدے وودرے حد، چہ یا جلیج، امرٌ بجمع رجل قصیح یقول  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (بخاری) ۲۱ ۱۳ عبدالمطلب قام عند هبل يدعوا لله تعالى ۱۲

(تاریخ)

جبرائیل نے نبی  
کہ بتایا کہ حضرت  
جعفرؓ کے چار  
خصلیں باری  
کے نزدیک بہتر  
نبیؐ نے ان سے پوچھا  
تو اس نے یہ چار  
بتائے، شرب،  
بت، زنا اور  
جھڑ سے پرہیز

- ۱۵، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اودے بنی صلے اللہ علیہ وسلم تا چہ ما نذر کرے  
دے داعتکافی پہ مسجد حرام کہنے - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرمایا چہ  
"رفی بنذرک" (بخاری ص ۱۹۱)
- ۱۶، حضرت جعفر حنان پہ جاہلیت کہنے ددر و غو ونا اود شرا بونا اود بُت نا  
منع کرے وہ (معارف القرآن: ج: ۱: ص ۴۴)
- ۱۷، حضرت عثمانؓ و فرمایا "ما زنیٰ فی الجاہلیت" - (مشکوٰۃ ص ۳۱)
- ۱۸، ثامہ پہ جاہلیت کہنے د عمرؓ ارادہ کرے وہ (مشکوٰۃ ص ۳۴)
- ۱۹، قسامہ پہ جاہلیت کہنے وہ (بخاری ص ۵۴)
- ۲۰، ابن دغنه ا وویل ابو بکرؓ تا چہ ستا شانے سرے شوک نا اویا ہی  
حکھ چہ تہ بنہ کار ونا کوے (بخاری ص ۳۴)
- ۲۱، ابوسفیان حنان ددر و غو ونا بیح کو - (بخاری ص ۴)

### شوک شوک معبودان جو شویدی



غیر شمار	نام	تائید
۱)	ملائک -	اولئک الذین یدعون الخ (بنی اسرائیل: ۵۷)
۲)	انبیاء -	واذ قال اللہ یا عیسیٰ ابن مریم الخ (مائده: ۱۱۶)
۳)	مولوی و پیر -	اتخذوا ااجارهم و رهبانہم الخ (توبہ: ۳۱)
۴)	نور -	وجدتہا و قومہا یسجدون للشمس الخ (نمل: ۲۵)
۵)	ستوری -	فلما جن علیہ الیل را کوا قال ہذا رب الخ (انعام: ۷۶)
۶)	جنات -	انہ کان رجال من الانس یعوذون برجال من الجن رجاء: ۶)
۷)	شیطان -	بل کانوا یعبدون الجن الخ رسا: ۴۱) - ص ۲۲
۸)	دانبیاء و اولیاء قبر ونا د کومے و نے لاندیچہ دوی ناست و و فی الحدیث بلعن اللہ الیہود و النصری اتخذوا قبورا نبیاً انہم مساجدا ذامات فیہم رجل صالح بنوا علی قبرہ قبۃ) ا و حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی واللہم لا تجعد قبری و ثنا یعبد	

او حضرت فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حکمہ شجرۃ الرضوان اداویستہ چہ  
دھغ عبادت شروع نہ شی - مجسمے مقصود بالذات نہ وی - بلکہ داوسیلہ  
دہ رضا ذوات فاضلووتہ -

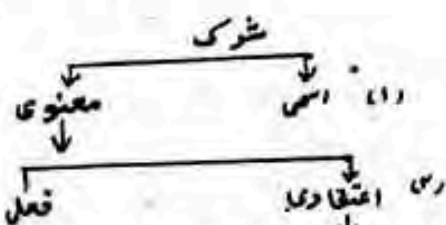
د بخاری شریف پہ صفحہ ۳۷ کینے فرمائی چہ و د و غیرہ اسماء د  
رجال صالحین دی د قوم د نوح علیہ السلام نہ - نوح ۲۳

### قانون لفظ الہ

بجانب سے ہوتے ہیں اور ان کے معنی بھی مختلف ہیں

چہ پہ قرآن شریف کینے د غیر اللہ نہ وی او کہ نبی د الہ نفی  
داشی - نو حلتہ نفی د غیر اللہ نہ پہ نمائیانہ حاجات کینے متصرف فی  
الامور کیڑی - او د علم غیب نفی ہم کیڑی - او د نفی د اول بہ کثیرہ وی  
د نفی د ثانی نہ - حکمہ چہ نفی د اول سرہ نفی د ثانی لازمہ دہ -

کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ



- ۱۱ - فی الشفاعة  
۱۰ - فی المعبت - فی الشفاعة  
۹ - فی البرکت - فی المعبت - فی الشفاعة  
۸ - فی الرجاء - فی البرکت - فی المعبت - فی الشفاعة  
۷ - فی الخوف - فی الرجاء - فی البرکت - فی المعبت - فی الشفاعة  
۶ - فی العبادة - فی الخوف - فی الرجاء - فی البرکت - فی المعبت - فی الشفاعة  
۵ - فی الدعاء - فی العبادة - فی الخوف - فی الرجاء - فی البرکت - فی المعبت - فی الشفاعة  
۴ - فی العلم - فی الدعاء - فی العبادة - فی الخوف - فی الرجاء - فی البرکت - فی المعبت - فی الشفاعة  
۳ - فی التصرف - فی العلم - فی الدعاء - فی العبادة - فی الخوف - فی الرجاء - فی البرکت - فی المعبت - فی الشفاعة
- مجموعہ اقسام شوک (۱۱)

# حَقِيقُ تَسْمِيَةٍ وَفَاتِحَةٍ

\*\*\*\*\*  
 فاتحہ - آیات (۷)، کلمات (۲۷)، حروف (۱۴)  
 تسمیہ - آیات (۱)، کلمات (۷)، حروف (۱۵)

\*\*\*\*\*

آیۃ :- لغت علامہ دہ - او شرعاً ہفتہ تو کبرہ دہ د کتاب اللہ نہ چہ اول  
 اول آخرے معلوم وی توقیفاً -

سورۃ ۱ - لغت علامہ دہ - او شرعاً قطعاً مستقلہ دہ د کتاب اللہ نہ چہ  
 اول اول آخرے معلوم وی توقیفاً -

مکیۃ :- منسوب مکے تہ - مک الشئ اے اھلکہ - او یکہ درتہ ہم وائی  
 اے یک الشئ اے خرقہ - دا کلے خیل مخالف خرابوی -

د حضور صلے اللہ علیہ وسلم عمر راج دادہ چہ درری شپیتہ کالہ دے  
 بعض شپیتہ وائی نو کسر نہ حسابوی - او بعض پنچہ شپیتہ وائی - نو  
 کال د پیدا ایشا اوقات تے تامہ وی -

خلوئخت کالہ مخکنے د نبوت نہ دی او در ویش کالہ د نبوت دی - دیارس  
 کالہ د مکے دی اولس کالہ د مدینہ دی -

مکی سور تونہ ہفتہ دی چہ پنچوا د ہجرت نہ دی او مدنی ہفتہ دی چہ  
 پس د ہجرت نہ راغلی دی -

کون د سورۃ مکی یا مدنی پسا اعتبار د اکثر اجزا د سورہ دی - (جمل)

## اَدْوَارٌ دَ مَكِّ مُعَظَمَةٍ

(۱) درے کالہ خفیہ دعوت -

(۲) دوہ کالہ اعلان دعوت بے ایذا د کفارو نہ محکہ چہ غلبہ نہ و ہ

د دعوت -

- (۳) پنچہ کالہ شروع دے تے دے کفار و سرہ دے مانع نہ اہو طالب او خدیجہ دے -  
 (۴) درے کالہ شدت فتنہ کفار لعدم مانع -  
 (۵) نئس کالہ مدنی دور داشا ہی دور و -  
 پہ دریم او خلورم دور کینے بہ تلقین دے صبروی -  
 دویم او دریم دور تہ دور متوسط ہم وائی -  
 تسمیہ دے سورتو نو - او تقدیم اوتا خیر دے سورتو نو - او ترتیب دے سورتو نو  
 او ترتیب دے ایا تو نو تو قینی دی - او تقدیم اوتا خیر دے سورتو نو پہ اعتبار دے  
 اکثر اجزاء سرہ دے - تسمیہ دے سورہ پہ اعتبار دے جہ سرہ دے غالباً -  
 فاتحہ پہ اعتبار دے ترتیب قرآنی سرہ اول سورہ دے - او پہ اعتبار دے  
 نزول سرہ پنجم سورہ دے -

اول ترتیب  
 عثمانی اوشانی  
 ترتیب مسعودی  
 دے ۱۲

## فرق دے مضامین دے مکی او مدنی سورتو نو

مدنی سورتو نو	مکی سورتو نو
پہ مدنی سورتو نو کینے کلا نشتہ -	(۱) کلا - پہ مکی سورتو نو پہ پنچلس
پہ مدنی سورتو نو کینے صرف پہ حج کینے سجدہ دے -	سورتو نو کینے پہ نصف ا خیر کینے
پہ مدنی سورتو نو کینے صرف	(۲) سجدہ پہ مکی سورتو نو کینے دی -
پہ بقرہ کینے دا قصہ دے -	(۳) د آدم علیہ السلام او د ابلیس علیہ
د جہاد ذکر دے پہ کینے -	اللعنة قصہ پہ مکی سورتو نو کینے دے -
د منافقانو ذکر دے پہ کینے -	(۴) د جہاد ذکر پہ کینے نشتہ -
یا ایہا الذین امنوا سرہ خطاب دے -	(۵) د منافقانو ذکر پہ کینے نشتہ -
امور انتظامیہ دی پہ کینے -	(۶) یا ایہا الناس سرہ خطاب دے -
سورتو نو او کلا او کلا دی -	(۷) تو حید ، رسالت ، قیامت ، صبر ، تسلی دے پہ کینے -
مقابلہ کینے دے منافقانو او اہل کتابو سرہ دے -	(۸) سورتو نو وارہ وارہ دی -
انداز دے بیان سادہ دے -	(۹) مقابلہ کینے دے مشرکینو سرہ دے -
	(۱۰) استعارات ، تمثیلات ، تشبیہات دی پہ کینے
	نوٹ: د فرقو نو اکثر دی (۱۱) عنکبوت مکی دے او د منافقانو متعلق ایا تو نو مدنی دی - (الہلال)

فاتحہ بعد المدثر قبل اللہب دہ اور زمانہ نزول کے دوران دل دے -  
 فاتحہ مکی اصدنی دوا پر دہ حکم چہ نزول متعدد دے نو تعارض د  
 نزول د فاتحہ پر روایا تو کہتے رہتے تھے۔ اول سورۃ علی الاطلاق سورۃ  
 علق دے پہ اعتبار دے پنحووا یا تو سرہ۔ اول سورۃ پس د فترت الوحی  
 نہ چہ درے میاشتی وہ۔ مدثر دے۔ اول سورۃ تام چہ نازل شوے  
 دے نو فاتحہ دہ۔ نو تعارض پہ روایا ت کہتے رہتے تھے۔ شیخ الہند ۱۲

خلاصہ د تسمیٰ توحید دے چہ موضوع د قرآن دہ نو قرآن پہ اول  
 کہنے پچھلہ موضوع تصریح او کہہ او ختم د قرآن بہ ہم پہ توحید  
 اوشی۔ د امرعات النظیر دے۔ خو پہ تسمیہ کہنے افعال مرغوبہ مراد  
 دی چہ وجود مقصود وی۔ او پہ قل اعوذ برب الفلق الخ کہنے افعال مہرؤ  
 مراد دی چہ عدم کے مقصود وی یعنی د کوم فعل چہ وجود مقصود وی  
 نو د اللہ تعالیٰ پہ نوم سرہ امداد غوارے پہ حاصلولو د دغہ کار کہنے  
 او د کوم کار چہ عدم مقصود وی او د وجود نہ کے تختی نو بیا د باری تعالیٰ  
 نہ پناہ وغوارے چہ دغہ کار نہ بیج شے۔ نو خہ کار باری تعالیٰ غیر اللہ  
 نہ حوالہ نہ کہ۔ ہم د موضوع د قرآن دہ۔ لہ

### شرافت د تسمیٰ

د موسیٰ علیہ السلام پہ گیدہ درد وہ نو اللہ تعالیٰ ورتا او فرما یل  
 چہ فلا نکے بوئے او خورہ نو جوہر شہ۔ نو بیا درد راغے نو بیا دغہ بوئے  
 او خورہ نو درد زیات شہ۔ نو باری تعالیٰ ورتا او فرما یل چہ محکمے تا  
 نما پہ حکم بوئے خوہلے وہ نو حکمہ شفا اوشوہ۔ او دویم حکم د خپلہ  
 طرفہ و خوہ پہ ہر شی کہنے شفا حیا د نوم نہ دہ۔  
 منصور ابن عمار پہ کاغذ کہنے بسم اللہ بیا موندہ او مناسب ٹائے  
 و لہ بیا لہ موندہ نو اوئے خوہرہ۔ خواب کے اولیدہ چہ تا تا حکمت  
 در کہے شو چہ تا د باری تعالیٰ د نوم عزت او کہ۔ نو د منصور د

لہ در نوع تفسیر  
 پہ ختم د رمضان  
 کہنے یوم مشہور  
 قاری چہ کوم  
 ٹائے رکوع پرے  
 دہ حلتہ کے  
 شاکر د نو ذریع  
 علامہ کہے دہ  
 او چہ تمام رمضان  
 کہنے کے ختم کو لو  
 نو چہ نومرہ  
 کے پہ یوم شہ  
 کہنے تلاوت کو کہے  
 دے نو جمعہ  
 یوم پارہ شوے  
 د ۱۱ ۱۲ ۱۳  
 الفتاویٰ الہیہ  
 د مضمون سرکہ  
 د رکوع تعلق  
 نیشے۔  
 تائید الہدیہ  
 الیمن۔  
 واقعہ ۱۳  
 محل ۱۳

بسم اللہ  
قاصد

خولے نہ بہ بیا د حکمت خیرے وتے۔

یوسرے پہ کاغذ کینے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم من العبد الذلیل الی الرب الجلیل  
رب ائی مسنی الصّروانت ارحم الرّحمین ؕ اولیکی اویاے جاری کے تہ واپجوی  
نو ہر حاجت بہے پورہ شی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

د خالد صاحب نہ کفارو د اسلام د حقیقت دلیل ونموختہ نو ہغہ زہر قاتل  
پہ بسم اللہ سرہ وسکل ا وھیچ نقصان ا و نہ شد۔

قیصر بادشاہ حضرت عمرؓ تہ اووے چہ حکما پہ سرورد وی نو ہغہ ورلہ  
توپئی ولیدلہ نو چہ ہغہ بہے پہ سرورہ نو رد بہ نہ وہ۔ نو چہ اوئے  
کتلہ نو پہ کینے بسم اللہ پہ کاغذ لیک وہ۔ (اعظم التفسیر)

### اختلاف پہ بسم اللہ کینے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

د امام صاحب پہ مذہب بسم اللہ د یوسورہ نہ جز نہ دہ ہے د عمل نہ  
ا و د قرآن نہ جز دہ۔ باری تعالیٰ فرمائی ر قسمت الصلوٰۃ ای الفاتحہ۔ بینی و  
بین عبدی نصفین۔ و لعبدی ما سأل فاذا قال العبد الحمد لله رب العلمین  
قال الله تعالى حمدني عبدی واذا قال الرحمن الرحيم قال الله تعالى اشني  
على عبدی واذا قال مالك يوم الدين قال الله تعالى مجدني عبدی واذا  
قال اياك نعبد واياك نستعين قال الله تعالى هذا بيني وبين عبدی  
ولعبدی ما سأل واذا قال اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت  
عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين قال الله تعالى هذا لعبدی  
ولعبدی ما سأل۔

نہ معلوم شو  
تسینہ خلاصہ  
بیا اول  
عہد نور  
بہت گن

نو ابتدا پہ الحمد لله سرہ دلیل دے چہ بسم اللہ جز د فاتحہ نہ نہ دہ  
نو د نور و سور تو نو نہ ہم جز نہ شوہ حکمہ چہ قائل پہ فصل نشتہ  
نو یا بہ د ہر سورہ نہ جز وی یا نہ وی۔

امام شافعی صاحب فرمائی چہ جز دہ د ہر سورہ نہ حکمہ چہ قرآن پہ  
د غیر قرآن نہ مجرم وی۔ موند وایو چہ تسمیہ خو من القرآن دہ خو جز

مثل مہینے اور خلود کتابوں ۲۸ - پھوس پہ حضرت شیش علیہ السلام ، دیروش پہ ادریس علیہ السلام  
 لی پہ ابراہیم علیہ السلام ، اولس پہ موسیٰ ۳۷ علیہ السلام ہائے در فضائل اہمال فی ہذا الروایۃ ضعف۔

لہ نو قاری چہ  
 پہ تراویح کچھ سنتم  
 کوئی بوسم اللہ پہ  
 دھر سورت سرہ  
 وائی البتہ پہ جہر  
 پہ نہ وائی ، زہانہ  
 پہ سورت اخلاص  
 کچھ قاریاں  
 جہر د بسم اللہ  
 کوئی نو ماعمل  
 پہ مذہب د  
 شافعی فی الجملہ  
 زہرہ نام پرہ  
 لہ د جہر ت نہ  
 تہ آخر پورے  
 مفصل د  
 دامفصل د  
 حقہ د  
 بروج پورے  
 طوال او تو  
 لم یکن پورے  
 اوساط او تو  
 الخ پورے  
 قصار د  
 رفقہ  
 دوی ان اللہ  
 اتزل ماتت  
 کتاب واربعہ  
 کتاب جمع  
 معانیہ فی  
 القرآن ومعانی  
 القرآن فی الفصل  
 ومعانی الفصل  
 فی ام الکتاب  
 ومعانی ام  
 الکتاب فی ہائین  
 اکلتین ایاک  
 لحد ایاک  
 شعیب  
 ہر وقت  
 ابن تیرہ  
 د

د سورة نہ نہ دہ - لہ

د امام شافعی صاحب دیم دلیل دادے چا چہ بسم اللہ پر بخودہ نو ہغہ  
 خوارس د پاسہ سل ایاتو نہ بلکہ دیارلس د پاسہ سل ایاتو نہ پر بخودہ  
 (ابن عباس) موبز وایو تہیک دہ بسم اللہ خو جز من القرآن دہ -

دیم دلیل د امام شافعی صاحب - نعیم مجمر وائی چہ ماہ کو نہ کہتے پہ ابو ہریرہ  
 پسہ موبز ادا کا دہ نو ہغہ بسم اللہ او دے پہ جہر د الحمد سرہ - او بیائے او دے  
 پس د نماز نہ چہ زہ مشاہیم پہ صلوة کہتے د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ  
 موبز وایو چہ پہ دے حدیث کہتے انقطاع باطنی دہ - حکہ چہ د نبی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام نماز نہ دیر خلق جمع کیدہ او د جہر د تسمیٰ ہے دہ  
 ابو ہریرہ نہ بل خوک روایت نہ کوئی دا خو عجیبہ شے دے نو د حدیث  
 د حدیث مشہورہ نہ خلاف دے - (نور الانوار)

تول مضامین د قرآن پہ تسمیہ کہتے

(۱) آسمانی خلود د پاسہ سل کتابوں دے دی . د تولو حاصل پہ خلود کتابوں نو  
 کہتے جمع شوے دے - او د خلود حاصل پہ قرآن کہتے او د قرآن پہ مفصل  
 کہتے او د مفصل پہ فاتحہ کہتے او د فاتحہ پہ تسمیہ کہتے او د تسمیٰ پہ تہکی د با  
 د بسم اللہ کہتے جمع شوے دے حکہ چہ مقصود توحید دے (ملا علی قاری) .  
 فانظر الی حکمہ الہاری - سمند رونائے پہ کوڑہ کہتے کھائے کوہ -  
 (۲) د فاتحہ درے مضمون نو نہ ر یعنی پیدا کو نکے د ہر شی یواخے باری تعالیٰ دے -  
 او تربیت کو نکے د ہر شی ہم یواخے باری تعالیٰ دے - او منتظم د ہر شی یواخے  
 باری تعالیٰ دے) پہ بسم اللہ کہتے راغلی دی - حکہ اول مضمون راغلی دے  
 پہ بسم اللہ کہتے حکہ چہ مراد د اللہ نہ وصف مشہورہ دے یعنی خالق دے -  
 او دریم مضمون راغلی پہ الرحمن الرحیم کہتے - نو ہر جگہ چہ مبداء او منتہی د  
 باری تعالیٰ پہ قبضہ کہتے شوہ صراحہ نو وسط ہم د ہغہ پہ قبضہ قدر  
 کہتے شو نو اکثر لہرہ حکم د کل وی - نو تول مضمون د فاتحہ راغلی پہ

پہا عوض کینے لازم شو۔ پہا اللہ کینے غلبہ تقدیر دہ چہ عام پچیل عموم کینے مستعمل  
نہ دے خو صرف تجویز عقلی دے۔

یامستق دے دَالِهَتُ عَلِيه بَه پہا معنی دَجْرَعْتُ حُكْه چہ اللہ تعالی دَجْرَع  
فُزِع حَائُ دے۔

یامستق دے دَالِهَتُ اَلِيه نَا پہا معنی دَسَكُنْتُ حُكْه چہ دَالِهَتُ نَوْم سبب  
دَا طَمِيْنَان دے تائید؛ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوْبُ ررعد: ۲۸

یامستق دے دَالِهَتُ نَا پہا معنی دَعَجْر حُكْه چہ خلق عاجزی دَا دراک  
دَا مَاهِيْت دَا دَه نَا۔

یامستق دے دَا وِلَه نَا پہا معنی دَتَحِيْر اَلِه پہا اصل کینے وَا لَه دے  
لکہ اشاح۔ حُكْه چہ خلق متحیر دی پہا دَه کینے۔

یامستق دے دَا لَه يَلِيه نَا پہا معنی دَتَسْتَر حُكْه باری تعالی مستور  
دے پہا دَنِيَا کینے۔

### ترجمہ دِ بِسْمِ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاص دَخْدَا مے پہا نَوْم سرہ چہ بے حدہ مہربان اورحم دَهغه خوئی  
دے۔ یعنی خہ چہ کوئے نو پہ نَوْم دَخْدَا مے سرہ کوہ نَا پہ نَوْم دَغِيْر  
سرہ۔

### خصوصیات دَلْفِظِ دَالِهَتُ

(نومذہبہ عموم دے ۱۳)

(۱) دَخْوَل دَا يَا پہا اللہ بانو (۲) نَا حَذَف دَهْمَزہ پہا و صِل کینے۔  
(۳) تَفْخِيْم پہا لَفْظِ دَالِهَتُ کینے چہ ما قبل ضمہ یا فتحہ وی (۴) اَخْتِصَاص دَا  
تَا پہا اللہ پورے (۵) عَدَم تَثْنِيَه اَوْ جَمْع (۶) اَعْرَاف دَا مَعَارِف دے سرہ  
دَا دِيْنَه چہ علم دے۔ اَوْ عِلْم رُو سْتَه وَی پہا تَعْرِیْف کینے۔

سبویہ چہ پہا خواب کینے اولیدہ پس دَمَرک نَا نَوَاوُتے دے چہ دَه  
اللہ تعالی اَوْ يَحْلَم حُكْه چہ حَمَا مَذْهَب وَه چہ لَفْظِ دَالِهَتُ اَعْرَاف دَا  
مَعَارِف دے (قہستانی) یعنی پہا دَه کینے تَعْرِیْفِ دَا ضَمِيْر دَا مَتَعَلَم نَا

نہ بیضاوی دے  
وای چہ بیچارہ  
چہ جمع کے اولہ  
راشی خوبا پہا  
دادے چہ خا  
جمع غیر قیاس  
دہ ۱۲ نمبر پہا  
نہ اوسرہ  
دے نہ چہ یا  
پہ معربا للام  
بانو نہ داخل پہا  
داسے دَضَائِر  
اَوْ اَسْمِ اَشْرَافِ  
نُونَه شِ وَا يَلِي  
چہ یا الرَّجُلِ ۱۲

دَعْوَا مِ اَوْ اَسْمِ  
اَشْرَافِ نَر۔

زیات دے حکم پہ ضمیر کہنے احتمال د غیر شتے پہ اعتبار کہ بدل استعمال سرہ  
اولفظ د اللہ پہ بدل چا کہنے لہ سرہ نہ دے مستعمل -

۲، پہ عوض دیا کہنے میم مشددہ راوہہ دامذہب منصور د بصر یا نو  
دے - او کو فیان وائی چہ د اللہم اصل یا اللہ امنہ بخیر دے ما بقیہ چہ  
میم مشددہ دے دلیل دے پہ ما لقیہ باندا وکہ عوض وی نو یا اللہم  
پہ مستعمل نہ وہ - چہ جمع رائہ شی پہ عوض معوض کہنے بصر یا ن وائی چہ  
اللہم اغفر لی مستعمل دے نو کو فیان وائی چہ د تفسیر د محمد وفی دے  
یعنی امنہ بخیر بان اغفر لی - نو بصر یا ن وائی چہ پہ دے کہنے خو تفسیر نہ

لہ او یا اللہم  
مستعمل دے  
کہ اذا ما  
مطعم الما =  
فقلت یا اللہم  
یا اللہم ۱۲  
ما علیک ان  
لن نقول کلاما  
سجت اولیت  
یا لہما ۱۲

جو پریوی چہ اللہم ان کان هذا هو الحق من عندک فامطر علینا حمارہ  
من السماء (انفال: ۳۷) نو حق مذہب د بصر یا نو دے - او یا اللہم  
ضرورت شعری دے -

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ | - مشتق دے د رحیمہ نہ اے تعطف علیہ د اصیغ  
د مبالغہ دی - او کہ صفت مشبہ شی نو رحیم نقل شوے دے د رحمت چہ

لازمی شی (اعزاز علی) د رحمن معنی عام الرحمتہ چہ حرشی نہ رسید لے وی  
نو صفت خاصہ د باری تعالیٰ دے - او د رحیم معنی وہ تام الرحمتہ (معارف)  
تخصیص د رحمان پہ یو دارپورے او د رحیم پہ بدل دارپورے (کما قیل)  
د حدیث مرفوعہ د وچ نہ غلط دے حدیث شہ کہ دے (یا رحمن الدنیا

والآخرة ورحیمہا) (نبراس) نو مشورہ خبرکہ غلطہ شوہ چہ رحمن پہ دنیا ورحیم پہ آخرت پورے  
تقدیم د رحمن پہ رحیم باندا سرہ لہ دینہ چہ ترقی د ادنا نہ پکار دہ اعلیٰ  
تہ لپارہ د رعایت د فاصلے دے چہ ہجہ عبارتہ دے د توافق د فقرتین  
د قران نہ پہ آخر کہنے او پہ غیر قران کہنے ورتہ سبج وائی او پہ نظم  
کہنے ورتہ قافیہ وائی - یا د پارہ د دے دی چہ د رحمن نہ معلو میبری  
کثرت د رحمت او کثیر شے کلہ کلہ وی نو دا وہم دفعہ شو د رحیم  
نہ چہ دا د رحمت ہمیشہ دے حکم چہ فعیل مستعمل پری پہ افعالو  
طبعیہ و کہنے - ہم دا وجہ وہ چہ پہ صفات جلا لیو د باری تعالیٰ کہنے

۳۰ مادان رامہین  
اصولتہ چون  
بود شیخ کہ من  
افروختم -  
معارف مشوری  
مکملہ  
سیندوتہ ہیت  
د پھوما بنو د  
دہ دا خاکستہ  
چراغ مایل  
کریے دے -

فعلیہ نشتے پہ خلاف دصفا تہ جالیونہ - حدیث شہ کبے دے باری تعالیٰ فرمائی  
 (ان رحمتی سبقت غضبی) او صحابی چہ دمرغی پچی را ورہ سرہ د مور نہ - او  
 مورے د پچو نہ تہ جدا کیدہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام و فرمایا (اتعجبون  
 لرحم ام الافراخ فراخها فوالذی بعثنی بالحق لکنہ ارحم بعبادہ من ام الافراخ  
 بفرأخها) (ابوداؤد) ۱.

او حجاج د مرک پہ وخت او وے مور تہ چہ ہیج چہ کہ اللہ تعالیٰ مالرہ  
 اختیارا کہ چہ فیصلہ د پہ مور کوے یا پہ ما نوزہ خیلہ فیصلہ پہ اللہ تع  
 کوم د ہغہ رحم د مور نہ زیات دے -

**توکیب :-** | با چارہ اسم مضاف اللہ موصوف الرحمن صفت اول

الرحیم صفت ثانی - موصوف سرہ د صفتین مضاف الیہ - مضاف سرہ د  
 مضاف الیہ نہ مجرور - جار سرہ د مجرور نہ متعلق پہ استعینوا صوخر محذوف  
 پورے نوذا ظرف مستقر دے - یا قولوا محذوف دے نو متعلق استعینوا  
 دے - ذکر ان اصطلاح دہ چہ غیر ضروری حذف کوی او دے تہ  
 اندماج وائی - او پہ دے حذف با نڈ داللت کوی قل اعوذ برب  
 الفلق - نو ہلتہ کبے مذکور دے قل او اعوذ او محذوف دے اسم  
 او دلته مذکور دے اسم او محذوف دے قل او استعین - دے

تہ صنعت الاحتیاک وائی - یا استعینوا محذوف دے تائبہ اعزوا باسم اللہ فی سبیل اللہ -

**بیان قصر** | دلته تقدیم د جار مجرور رائے دے پہ خیل متعلق - او  
 تقدیم د ما حقہ تا خیر فائدہ کوی قصر - دا قصر پہ درے قسمہ دے  
 ۱، قصر تعین - چہ مخاطب متردد وی - دا قصر دلته صرف احتمال عقلی دے  
 ۲، قصر قلب - چہ مخاطب معتقد د عکس وی دا ہم دلته احتمال صرف عقلی  
 غیر موجود دے -

۳، قصر افراد - چہ مخاطب معتقد د شرکت وی - یعنی مخاطب وائی چہ  
 استعانت پہ د اللہ تعالیٰ پہ نوم سرہ کوم او ہم پہ د اولیاء انبیاء پہ  
 نوم کوم حکم چہ دوی د خدائے دوستان دی - دا سے خلق تن صبا دیر

استعین  
 عام وائی پہ استعین  
 مؤخر محذوف  
 پورہ عند کوی  
 یا پہ استعین  
 ثابت  
 عند کوی

مکتبۃ الاشاعت

لے خاصیت  
الہ بارہ مرتبہ  
دسمرتو نہ  
روستواو  
فرہن مانج نہ  
قد سرہ  
اتصال تیسے  
نہ فاتحہ سرہ  
اووائی  
حرجات  
پارہ ۱۲  
والعظیم التفسیر

۲۱  
ان ابلیس رن  
اربع رنات  
رنہ حین  
لعن ورنہ  
حین اھبط  
ورنہ حین  
و لدرول  
اللہ صل اللہ  
علیہ سلم و  
رنہ حین نزلت  
فاتحہ الکتبہ  
ابراہیم وبن  
محمد سفلی  
نقد من تشیر  
بقابن محمد  
قرہ و عیون  
المویدین  
ص ۳۵۴  
داعیان وائی  
چہ اصیاب ہم  
مؤثرندہ دی  
موفیہ وائی چہ  
تصور  
شیرم شکر  
دھ، التوحید  
دکمال ہے  
۱۳

زیات دی۔ نوباری تعالیٰ پے رداوکہ۔ استعانت صرف پہ نوم د باری سرہ  
وی دا قصر حقیقی دے۔ پہ نسبت سرہ کل ما عدائتہ راعزاز علی۔  
او حدی د متعلق د پارہ د عموم دے یعنی پہ حرجا رکنے استعانت کوئے  
صرف پہ نوم د خدائے تعالیٰ نہ پہ نوم د کل ما سواللہ سرہ۔ دا تصریح  
دہ پہ موضوع د قرآن بانہ۔ اور دے د کل منکرانو۔ فللہ الحمد ما  
احسن اثباتہ و ردہ و قلبی یفرح باثبات التوحید و رد الشکر و هذا  
شان المسلم و اذا سمعت قولاً فیہ شائبۃ الشکر دریحہ وان کان  
اقل القلیل فیثقل علی ثقل لا مثلاً۔ تعلمتُ هذا التوحید من  
الشیخین شیخ القرآن غلام اللہ خان و شیخ القرآن محمد طاہر  
اللہم ارحمہما اللہم ادخلہما الجنة بفضلك و کرمک۔ و عظیم  
احسانک امین یا رب العلمین ۱۲۔ ولا ارضی بامین حتی اضم الیہ الفاعین

### ربط او خلاصہ د فاتحے

پہ تسمیہ کینے توحید۔ او پہ فاتحہ کینے توحید، رسالت قیامت، احکام  
تخویفا، اوبشارت دی نو دا تعمیم بعد التخصیص شو۔  
شرافت فاتحہ | ابن عباس فرمائی چہ جبرائیل علیہ السلام د نبی علیہ  
الصلوة والسلام خٹک کینے ناست وہ نو آوازے واؤ ریدہ نو وئے وے  
چہ دادروازہ صرف اوس پیرتہ شوہ۔ نو ملک رائے نو او وے جبرائیل  
علیہ السلام چہ دامک صرف ن دنیا تا رائے۔ نو حنہ ملک نبی علیہ الصلوۃ  
والسلام تا او وے ابشر بنورین او تیتہما، فاتحہ الکتاب و خواتیم البقرہ  
دمشکوۃ شریف ص ۱۸۵ لے  
ابوسعید بن المعلی فرمائی چہ ما موع کوو نو نبی علیہ الصلوۃ والسلام ماتہ  
آواز اوکہ۔ زہ د موع نہ بعد لاہم نو نبی علیہ الصلوۃ والسلام او فرماید چہ  
خدائے تعالیٰ نہ دی فرمایلی استجبوا للہ وللرسول اذا دعاکم۔ نو بیائے او فرماید  
چہ د مسجد د و تونہ پخواہہ درتہ لوئے سورۃ او خایم نو خما پہ مطالبہ سرہ

تے او فرمایا چہ ہی الحمد لله رب العالمین الخ ہی سبع المثانی والقرآن  
العظیم الذی اوتیتہ مشکوٰۃ شریف (۱۸۶)۔

**اسامی فاتحہ** "سورۃ الشفاء - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی فی فاتحہ  
الکتاب شفاء من کل داء (دارمی)

(۲۷) الکنز - قال تعالیٰ الفاتحہ کنز من کنوز عرشہ (مدارک)

(۲۸) سورۃ الصلوٰۃ (۲۸) المثانی (۲۹) القرآن (۳۰) السبع - تائید؛ ولقد اتیناک  
سبعاً من المثانی والقرآن العظیم (حج ۸۷۱)

(۳۱) سورۃ الرقیہ (۳۲) الفاتحہ (۳۳) القرآن (۳۴) اساس القرآن (۳۵) الواف  
(۳۶) الکافیہ (۳۷) الشافیہ - داوری بیچہ وارہ نو مو نہ ٹکھ دی چہ  
ڈ قرآن ڈ لو مضمینو ڈ پارہ شافی کافی او اصل بنیاد دہ -  
ڈ دے دوہ تقریرہ دی -

(۳۸) ڈ قرآن لوئے مضامین شپو دی - (۳۹) توحید (۴۰) رسالت (۴۱) احکام  
(۴۲) قیامت (۴۳) تحویف (۴۴) بشارت - ڈ تو لو تہ پہ فاتحہ کہنے اشارہ دہ -

الحمد لله رب العالمین الرحمن الرحیم - توحید - مالک یوم الدین -

قیامت - اهدنا الصراط المستقیم - احکام - صراط الذین انعمت علیہم -  
رسالت بشارت - غیر المغضوب علیہم ولا الضالین - تحویف رشید احمد عثمانی

(۴۵) ڈ قرآن ٹلور حصے دی - (۴۶) سورۃ بقرہ نہ ترالعام پورے -  
پہ دے کہنے اکثر بیان ڈ خالقیت دے یعنی ڈ ذرے ڈ ذرے ڈ کائنات خالق  
یوانے باری تعالیٰ دے -

(۴۷) ڈ انعام نہ تر سورۃ کہف پورے - پہ دے کہنے بیان ڈ ربوبیت دے  
یعنی ڈ ذرے ڈ ذرے ڈ کائنات پرورش کونکے او حد ڈ کمال تدرسونکے صوف  
باری تعالیٰ دے -

(۴۸) ڈ کہف نہ تر سب پورے - پہ دے کہنے بیان ڈ سلطنت دے - یعنی چاہتہ  
تے خہ شے حوالہ کرے نہ دے بلکہ پہ تحت ڈ یاد شاہی بذات  
خود جلوہ افروز دے -

لہ مالک ہو  
المتصرف فی  
الایمان الملوکہ  
کیف شار منہ  
الملک ہو  
التبیتہ بنی  
الملک الملوک  
المجوز لتصرف  
والمانع لتصرف  
الغیر فیہ  
الملک ہو  
المتصرف بالامر  
وانہی فی  
الامور بنی  
من الملک یعنی  
السلطنتہ  
والامارۃ  
رازیبنا وای

(۳) دَسْبَا نہ تو آخرہ پورے پہ دے کہنے نفی دَشْفِیع قہری وہ پہ قیا کہنے۔  
شیخ القرآن غلام اللہ خان فرمائی چہ ما بعد دَحْوَامِیم نہ پنجمہ حصہ  
وہ دَپَارہ دَخْوِیفات - دے تو لو حصو تا اشارہ وہ پہ فاتحہ کہتے -  
(۱) اولے حصے تا اشارہ وہ پہ الحمد لله سرہ ٹھکا چہ دَاللہ نہ و صف مشہور  
مراد دے چہ خالق دے -

(۲) دَوِیع حصے تا اشارہ وہ پہ رب العلمین سرہ -

(۳) دَرِیع حصے تا اشارہ وہ پہ الرحمن الرحیم سرہ -

(۴) خَلُور مے حصے تا اشارہ وہ پہ مالک یوم الدین سرہ -

(۵) پَنجَمے حصے تا اشارہ وہ پہ غیر المغضوب علیہم والا الضالین سرہ -

ایاک نعبد و ایاک نستعین تقریح وہ یعنی ہر کلمہ چہ خالق او مرتبی  
او منتظم او دَقیامت مالک یوازے ہنہ شو۔ نو معبود او مستعان ہم  
سوا دَباری تعالیٰ نہ بدل شو کہ نشتہ نو انسان اعلان او کہ چہ ایا ک  
نعبد و ایاک نستعین۔ نو کلاً دروازہ دَشرک باری تعالیٰ بندہ کرہ  
اوس پہ حصے مشرکان دَآزادہ ولونا کام کوشش کوی -

دَحْوَامِیم مبدہ وہ زمر او دَحْفہ دعوہ وہ فاعبِد اللہ مخلصاً للذین  
زمر: ۲) دیتہ پہ ایاک نعبد سرہ اشارہ وہ - او دَحْوَامِیم خلاصہ  
فادعو اللہ مخلصین لہ الذین وہ رحم مؤمن: ۱۲) دیتہ اشارہ وہ پہ  
ایاک نستعین سرہ -

فائدہ:- دا خلور واہہ حصے امام ربانی نقل کوی دی دَعْلٰی کوم اللہ  
وجہہ نہ حضرت حسین علی رحمۃ اللہ تعالیٰ - امام الموحدین فی عصر ہ  
تحقیق الفلام الحمد کہ پہ الفلام سرہ اشارہ شی بعض افراد  
دَماہیتہ تا نو وہ تہ عہد خارجی وائی

نومعہود پہ پامذ کور صراحتاً یا ضمناً وی لکہ: لیس الذکو کالانتی -  
رال عمران: ۳۶) ذکر مذکور ضمناً دے پہ دے قول کہنے: رب انی  
نذرت لک ما فی بطنی رال عمران: ۳۵) دَما نہ مراد دَ دے ذکر وہ -

ادانتی محکبے مذکور صراحتاً دہ پہ دے قول کہتے: ربّ اِنّی  
 وضعتها انتی (ال عمران: ۳۶) او یا یہ مذکور حکماً وی لکہ اخرج الامیر  
 چہ بد امیر پہ دغہ مقام کہتے نہ وی۔

او کہ پہ الف لام سرہ اشارہ شی ماہیت تہ نو کہ معرّی وی د  
 افراد و نہ نو دلجنسی دے لکہ: الرجل خیر من المرأة - او کہ پہ ضمن  
 دکل افراد کہتے وی حقیقتاً نو دا استغراقی حقیقی دے لکہ: عالم الغیب و  
 الشہادۃ (رحشہ: ۲۲) او کہ پہ کل افراد کہتے وی عرفاً نو دہ تہ  
 استغراقی عرفی وائی لکہ: علم ادم الاسماء ربقرۃ: (۳) او کہ پہ ضمن د  
 فرد غیر معلوم کہتے وی - نو دہ تہ عہد ڈھنی وائی لکہ: واخاف ان  
 ینا کلہ الذئب (یوسف: ۱۳)

پس زدہ کبرہ دا خیرہ چہ الف لام دالحمد بعض استغراقی وائی  
 او بعض جنسی وائی او حصہ بہ ہلہ راشی چہ کل افراد د حمد  
 محصور شی پہ اللہ تعالیٰ پورے ٹکک چہ وجود د جنس پہ ضمن  
 د بعض افراد کہتے راجحی - نو اعتراض واردیدی چہ بعض افراد د  
 حمد خو غیر اللہ لہہ ورئی لکہ بنتہ سرے شو - نو شیخ الہند جواب  
 کوی چہ ہ بیت

حمدرا با تو نسبتی است درست بہرور کہ رفت بر در تست  
 یعنی قول افراد د حمد ثابت دی باری تعالیٰ لہہ بالذات وی او کہ  
 بالواسطہ - حضرت شیخ علیہ الرحمۃ فرمائی - چہ صفات د مخلوق ماتحت  
 الاسباب وی خالق لہہ ورتیل نہ شی او صفات د باری تعالیٰ ما فوق  
 الاسباب دی مخلوق لہہ نہ شی ورتیل - نو مراد د الف لام نہ عہد  
 خارجی دے او معہود مذکور حکماً دے - تائید: امن خلق السموات  
 والارض (نمل: ۶۰)

تحقیق عالمین جمع د عالم دہ ما یعلم بہ تہ وائی - فاعل مستعملیہ وی  
 پہ اللہ کہتے لکہ قالب ما یقلب بہ (۱) عالم ملک عالم ناسوت عالم سفلی - ما

ہ او بل خالق ہ  
 بارہ تعلق دے او ان  
 حوض کا سبب دہ  
 او یہ نیز د معترض  
 اعتبار صرف اقدار  
 لکھ دے ۱۳

لہ بعض صفا  
 د خدا ان توبہ  
 شیخ سرحدی

سہ کمالی نیو سر ڈیر و دیو عالم تا چہ یومسرا اقرار و کسر چہ آنا... مال زید یا صغہ ووی اتا سارق مال زید  
نوحہ حلم دے نوھنم ووی چہ یو یکنی ختم فرق نیشتے بلکہ ہذا دار و مورقونو کیش بہ لاس دھنہ غو شکر  
کہ الی اووی چہ فرق شتے یہ اول سورۃ کین ۳۴ غو شکر لکھ چہ اسم فاعل ہنہ منی دما ضی دے

یاشاہدہ الخلق (۲) عالم ملکوت ، عالم علوی مالا یاشاہدہ الخلق (۳) عالم جبروت  
عالم داسرار دے - (۲) عالم عزت محوما استاثرہ اللہ تعہ بعلمہ کعلم ذاقہ رھادی  
مالک یوم الدین کینے اضافت معنوی دے - حکمہ چہ اسم فاعل صلہ عمل کوی  
چہ یہ معنی دہال یا استقبال دی نو مالک یوم الدین صفت د معرفہ دیا رہ  
صحیح شدہ -

ایک نعید وایک نستعین | دے قسبہ فعل دے (۱) طبعی - لکھ دیکھ  
تو پیدا (۲) اضطراری - لکھ حرکت د رعشے (۳) اختیاری - لکھ خیرے -  
یہ فعل اختیاری کینے دے مذہبہ دی -  
(۱) اہل سنت والجماعت والی چہ اللہ تعالیٰ پہ کینے خالق او بندہ کا سب دے -  
(۲) او معتزلہ والی چہ بندہ نے خالق دے -  
(۳) او جبریہ والی چہ کہ بندہ ہیچ اختیار نشتہ - نو یہ ایک نعید کینے  
دے پہ جبریہ محکمہ چہ نسبت د فعل شوے دے انسان تہ - او پہ  
ایک نستعین کینے دے پہ معتزلہ و یا ندہ - حکمہ کہ انسان خالق وے  
نولے بے امداد غوختہ د باری تعالیٰ تہ - معنائے دارہ - تخصک یا  
لعبادۃ والاستعانتہ - یعنی مو بندے لبتا نہ د بدل ہیچا عبادت نہ کوو  
اونہ د بدل ہیچا نہ امداد غواری و -

مراد د استعانت نہ ما فوق الاسباب دے نو اعتراضونہ ختم شو  
شیخ الہندی فرمائی چہ کہ یو مقبول بندہ نہ استعانت غوختہ جا توری  
یعنی کہ نہ ولی نہ دعا غوختہ د کار جا توری - کہ ذوالقرنین قول:  
فاعینونی بقوة (کھف: ۹۵) نہ مراد ماتحت الاسباب دی - نو د منکرا نو  
د شرک تا بتولو د پارہ لار بندہ شوہ - غیر اللہ پہ شان د اللہ تعالیٰ  
گنول پہ دے مشرکان قایل نہ دی - دوی والی چہ باری تعالیٰ اولیا وبتا  
خہ کارونہ حوالہ کری دی - لکھ دنیوی بادشاہ چہ بعضے کار و نہ  
نیل ماتحت تہ سپاری - نو خلق د دعویٰ تہ امداد غواری دیتہ اسلام  
شکر وائی - (معارف) سہ

اوپر دو صوفی  
سین تہ غوثیگی  
لکھ چہ اسم فاعل  
یہ معنی استقبال  
اول حال کیدے  
شی توفیق تابتہ  
نشو -  
لکھ العبادۃ جمع  
اصلین غایۃ اللہ  
بغایۃ الخذل یقال  
طریق معیندی  
مذلل فن احیہ ولم  
یکن خاضعاً لہم  
یکن لکھ عابدانہ و  
من خضع لہ بلاعبۃ  
مکین عابدانہ  
ابن تیسیم  
وقال الشیخ سرحد  
العبادۃ ہی الحب و  
ال خوف والاستعانتہ  
فالخوف والاستعانتہ  
فی الذل فلاماتان  
ولاد منها فوق الاسباب  
لابدی پہ عبارت کس  
کس او کیف او د  
ظرف تہ کم کم یہ  
تماز د حزب کینے  
دعا د کتہ دی او  
کینے کم یہ کتہ  
السنہ جمعۃ الایام  
سینہ کیف - شکر  
تہ او ظرف وایان  
لکھ ضم دے او  
کھان لکھ عیدانہ  
عسرات - غو  
کیف یا ظرف متقول  
نہ دی او ورنہ عبادت دینے کینے نو دغہ بدعت دے لکھ دولا رکعتہ نماز د مغرب بدعت دے او دما بصیرتہ الاجتہاد بدعتہ

ایک نعید وایک نستعین | دے قسبہ فعل دے (۱) طبعی - لکھ دیکھ  
تو پیدا (۲) اضطراری - لکھ حرکت د رعشے (۳) اختیاری - لکھ خیرے -  
یہ فعل اختیاری کینے دے مذہبہ دی -  
(۱) اہل سنت والجماعت والی چہ اللہ تعالیٰ پہ کینے خالق او بندہ کا سب دے -  
(۲) او معتزلہ والی چہ بندہ نے خالق دے -  
(۳) او جبریہ والی چہ کہ بندہ ہیچ اختیار نشتہ - نو یہ ایک نعید کینے  
دے پہ جبریہ محکمہ چہ نسبت د فعل شوے دے انسان تہ - او پہ  
ایک نستعین کینے دے پہ معتزلہ و یا ندہ - حکمہ کہ انسان خالق وے  
نولے بے امداد غوختہ د باری تعالیٰ تہ - معنائے دارہ - تخصک یا  
لعبادۃ والاستعانتہ - یعنی مو بندے لبتا نہ د بدل ہیچا عبادت نہ کوو  
اونہ د بدل ہیچا نہ امداد غواری و -

مشرکان چہ دچا پہ استقلال قاید دی لکہ اولیاء دہغوی نہ استعانت  
شُرک دے - اوچہ دچا پہ استقلال قائل نہ دی لکہ روتی نو دہغے نہ  
استعانت جائز دے - (اعظم التفاسیر)

پہ ایاک نعبد کینے التفات دے د غیبت نہ خطاب تہ اوعلام چہ نقل  
شی دیو اسلوب نہ بد تہ نو د سامع شو قاریا تیری - او پہ فاتحہ کینے  
ہر ضلہ چہ صفات عظیمہ ذکر شو - نو قوت محرکہ پہ انسان باند لازم گہ  
چہ د باری تعالیٰ نہ خہ وغوارہ - خکہ چہ دے د دوار و چہا نو  
مالک دے - نو دہ او وے چہ اے مولا عبارت ہم یوازے ستا عوم  
او امداد ہم یوازے ستا نہ غوارم نہ دہ کل ما سوانہ -

اهدنا الصراط المستقیم | ترجمہ :- روان کہ موئز پہ لا رہ

برابرے باند - دہدایت دوہ ترجمے دی - (ا) حق خود دل (ب) او  
پہ حق روانہ ول - دا اختلاف لغوی دے نہ مذہبی - بلکہ ہدایت  
پہ دے دوار و ترجمو کینے مشترک دے - مذہبی اختلاف دا دے  
چہ دہدایت ترجمہ دہ پیدا کول دعبادت پہ بندہ کینے پہ نزد  
اهد سنت والجماعت - او معتزلہ وائی ہدایت بیان الحق تہ  
وائی - د ضلالت ترجمہ دہ پیدا کول د معصیت پہ بندہ کینے پہ نزد  
د اهد سنت والجماعت - او معتزلہ وائی چہ ضلالت وائی موندل  
د باری تعالیٰ بندہ لہہ ضال - (رئبراس)

ایاک نعبد کینے اشارہ دہ سعی تہ او ایاک نستعین کینے اشارہ دہ  
تضرع تہ او اهدنا الصراط المستقیم کینے اشارہ دہ اجتناب تہ او  
کمال موقوفی دے پہ دے دریو خبر و باند -

معصیت د حسنات سورے دے لکہ د موش سورے پہ انبار کینے  
موش تا انبار ما عفرہ زدہ است      از نش انبار ما ویران شدہ است

(رومی)

- فریب -

د صراط مستقیم مراد کتاب اللہ دے او دالذین انعمت علیہم نہ مراد

یہ کہ انار اظہ فیہیرتہ انار واخلمہ ہما ورکولہ خندہ دھنہ ددانی خیر۔ ۱۳۰ دیر ابلیسان دسرو پشان  
دی فزہر لاس لہ لاس مہا ورکولہ (۳) دھنہ منافق ۳۸ دموفاق سرہ پہ ماخہ کیلے دے بنور د مقابلہ دیارہ

لاظہ مہ  
نہ دھاجنہ  
دیارہ۔

رجال اللہ دی - نو کتاب اللہ ہما معلوموے ک رجال اللہ نہا و رجال اللہ ہس

معلوموے پہ کتاب اللہ سرہ (معارف)

مولیٰ نارو می فرمائی ہے

گر آناری می خری خندان بخر      تا دہ خندہ ز دانہ او خبر  
ای سا ابلیس آدم روئ ہستا      پس بہر دستی نباید دا دست  
آن منافق ہا موفاق در نما نہ      بہر استیزہ بیاندے نیاز  
(غریب)

## درجات ہدایت

(۱) قوت مدرکہ ورکول : تا ئید ؛ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم رتین؛ ۴

(۲) نصب دلائل : تا ئید ؛ و هدیناہ النجدین - (بلد ؛ ۱۰)

(۳) ارسال رسل وانزال کتب : تا ئید ؛ وجعلنا منہم ائمتہ یتھدون بامرنا سجداً؛ (۴)

ان هذا القرآن یھدی للتیھی اقوم رہنہ اسرائیل ؛ (۹)

(۵) کشف کسرائر پہ قلوبو بانہ ؛ تا ئید ؛ والذین جاھدوا فینا

لنھدینھم سبلنا رعنکبوت ؛ (۶۹) - داولو در یو در جوش بعد

کھراھی متصورہ دہ نہا کخلور مے درجے نہ بعد -

الذین الغمت علیھم | نہ مراد دی دا - من الذین والصدیقین و

الشھداء والصلحین رنساء ؛ (۶۹) دافریق اول دہ یعنی منعم علیھم -

غیر المغضوب علیھم | ترجمہ :- چہ نہ غضب شوے دے یہ

ھغوی بانہ - الغضب ؛ نوران دم القلب للانتقام - مراد تہ قہر

ربانی دے - مراد کدوی نہ ھغہ خلق دی چہ سرہ د علم نہ نہ

منی نو پہ ھغوی مہر چہاریت لہریدے وی - ذکر کد یھود و تمثیلی

دے - دافریق ثانی دے - دوی قابل اصلاح نہ دی -

واللضالین | ترجمہ :- اوچہ نہ دی گمراھان دافریق ثالث دے

چہ دے عملی دویچے نہ نہ منی - ذکر کد نصارا و تمثیلی دے - دوی

قابل اصلاح دی -

**ترکیب**

اهد فعل فاعل تا مفعول اول۔ الصراط موصوف  
 المستقیم صفت۔ موصوف سرہ کہ صفت نہ مبدل منہ۔ صراط مضاف  
 اللدین موصول النعمت علیہم صلہ۔ موصول سرہ کہ صلی نہ موصوف یا  
 مبدل منہ غیر مضاف المغضوب علیہم معطوف علیہ واو عاطفہ  
 لا زاید الضالین معطوف۔ معطوف علیہ سرہ کہ معطوف نہ مضاف  
 الیہ۔ مضافی سرہ کہ مضاف الیہ نہ صفت یا بدل۔ موصوف سرہ کہ  
 صفت نہ یا مبدل منہ سرہ کہ بدل نہ مضاف الیہ۔ مضافی سرہ کہ  
 مضاف الیہ نہ بدل۔ مبدل منہ سرہ کہ بدل نہ مفعول ثانی۔ فعل  
 سرہ کہ فاعل او سرہ کہ مفعولین نہ جملہ انشائیہ لا محل لہا من الاعراب۔  
 فائدہ :- غیر دوجے کہ توغل نہ پہ ابہام کہنے معرفہ نہ کجی۔ خو  
 دلتہ ورلرہ ضد واحد دے۔ لکہ علیک بالمحرکتہ غیر السکون۔ نو  
 حکہ کہ معرفہ کہ پارہ صفت دے۔ نو ترجمہ بتے یا کہ بدل یا کہ صفت  
 کی بی۔

لہ یا اللدین  
 نعمت علیہم  
 موصول غیر  
 غیر معینہ  
 شان محمد  
 نو حکہ غیر  
 صفت واقع شو  
 (مطول)

**امین** کہنے دوہ روایتہ دی۔ کہ اخفاء او کہ جہر۔ او اصل پہ دعا

کہنے اخفاء دہ۔ جہر دعا پہ دوجے کہ ضرورت کہ تعلیم او یا کہ ترغیب نہ۔  
 دی۔ نو امام صاحب پہ امین کہنے اخفاء غورہ کوی۔ او امام شافعی  
 صاحب جہر غورہ کوی۔ او بل امین بالشرعہ چہ یوت جائز یوما اتہ ناجائز وائی۔

**فوائد**

۱) پہ الحمد لله رب العلمین الرحمن الرحیم کہنے نفی کہ  
 ۲) شرک فی التصرف دہ۔  
 ۳) پہ مالک یوم الدین کہنے نفی کہ شرک فی الشفاعت دہ۔  
 ۴) پہ ایاک نعبد کہنے نفی کہ شرک فی العبادۃ دہ۔ یعنی صرفتاً تم کو  
 ۵) پہ ایاک نستعین کہنے نفی کہ شرک فی الدعاء دہ۔ نو نماجا بتا قبول کر  
 نفی کہ شرک نہ کہ پنج پیر شیخ رد کہ شرک وائی۔ نو پہ فاتحہ کہنے  
 کہ خلو را شرک کو نفی اور داو شو۔ فلله الحمد ولو ذکرہ المشرکون۔  
 فائدہ :- پہ فاتحہ کہنے مذکور دی فرقی ثلاثہ ۱) منع علیہم

یا نہ دعوت نہ۔

(۲۱) مغضوب علیہم (۳) او ضالین -

فائدہ ۳ :- یہ فاتحہ کہنے کے دعا گوختو طریقہ دہ -

(۱) توسل دے یہ صفات عظیمہ و ذہاباری تعالیٰ سرہ چہ ربّ - رحمن - رحیم  
مالک یوم الدین دے -

(۲) توسل یہ تضرع خیل سرہ چہ رایا ک نعید دے -

(۳) توسل یہ وفا داری خیل سرہ چہ رایا ک نستعین دے -

تائید : ابو طلحہؓ والی چہ مؤذن ذہاباری علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ وو

یہ غزوات کہنے نو ملاقی شو کہ دشمن سرہ نوماتے نہ واوریدہ چہ نبی

علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا "یا مالک یوم الدین ایا ک نعید وایاک

نستعین" نو وائی دے چہ مالیدہ سری کہ دشمن چہ ارتا ویدہ نو

وحد دوی لرہ ملائکو کہ مخی او کہ روستو نہ علامہ شوکانی یہ

فتح القدیر کہنے ص ۳۱۱

(۴) توسل یہ اتباع ذوات فاضلو و سرہ چہ "صراط الذین انعمت

علیہم دے - او در خواست بیا کہ ہدایت دے چہ مدار کہ نجات

کہ دارین دے -

فائدہ ۴ :- اھدنا لالصراط المستقیم حکہ چہ "ان ربی علی صراط

مستقیم" (حود: ۵۶) صراط مستقیم دادہ :- وان هذا صراطی

مستقیما فاتبعوه ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ"

(انعام: ۱۵۳)

فائدہ ۵ :- یہ فاتحہ کہنے اھملا ددوے یہ شرک بانہ دے

نو حکہ کہ دے تکرار دے یہ مانحہ کہنے چہ مسلمان چرے شرک

و نہ کری - لکن من یرہدی اللہ فلا مضل لہ ومن یضل فلا

ھادی لہ -

اللھم طہر قلبی من غیرک و نور قلبی بنور معرفتک ابدایا اللہ

یا اللہ یا اللہ یا رحمان یا رحیم - اللھم یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی

دینک - رضیت باللہ ربّاً ، وبالاسلام دیناً ، وبمحمد صلے اللہ علیہ

وسلم نبیاً ، -

یا اللہ گناہ کفاریم خویدعتی او مشرک ندیم - اشهد ان لا اله

الا اللہ واشهد ان محمدا عبده ورسوله -

خدا یا بہ عزت کہ خوایم مکن  
بذل گناہ شرمسارم مکن

مراگری بہ انصاف و داد  
بتالم کہ عفو ام نہ این وعده داد

بضاعت نیا وردم الا امید  
خدا یا ز عفو ام مکن نا امید  
(سعدی)

طاعتم نیشته عصیانم چیردے  
زہ با عسیانہ دغفور دربارتہ حمہ -

طاعتم نیشته امیدم چیردے  
زہ با امیدہ درحمان دربارتہ حمہ -

(غریب)

پہ سرتہ پیسہم کباری نہ اخلی کہ یونظر کبرے نو بادشاہ دجھان یمہ -

خدا یہ خپل عزت نہ دکو بہ مامہ ذلیل کوہ او پہ ذلت دکنا کہ سرکہ مامہ ذلیل کوہ

تماسرہ کہ انصاف کوہ نو کہ بہ جارم ، چہ ماسرہ بتا عفوہ دا وعدہ نہ دکوہ

کسامانم نیشته مگر امیدم ، خدا یہ ماہ عفوہ نہ مہ نا امید کوہ -

پہ سرتہ پیسہم کباری نہ اخلی کہ یونظر کبرے نو بادشاہ دجھان یمہ -

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيٌّ

\*\*\*\*\*

ترتیب قرآنی (۲)، نزولی (۸۷)، آیات (۲۸۶) رکوعاً (۲۰) کلاً (۶۱۲۱) حروف (۲۵۵۰۰)

وجہ تسمیہ | ہفتہ سورۃ چہ پہ کینے دے بقرے ذکر دے۔ تسمیہ دکل وہ پہ اسم جز سرہ۔ یعنی اضافت برائے ادنیٰ ملا بستہ دے۔ او حجاج

بہ پہ دے اضافت خفہ کیدہ۔ حجاج پہ قرآنی معلومات کینے شائق وہ۔ پہ قرآن کینے علامات داعر باومد وغیرہ دحجاج کوشش دے۔ بعد المطفین او قبل الانفال دے۔

شرافت | عن ابی امامتہؓ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اقرءوا القرآن فانہ یأتی یوم القیمۃ شفیعاً لاصحابہ۔ اقرءوا الزہراوین البقرۃ وسوزۃ ال عمران فانہما تاتیان یوم القیمۃ کالہما غمامتان۔ اقرءوا سورۃ البقرۃ فان اخذھا برکتہ وترکھا حسرۃ و لا یستطیعھا البطلۃ (مشکوٰۃ)

نامی ربط | ایاک نعبد ولا نعبد البقرۃ کما عبدت الیہود ولا نعبد ال عمران کما عبدت النصری و نرعی حقوق النساء فینزل علیکم

المائدۃ ان احلتم الانعام۔  
فائدہ :- نامی ربط ہونہ تہ شیخ علیہ الرحمۃ ترانعام پورے ویلے دے۔  
پہ جواہر القرآن کینے تام دے۔ (غریب)

معنوی ربط | تفصیل دفرقو چہ مذکور دی پہ فاتحہ کینے رنو تفصیل المقام شو۔

(۲) جواہرنا داعتراضو چہ وارد بیڑی پہ مسئلہ دتوحید بانبار نو تتمہ شو۔

(۳) ایراد دتوحید پہ عنوان دیکر سرہ چہ یا ایہا الناس اعبدوا دے۔

سورہ کے دلائل نہ رنجہ عقلی یونقلی (- نو تحقیق المقام شو۔

مسئلہ پہ مختلفو عنوانا تو سورہ ذکر کول مقصد کے علم بیان دے۔ لکن زید کریم، زید مہزول الفصیل، زید جبان الکلب اور زید کثیر الرما د۔  
او کلام موافق کے مقتضی کے حال سورہ ذکر کول مقصد کے علم معانی دے۔ او کلام پہ محسنات لفظیوا ومعنویو سورہ مزین کول مقصد کے علم بدیع دے دادے و اہرہ مقاصد پہ کلام اللہ کہنے پہ اُکمل وجہ سورہ موجود دی و کیفالا و هو کلام اللہ تع۔

(م) بیان کے اجابت کے سوال چہ ذلک الكتاب بالاریب فیہ دے (نو تکلم شوہ) فائدہ:- دار بطونہ خاصہ دی او عام ربط دادے چہ پہ فاتحہ کہنے مسئلہ توحید دہ - دہجے کے منونکو کے پارہ دلتہ بشارت دے۔ او دے نہ منونکو کے پارہ تحویف دے۔ او دے مسئلے کے اشاعت بالسنان کے پارہ مسئلہ جہاد دہ - وغیرہ وغیرہ۔

پہ دے سورہ کہنے کے حصے دی۔ پہ اول حصہ کہنے

### خلاصہ

توحید کے یا ایہا الناس اعبدوا - اور رسالت کے و اذا بتالی

ابراہیم ربہ نہ - پہ دویہ حصہ کہنے چہ شروع دہ کے یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم القصاص نہ جہاد انفاقی امور انتظامیہ دی۔

(۲) پہ ابتداء کہنے کے درپو فریقو بطور تمہید ذکر دے او پہ انتہاء کہنے تعلیم المسئلہ او پہ درمیان کہنے کے توحید مسئلہ مذکورہ درے کے حلہ اول برائے نفی الشریک فی التصرف یا ایہا الناس اعبدوا - ۲۱ - نہ -

(۳) دویم برائے نفی الشریک فعلی: الہکم اللہ واحد - ۱۶۳ - نہ -

(۴) دویم برائے نفی شفیق قہری: اللہ لا الہ الا هو - ۲۵۵ - نہ -

نور پہ کہنے تبعی مضامین دی۔ تحویف، بشارت وغیرہ۔

اللہ (۱) اللہ اعلم بمرادہ یعنی متشابہا تو نہ دی۔

(۲) مسئلہ اللہ (۱) مسئلہ رسالت (م) مسئلہ قیامت - یعنی دا

پہ دے سورہ کہنے اہم مضامین دی۔

(۳) (۱) الاء الله (۲) لطف الله (۳) مجد الله - یعنی باری تعالیٰ ذکر صرفاً تو  
مالک دے نو حکمہ دہغہ خبرہ اومنی -

(۴) (۱) انا (۲) الله (۳) اعلم - یعنی انا الله اعلم - نو حکمہ نما خبرہ اومنی  
(۵) (۱) الله (۲) جبرئیل علیہ السلام (۳) محمد صلی الله علیہ وسلم -  
یعنی قرآن باری تعالیٰ را لیلے دے پہ ذریعہ ذکر جبرائیل علیہ السلام  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ - نو حکمہ اومنی -

شوک چہ وائی تاویل تے نشتہ نو مراد دادے چہ یقینی تاویل تے نشتہ  
او شوک چہ تاویل کوی نو هغوی وائی تاویل احتمالی تے دادے -

والذین فی قلوبہم زیغ (۱) (۲) ال عمران : ۷۵) زیغ والاخلق داسے تاویل کوی  
چہ د عقائد و د اسلام نہ خلاف وی - مثلاً - ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل  
الله اموات - (بقرہ ۱۵۴) چہ ژوندی دی نو حاجات تے نہ خواہے -  
تفسیر بالرائے هغه دے چہ د عقائد و د اسلام نہ او د قواعد عربیہ  
نہ خلاف وی -

فأئدة :- امام صاحب د مثلثا بہات تفصیل احتمالی نہ کوی د عدم حاجت  
د وجہ نہ - او امام شافعی صاحب تفصیل احتمالی کوی د وجہ د حاجت نہ  
حکمہ چہ د امام شافعی صاحب پہ زمانہ کتبہ مجسمہ فرقیہ پیدا شوے وہ -  
و فی المقام اقوال راجع الی المطولات ولا تکن من البطلۃ والمعترضین - بل  
کن من المستفیدین - واللہ اعلم بما دکتا بہ -

ما یضو حقہ کرم  
پہ نقل سب دینی کرم  
او د صاحبیور فی اللہ عنہم  
تہ تفسیر دے اوجیب  
د قراء دے جو سب  
تاویل دے او پہ نہ  
د عقائد حقونہ کرم  
دے (تشریح)

(۱) ذک الکتاب مبتدا لاریب فیہ جملہ معترضہ ہدی للمتقین  
**توسیب** خبر -

(۲) ذک مبتدا الکتاب خبر لاریب فیہ خبر ثانی ہدی للمتقین خبر ثالث  
پہ ذک کہتے بعد ربی نازی دے پہ منزلہ د بعد مسافق بائد - مبتدا او  
خبر د وارہ معرفت دی نو معلومہ شوہ چہ د قرآن پہ مقابلہ کہتے نورسانی  
کتا ہونہ ہم خہ نہ دی -

(۳) ذک الکتب مبتدا لاریب فیہ خبر متدم ہدی للمتقین مبتدا موخر ہ

مبتدأ سره و خبرنا صغری خبر۔ مبتدأ سره و خبرنا کبری جملہ اسمیہ -  
 (۴) ذلک الکتب خبر مبتدأ فی محذوفه ده چه حداده او هذا اشارہ  
 ده و بقرہ نہ محکمے سورتو توتہ -  
 قرآء وائی چه باری تعالیٰ و بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سره وعدہ کرے وہ  
 چه زہ تالیہ یو کتاب درکوم چه اذہ تے ناشی وراثت و لے او زہ پیری بہ تہ  
 نو و سورہ بقرہ نہ محکمے سورتو توتہ چه راغله نو باری تعالیٰ و قرما یل چه  
 هذا ذلک الکتب -

(۱) قرآن محل و شک نہ دے اگر کہ مخالفین پہ کہنے  
**لا ریب فیہ** (۲) شک کوی - نو دے خبری نہ خوچہ بر مخالفین مخالفی  
 نو تاکید باری تعالیٰ حکمہ او نہ کہ چه دامکرین تے نازل کرے پہ منزلہ و  
 غیر منکرین حکمہ چه و دوی و انکار و پارہ مزیل شتہ چه اعجاز و قرآن  
 دے - او پہ چا چه راغله دے و ہغہ نبوت مصدق دے -  
 (۲) پہ قرآن کہے ریب نشے حکمہ چه ریب و منکرانو باری تعالیٰ نازل کریدے  
 پہ منزلہ و عدم حکمہ چه مزیل و لرہ شتہ یے

حل مبالغتہ دے و دینہ معلوم شو صفت و متقیان نو  
**هدی للمتقین** (۲) بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی چه و رخ و قیامت شی نو  
 باری تعالیٰ پہ امر و کی منادی تہ چه اعلان و کہ چه مانسب مقرر کرے وہ  
 او تا سو ہم نسب مقرر کرے وہ - ما وے چه متقی معزز دے او تا سو  
 وے فلا نے حوئی و فلا فی دے نن بہ پور تہ کم نسب تھیل او حکمہ کو م  
 نسب ستا سو - چہ تہ ذی متقیان - (بہتقی)  
 ہدایت درجہ تھلی دہ او تقویٰ درجہ و تھلی دہ -

(۱) مراد و متقی نہ  
 رفعہ و اشکال چه متقی تہ ہدایت حکمہ کید پیشی انابت والہ دے

یعنی متقی بالفعل مراد نہ دے : تا یئدا "یهدی الیہ من ینیب (شوری: ۳۱)  
 "والا تذرہ لہن یخشی (طہ: ۳۱) شیخ -

تقدیم دست و دست  
 ہم غیلہ دے چه ہم غیبی  
 وعدہ او ریب ریشی  
 ہم قرآن پورے نو  
 نبوت دریب بہ  
 ریشی پد بانی کتب  
 اسما فیو کینی  
 (ریلاغت)

اور مراد دہما ثرد متقین نہ متقی بالفعل دے - نو دا صنعت الاستخدام دے  
چہ کہ اسم ظا ہر نہ یوہ معنی مراد شی اور ضمیر نہ یلہ معنی لکہ، "واذا نزل  
السماء بارض قوم" - "رعیناہ وان کالوا غضاہا" - نو دہ سماء نہ مراد پاران دے  
اور ضمیر دہ رعیناہ نہ مراد گیہادہ (غریب)

(۲) ذلک الکتاب لاریب فیہ دعوہ رہ ہدی للمتقین دلیل دے - یعنی کہ  
دا دہ خدائے کتاب نہ دے نو دہ دہ پہ ہدایت کہنے بہ دومرہ تاثیر نہ وہ -  
یعنی دا ضرور دہ خدائے کتاب دے چہ کہ دہ دہ ہدایت نہ داسے دہ متقیان نو  
جماعت تیار شوے دے - نہ چہ پہ دوران دہ تقویٰ کہنے ورتہ ہدایت  
کوی - چہ تحصیل دہ حاصل راشی - لکہ چہ وائی: فلان جوان شیردادہ ی  
فلان زن است: یعنی دہ دغہ زنا نہ پہ پیو کہنے بنہ تاثیر وی - نہ چہ پہ  
دوران دہ جوانی کہنے ورتہ پی ورتہ کوی دی - (عبید اللہ سندھی)

نو تحصیل  
دہ حاصل  
یا نفع

(۳) مراتب دہ تقویٰ اور ہدایت لا تقف عند حد دی - نو پہ دوران دہ  
تقویٰ کہنے ہم ورتہ قرآن ہدایت کوی - (تہا نوی)

(۱) حآن ساتل دہ شرک نہ: تائیڈ: والزمہم کلمتہ

### مراتب دہ تقویٰ

التقویٰ رنج: ۲۶

(۲) حآن ساتل دہ معصیت نہ: تائیڈ: ولوان اهل القری امنوا والتقوا

(سورۃ مائدہ: ۱۵۷) اعرف: ۹۶

(۳) ذرہ پاکول دہ شغل دہ غیر اللہ نہ: تائیڈ: والتقوا اللہ حق تقاتہ (ال عمران: ۲)  
یعنی حآن ساتونکی دہ شرک نہ دی نو قرآن ورتہ ہدایت کوی  
نومتقی من المعصیت شی - نو بیا ورتہ قرآن ہدایت کوی حتی کہ ذرہ  
دہ شغل دہ غیر اللہ نہ پاک شی - چہ دا چہ لہے مرتبہ دہ -

ولوان اهل  
القری امنوا  
ولتقوا -

(۱) صبر پہ تکلیف کہنے (۲) رضا پہ قضا (۳) شکر دہ

### علامات تقویٰ

نعمت (۴) عمل پہ قرآن (عبید اللہ بن زبیر)

ہ ہر گلہ تقویٰ دا صحابہ دلیل ان دہ حقیقت دہ قرآن شو - نو دا دلیل دہ صداقت دہ نبی علیہ  
الصلوۃ والسلام ہم شو - نو معلوم شو خیران دہ واقف - (غریب)

عنه قال عليه الصلوة والسلام اخوانكم جعلهم الله تحت ايديكم فمن جعل الله اخاه تحت يديه فليطعمه  
 متى ياكل ذليله مما يلبسه ولا يكلفه من (لم) العمل ما يغلبه فان كلفه ما يغلبه فليعنه عليه، تنفعه عليه  
 رشكوة مکتب

ويعقوبنا الصلوة  
 اقام الصلوة  
 ايمان ادها بكمال  
 رشيم سرحد  
 ه و في الموالم  
 حق معلوم للسائل  
 والمعروف مساعدا  
 (٢٥٤)  
 (١) فقال رب  
 لولا سويت بيني  
 وعبادك قال ان  
 احبب ان اشك  
 رشكوة مکتب  
 (٢) زخرفاء  
 انعام ١٧٥  
 نور ٢٢٤  
 ه هود ١٧  
 عنه تأيد  
 وفي الموالم  
 حق للسائل  
 والمعروف مساعدا  
 صه داومزوك  
 فلسفه ده اود  
 مان فلسفه د  
 مال او بختونه  
 دست بره باره  
 هم دے كچھ نزل  
 ده اومن هم  
 قران كچھ دے  
 رشيم سرحد

**يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ** (٣١) ايمان را ورے پہ پتو خیزو نو۔ نو غیب مو من بہ  
 شوہ۔ یا ايمان را ورے پہ دے حال کینے چہ غائب وی د مو من بہ نہ  
 نو مو من بہ محد وقہ ده۔ لدینہ معلوم شو کمال د ايمان بالغیب۔  
 نبی علیہ الصلوة والسلام او فرما یل اصحابوتہ چہ کوم خلق خہ دی  
 پہ ايمان کینے۔ نو اصحابو او دے چہ ملائک نو نبی علیہ الصلوة والسلام  
 او فرما یل دوی بہ ولے ايمان نہ را وری او دوی د باری تعالیٰ پہ دلبار  
 کینے دی۔ نو اصحابو او ویل چہ بیا نبیان۔ نو نبی علیہ الصلوة والسلام  
 او فرما یل چہ نبیان بہ ولے ايمان نہ را وری او وحی پے نازل پیری۔  
 نو اصحابو او دے چہ بیا مو نین خہ یو۔ نو نبی علیہ الصلوة والسلام  
 او دے چہ تا سو بہ ولے ايمان نہ را ورے او زہ پہ تا سو کینے  
 یم۔ نو نبی علیہ الصلوة والسلام او دے چہ بنہ خلق پہ ايمان کینے  
 ما تہ هغه دی چہ پیدا ایہ شی خا نہ روستو۔ او موصی پہ کتاب  
 او پہ هغه بہ ايمان را وری ردلائد النبوة (مشکوٰۃ ص ٥٤)

**وَمَا آرَاقْنَهُمْ يَنْفِقُونَ** (٣٢) د من تعیضی نہ معلوم شو حرمت د اسراف۔ او  
 کل مال پہ لارے د خدا کے کینے و رکول ہلہ  
 جائز دی۔ چہ قر ضہ پے نہ وی او بال بیعے نہ وی۔ او سرے متو کل وی  
 او کہ بال بیع وی نو هغوی ہم متو کل وی۔ لکہ حضرت ابو بکرؓ او اهل  
 د هغوی۔  
 فائدہ:- پہ دنیا کینے دے نظامہ دی را، اشتراکیت والا چہ مال کچا نہ  
 دے د هغوی رد او شو پہ رزقنہم سرہ (٢) دویم سرمایہ دارانہ نظام  
 چہ مال د مالک دے کچا پہ کینے حق لہستہ د دوی رد او شو پہ ینفقون  
 سرہ نو باقی پاتے شو د ریم حق نظام شرعی چہ مال د مالک دے چہ پہ  
 سبب شرعی سرہ کے مالک شوے وی خو پہ دے مال کینے حقوق واجبہ  
 او نقلیہ شتہ۔ عنہ

**وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ** (٣٣) ای بالدار الاخرہ۔ تا یئد؛ ان الدار

الاخرة للهى الحيوان: (عنكبوت: ۶۷) تحقیر معنی

نوملعون دى قا دىانى چہ وائى بالنبوۃ الاخرة -

ہنہ علم تہ وائى چہ پکبے شہہ نہ وى - نوکد استدلالتہ  
**يُقَيِّن** پيداوى دہ تہ علم اليقين وائى دادعوامودے - اوکد  
 مشاہدے نہ پيداوى دے تہ عين اليقين وائى دادخواصو دے -  
 اوکد ددوار و نہ پيداوى دے تہ حق اليقين وائى دادمقربينو دے -  
 علامہ شيخ الاسلام ابن تيميةؒ مثال پیش کوى لکہ خبرورکول دخو بد  
 وائى دکبين علم اليقين دے اوچہ يوسرے کبين خورى اوبل ورتہ  
 کورى نو دادہ عين اليقين دے اوچہ سہے پخپلہ کبين خورى نو دا  
 ددہ حق اليقين دے -

ان الذين كفروا (۱) ای ستر والحق عنا دا رمدارکى  
 دکفر معنی دہ ستر:

ع ۳ فی لیلۃ کفر النجوم غما مہا ۳۰ سبعة

**اقسام کفر** (۱) کفر انکاری - چہ ظاہراً اوباطناً نہ متی لکہ فرعون:  
 قائید: وقال فرعون يا ايها الملاء ما علمت لكم من

الہ غیرى رقص: ۳۸

(۲) کفر مجھودی - چہ صرف ظاہراً نہ متی لکہ ابلیس اوفرعونیان پس د  
 ظهور د معجزے نہ قائید: ومحمد وايلها واستيقنتها انفسهم ظلماً  
 وعلواً رعد: ۱۲۱

(۳) کفر عنادی - چہ ظاہراً اوباطناً متی خو غارہ نہ کدی لکہ ابوطالب  
 صاحب چہ ناجورہ وہ اوبنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ اووے چہ  
 کا کا یوحنا علم اوا یہ چہ زہہ بدرہ سفارشی کوم پہ قیامت  
 کبے ابوجہل اووے چہ دکشورارہ مہ منہ خلوت بہ وائى حوئی  
 پسے لار د مشرانو دین مہ پریدہ - ابوطالب اووے ہ شعر -  
 دعوتی وزعت انک نا صحی ولقد صدقت ثم کنت امدینا

وہ معلوم صلاحتاً اعتراضات اصیل کو قدرہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے پاس لے کر آئے اور یہاں پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے اپنے عزیزوں کو مال دینے کا تقسیم کرنا پسند نہیں کیا (۱۹)۔ بن ثابت کے لکھے ہوئے مصحف سے علاوہ سب مصحف اٹھا کر جلائے۔

(۲۰) آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت اختیار کیا اور ۲۵ھ میں مدینہ منورہ کے ساتھ ہجرت کی۔  
 (۲۱) مغزولی اور تقریبی انتظامی امور ہیں۔  
 (۲۲) عزیزوں کو اپنا مال دیا تھا۔  
 (۲۳) آپ نے جس صحیفہ کو باقی رکھا تھا وہ صدیق اکبر کا تیار کردہ تھا اور جلانا مشورہ سے تھا۔  
 (۲۴) جن بدعات کا حوالہ دیا گیا ہے ان کا تعلق اجتہادی مسائل سے ہے۔  
 (۲۵) مصری وفد نے بدعتی حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے نہیں کیا تھا بلکہ یہ مروا کا چال تھا۔ (۲۶) (کلام آزاد) یوسفی حضرت عثمان ترہوری اووے خواص صاحب ورتہ اووے چر یوسفی دے ستانہ اور خواہی دیرینا شہ مالدار سپرے دے دینا دے دے خوب ہوری دے نوجھ اووے چر ہوری لہ خشک اور ورتہ نوجھ ورتہ اووے چر حضور باخشک ہفتہ تہ اور ورتہ! نوجھ سپرے صحیح سلمان شو ۱۲

ولقد علمت بان دين محمد  
 من خير اديان البرية دينا  
 ولولا الملامتا و حذار مسبة  
 لو جدتني سمحا بهما بينا  
 اناعلى دين الا شياخ عبد المطلب و منافى - قبلت النار على العاديات  
 كافرا - بنى عليه الصلوة والسلام لى و توكل او و نه لى و نه جادى به  
 به غايه ذ اوروى - او كنهه نه و نه نوپه مينج كينيه به و نه - معلومه  
 شو ه چه ذوات فاضله و سيله ده په شرط ذ اتباع سره - نو حكه  
 بنى عليه الصلوة والسلام فرماتى - يا فاطمة انقضى نفسك من النار  
 لا اغنى لك من الله شيئا -  
 (۱۹) كثر نفاقى - چه صرف ظاهر مئى - دلته مراد هغه كافرين دى  
 چه په هغوى مهر ليزيد لى دى - او قابل اصلاح نه دى -

سواء عليهم ان نذرتهم ام لم تنذرتهم  
 يا هم مستو عليهم دعاء (۲۱) الامران سواء اعذرتهم الخ  
 تفصيل دى د مبتدا المحذوف او حذف د عمدہ په شرط د تفسير  
 سره چاؤ دى - او سواء چئس دى حمل لى په تشبيه صحيح كيرى -  
 تركيب: "ثبت لهم عذاب الخ" - لهم خبر مقدم  
 لهم عذاب عظيم  
 عذاب مبتدا مؤخر نكره مخصوصه ده -  
 (۲۲) عذاب فاعل د ظرف دى -  
 فائده: - عنليم مستعمليرى په متصل الا جزاء كينيه - او كثير په منفصل  
 الا جزاء كينيه - ر امام راغب -

يُحَاذِرُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 لِكَيْ لَا يَكُونَ مِمَّنْ قَدَّحُوا  
 بِمَنَاسِكِ اللَّهِ وَلِئَلَّا يَكُونَ  
 مِمَّنْ قَدَّحُوا بِمَنَاسِكِ اللَّهِ  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 باب مفاعله په معنى د نفس فعل ده  
 لکه عاقبتہ المصدا وکہ لپاره د  
 شرکت شى نو د متکرا نو د طرفه دهوک ده او د باری تعالی د طرفتا  
 سزاده دهوک ده - والذین امنوا کینیه واو تفسیر یہ دے  
 نو اعتراض وارد نه شو چه د باری تعالی سره دهوک نه شى کینیه

حک، دھوکہ ہفتہ چاسرہ کیدے شی چہ ہفتہ نا پو حیدری (خداعہ اعا را ذالمکروہ وھولا یعلم)۔

تا ئید؛ پہ ورج ذقیامت بہ اللہ تعالیٰ و فرمائی چہ زہ نا جو پرہ وم او تہما پیوسا لہ نہ وے راعلیٰ نو بندہ بہ اووائی کیف اعودک وانت رب العلمین۔ نو اللہ تعالیٰ بہ و فرمائی چہ ما بندہ نا جو پرہ وہ کہ تا ذہفتہ پیوس کرے وے وجد تنی عندہ (مشکوٰۃ ص ۲)

نو معلومہ شوہ چہ دمسلمان سرہ نیکی د اللہ تعالیٰ سرہ دہ۔ نو ذ مسلمان سرہ دھوکہ ہم د اللہ تعالیٰ سرہ دہ۔ (غریب)۔  
 (۲) الصدقاتہ تقع فی کف الرحمن قبل ان تقع فی کف الفقیر۔ یعنی فقیر لہ صدقہ و رکول دایسے دی لکہ اللہ تعالیٰ لہ۔

(۳) الم یعلموا ان اللہ هو یقبل التوبۃ عن عباده ویأخذ الصدقات (توبہ: ۱۰۴) یعنی ذ فقیر اغتسل ذ باری تعالیٰ اغتسل دی۔ نو ذ مسلمان سرہ دھوکہ ذ باری سرہ دھوکہ دہ۔

ولہم عذاب الیم (۱) ایم زنگبار ژ بہ دہ معنی درد و رکونکے شے (لغات القرآن) نو معلومہ شوہ چہ پہ قرآن کہتے غیر عربی ژ بے شتہ۔ اہر کہ طرز عربی دے۔ اکثر ہم عربی دے تا ئید؛ قرآنًا عربیًا (یوسف: ۲)

بما كانوا یكذبون (۱۰) بآ سببیہ ما مصدریہ کان چہ دا خل شی پہ مضارع نو ماضی استمراری کھوٹی ترجمہ:- حک، چہ دروغ ویل پہ دعوہ ذ ایمان کہتے۔

لا تفسدوا فی الارض (۱۱) ذ فساد شو طریقے دی۔ (۱) دمسلمانانو خیرے پہئے کفاروتہ او ذ کفارو بہا ئے مسلمانانو تہ رسولے ذ خیل عزت ذ پارہ۔ (۲) ذ کفارو بہئے مدارات کوو (۳) پہ مخالفت ذ دین کہتے بہئے ذ کفارو مقابلہ نہ کولہ (۴) ذ کفارو اعتراضات پہ تو حید با فید چہ وو ہفتہ بہئے دمسلمانانو

اولا تفسدوا  
 تفسیر دے  
 مفسرہ ذ  
 تفسیر نہ ناب  
 فاعل فعل  
 ذ تا ب فاعل  
 اوسرہ متعلق  
 نہ مضاف الیہ  
 او مضاف سرہ  
 ذ مضاف الیہ  
 متعلق بہ قالوا  
 مؤخر یا مضاف  
 سرہ ذ مضاف  
 الیہ شرط  
 او قالوا ئے  
 جزا دہ الخ  
 ختم اللہ  
 سبب د ختم خیل کب  
 شوری  
 ۱۰ ہفتہ کب  
 ہم سبب  
 پس د ختم نہ کب  
 اصراف و  
 ۴۔ تفصیل د ختم  
 پترہ  
 ۵۔ بل سبب د ختم  
 ہم مؤمن  
 ۶۔ د ختم بل سنون  
 سینت  
 ۷۔ د ختم بل تفصیل  
 او صیب  
 شمارہ  
 ۸۔ د ختم فاعل  
 تباہی  
 ۹۔ افعال د ختم  
 فاعل لفظ  
 کافر  
 بہ حالت تفسیر قابل ہلا  
 ۱۰۔ تفصیل لفظ  
 (ہفتہ)

عہد میں تعظیم العصابہ کلمہ والکف عن (۵) القدح فیہم لان اللہ تعالیٰ مظہمہم والنی علیہم فی غیر موضع

من کتابہ ۱۲ شری  
مواقف ص ۱۲  
انبیاء معصوم  
دی او اصحاب  
عادلہ دی ہدیہ  
چھوڑا دی  
او کلمہ چھوڑا  
علمیہ یوٹیا  
دی نوبیا خانہ  
و بعضونہ دی  
معتبر داخفا  
دی او اختلاف  
نہ دی ۱۲ حدیث  
جہد ثلث ص ۱۲  
---  
یعنی الاحرف  
تنبیہ دی ان  
ہم ضمیر فعل  
تعریف و خبر  
---  
البدایہ ص ۲۵۱  
۸۲ (مراد)  
خلافت ص ۱۱۱  
---  
البدایہ ص ۱۲  
۸۲ (ربیع المال)  
خلافت ص ۱۱۱  
---  
البدایہ ص ۱۳  
۸۲ (طریقہ محمدیہ)  
شرح عقائد ص ۱۱۱  
مشکوٰۃ ص ۱۱۱  
سابقہ اصحاب  
الاعراب ص ۱۱۱  
انفال ص ۱۱۱  
التوبہ ص ۱۱۱  
الفتح ص ۱۱۱  
الفتح ص ۱۱۱  
اعتقاد اہل حق  
براصحاب ص ۱۱۱  
او کہ ہودی ص ۱۱۱  
شعبہ ص ۱۱۱  
دیوسری ص ۱۱۱  
تجدید دیونہ

رو برو نقد کول - (۵) پہ اتباع ذاکا مو شرعیو کینے کا حل وور شیخ الہند

انما نحن مصلحون

انما استعملیری پہ ہفہ حائے کینے چہ مخا طب  
تے نہ انکار نہ کوی نو منکرانو دعوہ وکیرہ چہ  
مخونہ اصلاح یو ظاہر خبرہ دہ نو حکمہ باری تعالیٰ ردا و فرمایا  
آلا انہم ہم المفسدون - تاکید او کہ بما تری چہ الا انہم ہم  
المفسدون دے -  
مشکوٰۃ ص ۱۱۱

اذا قيل لهم امنوا كذبوا

ذناس نہ مراد اصحاب  
دی - نو معلومہ شوہ  
چہ ایمان ذاصحابو ذ نور و خلقو ذ پارہ معیار دے - نو طاعن پہ  
اصحابو بر باد شو - نو خسران دے روافض کرہ - شریفیہ ص ۱۱۱

جواب ذ طعن پہ اصحابو

دغہ پہ صحابی نہ وی - او کہ شی نو سند ذ طعن پہ خطا وی -  
او کہ صحیح شی نو غلطی پہ اجتہاد وی - او کہ قصدی وی نو ہفہ  
بہ تے توبہ ویستے وی - او کہ توبہ تے ہم نہ وی ویستی - نو  
ان الحسنات ین ذہین السیات دی (ہود: ۱۱۱)

مخالفین پہ حوالہ کینے ہم غدر کوی - مثلاً البدایہ والنہایہ ج ۹ ص ۱۱۱  
کینے دی - حدیثی الزہری قال کان لایرث المسلم الکافر ولا لکافر  
المسلم فی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و ابی بکر و عمر  
وعثمان و علی فلما ولی الخلفاء معاویۃ ورت المسلم من الکافر  
ولم یورث الکافر من المسلم واخذ بذلک الخلفاء من بعدہ  
فلما قام عمر بن عبدالعزیز راجع السنۃ الاولی -

خلافت ملوکیت ص ۱۱۱ کینے دی حضرت عمر بن عبدالعزیز نے آکر اس بدعت کو  
ختم کر دیا - بین تفاوت راہ از کجاست تا پہ کجا -  
نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی - اصحابی کالنجوم فبا یتیم

وَإِذْ الْقَوَا  
الَّذِينَ إِذْ  
مَلَانَا نُوْتَه  
أَمْتَنَا وَأَتَى بِلَا  
تَأْكِيدَهُ أَكْرَجَ  
مُسْلِمَانِ دَ  
دَوَى دَايَمَانِ  
نَهْ مَنكَر دَوَى نُو  
تَأْكِيدِ حَكْمَه  
نَهْ كَوَى چَه دَا  
تَأْكِيدِ زَبْه  
نَهْ غَوَا پَه  
اَوْ كَفَارُوْتَه  
تَأْكِيدِ پِشِ  
كَوَى أَكْرَجَ  
كَفَارُوْتَه دَوَى  
دَكْرَه نَه  
مَنكَر دَوَى  
نُو تَأْكِيدِ  
حَكْمَه كَوَى چَه  
دَا تَأْكِيدِ  
دَوَى زَبْه  
غَوَا پَه نُو  
صَطَابَقْتَا  
رَا مَدْبَاطِنِ  
حَا سَرَه  
رَا عَرَشِ لَمِ  
-----  
ه زِيَا تَوِي دَا  
دَوَى لَمِ  
پَه سَرَكَشِي دَ  
دَوَى كَبِي  
پَه مَقْلَه ۱۲

اهدت يثم - رمشكوة ص ۵۵

قال اذ اركبتم الذين يسبون اصحابي فقولوا لعنة الله على شركم  
(حوالہ مذکور)

فائدة :- اهل قبله هغه دی چہ د ضروریات د دین نہ منکر نہ وی  
ور نہ منافقا نو خو ہم موخ کا وہ - (معارف: ج ۱: ص ۷۷)

علامہ د منافق د کوم سر ی چہ قول او فعل د اسلامی عقاید نہ

خلاف وی - یا د وی استهزاء پہ دین پورے - یا تحریف د عقائد و  
صحیحو معلوم شی نو دغہ سرے پہ منافق شمار لے کی پدی (معارف: ج ۱: ص ۷۷)

شیطان فیعال دے د شطن نہ - معنی بعید دہ - یا فعلان دے  
د شاط نہ معنی باطل دہ -

اللہ یستہزء بهم دامشاکت دے د سزا د استهزاء نہ تعبیر  
راغلے دے پہ استهزاء سرہ = المشا کلہ

ہی ذکر الشئ بلفظ غیرہ لوقوعہ فی صحبتہ تحقیقاً او تقدیراً  
مثلاً ع ہ

قالوا اقترح شيئاً بخدلك طبعه فقلت اطبخوا لي جبة وقميصا  
(ر بلاغت)

د خیالت نہ تعبیر شوے دے پہ طبع سرہ حکہ د عتہ پہ صحت کہنے  
واقع شوے دے - (تعمیر) شیخ القرآن صاحب

و يمد هم في طغيانهم يعمهون فی جار طغيانهم مجرور جار  
سرہ د مجرور نہ متعلق پہ

یمد ہم پورے - د طغیان اضافت او شو ہم نہ پہ درجہ د کسب  
کہنے او پہ یمد ہم کہنے نسبت او شو باری تعالیٰ نہ پہ درجہ د خلق  
کہنے - نو ثابت شو مذہب د اہل سنت و الجماعت چہ انسان کا سب  
دے - او باری تعالیٰ خالق دے - او کا متعلق شی پہ یعمهون پورے  
نوبیا تا بتیری مذہب د معتزلو - چہ انسان خالق دے د افعالو

خیلو رشیح الہند

عمہ نابینائی ذرہ دہ او مقابل بصیرة دے - عمی نابینائی ذرہ  
ستردودہ او مقابل بصرہ دے -

امثلہ فی القرآن (۲۲)

مسئلہ بلا مثالیہ لکہ ناقہ بلا

مثلہم کمثل الذی استوقد ناراً

مہارہ - رشیح - رحہ

(۲۳)

(۱) دامثال ذمنا فقا نو دے چہ ایمان ذ دوی پس ذ مرکہ مفید نہ دے  
نو ذ الذی نہ مراد الذین نہ دے - اضاءت ما حولہ نہ مراد دنیوی  
فائدہ دہ -

(۲) مثلہم و مثل داعیہم کمثل الذی استوقد ناراً و فی ذلک الموضع  
رجال قاعدون ذہب اللہ بنورہم - یعنی پہ دوی مہر چہ اریتا و لہدی  
یوسرے دے اورے بد کرہ او چہ پیرہ رثرا و شوہ - حلتہ خلق  
ناست و ورنہ نہ راتلہ نو پہ تیارہ کہتے پاتے شوہ -  
پہ دغہ شکل داعی توحید بیان کرہ - او بعض مسلمانان شوہ - او  
نور خلق بیان نہ راتلہ نو ذ ہغوی نہ ہاری تعالی استعداد کایمان  
واغستہ رشیح

تائید: لہم قلوب لا یفقہون بہا (اعراف ۱۷۹)

حضرت شیخ پہ نزد دامثال ذ فریق ثانی دے

صم بکم عمی

چہ مغضوب علیہم دی -

(۱) تشبیہ علی التفصیل مراد دہ - صیب =

قران یا اسلام - ظلمات = بیان قباحت

او کصیب من السماء

کفر او تکلیف نہ پہ منافقانہ - رعد = تخویف - برق = بشارت

ابراہین - صواعق = اعلان توحید - موت = اسلام -

یکاد البرق یخطف ابصارہم - بشارت منافقانہ لہ مفید نہ دے -

کلما اضاء لہم مشوا فیہ - بشارت دنیوی و اوری نو حکمتی شی اسلام نہ

حکے چہ اصلاً  
عے او شو  
دوی تہ او  
نسبت عے نہ  
عے شوے ہاری  
تعالی تہ رشیح

ہ ظرہ ذ شوہ  
و بلذہ ورعہ  
او بلذہ باران  
چہ ورعہ  
سین مہرہ  
وصاوی

واذا اظلم عليهم قاموا - چہ تخویفات او تکلیفونہ واورى نو اور ریبری

(التسهيل) (تائید: ج: ۱۱) (غریب)

(۲) تشبیہ دہیئتہ دہیئتہ سرہ دہ - یعنی تشبیہ دمنافقانودہ پہ

حیرت ددوی کینے او پہ یرہ ددوی کینے پہ تخان بانڈ - دہغہ چا سرہ

چہ رسیدلے وی ورتہ باران او پہ ہغہ کینے واشیاءوی (التسهيل)

دیتہ استعارہ تمثیلیہ وائی - پہ دے کینے داجر او لحاظ ناوی - لکہ

چہ یوسرے متعیرتا او وائی - ان اراک تقدم رجلا و تاخر اخری - (غریب)

(۳) ہرکلہ چہ تیارہ و یرہ شی او باران وی آواز سخت وی نو مناسب

وہ چہ دواواز پہ طرفتے غور ایجو دے وے - او مامن تے طلب کرے وے

یعنی دہجائی پہ وخت تے مامن طلب کرے وے او دتیارے پہ وخت

تلی وے - لیکن دامکران آواز تہ غور نہ کدی او ایمان مرگ گنوی

او پہ غور و نو کینے کو تے کدی - داد فریق ثالث مثال دے او پرائے

تنويع دے - رشیخ

شیخ سرحد فرمائی او برے تخیر دے -

(۴) دباران نہ پہ اول کینے تکلیف وی او پہ اخر کینے نفع وی - دغسے اسلام

دے - دامنافقان داسلام تکلیفونہ سر نہ شی - نو دانتھائی ضافع

نہ محرومہ وی (شاه عبدالقادر)

لکہ دتخم دانہ چہ تکلیف دخواور و برداشت نہ کبری نو دکامیابی

نہ محرومہ شی او ونہ تے نہ جو رہ نہ شی - (غریب)

ولو شاء الله لذهب | تو پہ قران کینے مستعمل دے پہ خلور معنی

بانب - (۱) دآرزو دپارہ لکہ، لوکا شو ا

يعلمون (بقرہ: ۱۰۲) (۲) مصدریہ لکہ: ربما يود الذين كفروا لو كانوا

ملمين (عج: ۲) (۳) شرطیہ استدلالیہ چہ انتفاء داول راجی پہ

سبب دانتفاء دثانی سرہ لہ دے نہ بحث کوی منطقیان لکہ: لو كان فيهما

الهة الا الله لفسدتا رانبياء: (۲۷) (۴) شرطیہ خارجیہ چہ انتفاء د

مشاد و ابن سبتي کو  
اگر کچھ مرتبہ چاہیے  
کہہ داز خاک میں  
ملکہ گل و گلزار پر  
تا ہے پ

ثانی راجی دوجے دانستفاء داول نہ۔ لہ دینہ بحث کوی نحویان لکہ؛ وکؤ

شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ رِبْقَهُ (۲۰۱)

فأثد؛ - متقدمینو نحویان نو کؤ تعریفیا کرے وہ چہ دے لپارہ دانستفاء  
دثانی دے دانستفاء داول دوجہ نہ۔ نو ابن حاجب اووے چہ دا خبرہ  
غلطہ وہ حکمہ چہ ثانی خولازم دے او انستفاء دملزوم سرہ هو انستفاء د  
لازم نہ راجی - حکمہ لازم کلہ عام وی لکہ حرارۃ داور سرہ لازم دے  
او پہ انستفاء داور سرہ خوائستفاء دحرارۃ نہ راجی حرارۃ دوی دثمرہ  
او او رچ نہ وی - نو نحویان پہ دے جمعہ شو تر سعد الدین تفتازانی  
پورے - نو ہغہ اووے چہ دمتقدمین خبرہ خہ وہ - حکمہ نحویان د  
وجود خارجی نہ بحث کوی نہ داستدلال نہ چہ بحث دمنطقیہ نو دے  
لکہ "لو جئتنی لا کرمتک" یعنی انستفاء داکرام پہ خارج کہنے دوجہ  
دانستفاء دمجئی نہ - پہ دے کہنے لحاظ داستدلال نشتہ -

اعبدوا ربکم دعوہ وہ دعوہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الْخ

پشان دتحم وی دوجہ دپارہ۔

ربکم لے دلیل اجمالی دے - یعنی رب ہغہ دے نو معبود ہم ہغہ  
شو۔ اوپے داللہ تعالیٰ نہ بل شوک رب نشتہ - نو بل شوک معبود  
حم نشتہ - یعنی عبادۃ بدنی، قوی، مالی مختص دی پہ باری تعالیٰ  
پورے - التحیات لله عبادۃ قوی والصلوۃ بدنی وانطیبات  
مالی دا قول مختص دی پہ اللہ تعالیٰ پورے - الذی خلقکم دلیل  
النفسی لعلکم لعل دپارہ دتاکید دے۔ یا زائد دے یا تریجی پہ  
اعتبار دخطاب سرہ وہ - تتقون خان بیج کہنے پہ عبادۃ دہغہ  
سرہ دعقا بہ نہ - الذی جعل لکم الارض فراشا دلیل ارضی والسماء  
بناءً دلیل سماوی - وانزل من السماء ماءً فاخرج به جوی - بہ  
نہ معلومیہ دی ظاہر چہ فعل دباری تعالیٰ پہ سبب سرہ دے اگرچہ  
سبب نہ محتاج نہ دے - من التمرات را بیان مقدم دے درزقا دپارہ

ہہ دبرہ نہ  
دشہ سرحد  
ہہ ماہرہ  
شوہ چہ میوے  
راویستہ صفت  
دباری تعالیٰ  
نہ د اوپو  
(غریب)

۱۱۰ یونس ۱۱۰  
 ۱۱۰، ۱۱۰، ۱۱۰  
 کہ شوکا اعتراض  
 اذکر ما چہ شد  
 و کفار جوی  
 کرے و ما خود  
 زمانہ ذرا بدولی  
 نہ ختم شوے  
 و ما نہ جواب  
 دادے چہ کہ  
 کا ڈھ مثل جوہ  
 کہے وے نو  
 ہفتہ پر یوسف  
 کتاب وے  
 نو خلق پر فرم  
 نقل کو لو کہ  
 سب سے معلقہ  
 و فضائتہ  
 و جہرہ تراوی  
 یا قی وہ خصوصاً  
 مثل قرآن  
 کہ وے نو  
 کا فریب پہ  
 سرور رکبہ  
 چا پیا کہے وے  
 رسولنا عبد  
 الغفور صاب

(۲) يَا مَنِ الثَّمَرَاتِ مَفْعُولٌ دَعَىٰ او مَنْ زَائِدٌ دَعَىٰ اور رَزَقَ مَفْعُولٌ لَهُ دَعَىٰ فَلَا تَجْعَلُوا نَتِجَةً وہ - نتیجہ پشان دثرے وی - انْدَادًا جَمْعٌ دَعَىٰ دہ  
 "اخرج ابن ابی شیبہ" قال رجل للہنی صلی اللہ علیہ وسلم ماشاء اللہ و  
سَبَّتَ فَقَالَ جَعَلْتَنِي لِلَّهِ نَدًا ماشاء اللہ وَحَدَهُ رَفَعَ الْقَدِيرَ -  
وَالنَّمُ تَعْلَمُونَ تَلَطَّفَ فِي الدَّعْوَةِ دَعَىٰ - تَعْلَمُونَ مَتَّعَدَى نَازِلٌ دَعَىٰ  
 پہ منزلہ دلاری یا قائم مقام د مفعولین حذف دے یعنی انہ المخلوق لما  
 ذکر -

(۲۳) **وَان كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ**

النَّاسِ اعْبُدُوا بَانِدًا - چہ دا اعلان ربانی نہ دے  
 بلکہ تہ دَخَانہ جو رہے وے - حاصل جواب تا سو ہم عرب تے داسے  
 کتاب جو رکھے نو جو رہے وے خو نہ شئی نو دوزخ نہ او ویریدی  
 ہفتہ دسے اسان اور نہ دے چہ یوازے لرگی سیزی بلکہ ہفتہ داسے  
 زبر دست اور دے چہ کچھ او سپری خوری - دہفتہ چا د پارہ تیار دے  
 چہ دا دعویٰ نہ مٹی - فی ریب یعنی دا کتاب خولا ریب فیہ یعنی محل دے  
 ریب نہ دے - خو کہ ستا سوریب وی نو مقابل تے پیش کرے - علی  
 عبدنا - دَقْرَانِ قَانُونٌ دَعَىٰ چہ چہ دے دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ  
 اظہار معجزہ او شئی نو ہلتہ دے دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ تعبیر کیدے  
 شئی پہ عبد سرہ چہ د معجزے دوجے نہ خلق دے دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 نہ معبود جو نہ کری - تَأْتِيْدَاتٌ ۙ اِنَّ وَا مَا اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِ نَا

الانفال: ۱۷) رَبِّ سُبْحَانَ الَّذِي اَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ (ربنی اسرائیل: ۱) (س) تبارک

الذی نزل الفرقان علی عبدہ (فرقان: ۱) -

دَعْبِدْنَا نہ معلومہ شوہ چہ اشاعت دے دین دے عبدیت نہ کیدے  
 نہ دے سلطنت نہ او عبدیت پہ مراتب دے قرب کبے لویہ مرتبہ دہ  
 نو حکمہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام عبدیت غورہ کرہ - کلہ چہ نبی علیہ  
 السلام نہ اختیار ور کرے شہ دے سلطنت او دے عبدیت -

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی من تواضع لله رفعه الله (مشکوٰۃ ص ۲۳۳)  
 ومن تکبر وضعه الله (مشکوٰۃ ص ۲۳۳)  
 پہ مخلوق پورے خوند کوی عبدیت لکہ چہ پہ خالق پورے خوند  
 کوی سلطنت او تکبر۔ دکو مو بادشاہانو دلاسه چہ نشرد اسلام شوے  
 دے لکہ داصحابو نہ۔ نودعہ د عبدیت دوجے نہ شوے دے نہ  
 د سلطنت دوجے نہ۔ ورنہ روستو ہم د مسلمانا نو سلطنت وہ  
 او د اسلام نشرنہ کیدہ۔ نو حکمہ ابراہیم علیہ السلام د پلا روزارت  
 لہ او موسیٰ علیہ السلام د فرعون بادشاہی لہ لکہ ور کچہ ہ۔  
 او نشرد اسلام لے پہ فقیرئی سرہ کا وہ۔ رشیخ سرحد

یسورۃ۔ اول اعلان د مقابلے د حل قرآن، تائید؛ لئن اجتمعت  
 الانس والجن ربی اسرائیل؛ ۱۸) بیا د سوسورتونو؛ تائید؛ قل فأتوا  
 بعشر سور مثله۔ (رہود؛ ۱۳) بیا د یوسورۃ۔ ۷

من مثله۔ د مثل د بنی علیہ السلام نہ چہ علم استاذی او کسی  
 لے بستے۔ بلکہ علوم د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام وہی لدنی وو۔  
 یا مماثل د قرآن سرہ پہ اخبار بالغیب کیتے او فصاحت بلاغت  
 کیتے او پہ قوی دلائل کیتے او پہ مطابقت د کلام کیتے د مقتضی  
 د حال سرہ او پہ عدم اختلاف کیتے۔ او کہ اختلاف وی نو ہعہ  
 بہ حمو نبرہ کمی د علم وی۔ نو حکمہ احنس ابن شریق او ابو جہل  
 او ابوسفیان تمامہ شپہ قرآن آوریدہ۔ درے شپے داسے اوشوہ  
 بیا د وی عہد او کہ چہ لہ دینہ شوک خبر نہ شی۔ او بیا پہ  
 قرآن نہ اورو۔ ابو جہل او وے چہ موبز ولے نہ مشو  
 قرآن وجہ دادہ چہ موبز ہول عمر د بنی ہا شمو مقابلہ کرے  
 دہ۔ نو د قرآن مقابلہ خو کو لے نہ شو۔ کم از کم مقابلہ بے لے  
 کو۔ چہ موبز لے نہ۔

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ انا اعطینک الکوثرا لہ بیت اللہ

حکمہ چہ پہ عبدیت  
 کیتے رابطہ وہ او  
 پہ سلطنت کیتے لکہ  
 دہ او کار پہ رابطہ  
 سرہ کیتے نہ پہ  
 ظابطہ سرہ رہنایت  
 اللہ شاہ بخاری ص ۱  
 کلمہ چہ ہر زمان دہی  
 رضی اللہ عنہ دربارت  
 قیدی راویتے شو  
 نو ہعہ او وے چہ  
 اے عمر تا کچہ پہ دینی  
 طاقت سرہ فتو  
 کچہ ایم  
 یو تبلیغی عالم  
 عہ بیا د یوے  
 تکبرے قلیا تو  
 جہدیت مثله  
 بطور ۳  
 اسلام کیم من  
 اصل اکتب بسبب  
 مطالعت البیوط  
 کتاب امام محمد  
 قائلاً ہذا کتاب  
 لمحمدکم الاھنر  
 فکیف بکتاب  
 محمدکم الاکبر  
 (دفاع امام ابوحنیفہ)  
 دہ در کتب بر کما اگر  
 شیخ بدعہ و اختلاف  
 از گفت نشان بیرون  
 شدہ  
 تسہیل منلا  
 بظہر دین سرہ  
 اختلاف حقیرہ

نه يواصر في فضيلتها السلام ته اووه چه كونه كونه و عدا دغيت پوره كره نه اووه بشارت و غده پوره  
فوهه اووه قد كشرت على من ايشن هي في دارو او موسى او بلال تنه كمرسه چه تا سوما

تد زور ندك نو نا قد شعرا و اووه چه ما هذا كلام البشر -

افضل ما شهدت به الاعداء - شاعر وائي ه

گر مصور صورت آن جان جانا ميكشد جیرتے خواہم کہ نازش را چشان ميكشد  
کہ عربی شوک جو رہ كری نو طرز د قران به لکومه را و پری  
په فصیح کتاب د عربی کینه د قران آیات دستوری پشان خلید (غریب)  
شهد آنگم - چا ته چه تا سو حاضر ناظر وائی (شیخ)

خپل علماء ؛ تا ئید ؛ حلم شهد انکم الذین یشهدون (انعام: ۵۸)  
(شیخ سرحد)

اعدت للكفرین - معلومه شوه چه جنت او دوزخ اوس  
تیار دی - او دامد هب د اهل سنت و الجماعت دے - البته تیار  
په کینه د پاره د جنتیا نو او دوزخیانو د دوی د عملونو د وچه نه  
کیری -

او معتزله وائی چه په قیامت کینه به جنت او دوزخ تیار یری

عطف د بشارت دے په تخویف په د  
وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

عطف القصة على القصة وائی (کشاف)

بنی علیه الصلوة والسلام مبشر - مومنان مبشر لهم - جنت  
مبشر بها دے - په دے قیاس دے تخویف -

تجری من تحتها - د تحت درے احقالب د قران نه معلوم یری

(۱) په قرب د جنات کینه تا ئید؛ فنا د بها من تحتها (مریم: ۲۲)  
(۲) په تصرف د اهل د جنات کینه تا ئید؛ هذه الا نهر تجری من تحنى  
(زخرف: ۵۱)

(۳) لا ئید د بالا خانو د جنات نه تا ئید؛ لهم غرف من فوقها غرف  
مبنیة تجری من تحتها الا نهر (زمر: ۲۰)

الا نهر - خلو ردى (۱) د پیو رس د شرا بوس د او بوره د کبیر -

بشارت د اسلام  
قبول کونه د  
هو قبول نه  
کرو او وئی  
اووه چه  
موند قبول  
سهره دے نو  
بنی او بطلب  
کریه نو په  
کینه د اولسون  
دو نعل او پ  
هغه پیاله کینه  
هغه تو کوه  
اووه فضایل  
چه دا او بپ  
کان و اچوی  
نوام سلطه  
آواز و کرد  
پور نه چه  
خپله مور له هم  
خه پریدی نو  
دوی هغه د هم  
خه او بپ پریموه  
(نهار: ۱۲)  
که نقاش صورت  
دغه چا نجر  
نومیرانیم چه  
نازد مشرک به  
شکله جو ردى

سوال ۱۰۳ سورۃ بقرہ آیت ۱۷۷ ( وَان يَسْأَلُكَ الذَّابِقُ شَيْئًا فَرُدَّهُ شَرًّا )

تأنيداً؛ فيها أنهر من ماء غير آسن وانهر من لبن لم يتغير طعمه - وانهر من خمر لفاقة للشربين - وانهر من غسل مصفى (محمد: ۱۵)

من قبل پہ خواپہ دنیا کیتے یا پہ جنت کیتے - واڈ تو پہ متشا بہا - ور پہ کہے شی دوی تم میوہ یوشائے رہا رنگ کیتے نہ پہ خود کیتے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي - ۲۶

دا جواب دے دویم سوال نہ چہ وپہ طور د معارضے سرہ - معارضه وائی

اقامت الدليل على خلاف ما قام عليه الخصم تہ - یعنی کفار و دے چہ موند خو مثل دقران نہ شو جو پرہ ولے - لیکن کہ دا د خدا کتاب و دے نو پہ دہ کیتے بہ ذکر د حسیس خیز و نو دے لکہ رعد، برق، ظلمات، ذباب، عنکبوت شو - ٹھکہ د خدا ئے تعالیٰ د دے سرہ خہ مناسبت دے -

حاصل د جواب دا دے چہ مناسبت د مثال د ممثل سرہ وی نہ دہ ممثل سرہ - مثال خو د پارہ د وضاحت د ممثل وی - نو ہاری تعالیٰ نہ پریدی دا خبرہ چہ بیان کری مثال د ماشی - یا زیات د ماشی نہ پہ صخر کیتے یا پہ کپر کیتے -

خو مؤمنان پے پو ہیڑی چہ دامثال حق دے د پارہ د وضاحت د ممثل دے - او کافران اعتراض نہ کوی -

الحیا - انقباض النفس عن القبیح مخافة الذم ر بیضاوی) نو مراد د حیاء دا دہ چہ نہ پریدی -

یفضل بہ کثیرا - یعنی ضد یا نولرہ گمراہ کوی - اوانا بیت والوتہ ہدایت کوی - او مراد د کثیر نہ کثرتا فی نفسہ دے چہ معنی د صیغ د مبالغہ دہ - نہ کثرت اضافی - چہ معنی د اسم تفضیل دہ - د کثرت اضافی پہ مقابلہ کیتے قلت را حی - او د کثیر فی نفسہ پہ مقابلہ کیتے کثیرا تلے شی -

عهد الله - ۱۱، عهد ازی ۱۲، عهد فطری ۱۳، عهد بیعتی بالمشافہ

سوال ۱۰۳ سورۃ بقرہ آیت ۱۷۷  
 و ان یسألک الذابق شیئاً ف ردہ شرّاً  
 نو سوال ٹھکہ او شو  
 او عنکبوت کیتے د  
 عنکبوتیان دے شکل  
 الذین اتخذوا من دون الله اولیاء  
 کذا العنکبوت  
 عنکبوت لکہ او شو  
 عنکبوت خومکی دے  
 نو سوال پہ مکہ  
 معظّم اور جواب پہ  
 مدینہ منورہ کیتے  
 او شو دا شہ معنی  
 دہ؟ نو بعض جریہ  
 جواب ور کپر و چہ  
 دا سوال پہ ظلمات  
 رعد و برق و وارد  
 دے نو ہاری تعالیٰ  
 جواب ور کپر و چہ  
 دا خبرہ نہ خولا  
 لورے وی زہ خو  
 د ماشی بیان ہم  
 کوہ برائے مثال  
 بعض جواب کوی  
 چہ ہاری تعالیٰ عیب  
 دے نو دا جواب کوی  
 چو دا سوال نہ  
 چہ روستویہ کیتے  
 او پہ مکہ معظّم کیتے  
 سوال او پہ مدینہ  
 منورہ کیتے جواب  
 خہ نا آشنا خبرہ  
 او جامع الہیاء دے  
 دواہ و توجیہات  
 چہ کوی دہ ۱۲  
 دے دے تلیف و اول  
 لکہ د عهد ازی تاہ  
 و اذ اخذ ربک من  
 ہما آدم من ظہور  
 ذرئہم و اشہد ہم  
 علی القسم التبرک  
 قالوا بلی و لفرار  
 او د عهد فطری تاہ فطرت انکہ کن فطر الناس علیہا روم ۱۲۳ او د عهد بیعتی تاہ یا ایہا الذین امنوا و اوبوا باللہ و ما تعلقوا  
 کما قال لہیئۃ ان اللہ اجل من ان یضرب الامثال بالغیث و المستوقد و بیت العنکبوت و الذباب (جامع البیان)

۴۶ ( فلیصل رحمہ رنجاری ) یعنی عمر کے برکتی شی -

وہدی ہونے پر ان یسبغ علیہ رزقہ وینسائی اثر ط  
انہ قال من سترہ ان یسبغ علیہ رزقہ وینسائی اثر ط  
مقالہ لایید غل  
المجتمہ قاطع  
رنجاری  
صلہ دادہ چہ  
ہفہ ہسکوی  
اوتہ نہ کو  
اوڈ خوپہ بدلہ  
کتبہ خہ کول  
۲ مکافات وائی  
اوڈ ہاوپہ مقابلہ  
کتبہ ہدی خود  
خہ کار دے  
ہدی ریدی سہل  
بانڈ ہزبانہ اگر  
مرد احسن الامن  
آسا پر سہل  
یہ او عالم بوزخ  
و عالم دنیا نہ  
دوسرے لوگے دے  
لکہ دنیا و عالم  
مبادی نہ رتہ  
پیدا کس نہ ورائی  
عالم او عالم  
عقبی بیاد عالم  
بوزخ نہ وید  
لوگے دے  
ادقا جنہ بارہ  
یہ دے سو دنیا  
کھا تو پہ مقدار  
وی او د  
اونے سورے  
یہ تیز رفتاری  
اسی پنج سوہ  
کالہ نہ شی ختم  
کولے ۱۲

پہ دورانِ حیاة دَ نَبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کینے - (۱۴) او پالغیب  
پس دَ وفات دَ ہفہ نہ - یقطعون - پریدی - ان یو صل -  
چہ ادا کی - معنی عامہ مراد دہ نہ یواٹھے صلہ رحمی - یفسدون -  
ورائے کوی - فساد قرآن شرک او بدعت تہ وائی - لکہ چہ  
اصلاح توحید او سنت تہ وائی - اَوَلْتَبْکَ ہم المفسرون -  
ہم ضمیر فصلی دے یعنی خسران مقصود دے پہ دوی پورے  
الحاصل اے خلقو دَ اللہ تعالیٰ عبادت کوئے دا دَ قرآن  
ربانی اعلان دے - قرآن واقعی کخدا ائے کتاب دے - کہ  
تا سودا اعلان اومانہ نوحیات دے تا سولرہ - ورنہ سخت  
دوزخ دے تا سولرہ -

دلیل عقلی حاصل دا چہ  
وَلِے کافر کیڑے - ستا سو دَ  
کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ ۲۹  
۲۸

ژوندا و دَ حیاة متصرف دے - اوڑ مکنا او آسمان دے  
تا سولرہ پیدا اکری دی - اوپہ ہر جہ بانڈ دے پوہیگی - یعنی  
غیب دان او کارساز صرف باری تعالیٰ دے - نوڈ ہفہ عبادت  
کوئے - اوڈ ہفہ نہ انکار مہ کوئے -  
فائدہ :- خلوق عالمہ دی - (۱) عالم مبادی کینے مرک دے (۲) عالم  
دنیا کینے حیاة دے (۳) عالم بوزخ کینے مودے دے او اعادہ دروح  
بدن تہ علی قول حیاة عارضی دے نو شمار نہ شو رہم، عالم  
عقبی کینے حیاة دے -

مرک وائی انفصال دروح تہ بدن نہ - او حیاة وائی  
اتصال دروح مع البدن تہ - رحم مؤمن ط

مالی الارض جیعا - دمانہ مراد نعم دی : تابیڈ : و ما  
یکم من نعمتہ فمن اللہ (مخل : ۳۵) (شیخ)  
کہ عام شی نوڈ بعضے نہ نفع اخلو - او بعض دعبرت دپارہ

دی۔ تا ئید؛ گو نگت داروشوے وہ د زهریلی دانی د پارہ رقیبوی، غریبا۔  
 اوکھ کل نعم شی نو ذ بعض نعمت والے معلوم نہ دے۔ یا نعمت دے  
 د جس د پارہ اگر کہ د بعض د پارہ ضرور دے۔ او ضرور د مسلمان د پارہ  
 ہم فائدہ دہ۔ یا د جمیعاً عامل محمد وفی دے۔ اے اعتقد جمیعاً منہ  
 تا ئید؛ و ما فی الارض جمیعاً منہ رجا ئیہ (۱۳) یعنی د خدائے تعالیٰ  
 د طرفہ دی نہ چہ پول نعم دی۔ (ر شیخ)  
 ثم استوی الی السماء۔ د ثم نہ معلوم شو تا خیر د آسمان۔ او  
 د والارض بعد ذلک د حبها رناذعات (۳۸) نہ معلوم یزدی تا خیر  
 د زمکے۔ نو حقانی والاوائی چہ تا خیر زمکے پہ اعتبار د حوے سر  
 دے۔ او پہ اعتبار د مادے سرہ مقدمہ وہ پہ آسمان بانید۔

شیخ صاحب وائی چہ دا جواب د خلق لکم ما فی الارض جمیعاً۔ نہ  
 او د سجدے د آیات (۹، ۱۰، ۱۱) نہ خلافا دے۔ حکم چہ ہر شہ  
 پیدا کبری دی باری تعالیٰ بیائے قصد کرے دے آسمان نہ۔ نو  
 مراد د بعد نہ بعدیت ذکر دی دے نہ رہی۔

او عثمانی صاحب فرمائی چہ کلہ باری تعالیٰ نعم بیانوی۔ نو  
 هلته زمکے مقدمہ شی پہ آسمان۔ حکم نعم پہ دنیا کبے چیردی  
 او کلہ چہ جلال د قدرت بیانوی نو هلته آسمان مقوم کبری  
 پہ زمکے حکم چہ جلال د باری تعالیٰ پہ آسمان کبے چیر دے۔  
 فسوا یهن۔ دا جمع پہ اعتبار د مایول سرہ دہ۔ و هو بکل  
 شی عظیم۔ لکہ چہ کار ساز د ہر شی باری تعالیٰ دے نو غیب دان د ہر شی

ہم دے دے۔

وَاذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ  
 د ملائک جمع د ملک ہغہ مخفف  
 د ملائک نہ او ہغہ منقلب دے  
 د ملائک نہ او ہغہ رسالت  
 د ما لک نہ او د مشتق دے د الوکتہ نہ او ہغہ رسالت  
 تا وائی (شافیہ)۔

لے تا ئید؛ اقل و نظر و  
 الی السماء لکم کل  
 بنیا کما وریکھا  
 ما لہما ص فرج و  
 الارض ما وئہا الی  
 رقا (۷، ۸) و وقتہ  
 خلقنا السموت والارض  
 ف ستة ایام رقا (۵)۔  
 فوریا اسار و  
 الارض انہ لحقا  
 و زاریات (۲۲)۔  
 و السماء بینہما  
 یا اید و انما لموسون  
 والارض فرشتہا فتم  
 الماحدون الخ۔  
 و زاریات (۲۴)۔  
 ام خلقنا السموت  
 والارض بل لک  
 یوقنون الی  
 بطور (۲۳)۔

دَخلور مے تامة رکوع حاصل۔ نفی دَ معبودیت دَ نورکانه چہ  
 وائی۔ لاعلم لنا (۳۲) او دَ نارکانه چہ کان من العفرین (۳۲) دے  
 او دَ لھاکی نہ چہ فاز لهما الشیطن (۳۳) دے۔ یعنی عبادت یوازے دَ  
 باری تعالیٰ کوئے۔ دَ نوری عبادت مہ کوئے لاعلم دی۔ دَ ناری عبادت  
 مہ کوئے مردود دی۔ دَ لھاکی عبادت مہ کوئے عاجز دی۔

ادَ ظرف لازم الاضافت دے۔ مضاف الیہ او عامل غواہی  
 مضاف الیہ جملہ دہ۔ نو تکہ دے مبنی دے او عامل محذوف دے  
 چہ اذکر دے او اذکر محذوف دے چہ القصہ دے (عام)  
 بعض وائی چہ اذنا ید دے بعض وائی چہ پہ معنی دَ قد دے  
 شیخ فرمائی عاملئے کلہ مؤخر کیدے شی تکہ چہ پہ ظرفو  
 کینے توسع دہ۔ ولتو عاملئے قالوا مؤخر دے نو تقدیر  
 داشو قالوا وقت قول لملئیکتا الخ۔

شاہ صاحب فرمائی چہ دا اذ دَ قبیلے دَ تعداد دَ مواضع ہائلو  
 نہ دے۔ نو تحقیق دادے چہ تفتیش دَ عامل تہئے ضرورت نشہ۔  
 خلیفہ نائب دَ باری تعالیٰ پہ احکامو شرعیو کینے۔ یا خلیفہ دَ  
 یوبل یخلف بعضهم بعضا دے تو جیہ کہ شیخ سرحدیہ ترجیح  
 ورکوی چہ دَ مشرکانو استدلال ختم شی۔ دَ پارہ دَ تصرف دَ  
 اولیاؤ پہ دے معنی سرہ چہ ادم علیہ السلام نائب دَ باری  
 تعالیٰ دے پہ احکامو تکوینیو کینے۔

قالوا تجعل دا تعجب او پتوس دے دَ ہغہ شی چہ پہ دوی  
 پتا وہ نہ اعتراض پہ باری تعالیٰ بانہ۔

یا دا پیش کول دَ خیل خان دی اطاعت دَ باری تعالیٰ تہ مقصو  
 دَ دوی اعتراض نہ دے۔ (مولانا عبد الغفور صاحب)

دافساد دوی معلوم کرے وہ دَ چنات نہ یا دَ لفظ دَ  
 خلیفہ نہ۔ یا مقصود دَ دوی خو خیلہ صفائی دہ۔ نہ دا اعتراض نہ

تفسیر

تعمیر و تکمیل  
 عیاضی علیہم  
 من السبب

وَعَنْ نَسِجٍ بِحَمْدِكَ - مَوْنِدٍ وَابْوَصْفَتِ سَتْنَا - وَنَقْدَسِ لَلْكَ -  
 اَوْبِيَا نُووِيَا كِي تَابِرَه - يَعْنِي صِفَاتِ جَمَالِي <sup>مَلِيَّة</sup> اَو جَلَالِي <sup>مَلِيَّة</sup> وَابْو -  
 اِنِّ اعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ - دَمَا لَا تَعْلَمُونَ تَفْصِيلُ رُوَسْتُو رَا حِي -  
 چہ غیب السموت لادے - یا چہ انسان مظهر د صفات باری تعالیٰ دے  
 یا چہ انسان جامع د عبادت ک عبادات پہ سجدہ کہنے ا و د حیوانات  
 پہ رکوع کہنے ا و د نباتات پہ قیام کہنے -

یو درے سوالہ دی (۱) چہ ابلیس علیہ العنتا و لے آسمان تم  
 ا و لھوت (۲) د ابلیس عبادت و لے لغوہ شو (۳) د ابلیس حسد د  
 آدم علیہ السلام سرہ و لے پیدا شو؟ -  
 د دے جوابو نہ د شیخ الہند صاحب د قصے نہ معلوم بری - چہ  
 پہ دنیا کہنے د پیریا نو حکومت وہ - ا و دوی فساد کا وہ - نو باری  
 تعالیٰ ملائیک را ا و لیدول دیر شیران نے ہلاک کرل - ا و نورے  
 گرو، خنکلو نو ا و دریا بو نو تہا و شرل - ا و ابلیس یو را ہب مکار  
 وہ - (۱) د ملائکو پہ سفارش سرہ آسمان تہا و ختلو - (۲) نو  
 پہ آسمان کہنے نے عبادت شروع کرہ چہ خلافت راتہ ملا و شی  
 (۳) نو د آدم علیہ السلام د خلافت د مشورے نہ پہ د د  
 ا و ر و لیدہ - چہ ما خو حان ذرے ذرے کہ پہ عبادت د  
 پارہ د خلافت - ا و خلافت را نا، چا واغستہ -

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا - الْأَسْمَاءُ - أَيْ الْأَسْمَاءُ السَّمِيَاءُ كُلَّهَا  
 استغراق عرفی دے - آدم علیہ السلام کہنے د تعلم صلوح وہ حکم چہ  
 د خلافت د پارہ پیدا شوے وہ - پہ خلافا د ملائکو نہ - ا و  
 ملائک د خلافت د پارہ نہ شو - دا د تقدیر مسئلہ د  
 پہ دے کہنے تلاش خہ نہ دے - سعدی شیرازی وائی ہ  
 بدریاد درمنافع بے شمار است اگر خواہی سلامت برکنار است  
 حافظ شیرازی فرمائی ہ

سے تا بید رہے  
 یا خدا کل سفینتہ  
 رکھنا (۱۹)  
 (۲) ا و تبت من  
 کل شیء بر رمل  
 (۳) تہا تو کل  
 خیر و راحقا  
 (۴) فقضا علیہم  
 ا و ابلیس شیء  
 را نعام (۵)

حدیث مطرب وہی گو ورازد ہر کتر جو

کہ کس کثود و نہ کشاید بچکت این معنی را

قالوا سبحانک - دامقصودی بخائے دے - یعنی بے علم معبودندشی

کیدے نو حکمہ اعبد و اربکم -

اسجد والآدم - دا سجدہ ہے تعظیمی دہ - نہ تعبدی - دا پہ

مخکینے ادیا نو کینے جائزہ وہ - او نحو نیر پسا دین کینے حرامہ دہ -

الآ ایلیس - ایلیس تہ ہم امر شوے وہ : تا تئید : اذا امرتک

را عرف : ۱۲ - معنی د ایلیس دہ چیرنا امیدہ - ای - سختے منع

تہ وائی - امام راغب

واستکبر - بخان غیب و کانیہ - با با استفعال برائے وجدان

دکان من الکفرین - (۱) نو شو د کافر انونہ - نو معلومہ شوہ

چہ تکبر سبب د کفر شو - باری تعالی فرمائی : الکبر یا آء رد آئی

والعظمتہ اذاری فمن نازعنی واحدا منهما ادخلته النار (مشکوٰۃ ص ۴۳۳)

او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی : من تکبر وضعہ اللہ ومن تواضع

للہ رفعہ اللہ (مشکوٰۃ ص ۴۳۴)

ایلیس علیہ العنتہ تکبر او کبرہ نو مرد و درشہ - او آدم علیہ السلام

تواضع او کبرہ نو مرفوع شہ - ترقیامتہ پورے چہ شوک عا جزی

کوی - نو اللہ تعالی نے پورے کوی - او شوک چہ تکبر کوی نو اللہ تعالی

نے حکمتہ کوی -

د امام صاحب پسا حق کینے راخی - رجع الی قول صاحبیہ - دا د

ہفتہ تواضع وہ - د مبتد علیتوا و مشرکینو د ملعون کید و و چہ

تکبر دے -

(۲) یا وہ پسا علم الہی کینے د کافر انونہ - پا دری فتور اعتراض

کوی چہ د فرشتو آدم علیہ السلام تہ سجدہ کول بحکم الہی - او د ایلیس

انکار او د فرشتو صاحبانہ د تورنت نہ خلا فادہ - باری تعالی

تعبدی سجدہ  
دے تہ وائی چہ  
مجدد غیبی  
کار ساز ناخ  
خارا و کبری  
او کہ داسے  
نہ وی نو بیبا  
تعظیمی دہ

د دے نہ صاف  
معلومہ شوہ  
چہ حکمہ عظیم  
دے د نوری  
شوہ کہ چہ  
انبیاء نوری  
وائی نو حنفوی  
د سبب برانو  
پہ تنقیس  
تاکل دی  
نعوذ باللہ  
منہ ۱۲ ۱۲

ر خاک آفرین  
خداوند پاک  
تواری بندہ  
افتادگی کن  
چو خاک  
۱۲ ۱۲

بجای خود

فارسی مع الکریم  
۱۳۳۳ھ موعیہ لیسہ جمع یا  
عاجزی کوئی نواماتی  
فرمانہ شوہ دوجہ

دائے حکم نہ دے کہے۔ او ابلیس دے عالم نہ مکتبے نا فرمان وہ  
سید احمد خان پہ دے خبرہ کہے حمو بز تا بعد اوردے۔

جواب:- پہ تورات کہے چرتہ نشتہ چہ باری تعالیٰ دے سجدے حکم  
نہ دے کرے۔ او عدم ذکر عدم حکم لہ مستلزم نہ دے۔ د ابلیس  
مردود والے روستہ ظاہر شوے دے۔ ورنہ ہخہ مکتبے مردودہ  
تائید: وکان من الکافرین۔ یعنی پہ علم الہی کہے (جلالین)۔

او د سید احمد خان تقلید پہ موند حجت نہ دے۔ ہخہ وائی  
چہ د آدم نہ مراد نوع د انسان دہ۔ د ملائکو نہ مراد قوہ رحمانی  
دے۔ او د ابلیس نہ مراد قوہ بھیمی دے۔ موند ہ وایودا صریح  
تحریف د قرآن دے۔ د قرآن نہ صراحتہ معلومیری چہ ملائک  
جدادی۔ او آدم علیہ السلام جدادے۔ او ابلیس جدادے۔  
او د باری تعالیٰ د حکم د وجہ نہ ملائکو تعظیم د آدم علیہ السلام  
کرے دے۔ او ابلیس انکار کرے دے (ازحقانی ص ۷)

وکان من الکفرین۔ مقصود ی خائے دے یعنی دے قابل نہ  
دے دے چہ عبادت کوی۔ بلکہ دے خو مردود دے۔  
الجنة۔ ہی الجنة الخلد التي وعد المتقون۔ یعنی الفالام عہد  
خارجی دے او معہود مذکور حکماً دے۔

فازلہما۔ واجلہ مقصودی دہ یعنی عاجز معبود کیدے نہ  
شی۔ و سوسہ کرے دہ ابلیس آدم علیہ السلام نہ دے تلو پہ وخت  
او د آدم علیہ السلام نہ اجتہا دی غلطی راغلے دہ۔ دہ دے چہ د  
ولے نہ مراد معینہ دہ۔ او حال دا چہ مراد نوعہ د دغہ ولے وہ۔  
یا نہی تشریحی نہ دہ۔ یا پہ ما کہے پہ دغہ وخت قابلیت نہ وہ  
د خلود فی الجنة۔ او اوس پہ ما کہے صلوح پیدا شوے دہ۔  
د کثرت عبادت د وجہ نہ رتھا نوی۔

یاتے نہ نہی ہیرہ شوے وہ تائید: فتنسی۔ رطلہ: ۱۱۵۔

د قبل احتمالہ  
دویماماتی خندہ  
دہ؟ کہ نیراعدتو  
او کو د اول یا اول  
سوخ مسنونہ وہ  
یا مسجد کلا رے  
وہ یا بجد لہ  
اما۔ تعیین نہ وہ  
نود ویم امامتی  
جاگزہ دہ پہ  
اتفاق سرہ او  
کہ اول امامتی  
بنا بر شوے وہ  
نویہ دغہ خائے  
کہے مزخ ملرہ  
دے او پہ بدل  
خائے کہے اختلاف  
دے ربوار دینا  
البتہ کہ دہلی  
خلق بعد امامت  
راخی مسجدتہ دیار  
د مانعہ نودا بنو  
الظہار د عصیت  
د ۲۰

عہ ہخہ نوری  
قہے دے  
و غیرہ غلطی  
دی ۱۲  
نکو نامن  
انقلین (۳۵)  
خندہ مرتبہ او  
نویا پہ کم کہے  
تا لیکہ کہتا (۲۳)  
بعض وائی کہ  
داجنت شی نور وکل  
نشتہ دجنت نہ

جواب: ۱۰ اصلہ دے چہ پچل عمل سر پہ فضل الہی لارشی، او بعض وائی چہ پہ جنت کیلے تکلیف نیشے، جواب: جنتی کائن  
پہ تو معید دے، جنو قومید ب د سا پہ شان جاری وی ۳۰

۵ اعراض ۲۵  
 ظلہ ۱۲  
 بقرہ ۶۳  
 وَلَا تَشْكُرُوا لِلّٰهِ الْاِلهِ الْوَحْدِ  
 (۱۱) یعنی باری  
 تعالیٰ و حکمونی  
 نہ غلبہ مطلب  
 مہ بنکارہ کوئی  
 دخیل غلط قصد  
 دہ پارہ یہود و  
 یہ تورات د  
 الیترنوجہ د  
 نبی علیہ السلام  
 تصدیق پکینے  
 و غلط مطلب  
 بہ کے راستو  
 او د خلقونہ  
 کے پیسے اغنیے  
 بقرہ ۲۹ -  
 پاتے شوہ د  
 اذان اواق  
 مسلحہ ہفتہ  
 فقہا قریہ نزد  
 اخلاقی و  
 روح البصائر و  
 معارف ج ۱ ص ۱۰۰  
 - - - -  
 او د صر و کبارہ  
 ختم او پیسے  
 پراغستل پہ  
 اتفاق سرہ  
 حرام دی البتہ  
 د مریض د پارہ  
 پہ ختم کینے پہ  
 پیسو اغستلو  
 کینے کلام د جوار  
 شتہ رمنلاہ  
 الحنہ  
 تفویذ د قاضی  
 ہم جائزہ  
 لکھاس میرزق  
 القاضی لادہ

او پہا اجتہاد غلطی د انبیا و زجر کیڑی - او اصلاح ہم کیڑی -  
 پہ خلاف د اجتہاد غلطی د مجتہد نہ چہ پہ صحیح یو ثواب ملا و یڑی  
 فلا خوف علیہم ولا ہم یحزنون - خوفیو حالت دے چہ را حنی  
 انسان تم پنچوا د تکلیف نہ - او حزن یو حالت دے چہ را حنی انسان  
 تہ پس د قوت کیدا و د مرغوب نہ -

نو پہا موحدینو خوف نشتہ چہ پہ اعتقاد د توحید او سنت پہ  
 بد اثر مرتب شی - او نہ پے حزن شتہ د قوت د بدعاتوا و د  
 شرکیا تونہ - دارنگے پہ قبر کینے پہ ہم پہ دوی خوفی د حقوق د  
 مکروہ نہ وی او نہ پہ پے حزن د قوت د مرغوب وی چہ دنیاہ  
 او دغہ سے پہ محشر کینے او پہ جنت کینے -

د عموہی دعوت نہ پس غصہ  
 دعوت - ر شیخ

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

وجہ د تخصیص دادہ - چہ کلہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دعوت  
 شروع کما - نو عامو عمر بو او دے چہ بنی اسرائیل اہل کتاب او علماء  
 دی - کما دوی د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خبرہ او منلہ - نو مو نزد  
 بہ کے منو - ورتہ نہ منو - بو باری تعالیٰ رُخ د بیان بنی اسرائیل  
 تہ برابر کما - او د بیان کے دودہ رُخہ دی -

(۱) بیان نعم - چہ د احسان عوضا احسان وی - ما بنہ کبری دی  
 تا سو ہم بنہ او کرئے - او د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دعوت  
 تسلیم کرئے -

(۲) او بیان د خباثشا د دوی - پہ دے کینے عمر بو تہ تنبیہ دہ  
 چہ د ایہود نصاریٰ قابلہ د تقلید نہ دی - ر شیخ الہند -

أَفَلَا تَعْقِلُونَ - ہمزہ استفہامی چہ داخل شی پہا حرف  
 عاطف یا نہ - (۱) نو عاطف زائد وی (۲) یا معطوف علیہ مضمون  
 د ماقبل وی (۳) یا معطوف علیہ محدوف وی - نو دلہ تقدیر

علیہ السلام بعث عتاب بن اسید الی مکہ و فرض لہ و بیث علیا و فرض لہ و لادہ عبوس لحن الصلین فکون  
 فکون فی ما لہم و صوبیت السال (ہدایہ ص ۲۶۶) قال مرثد لعال اعطہ علی تعلیم اقرانہ

داشوالا تتفكرون فلا تعقلون - -

واستعينوا بالصبر - صبر بند اول د نفس دی پہ طاعت یا نسی  
و معصیت نہ پہ کلفت سرہ داکار کہ طبعاً وہ نو صبر دے - اوکا پہ  
کلفت سرہ وہ نو صبر دے - اوکا پس د کلفت نہ طبیعت شو نو  
اصطبار دے - اوکا مقابلہ وہ پہ صبر کہے نو مصابره دہ -  
الذین یظنون - اے یوقنون -

5

اَقْسَامِ ظَنٍّ

۱، پہ امور د دنیا کہنے مباح دے - لکہ چہ وائی حکما  
کہان دے چہ پہ بازار کہنے بہ دانشہ وی -

۲، پہ احکامو شرعیو کہنے واجب العمل دے - لکہ عمل پہ خیر واحد  
شو رس حسن ظن پہ مسلمان مستحب دے (۲)، او بد ظنی پے مکروہ  
دہ - (۵)، او ظن پہ اعتقادیا ت کہتے کفر دے - نو حکم دے ظن نہ  
مراد یقین دے - (عام)

یا د ظن نہ مراد خیال دے یعنی د دوی پہ خیال کہنے دا خیرہ  
وی - چہ مولد پہ د خیل مولا سرہ ملاقی کیرو - یعنی مرگ  
ورتہ یا دوی - یعنی مراد د ظن نہ منطقی نہ دے - چہ چا نب  
راجح تا وائی - (تھا نوئی)

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا: ۲۷

اعادہ برائے ترغیب دہ  
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ - مراد

فضیلت دے پہ بعض امور کہنے - نو د عالمین نہ کل عالم مراد وی -  
یا مراد د فضیلت نہ کلی دے نو مراد د عالمین نہ عالم د زمانے  
د دوی دی -

وَإِذْ جَعَلْنَاكَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ: ۲۹

یو ہغہ فرعون دے چہ  
د ہغہ پہ کور کہنے موسیٰ

علیہ السلام پرورش مو نڈلے وہ د دہ نوم رنمسیس دے  
او بد ہغہ دے چہ ہغہ پہ بچر قازم کہنے غرق شوے دے

والا تلیہ - والحق

بالبا طہ ۲۲ م کہ  
مخاطبہ نہ ذی علم  
وہ نو دوی پہ  
اول حقہ خبرہ  
او کہہ او بیابہ  
کے باطا او کہہ  
او کہہ مخاطبہ پہ  
چا حلانا ورتہ  
دوی پہ وے چہ  
دے بالکل نہ لے  
خبرہ کوی لکہ  
چہ وائی معانیہ  
نہ ورتہ او ثابہ  
وے تیرہ حقہ  
دعا چہ کہنی پہ  
السلام نہ نہ  
ثابہ ۱۲  
ہ د فضیلت  
جزیہ مثال لکہ  
یو طاب دے  
صرفا میسرورہ  
یا دے او بد  
جامع عالم وے  
خوصفا میر  
ورنہ یا دے  
او بد نقلی مثال  
چہ جینی تہیل  
وہلر قہنی  
علیہ السلام  
پہ کہنے او  
د عمر نہ  
ویرید ۱۵  
- - - -

فرعون خوب جیدہ

چہ ویت القہس  
نہ اور راعلہ  
او قبطیان کے  
نسوی دی، او  
سیطیا ذے پرینی  
دی، یا پہ کہنے  
کتا بو نو سنے دایہ

۱۵ سے یسرحوئی وک ۱۰ یا دا خیرہ د تو اتروہ چہ پہ بی اسرائیلو کہنے پہ یو ہکک پیدا کیرو چہ قبطیان پہ دجہ پہ لاس  
تھا کہ کہنے (۱۵)

دَدِه نَوْمٌ مَنفَعَةٌ دَعَى - دَعَى دَرَعَسِيْسٌ حُوْتِي دَعَى - (تَرْجَمَانُ الْقُرْآنِ)  
 فِي ذَالِكُمْ بَلَاءٌ - پہا دَعَى كَيْفَ دَرَعَى تَرْجَمَانِ دَعَى دَعَى ذِي كِه  
 كَيْفَ اِمْتِحَانِ وَه (۲۲) پہا اِنْجَا كَيْفَ نَعْمَتَا وَه - دَبَلَا ذُوهُ تَرْجَمَانِ دَعَى  
 ۱۱، نَعْمَتَا (۲۳) اَو اِمْتِحَانِ - (۲۴) پہا دَعَى ذِي كِه كَيْفَ اِنْعَامِ وَه - حُكْمُ  
 چہ تَكْلِيفٌ دَمَسْلِمَانِ مَهْرِيَانِي دَا اَللّٰهُ تَعَالَى دَعَى - (رَتَهَا نُوْتِي)  
 يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَ نَحْمٌ - بِيْح كَوْلِ دَ جِيْنِكُو دَ پَارِه دَ پِيدِ عَرْضِ  
 دَو - نُوْحَكِه تَ نِه تَعْبِيْرُو شُو پِه نِسَاءَ سِرِه -

ہ د دے نہ  
 صوفیان اثبات  
 د چیلے کوئی  
 چہ کینے دعوت  
 الی اللہ وی  
 حکم چہ رہتا  
 پہ اسلام کینے  
 نیشے اوٹوک  
 چہ د غلطو  
 خبرونہ پس  
 کوی نودھنہ  
 پہ نہ کینے  
 د حکمتا خیرے  
 جمع شی ربلکن  
 مولانا صاحب  
 عہ ترک استنا  
 اراد قبولت  
 نے ہی گفترا کہ  
 عارض مالیت  
 - - - -

ای بافاروردہ  
 استننا بکفتا  
 جان او باجان  
 استننا است  
 چنت  
 من اخلص لله برین  
 یوما ظہرت ینابیح  
 الحکمة من قلبه علی  
 لسانہ - (حدیث)  
 (حزینہ ص ۱۵۹)

وانزلنا علیکم آیات  
 قال الکلمة من المن  
 ومانها شفاء للعین  
 د صاحب روح الطالی  
 حوت د قہر د پارہ  
 دا اوبہ مستعمل کر  
 نودھنہ سترکے نہ  
 خوب شوق، نوالد  
 ولتہ اووے چہ  
 تجربہ نہ توبہ کرکے او یقین د صاف کرکے نو د صفا سترکے بنا شوق ۱۳

وَإِذْ وَاَعَدْنَا مُوسَىٰ ۵

مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَكَرَ فِي الْقُرْآنِ  
 كَيْفَ (۱۳۰) پیرے شوے دے (شیخ موسیٰ)  
 مُوسَىٰ پِه اَصْلِ كَيْفَ مُوشَا وَه يَعْنِي پِه بَاغُو نُوَاوُو لُو كَيْفَ لُو دَعَى  
 شُو دَعَى - ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلِ - اِتَّخَذَ مُسْتَعْلِيْرِي پِه جَعَلِي شِي كَيْفَ -  
 ۱۱، نَظْرًا رَهْ وَ لَ دَ بَصْرًا دَ پَارِه دَ  
 لِي دَ لُو دَ شِي - (۲۲) تَأْمَلْ - لَكُم اَنْظُرُوا

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۵۵

مَا ذَا فِي السَّمَوَاتِ رِيُونِسُ (۱۰۱) (۳) تَحِيْرٌ، لَكُم دَا اِيَا ت -

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۵۴

شَكَرُوا تِي اِظْهَارِ نَعْمَتَا تَه - اَو  
 كَفَرُوا تِي پَتُو لُو دَ نَعْمَتَا تَه - شَكَر  
 دَا فَوْقِ دَ پَارِه پِه طَاعَتِ سِرِه دَعَى - اَو دَ مَسَاوِي دَ پَارِه  
 پِه مَكَافَاتِ سِرِه دَعَى - اَو دَا دُونَ دَ پَارِه پِه اِحْسَانِ سِرِه  
 دَعَى -

بَارِي تَعَالَى فَرَمَائِي : حَسْبِيَ مِنْ عِبَادِي رَفِي الشُّكْرِ اِنْ يَعْلَمَنَّ  
 مَا بِهِ مِنْ نَعْمَةٍ فَهِيَ مِنِّي رَحَاذِنٌ -  
 بِنِي عَلَيْهِ السَّلَامُ فَرَمَائِي چَا چہ اَو دَعَى پِه سَحْر كَيْفَ اَللّٰهُمَّ مَا  
 اصْبَحَ بِي مِنْ نَعْمَةٍ اَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمَنْكَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ  
 لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ نُو دَدَغِه وَ رَحَّ شَكَرْتِي پُوْر ه  
 شُو - اَوْ هَم دَغِه سِے پِه نَشِيَه كَيْفَ (مَشْكُوَة ص ۲۱۱) -

ان الذین آمنوا الخ ۳۳  
 ذالک قبل النسخ -  
 مجموعہ فتاویٰ ابن تیمیہ  
 منہج  
 لیکن شیخ فرماتا ہے  
 یہ نوم کار نہ کیجی  
 بلکہ مدار و کمال  
 ایمان او عمل صالح  
 دے نو حاجت نیٹھ  
 نسخہ ۱۱۰

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ ۚ ۳۹  
 ای غیر الذین

دائیں عباسی یعنی اووے ظالما نو یو خبرہ غیر دھنچ نہ چہ ویلی  
 شوے وہ دوی تہ - دحطہ پہ ہائے ئے حنطہ اووے - فبدل الذین  
 ظلموا بما امروا - او مدخول دیا متروک وی رعصام علی البیضاوی

ذَٰلِكَ نَا مِرَادٍ لِّعَرَفِي ۚ ۴۰  
 یعنی خود مختار حکومت بہ ئے

نہ وی - دمسکنہ نہ مراد خواری دہ - دلہہ مراد تے نہ خواری د  
 زہہ دہ - (توانگری بدل است نہ بہ مال) سعدی -

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ ۚ ۴۳  
 ہر کلمہ چہ موسیٰ تہ تورست  
 در کپے شواو پہ ہنہہ کینے

احکام کمران وو - نو بنی اسرائیلو دقبلولونہ منع و کپہ رفا مر  
 جبرئیل بقلع الطور فظللہ فوقہم حتی قبلوا وکان قد ر  
 عسکرہم فرسخانی فرسخ و رفع فوقہم قدر قامت الرجل (ابن عباسی)  
 روح المعانی ج ۱: ص ۲۸۰

او اکراہ خو پنی دقبولہ جائزہ دہ لکہ پہ مرتد بانہ -  
 صاحب تفہیم لیکی: پہاڑ کے دامن میں میثاق لینے وقت ایسی خوفناک  
 صورت حال پیدا کر دی گئی تھی کہ ان کو ایسا معلوم ہوتا تھا گو یا پہاڑ ان پر  
 آپڑے گا - پہاڑ تا ٹید کیتے دے پیش کوی: واذ نتقنا الجبل فوقہم

کانہ ظلتہ وظنوا انہ واقع بہم (اعراف: ۱۷۱) دے دکات او د  
 ظنوا نہ خپل مراد ثابتوی چہ غیر تحقیقا پورتہ شوی نہ وہ صرف  
 خیالی خبرہ وہ - او دے خو فکر نہ کوی چہ باری تعالیٰ فرمائی -  
 نَتَقْنَا - ما پورتہ کرے وہ - دا خبرہ خو یقینی دہ او باری تعالیٰ  
 پہ پورتہ کولو دغر قادر دے نو وے تاویل کوی - البتہ پس دپورتہ  
 کولونہ غر داسے وہ لکہ چترے او ددوی خیال وہ چہ ارتاویدی

ذکر

نوکات او ظنوا مستعمل دی پس د نقتانہ -

تولی مستعملی بی پی در یو طریقو

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ ۴۴

سورہ - (۱)، تولی الامر - ای قام

پہ (۲)، تولی عنہ - ای اعرض عنہ، تولی فلانا - ای اتخذہ ولیاً -

فلولا فضل اللہ - لولا راجی د پارہ د انتفاء د ثانی پہ سبب د

وجود د اول سورہ - نوانتفاء د خسران راعی دہ پہ سبب د

فضل د خدائے تعالیٰ سورہ - نومراد د خسوان نہ چہ منتفی دے

مہر جباریت دے - یا عقوبت عاجلہ دے -

(۱) مراد د مسح نہ مسح صورت د نہ

ادراگا (۲) یا مسح ادراکی د نہ صورتی

قِرْدَةً خَاسِئِينَ ۖ ۴۵

(۳) دریم شق چہ مسح صورتی او ادراکی شی مراد نہ دہ -

ذبیحہ د بقرے د پارہ د توہین

دہ معبود د دوی دہ - مدارک

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ ۖ ۴۶

والا فرمائی :- فارادہ اللہ تعالیٰ (فی ذبح البقرۃ) ان یھون معبودم

عند ہم - د قتل د نفس سورہ د دے ذبیحے تعلق نشستہ - مدارک

رضہ، والا فرمائی :- وکانوا طلبوا البقرۃ الموصوفۃ اربعین سنۃ

نوخلو یختالہ بہ خنکہ مرے پروت وہ - پہ دے دلالت کوی

تقدیم د قصے د ذبیحے پہ قتل باند - نو قتل خان لہ خیانت د دوی

دے ثالث چہ د مال د پارہ قتل دے - او ذبیحہ د بقرے ثانی

دے - یعنی پہ حکم د خدائے تعالیٰ کہنے چون چرا کول او اول خیانت

تولی وہ د حکم د خدائے تعالیٰ نہ - (شیخ)

بعض وائی تعین د بقرے د پارہ د توہین د بقرے دے

خود وایت د مدارک د دے توجیہ سورہ منافی دے -

او بعض تعین د بقرے د پارہ د توہین نہ وائی نو تعین

د بقرے ہم بلا فائدے شو -

فَأْتِدُ:- دَ وَا قَع دَ بَقْرَے نَہ مَعْلُومِیْدِی جَوَاز دَ نَسْخ قَبْل  
الْعَمَلِ حَکْہ چَہ تَقْیِیْدِیُوقِسم دَ نَسْخ دَے۔ لَکْہ چَہ پَہ مَعْرَاج کِیْنِے  
دَ بِنِی عَلِیْہِ الصَّلَوةِ وَالسَّلَامِ نَہ پَنُحُو سِ مَوْنُکُو نَہ مَنسُوخ شِو قَبْل  
الْعَمَلِ - حَکْہ چَہ اَعْتَقَا دَ دَعْمَل نَہ مَحْکِیْنِے دَے اِو اَعْتَقَا دَ دَ بِنِی عَلِیْہِ الصَّلَوةِ  
وَالسَّلَامِ حُو اَعْتَقَا دَ دَا مَت دَے -

كَذَلِكَ يَجِبِي اللَّهُ الْمَوْتَى: ۷۲ | كَذَلِكَ يَجِبِي الْقُرْآنَ كَيْفَ يَسْتَعْمَلُ فِي دَرَجَاتِهِ قِسْمَهُ

دَا اِلَیْت (۲) بَرَا ئِے کِمَال لَکْہ: وَ کَذَلِکْ جَعَلْتُمْ اَمْتًا وَ سَطَارِ بَقْرَہ: ۱۳  
(۳) بَرَا ئِے تَعْلِیْد لَکْہ: وَ کَذَلِکْ حَقَّتْ کَلِمَتَا رَبِّکَ عَلِی الذِّیْنِ کَفَرُوا  
(رِ مَؤْمِن: ۶)

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبَكُمْ: ۷۳ | ثُمَّ يَسْتَعْمَلُ فِي دَرَجَاتِهِ قِسْمَهُ مَسْتَعْمَلُ دَے۔  
پَہ قُرْآن کِیْنِے (۱) اِسْتَبْعَا دِیَا لَکْہ دَا

اِلَیْت - چَہ مَابَعْد دَ ثَم مَحَال دَے پَہ نَزْد دَ وُجُود دَ مَا قَبْل دَ ثَم کِیْنِے  
دَ عَقْل سَلِیْم پَہ نَزْد - (۲) تَرَاحِی رِ بِنِی لَکْہ: ثَم اِسْتَوَا ی اِلِی السَّمَآ عِ  
رِ بَقْرَہ: ۲۹) (۳) تَرَاحِی ذِکْرِی لَکْہ: ثَم قَلْنَا لِلْمَلٰئِکَةِ اسْجُدُوا  
لَا دَم رَا عَرٰفِی: ۱۱)

وَقَالُوا لَنْ نَمَسَّنَا النَّارَ: ۸۰ | ۱) خَلُو بِنْتَ وِرْحِے چَہ دَ دَ وِی  
نِی کُو نُو دَ سَخِی عِبَادَتِ کُورِے وُ وُ

(۲) اَوَّہ وِرْحِے چَہ اِیَام دَ دُنْیَا دِی (۳) مُدَاہ دَ عَمْرُ دَ سِرِی -  
(۴) یَعْنِی مَوْنِدَہ مَوْمِنَانِ یُو پَہ قَدَر دَ کِنَاہ پَہ پَہ عَذَابِ یَزِیْد -

بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً ۸۱ | دَ دِیْنِہ ثَا بَتُو ی مَعْتَزِلَہ چَہ  
اَصْحَاب کِبَا ثُرِیَا هَمِیْشَہ وِی پَہ

اِو رِکِیْنِے اِو حُو نَزْد لَیْل چَہ اَصْحَاب کِبَا ثُرِیَا مَحْلَد فِی النَّارِ نَہ وِی  
دَا قَوْل دَ رَسُوْل صَلِی اللّٰہ عَلِیْہِ وَا سَلَم دَے: یَا مَنِیْنِ قَالِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ثَم  
مَاتَ عَلِی ذٰلِکَ اِلَّا وَخَلَّ الْجَنَّةَ (مَشْکُوۃ ص ۱۱) اِو دَ دَے دَ لَیْل نَہ

سے قال ابو ذر  
وان زین وان سوز  
۱۶ قال ۴ علی رخم  
انفا ابی ذر ۲ -  
ابو ذر چہ بہ  
دغہ حدیث:  
بیان لو نوحہ  
بہ و سہ وان  
رغم انفا ابی ذر

۱۔ ایمان دائمہ کا فو  
 ۲۔ وہی دجنت ہم دائم  
 ۳۔ شوخنداف دکافرو  
 ۴۔ نہ چہ دھنوی  
 ۵۔ عقیدہ دکفر  
 ۶۔ دائمہ دکافرو  
 ۷۔ دجنت ہم دائم شر  
 ۸۔ عہ تا ئید رحمن  
 ۹۔ ۲۲۔ یخرج منها  
 ۱۰۔ اللؤلؤ والمرجان  
 ۱۱۔ او مراد تیرو  
 ۱۲۔ دریاب دے  
 ۱۳۔ یا معشرالین  
 ۱۴۔ والانس الہیاتکم  
 ۱۵۔ رسل منکم انعام  
 ۱۶۔ او مراد  
 ۱۷۔ انس دی حکم  
 ۱۸۔ کچنانہ خو  
 ۱۹۔ نبیان نہ وو  
 ۲۰۔ پس وجود  
 ۲۱۔ دانان نہ  
 ۲۲۔ او پخوا دانان  
 ۲۳۔ نہ پیریا نو  
 ۲۴۔ انبیار وہ  
 ۲۵۔ معارف

جواب دادے چہ (۱) من کسب سیئۃ ای الشوک (ابن عباس) یعنی  
 مراد دستی نہ کاملہ سیئہ اہ - شے چہ ذکر شئی مطلق نو صرف  
 کیری کاملہ تا پہ ذات کینے او پہ وصف کینے جاری کیری پہ خیل  
 اطلاق سرہ - یا (۲) احاطت پہ خطیئۃ نہ مراد دادے چہ  
 پہ زہرہ کینے ہم ایمان پاتے نہ شئی (شیخ)

(۳) یا ک خلود نہ مراد طول مکث دے - (۴) یا ک دے کناہ سزا فی  
 نفسہ سزا دادہ ولے دروازہ ک مغفرت ورتہ کھلاؤ دہ  
 یا نہ؟ نو دینہ دافض ساکت دے نو بدل نص تا بہ او کورو  
 چہ: ان الله لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر ما دون ذلک لمن یشاء  
 (نساء: ۴۸) نہ معلومہ شوہ چہ دوی تا مغفرت کیدے شئی -

تقتلون انفسکم قتلوا  
 بہ لے یوبل - الا لکم

ثم انتم هولاء تقتلون انفسکم: ۱۵

محرم الحبس لکہ شرک او کذب - عدوان محرم النوع کتخصیص القرءۃ  
 بلیل الجمعۃ بلا دلیل - (شیخ سرحد)

وان یا توکم اسری تفاروہم - (۱) یا توکم کینے خطاب دے  
 مجموعے تا او مراد اخذین دی - او پہ تفاروہم کینے مراد  
 ما خودین دی -

(۲) بنی قریظہ دیہو دو ک اوس ک مشرکانو چلہ وہ مشرے  
 سعد بن معاذ وہ - بنی نضیر دیہو رواو کخر رج ک مشرکانو  
 چلہ وہ مشرے سعد بن عبادہ وہ - نومثلاً بنی قریظو پہ  
 قیدیان را وستہ ک بنی نضیر نہ نوبیا پہ لے دے قید یا نو  
 بدلہ ور کپہ اوسوتہ او آزاد پہ لے کپہ - نوچا پہ لے نہ  
 تپوس او کپہ چہ دوی ولے قید تا را ولی نو بنی قریظو پہ  
 اووے چہ حکم لے قید کوو چہ جو نپ ک اوس سرہ چلہ وہ  
 او دوی ک ہغو دشمنان دی نوبیا پہ ورتہ دوی اووے چہ

بیائے فدیہ ولے و رکوعے؟ نو دوی بہ جواب و رکہ چہ فدیہ حکہ  
ورک و چہ دا محو بند قوم دے۔

فی الحیوة الدنیا۔ دُنیَا نِجْمُهُ تَرْجَمُهُ دى۔ (۱) قریب مقابل بعید  
وے تا ئید: اذ انتم بالعدوۃ الدنیا و هم بالعدوۃ القصوی (انفال: ۲۲)

(۲) رفیل مقابل خیر دے: تا ئید: التستید لون الذی هو ادنی بالذی  
هو خیر۔ (بقرہ: ۶۱) (۳) اول مقابل آخر: تا ئید: خسر الدنیا و

الآخرة (حج: ۱۱) (۴) اصغر مقابل اکبر: تا ئید: ولنذ یقتحم من  
العذاب الادی دون العذاب الاکبر۔ (سجدہ: ۲۱) (۵) قلیل مقابل کثیر  
تا ئید: ولا ادنی من ذلک ولا اکثر۔ (مجادلہ: ۷)

سے اپل دینا  
کافرا مطلق  
اند پے روز ویا  
در زرق زرقہ  
بقی بقی اند

روح دالله نواضا فت برائے تشریف  
وَأَيُّدُنَا هُ بِرُوحِ الْقُدُسِ: ۱۷  
دے۔ یا روح مقدسہ۔ نواضا فت  
د موصوف دے صفت تہ مراد تے تہ (۱) جبرئیل علیہ السلام (۲) یا  
اسم اعظم (۳) یا انجیل دے (خازن)۔

ففریقا کذبتم۔ اصلے فکذبتم فریقا۔ کذبتم فریقا وہ۔ د فریقا  
نہ کذبتم او د کذبتم نہ فریقا حدی شومے دے نو پے دے کنبے صنعت  
الاحتیاک دے (شیخ سرحد)

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۱۸  
د غلف دوہ توجھے دى۔ (۱) موئزہ

پچل دین کنبے پا بنہ یو: تا ئید: فرحوا بما عند هم من العلم (مومن)  
(۲) یا ستا خیرے جو نو عقل تہ نہ راجی: تا ئید: قالوا للذین اولوا  
العلم ما اذا قال انفار محمد: (۱۶) بل لعنهم الله بکفرهم۔ دائے  
تفصیل دے۔

و ختم الله علی قلوبہم۔ (بقرہ: ۷) پہ دوہ و جہتو سرہ (۱) د  
ختم تفصیل او کہ پہ لعنت سرہ (۲) او بیان د سبب د مہرے او کہ  
چہ بکفر ہم دے۔ نوا اعتراض وارد نہ شو۔ د عجز د دوی۔  
فقلیلا ما یؤمنون۔ داکم ایمان د دوی عبارت دے دایمان

دوینہ پہ بعض کتب باند۔ نو مراد دایمان نہ ایمان لغوی دے  
چہ نفس تصدیق دے۔ (۲) یا مراد کم نہ عدم دے۔ نو مراد  
ایمان شری دے چہ صفہ تصدیق اختیاری دے سرہ تسلیم نہ  
پہ دے دوار و تقدیر و کینے قلیلا صفت دایمانا محد و ف دے

یا (۳) قلیلا صفت دے د زمانا محد و ف؛ تائید؛ و اذالقاوالذین  
امنوا قالوا امنا و اذاخلوا الی شیطینہم قالوا انما معکم بقرہ (۱۲۱)

و کافوا۔ دے توجیہ دی  
(۱) و ووی پھو اچہ خبر

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ : ۱۹

بے کفران (چہ بنی الخ زمان راروان دے) نو حرکتہ چہ راغ الخ  
نو دامستق دے د فتحہ علیہ نہ۔ اذاعلمہ۔ (رتھا نوئی اذقا موس)  
(۲) دعا کائے بے غوختے رد اللہ تعالیٰ نہ) د کافرانو پہ مقابلا کینے  
چہ اے خدایہ د اخرے زمانے پیغمبر راولہ چہ د صفہ پہ رفاقت  
کینے موبدہ د کفار و سرکوبی او کروی۔

(۳) داکار د کفار و وہ چہ دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ عزت یہ  
تے دکائے غوختے۔ تائید؛ و قالوا بعزت فرعون (شعراء: ۶۷)۔  
فلعنة الله على الكافرين۔ ای فلعنة الله عليهم۔ نو پہ دے کینے  
وضع د ظاہرہ پہ حائے د ضمیر کینے د پارہ د بیان د سبب د حکم  
یعنی لعنت پہ دوی د وجہ د کفر نہ دے حکم چہ حکم منسوب  
شی مشتقی نہ نو مبدہ سبب د حکم وی۔

دوہ ترکیبہ دی  
(۱) ہو ضمیر شان

وَمَا هُوَ بِمُرْحِرِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ اِنَّ يَعْمُرُ : ۹۶

بمُرْحِرِحِهِ خبر مقدم بآ زائدہ۔ ان يعمر مبتدا مؤخرہ۔ تقدیر  
داشو۔ و ما لعمر بمُرْحِرِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ (شیخ سرحد)  
(۲) ما نافیہ ہو مبتدا؛ مبہم بمُرْحِرِحِهِ۔ خبر۔ ان يعمر تفصیل د  
مبتدا (شیخ)

نے تائید  
کفر اللہ  
کو شاکر و  
بعد ایمانہم  
و شہدوا ان  
الذ۔ و  
حق و جاہم  
الہیئت ان  
علا  
و اذالقا  
الذین امنوا  
قالوا امنا و  
اذاخلوا  
الی شیطینہم  
انما معکم  
بقرہ اللہ  
عس لیسوا  
بمشرکین  
بقرہ علا

ان یعمر۔ لویعمر۔ ترجمہ :- عمر و رکولیکیدل۔ و ترجمہ ما تا مو لنا مختار کل صاحب کرمے وہ۔ اللہم اغفر لہ اللہم افسح لہ فی قبرہ اللہم اخلقه فی عقبہ فی الغابریں۔ ہومر شہدی فی القا دریتہ۔ وانا ماؤنہم بتصدیقہ تعالیٰ

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۝۱۰۲۱

وہ۔ ہغہ د سحر کتابو نہ جمع کرہ او د خیل تحت د لاندے نے دفن کرہ۔ د ہغہ د وفات نہ بعد شیطانا نو خلقو تا اوئے۔ چہ د سلیمان علیہ السلام بادشاہی پہ سحر چلیدہ۔ او دغہ کتابو نہ خلقو را او ویستہ د شیطان پہ خود نہ۔ نو د سحر رواج بیا شروع شہ۔ او مرکز د سحر ہاید بناروہ۔ نو خلقو د سحر او د معجزے فرق نہ شو کولے نو باری تعالیٰ ہاروت ماروت ملائکہ دنیا تارا او لیولے چہ خلقو تا سحر او بنائی۔ د پارہ د دے چہ دوی پہ سحر او معجزہ کینے فرق او کری۔ نو حرکتہ چہ دوی سحر ازدہ کہ۔ نو بیائے قسما قسم نقصا نو نہ شروع کرہ۔ د معروفی قصے متعلق روح المعانی والا وائی۔ نص الشہاب العراق علی ان من اعتقد فی ہاروت وماروت انہما ملکان یعد بان علی خطیئتهما مع الزہری فہو کافر باللہ تعالیٰ (روح المعانی: ۱۱۵، ص ۳۳۱) تا ئید: (۱) لا یسبقونہ بالقول وحم بامرہ

یعملون (انبیاء: ۲۷) (۲) لا یعصون اللہ ما امرهم ویفعلون ما یؤمرون۔ (تحریم: ۶) حم جہد ۳۸، اعراف ۳۰، انبیاء: ۱۹

د ادثانی او د ثالثی شے چہ وارد یزدی پہ توحید ہاند جواب دے چہ د سلیمان نہ د سحر کلمات موئذ تہ ملا ویزدی۔ او ہاروت ماروت خلقو تا سحر خودہ او پہ سحر کینے د غیر اللہ بلنہ وی۔

جواب او ما کفر سلیمان ولكن الشیطان یعلون الناس۔ یعنی سحر د شیطانا نو کارو و۔ او ہاروت ماروت خوئے۔ انما نحن فتنۃ فلا تکفر یعنی ہنوی خود فرق د پارہ سحر خودہ۔

امام سدی فرمائی چہ کھینے یھور و مقابلا کولہ د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

تعل من ۲۷  
عند ذی الجبریل  
فانہ نزلہ  
عن قلبک الی  
۲۷ و ۱۵  
اول اعتقاد  
جو ۲۷ د سے  
چہ وارد یزدی  
مسئلہ د قومید  
بانیا سوال کا  
چہ موئذ پہ  
یا ایہا الناس  
اعتدوا الی  
مسئلہ منلی  
وہ خودہ  
مسئلہ جبریل  
علیہ السلام  
راو ہے وہ  
او ہغہ زموئذ  
دشمن دے  
زموئذ قوموئذ  
نے حلا کی کرنا  
وی، حاصل  
جواب قرآن  
لہ جبریل  
علیہ السلام  
د خدا نے تعالیٰ  
پہ حکم سرہ  
راو ہے دے

پہ تورت سرہ - چہ پہ تورت کینے دامستله نشتے چہ بے کباری تعالیٰ  
 نہ بد شوک حاجت روا او مشکل کشا او غیب دان نشتے - او هرکله چہ  
 تورتے پیش کہ او پہ هغه کینے وو: اَلَّا تَتَّخِذُ وَاٰمِنُ دُوۡی وَاٰمِنُ دُوۡی (نبی اسلم)  
 نو دوی او وے چہ دادواہہ کتا بونہ غلط دی: قَالُوۡا سِحْرَانِ تَظَاهَرَاۗ -  
وَقَالُوۡا اِنَّا بَکْلِ عٰفِرُوۡنَ - (قصص: ۴۸)

نو دوی تورت پر بخودہ او سحر او منترے ک توحید پہ مقابلہ  
 کینے پیش کہ - او د بزرگنا نوا قوالے پیش کرہ - چہ هغه پہ اصل کینے  
 ک هغوی اقوال نہ وو بلکہ ک شیطانا نوا قوال وو - لکہ نن صبا چہ خلق  
 ک امام شعرانی لطائف المنن، کشف الغم، بھجت الاسرار، قصید یہ  
 غوثیہ وغیرہ ک قرآن پہ مقابلہ کینے پیش کوی - هرکله چہ دا سے  
 عبارت پیش شی نو د هغه مختصر جواب دادے - کہ دغه سرے  
 مجھول وی نو خبرہ ک معتبرہ نہ دہ - او کہ معر وف پہ بدعت  
 سرہ وی یا پہ شرک سرہ نو د هغه خبرہ ہم مقبولہ نہ دہ -  
 لکہ احمد رضا خان وغیرہ شو - او کہ معر وف پہ اتباع ک سنت  
 سرہ وی نو کہ هغه تہ سند نہ وی رسیدلے نو بیائے خبرہ مقبولہ  
 نہ دہ - او کہ سند ورتہ رسیدلے وی او تا وید پہ کینے کیدے شی - نو  
 تا وید بہ کے سرے کوی - لکہ رافع الرتب او کاشفا الکرب شو چہ  
 د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اسماء دی - یعنی پہ اتباع ک بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام سرہ رفع د مراتبوا و کشف ک کرب کیدے شی - لکہ بنی  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی (انا الماحی الذی یحو اللہ فی الکفر)  
 (مشکوٰۃ ص ۵۱۵)

یا لکہ صاحب مشنوی مولانا جلال الدین رومی فرمائی ہ  
 نام احمد چون چین یاری کند تاکہ نورش چون مددگاری کند  
 پہ کلید مشنوی کینے مولانا اشرف علی تھانوی ک دے بیت پہ  
 تشریح کینے فرمائی :- حضور کے اتباع سے کس قدر نفع ہوگا -

تک کہ چہ مولنا روھی خو پہ وحدۃ الوجود قایل دے۔ پہا اخر دے  
مثنوی کہنے دی سے انت حسبی انت کافی لیس غیر دے

نام احمد چون حصاری شد حصین تاچہ باشد ذات آن روح الامین  
تھا نوی صاحب فرہائی پہ تشریح کہنے۔ آپ کو روح اس واسطے کہا کہ آپ کا  
اتباع باعث حیات روحانی ہے۔ (کلید ص ۱۴۱)

تا ویل پہ دہغہ چا د قول کیدے شی چہ دہغہ اعتقاد معلوم وی  
نہ دہغہ چا چہ اعتقاد دے غلط وی (مفتی محمد شفیع دے)

لکہ "انبت الربیع البقل" چہ قول دے جاہل دہری شی نو حقیقت عقلی  
دے تا ویل پہ کہنے نہ شی کولے۔ اوچہ قول دے مسلمان شی مجاز۔ تلی دے  
اواسناد شوے دے زمانے تا اواسل دارے "انبت اللہ البقل فی الربیع"  
(رازکتب بلاغت)

نو بنا پہ دے بہ دافع البلاء تا ویل نہ شی کیدے تکہ چہ دا  
خو قول دے مہدی علی شیعہ دے۔ او ہغوی خو پہ استمداد دے غیر اللہ  
پا ند قایل دی۔

او کہ تا ویل نہ شو کیدے نو دایا دست دے باغی دے۔ یا پہ  
حالت دے وجد کہنے بلا اختیارہ دہغہ نہ دا خبرہ صا درہ شوے دے  
لکہ سے مدد کرے کرم احمدی کہ تیرے سوا نہیں ہے قاسم بے کس کا کول حامی کار  
(بیس بڑے مسلمان ص ۱۳۹)

تک کہ چہ دہغہ اعتقاد معلوم دے۔ ہغہ لیکے دے نبی علیہ السلام پچھ کہنے۔  
ایک رتی بار کس کے نقصان کی انکو قدرت نہیں۔ (بیس بڑے مسلمان ص ۱۴۰)

ہما دیو استفتا پہ جواب کہنے دارالافتاء دارالعلوم کراچی ص ۱۴  
والہ لیکے۔ قبر موسیٰ الکاظم (تویا ق لا جا بتا الدعاء۔ حاشیہ مشکوٰۃ ص ۱۵۴)  
امام شافعی کا قول (بتقدیر ثبوت) جو حالت وجد میں غیر اختیاری صادر  
ہوا۔ جو اثبات نہیں کرتا۔ جبکہ لا تشد الرحال صریحی ممانعت موجود ہے (۲۸-۳۰-۳۱)  
سحر ترتب دے مورغریبو دے پہ اسباب خفیو بانڈے دے استمداد

نوچہ اعتقاد  
دے ہی معلوم  
وہ نو دہغہ  
پہ قول کہنے کرچہ  
احتمالات دے  
دے شک وی  
او یواہمال  
دے ایمان وی  
پہ دہغہ پہ حملول  
شی رشاد عنایت  
(اللہ بخار ص ۱۴۱)  
نہ چہ یوسرے  
دے شرکونہ  
کوی او یوے  
توحید وی  
نو ہغہ پہ  
مسلمان وی  
دے ندرہ  
۱۳ ۱۳ ۱۳

من الله نذ - (اعظم التفاسیر)

معجزہ بنکارہ کی پڑی پہ لاس دَ بَنی باندِ بلا اختیارہ پہ دے کبے  
 اسباب نہوی - او کرامت پہ لاس دَ ولی یا ند - او اعانت پہ لاس  
 دَ عام مو من باند - او استدراج پہ لاس دَ باغی باند - او خذلان  
 ہم خارق دے خود دَ مطلوب دے - دا بنکارہ کی پڑی پہ لاس  
 دَ مدعی دَ نبوت باند - ارہاص بنکارہ کی پڑی پہ لاس دَ بَنی باند  
 پخوا دَ نبوت نذ -

شاہ عبدالعزیز صاحب فرمائی دَ سحر دیا لاس قسمہ دی پہ  
 تو لو کبے دَ غیر اللہ بلنہ دہ - اینہا را باید کشت و در مقابر مسلمانان  
 دفن نباید کرد - و برائے این دعا و صلوة جنازہ نباید کرد -  
 علامہ ابن تیمہ پہ قاعدہ جلیلیہ کبے لیکے چہ پہ سحر کبے دَ  
 غیر اللہ بلنہ لازم دہ - او دے لیکے چہ ماتہ یوسری او وے چہ  
 ماتارہ فلانکی حائے کبے پہ وعظ کبے لیدلے دے - نو ماور تہ  
 او وے چہ زہ خو تراوسہ پہ قید کبے وم - کہ دغہ سری خے خبرے  
 کولے نو ہغہ ملائکہ وہ تھا پہ صورت - او کہ غلطے خبرے کولے  
 نو ہغہ شیطان وہ -

یعنی ہغہ الفاظہ وائی | **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا؛ ۱۰۴**

وی - ددے وچ نہ درود تاج تہ رشید احمد گنگوہی صاحب سیم  
 قاتل وائی - چہ الفاظ شرکیہ دی پہ کبے - چہ "دافع البلاء" وغیر ہ  
 دی - او تاویلے حکمہ نہ شی کیدے چہ مؤلفائے مہدعالی شیعہ دے -  
 دَ راعنا دَ وہ توجیہ دی - مشتق دے دَ رعوت نہ یعنی احمق  
 بارائینا - (عام) - حضرت شیخ علیہ الرحمۃ فرمائی چہ مقصد دَ یہود و  
 داوہ چہ موزید بَ بَنی علیہ الصلوۃ والسلام پہ دورانِ حیات کبے  
 راعنا وایو پہ موقع دَ ادب کبے - راعنا خو مشتق دے دَ رعایت نہ

مسئلہ

البقرة ۲

نوپس دوقات نہ د بنی علیہ الصلوۃ والسلام بہ موند وایو چہ غیر اللہ  
نگران کیدے شی۔ حکمہ موند د بنی علیہ الصلوۃ والسلام پہ وخت کیشے  
ہغہ تہ راعنا ویلی دی ا و ہغہ ساکت وہ سرہ د رینہ چہ د بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام پہ دوران کیشے خو رعایت ماتحت الاسباب جائز وہ۔  
نوخداوند تعالیٰ ا و فرہاید چہ راعنا پریدے د اتخم د شرک دے  
اوانظرنا وایے شبہ د شرک پہ کیشے نشتہ۔

مَا نُنَسِّخُ مِنَ الْآيَاتِ اَوْ نُنَسِّهَا: ۱۰۶ | تقسیم اول :- نسخ پہ خلور  
قسمہ دہ - ۱۱، نسخ د قران پہ

قران سرہ (۲) ا و پہ حدیث سرہ - (۳) ا و د حدیث بہ حدیث سرہ  
(۱) ا و پہ قران سرہ - ۱ و امام شافعی صاحب نسخ مخالفہ نہ منی  
حکمہ چہ مخالف بہ اعتراض کوی چہ باری تعالیٰ د بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
خبرہ نہ منی۔ یا بنی علیہ الصلوۃ والسلام د باری تعالیٰ خبرہ نہ منی  
نوموند بہ تے حنکہ اومنو۔ امام صاحب ورتہ وائی چہ د مخالفہ  
د اعتراض حہ اعتبار دے۔ پہ صورتہ د توافق کیشے بہ ہم اعتراض  
کوی چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام یا باری تعالیٰ خیلہ خبرہ پہ خیلہ  
نہ منی نوموند بہ تے حنکہ اومنو۔

دویم تقسیم د نسخ - (۱) نسخ د لفظ ا و حکم لکہ سورہ د نسیان  
شو چہ سورہ الطلاق د بقرہ نہ ا و کد وہ۔

(۲) نسخ د لفظ فقط لکہ الشیخ والشیختہ اذ انیا فارجمو ہما نکالا من  
اللہ واللہ عزیز حکیم۔ یا لکہ: الا بلغوا عنا قومنا فانا قد لقینا ربنا  
فرضی عنا وارضانا۔ حکم تے باقی دے ا و لفظ تے منسوخ دے  
یعنی موند پے نہ کیڑی۔

(۳) نسخ د حکم فقط لکہ آیات د عفوے پہ نرد د قد ما چہ منسوخ  
دے پہ آیات د قتال سرہ۔

دریم تقسیم - (۱) پہ متواتر حدیث سرہ جائز دیم نسخ ذاتی د

ہ  
قال کلام  
ہ نسخ کلام  
اللہ ای ما  
اقول لاجتہادا  
وکلام اللہ  
ہ نسخ کلامی  
وکلام اللہ  
ہ نسخ بعضہا  
بعضہا  
کنسخ القرآن  
ای کنسخ الامت  
القران باضا  
المصدر الی  
المفعول  
ا و کما ینسخ  
بعض آیات  
بعض الامت  
الی الفاعل  
شکوہ نہ  
ص ۳ حاشیہ

کتاب اللہ - (۲) اوپہ مشہور سرہ جائز دی نسخ و صنی چہ تقید کتاب  
 اللہ دے - (۳) اوپہ خبر واحد سرہ بیان کتاب اللہ جائز دے -  
 متواتر فائدہ کوی علم یقینی پشان کتاب اللہ - او مشہور فائدہ  
 کوی علم طمانینہ - او خبر واحد فائدہ کوی علم ظنی -  
 متواتر ہغہ دے چہ پہ تو لو قرونو کینے دومرہ خلقو نقل کرے وی  
 چہ اجماع دہغوی پہ کذب بانہ محالہ وی - د مختلفو اما کنوا و مختلفو  
 قومونوا و مختلفو ژبو دوجہ نہ - او مشہور ہغہ دے چہ پہ قرن  
 داصحابو کینے خبر واحد وی بیا پہ تو لو قرونو کینے متواتر کرجیدلے  
 وی - او خبر واحد ہغہ دے چہ متواتر او مشہور نہ وی -

خلورم تقسیم - نسخ پہ نزد دمتقدم تغیر فی الجملہ دے - نو  
 حکمہ د پنیو و سو و نہ زیات منسوخ آیات دی - پہ کتاب اللہ کینے  
 دمتقدم پہ نزد - او متاخر پہ نزد نسخ بیان دانتہاء دمدے د  
 عمل د نص تہ وائی - نو حکمہ منسوخ آیات کم دی پہ کتاب اللہ کینے  
 نو دجلال الدین سیوطی پہ نزد مثل دی - او دشاہ ولی اللہ پہ نزد  
 خلور منسوخ دی - او انور شاہ کاشمیری صاحب وائی - اقول انه ثبت  
 عندی بالاستقراء انه ما من آیت الا وحی حکمتہ فی بعض الجزئیات رفیض  
 الباری: ۳۲: ص ۲۸۶)

د متقدم پہ نزد لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا ربقرہ: ۲۸۶) ناسخ  
 دے دبارہ دان تبد واما فی انفسکم او تحفوه یحاسبکم بہ اللہ  
 ربقرہ: ۲۸۶) متاخر وائی داتفسیر دے او ناسخ نہ دے -  
 پنجم تقسیم - نسخ مطلقا پہ نزد دیهود ونا جائز دے - حکمہ  
 چہ منسوخ باری تعالی رالیرہ نو ناسخ ورتہ معلوم نہ وہ نو چہل  
 لازمیری - او کہ ناسخ نے پہ دغہ وخت نہ شور الیرلے نو عجز لازمیری  
 تعالی اللہ عنہما علوا کبیرا -

موبز وایو نسخ جائز دے اودا بیان تغیر دے پہ نزد جمو نبرہ

تکھ باری تعالیٰ منسوخ مطلق ذکر کرنے وہ او بیان دانستہا دمدے دعمل  
وہ پہنزد د باری تعالیٰ بلا تشبیہ لکہ یوحیم یومریض تہ پرهیزاوشائی  
بیا ورتہ او وائی چہ پرهیزمات کہ -

نات بخیر منہا - لکہ انظرنا شو پہ حائے دراعتا چہ پہ کینے ایہام دے  
او مثلہا چہ ناسخ پچیل محل کینے پہ شان دمنسوخ وی - پہ چیل محل  
کینے نہ چہ ناسخ او منسوخ پہ یو وقت کینے یو شانے وی نو بیا نسخ تہ  
خہ ضرورت دے - لکہ یومسلمان پہ دلسو کافر نو مقابلہ کولہ پہ  
ابتداء کینے چہ مسلمانان کم ووا وھتے زیات وہ - بیا پہ کلا  
مسلمانان زیات شو او وھتے کم شو - نو باری تعالیٰ او فرماید چہ  
اوس د یومسلمان ددوہ و کافر نو مقابلہ کوی - (از " ۱۱ : ۲۶۱۱ )

6

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا: ۱۰۹ | عفو، معافی کول - عفو - حان ناخبرہ کول -  
۱۱، دا اول حکم دے چہ مناظرہ ہم صا کوئے

۱۳، دویم حکم - ودجادل ہم بالقی ہی احسن (نحل: ۱۲۵) یعنی مناظرہ  
کوئے خو پہ نیکہ طریقہ ۱۳، دریم حکم: وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین  
یقاتلونکم (بقرہ: ۱۹۰) یعنی کہ هغوی جنک کوی نو تاسو ورسره

ہم جنک کوئے - ۱۴، خلورم حکم - واقتلوہم حیث ثقتمو ہم:  
۱۹۱، بقرہ: ۱۹۱) متقدم وائی چہ منسوخ دے دا حکم یعنی پہ حق دکفار  
کینے - او متأخر وائی چہ مدہ ئے ختم نہ رہ پہ حق دمسلمان کینے  
جمع دامنیہ لکہ اساطیر جمع داسطو رة  
تِلْكَ اٰمَانِيَهُمْ: ۱۱۱ | امنیہ ویلے کیری بے بنیاد امید تہ یعنی اصل

ورلہ نہ وی لا ترجع الی اصل - اور جاء ویلے کیری هغه امید تہ  
چہ اصل و رلہ وی (منہاج امام غزالی ص ۴۱)

ترجوا الرجاء ولم تسلك مسالكها ان السفينة لا تجرى على الیسی  
یعنی سرہ دعمل نہ امید کول رجاء دہ او بے دعمل نہ امید کول  
امنیہ دہ نو تکھ ورتہ باری تعالیٰ فرمائی: ها تو ابرھانکم ان کنتم صدقین

وما لکم من دون اللہ  
من ولی ولا نصیب  
مراد ما فوق الاسباب  
دے تا شید، امثالہا  
من دون اللہ اولیاء  
قالہ هو الولی و هو  
یحیی الموقی الخ شریف  
او مراد: واجعل  
لنا من لدنک ولیا  
واجعل لنا من ربه  
ولیا، نیک نصیرانہ  
نہ ماتحت الاسباب  
دے ار بی د خدا  
حق دے تا شید  
الان اولیاء اللہ  
لا خوف علیہم ولا  
هم یخوفون: یونس  
او اول دادے  
الذین امنوا و  
کانوا یتقون یعنی  
چہ مشرک او بدعت  
نہ وینا ۱۱  
صرفی یاقی اللہ  
بقوم یحبہم و  
یحیونہ اذ لہ  
علی المؤمنین اعزہ  
علی الکافرین  
یجاهدون فی  
سبیل اللہ ولا  
یحافون فی  
اللہ لومۃ  
لائم ۱۱ ما بئہ  
(۱۰۵)

(۱) عن المسلمین

أَوْلَيْكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ: ۱۱۳

فضلاً أَنْ يَمْتَعَهُمْ

(۲) مہ لے پریدے نتو تو تہ بے د صلح او د جز لے نہ -

(۳) و ابشارت دے مسلمانانو تہ چہ داسے بہ او شی -

(۴) نہ دہ مناسب دوی لوہ چہ شی جہات تہ مگر پیدہ وراثتوں

خودرکنار (جامع البیان)

وَلَدٌ نَاطِقٌ فِي الْأُمُورِ: تَأْيِيدٌ: أَوْ تَتَّخِذُهُ

وَلَدًا (يوسف: ۲۱)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا: ۱۱۶

جواب :- کہ ولد حقیقی اخی نور سبحانہ - او کہ متبنی اخی نو: لہ ما

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ لَه قَانْتُونَ

پہ دے ایت کہنے دے تحقیقہ دی -

(۱) کن فیکون عبارت دے دسرعتہ

وَأِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ: ۱۱۷

ترتیب د مراد نہ پہ ارادہ د باری تعالیٰ باند یعنی باری تعالیٰ کن نہ وائی

رامام شافعی، کن وائی او ارادہ ہم وکی نو مکون پیدا شی - نو علت د

ایجاد مرکب دے دکن او د ارادے د باری تعالیٰ نہ (بعض)

ترتیب د مراد پہ ارادہ باند کیری بے د احتیاج نہ کن تہ - خو باری تعالیٰ

کن وائی دا دظاہر دقرآن نہ معلوم پیری موبد تہ علم د ویلو دکن

معلوم نہ دے - (ابو حنیفہ)

(۲) لفظ دکن قدیم دے او تعلق دکن د مکون سرہ حادث دے

چہ قدم د مکون لازم نہ شی - او د تعلق نسبت دے لا موجود او لا

معدوم دے ہل کن تہ لے حاجت نشے - یا لفظ دکن حادث دے خو

پیدا دے بے د واسطے دکن نہ چہ تسلسل لازم نہ شی -

(۳) مخاطب دکن معدوم دے پہ خارج کہنے او موجود دے پہ علم

دلہی کہنے - نو تحصیل د حاصل رانغے حکمہ چہ معدوم دے پہ

خارج کہنے او خطاب معدوم بحت تہ ہم رانغے حکمہ چہ موجود

البقرہ ۲۴

دے مکون پہ علم الہی کینے - دا تقریر برائے تشہید اذہان دے (تھا نوئی)

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ: ۱۲۴

دے دے حائے نہ مسئلہ دے

رسالت شروع شوہ - نو تو او

بجٹ دلا اللہ الا اللہ وہ - او س بحث د محمد رسول اللہ شروع شدہ

واذا ابتلا د دینہ تا بتوی معتزلہ دا چہ علم د باری تعالیٰ پہ

اشیا و باند قبل الکلون نشے - ورنہ امتحان تہ خہ ضرورت وہ؛

اہل سنت و الجماعت وائی چہ علم د باری تعالیٰ پہ اشیا و باند

قبل الکلون دے لکہ چہ بعد الکلون دے؛ تا یئد؛ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ

احاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (طلاق: ۱۲) ای قبل الکلون و بعد الکلون

او امتحان د پارہ د معلومولو دے نور و خلقو تہ -

بکلمات (۱) لس سنتو نہ مراد دی د کلمات نہ (عام)

(۲) اورتہ دنکل - ارادہ د ذبح د ولد کول - او پٹہ بیابان کینے

بنخہ او پچ پرینو دل - ہجرت کول مراد دی - (عبید اللہ سندھی)

(۳) او امر او نواھی مراد دی - د او امر تمام ادا کول دی او د

نواھی تمام حان پچ کول دی د منہیات نہ (شیخ)

(۴) دلائل د وحدانیت مراد دی؛ تا یئد؛ و تمت کلمت ربک

صدقا وعدلا (انعام؛ ۱۱۵) (انعام؛ ۱۱۶) شیخ سرحدی، ما احسن

هذا (غریب) ومن ذریتی - (۱) امام جوہر کہ د اولاد حیا نہ

نو باری تعالیٰ فرمائی ظالما نوسرہ امامت نہ ورکوم - یعنی ستا

پہ اولاد کینے بعض ظالمان دی - او ظالما نوسرہ وعدہ نہ کوم

نو دا جواب شو یهودو تہ چہ ہغوی وے چہ ابراہیم علیہ

السلام د خیل اولاد د پارہ سوال کپے او موہن د ہغہ اولاد

یو۔ نو باری تعالیٰ ور لہرہ جواب ورکیرہ چہ تا سو ظالمان

یے او د ظالما نوسرہ وعدہ نشے - بنیت الکعبۃ للتوحید

فلم تشرکون فیہ (عام)

۱، المصنفہ (۲)

۲، والاستنشا ق

۳، والسواک

۴، وقصا اشارب

۵، واعفاء اللحیۃ

۶، وقص الاطافر

۷، ونطق الابلیث

۸، وحلق العانۃ

۹، والختان

۱۰، والاستنجاء

تسہیل ص ۳۵

مشکوٰۃ ص ۴

---

۱۱، مريم ص ۲

۱۲، انبیاء ص ۲۵

۱۳، شعراء ص ۲

۱۴، ابراهيم ص ۳

(۲) بعض اولاد مخالفہ امام کہ نو باری تعالیٰ او فرمایا سوال  
 قبول دے ظالمانو سرہ وعدہ نہ کوم - نو اے یہود و ستاسو دپارہ  
 نہ سرہ ابراہیم علیہ السلام سوال نہ دے کہے - ہغہ د موحدین  
 دپارہ سوال کہے دے او ہغہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے (راجع الیہا)  
 (۳) من ینتفع من ذریعتی بالامامت - یعنی زہ خود امام کو  
 خو شوک بہ نفع و اخلی بہ امامت محمد سرہ خا د اولاد نہ - نو  
 باری تعالیٰ او فرمایا چہ ظالمان نفع نہ اخلی - لَا یَنَالُ عَهْدُ  
 الظَّالِمِینَ - ای بالنفع - یعنی داسرہ د امامت سوال نہ دی (شیخ)

مثابتہ یو موئخ بہ یولاکھ  
 دے - یعنی ثواب زیات دے

وَأَدْجَعْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ ۚ ۱۲۵

داسے نہ چہ د یولاکھ موئخو نو بہ خائے قائم کیڑی - لکہ قیمتی کیص  
 خود یو کیص کارور کوی خو قیمت زیات وی - ہم دغسے بہ  
 رمضان کہنے د عبادت ثواب زیات وی - نہ چہ د یو موئخو نو  
 بہ خائے قائم کیڑی - چہ بدعتیان تر قضا عمری ثابتہ کوی ۱۲

أَمَّا - د شافعی صاحب بہ مذہب پہ امن کیڑی اهل د  
 حرم د عذاب د آخرت نہ - او د امام صاحب بہ مذہب د  
 عذاب د دنیا نہ ہم - نو نشی بیوے ہغہ جانی چہ و تختی حرم نہ  
 بلکہ حد پہے قائم کوی حاکم بھر د حرم نہ -

عمر بن سعید د مدینہ منورہ کورنر د عبد الملک د طرفہ  
 لبیکوے لیڈے مکے معظمہ تا پہ عبد اللہ ابن زبیر صاحب پیسے  
 نو ابو شریح ورتہ او وے چہ ما اوریدی دی د نبی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام نہ فلا یحل لامرہ یومئذ باللہ والیوم الآخر ان  
 یسفک بہا دمًا و لیعضد بہا شجرة - نو عمرو ورتہ او وے  
 چہ ان الحرم لا یعیذ عاصیا ولا قادا بدم - مشکوٰۃ ص ۲۳۹  
 دا دلیل د امام شافعی صاحب دے - امام صاحب ورتہ لہ

تحقیق دادے چہ  
 عمرو بن سعید  
 والی و دیزید  
 د طرفہ پہ مدینہ  
 منورہ ہانڈے اہم  
 پہ مکہ معظمہ کہے  
 عہد اللہ بن زبیر  
 دیزید د بیعت  
 نہ منعہ کرے

جواب ورکوی چہ ابو شریح رد کرے دے دا قول چہ داد بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمان نہ دے -

ابو شریح وائی زہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ حاضر و ہم او تہ غائب وے۔ (حککہ چہ دے تابعی وہ) ماتا تہ فرمان د بنی علیہ الصلوۃ والسلام درا ورسا وہ اوس منے او کہ نہ منے۔ نو قول دا ابو شریح چہ صہا بی دے دلیل دامام صاحب دے۔

ان طہرا بیٹی - صوفیہ کرام د بیت نہ زہرا اخلی۔ رومی صا فرمائی ہے  
 طہرا بیٹی بیان پاکی است گنج نور است ارطلسش خالی است  
 مفسرین وائی۔ دا تحریف دے مراد تے نہ بیت اللہ دے۔

تھانوی صاحب محکمہ کوی۔ چہ عبارتہ النص خو بیت اللہ دے او دلالتہ النص قلب دے۔ پہ دغہ شکل لا تہ داخل الملئکتہ بیتا فیہ کلب ولا تصاویر مشکوٰۃ ص ۳۱۵) عبارتہ النص سرہ مراد کلب او ملائک دی۔ او دلالتہ النص سرہ مراد اخلاق ذمیمہ او زہرہ او تعلق باللہ دی۔ یعنی پکوم زہرہ کہنے چہ اخلاق ذمیمہ وی۔ نو ہلتہ د خدائے تعالیٰ صحبت نہ تھی۔

دَرْغَبٌ صَلَّهٌ چہ عن راشی نو پہ معنی د اعراض دے  
 وَمَنْ يَرْغَبُ ۱۳۰۰ | اوائی راشی نو پہ معنی د میلان دے او چہ با او

مَنْ رَاشِي نُو پِہ معنی د غورہ کولو د یوشی دے پہ بدل بانڈ : تائید:  
 وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ رتوبہ ۱۲۰۰) یعنی حان نہ غورہ  
 کوی پہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام بانڈ۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَا كَسَبْتُمْ: ۱۳۴ | داد درجی  
 شبہ جواب

دے چہ یھو دو وے چہ زہونہ: ابا اجداد غتہ اولیاء دی جو نبرہ  
 غور بہ کوی۔ باری تعالیٰ فرمائی د هغوی عمل تا سولہ مفید نہ  
 دے معلومہ شوہ چہ وسیلہ اتباع ذوات فاضلہ دہ۔ نہ ذوات فاضلہ

یعنی د بنی علیہ  
 السلام نہ خلاف  
 د ابراہیم نہ  
 خلاف نہ حکمہ  
 یعنی د حقہ د کا  
 مصدق دے او  
 د ابراہیم نہ  
 خلاف نہ کو کہے  
 سفیہ دے  
 حکمہ چہ ابراہیم  
 مصدق فی  
 الدارین دے۔  
 ۱۲ - ۱۳

بجائے داتباع نہ۔ نو حکہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی فاطمہ  
الکبریٰؑ تہ یا فاطمہؑ القذی نفسک من النار لا اغنی لک من اللہ شیئاً۔

حنیفاً حال دے دے ابراہیم نہ

قُلْ بَلِّ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِیْفًا ۱۳۵

حکہ چہ حذف دمضاف چہ

ملتہ جائز دے اواقامتہ دمضاف الیہ پجائے دمضاف جائز دے

داتحقیق ہلہ دے چہ مضاف مصدر نہ وہ نو صحت د حال د

مضاف الیہ دمصدر نہ بلا تاویلہ جائز دے حکہ چہ اضافت د

مصدر کیکی فاعل یا مفعول تہ او حال مبین د ہیئت د فاعل یا

دمفعول دے۔

۱۳۶ فان امنوا بما امنتم به۔ نو

فان امنوا بمثل ما امنتم به ۱۳۶

دے۔ (۲) فان امنوا ایمانا مسہ ایمانکم به تعالیٰ۔ نو پآ زائد ہ

دہ۔ او ما مصدر یہ دے۔ مخاطب د امنتم خوبی علیہ الصلوٰۃ

والسلام او اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین دی۔ نو

معلومہ شوہ چہ ددوی ایمان مثالی نمونہ او معیاری دے د پارہ

دایمان د نور وخلقو (معارف)

فسیکفیکلہم اللہ۔ کواخ بہ او کی خدائے پاک ستا ددوی

نہ۔ شیر مولوی صاحب مہربان استاذ فخما پہ دارالعلوم دچارباغ

کینے۔ اللہم اغفر لہ و افسح لہ فی قبرہ و اخلفہ فی عقبہ فی

مخکنے تیر شویدی۔ ومن الظلم

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَتَمَ شَہَادَۃً ۱۴۰

ممن منع مساجد اللہ ان ینکر

فیہا اسمہ (۱۱۴) نو د تعارض د و جوابہ دی۔ (۱) اسم تفضیل پہ

معنی د صیغہ دمبالغہ دے نو ہر یو فی نفسہ عت ظالم دے۔

رس او کما اسم تفضیل پچپلہ معنی شی نو ہر یو پچپلہ نوعہ کینے عت

نو دا مضاف الیہ  
حکہ مفعولہ  
شو نو حال  
تیرہ صحیح  
شو ۱۲

ظالم دے۔ یعنی پہ مانعین و عبادت کینے مانع و مساجد و ذکر اللہ  
 نہ غت ظالم دے و نور و ظالموں نہ۔ او پہ پتوں کو و شہادت کینے  
 پتوں کی و شہادت و خدائے تعالیٰ غت ظالم دی و نور و ظالموں نہ۔  
 حکم شہادۃ ثابتا عندہ من اللہ۔ من اللہ متعلق دے پہ ثابتا  
 پورے نہ پہ حکم پورے۔ حکم کتمان و باری تعالیٰ نہ متصور نہ۔

کذلک۔ بیان الکمال دے۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا ۚ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

وَسَطًا۔ بہتر۔ لکنونوا شہداء  
 علی الناس ویکون الرسول علیکم شہیداً۔ و دینہ ثابتوی مبتدین  
 چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضر ناظر دے۔

جوابات :- (۱) و شہید معنی وہ احوال خود کے (شاہ عبدالقادر)

(۲) و شاہد و پارہ و ضروری نہ وہ چہ واقعہ و حاضر وی  
 بلکہ یقینی و لرہ ضروری دے۔ لکہ خزیمہ صحابی چہ و بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام و پارہ شاہدی کہے وہ بے و حضور نہ واقع  
 نہ خو علم تے وہ چہ ضرور پہ دغہ ثمن و ناتی بنی علیہ الصلوٰۃ  
 و السلام یہودی منکر لرہ و رکری وی۔ حکم چہ بنی علیہ الصلوٰۃ  
 و السلام فرمائی چہ ماروئے و رکری دی۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام او فرماید من شہد لہ خزیمہؓ فہو حسیہ)

(۳) و شاہد معنی وہ نگہبان یعنی بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ  
 چہ تاسو نگہبانی کوی۔ چہ تاسو و دین نہ واپس نہ شئی۔ او  
 اصحاب نگہبان دی پہ روستنو باند ہکدا۔

(۴) و اامت بہ کواھی کوی پہ خلقو باند چہ پیغمبرانو و خدائے  
 تعالیٰ حکم دوی تہ رسولے دے۔ داسا ہدی ہلہ دہ چہ  
 پیغمبران بہ پہ قیامت کینے دعویٰ و کری چہ مونگہ و خدائے تعالیٰ  
 حکم مخلوق تہ رسولے دے او کفار بہ انکارا و کری۔ چہ ما جائنا  
 من بشیر و لا نذیر۔ نو کفار بہ او وائی چہ تاسو حقا خبریے

لَقَدْ ارسلنا نوحًا  
 نو دا امت پہ او وائی چہ پہ قرآن کینے راغلی دی -  
 الی قومہ فقال یا قوم اعبدوا اللہ ما لکم من الٰہ غیرہ (اعراف: ۵۹)  
 او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بہ کواخی او کبری چہ ما د خدا اے  
 پیغام خیل امت تہ رسولے دے - یا ایھا دامت کواخی قابل دے -  
 یعنی د کواھا نو ترکیہ پہ او کبری را بن جریر و فوائد عثمانیہ  
 (۵) کہ د شہید معنی حاضر ناظر شی نو منصب د امت بہ زیات شی  
 د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ - حکم چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 صرف خیل امت تہ حاضر ناظر بہ شی - او امت بہ تے کل امتیا نو  
 تہ حاضر ناظر شی - ہذا شی عجیب -

(۶) او کہ معنی د شہید حاضر ناظر شی - لکہ دا زعم دے د بدعتیا نو

لو پہ قرآن کینے بہ تعارض را شی - وممن حولکم من الاعراب منافقون

ومن اهل المدينة مرد و اعلى النفاق لا تعلمهم نحن نعلمهم (توبہ: ۱۰۱)  
 وما جعلنا القبلة التي كنت عليها الا لنعلم - لشی الا لنعلم - استثناء

مفرغ دہ - پہ ظاہر کینے لدینہ حدو ث علمی معلو می پدی - او پہ

دے قابل دی معتزلہ - اهل سنت والجماعت وائی چہ لدینہ

مراد الا لنتظر للناس دے - یا حدو ث پہ اعتبار د مخاطب سر پہ

مراد دے - یا علم حالی مراد دے - د دے مقصد دا دے چہ کلہ باری

د خیل علم نہ بیان کوی نو پہ ہغہ کینے د زمانے لحاظ نہ وی - نو باری

صرف د ماضی صیغہ مستعملوی د قطعیتہ د وجہ نہ - لکہ و ناد ا

اصحاب الاعراف رجالا یعرفونہم بسیماسم - (اعراف: ۴۸) یا د

وقایع خارجو لحاظ کوی د پارہ د پوہ کولو د مخاطب نو ہلتہ

ہر زمانہ پنچیل محل کینے د کر کوی لکہ - الا لنعلم - شو - علم د باری تم

پہ اشیاء بانہ بالذات او بالواسطہ دے - علم بالذات مقدم

دے پہ علم بالواسطہ بانہ - بالذات اگر کہ دواہہ قدیم دی

لکہ بلا تشبیہ علم زموثرہ بتار بالذات دے - او پہ واسطہ د لوگی

الاعراب

سرہ دے۔ نو باری تعالیٰ کلہ د علم ذاتی لحاظ کوی نو صیغہ د ماضی مستعملہ وی۔ او کلہ د علم بالواسطہ لحاظ کوی پہ دے کہنے تاخر ذاتی مراد وی نہ زمانی نو صیغہ د مضارع مستعملہ وی۔ (شیخ الہند بتفصیل)

وان كانت لكبيرة الاعلى الذين هدى الله - (۱) عوام خفہ وود بیت اللہ نہ پہ تھوید سرہ بیت المقدس تہ نو تھوید اول مراد شو حکم چہا د قریشو کعبہ بیت اللہ وہ - (۲) خواص خفہ وویہ دے تھوید اول حکم چہا بیت المقدس د ابراہیم علیہ السلام کعبہ نہ وہ بلکہ دھنہ کعبہ بیت اللہ وہ - او بنی علیہ الصلوۃ والسلام خو حنفی ابراہیمی دے۔

(۳) اخص الخواص خفہ وویہ دے تھوید سرہ چہ دا خو ترقی معکوسہ دہ - حکم چہا پہ بیت اللہ کہنے عبادت یو پہ لاکھ دے - او یہ بیت المقدس کہنے عبادت یو پہ پنکھوس زرہ دے۔

(۴) مقر بینو پہ نور د فراست سرہ معلومہ کہہ چہ ملت د بنی علیہ الصلوۃ والسلام جامع الملل دے نو پکار دہ چہ د انبیا و کعبہ تہ موخ او کبریٰ فکہ چہا پہ معراج کہنے بنی علیہ الصلوۃ والسلام دہولو انبیا و امام شو (شیخ الہند)

او دعامو مفسرینو پہ نزد تھوید ثانی د بیت المقدس نہ بیت اللہ تہ مراد دے۔

وما كان الله ليضيع - و اجواب د سوال مقدرہ دے چہ آیا زموئن موخ بیت المقدس تہ شپا رسی میا شتہ بہ ضائع وی؟ نو باری تعالیٰ او فرماید چہ ضائع نہ دے ہنہ پہ حکم د خدائے تعالیٰ سرہ وہ - ایمانکم - بالقبلة الاولى او صلوتکم -

اول بنی علیہ الصلوۃ و السلام خو خ وہ پہ بیت اللہ

قد نرى قلبك وجهك في السماء؛ ۱۴/۱۱

شریف باند: تائید؛ وکان یعجبہ ان تھوون قبلتہ قبل البیت ربخاری صا (بیائے چہ د یهود د علماؤ تصور او کہ نو پہ زرہ کہنے تہ اضطر اب

پیدا شو و تحویل نہ بیت اللہ شریف تہ - ثقلب ویلے کیڑی اضطراب تہ  
 ثقلب الشئ ظہر البطن کالحیة تتقلب فی الرضاء (صراح)  
 تائید : یوم ثقلب وجوہہم فی النار (احزاب ۶۶) -  
 (۲) یخافون یوما تتقلب فیہ القلوب والابصار (نور ۳۷) -

نو پہ حدیث شریف کہتے بیان دا بتد اتی حالت د بنی علیہ السلام دے۔  
 او پہ قرآن شریف کہتے بیان دا انتہائی حالت دے۔ د دے توجیہ تائید  
 کیڑی د آئندہ زجر و نود۔ "ولئن اتیت الذین اوتوا الکتب بکل آیة۔  
 (۱۲) ولئن اتبعت اھواکم (۱۲۵) (الھام الباری)۔

۱ او قبلتہ تر ضہا۔ ہم پہ استقبال پاتے شو یعنی اوس پے خوہن  
 نہ تے خوائندہ بہ پے خوہ شے۔ حکم چہ بیت اللہ شریف چیرا دے  
 خلقولہ اسلام تہ اگر کہ یھود پے نہ دی خوشحالہ۔ او دعا مو پہ نزد  
 د تر ضہا معنی د حال دہ (شیخ)

ضمیر تحویل تہ راجع دے  
 الذین اتینہم الکتب یعرفونہ : ۱۲۶  
 بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ

ضمیر راجع کول صحیح دی۔ خود سیاق نہ دا معلوم پیدی چہ مرجع  
 تحویل دے۔ او مراد معرفت نہ دے پہ اعتبار د علوق سرہ۔ بلکہ  
 پہ اعتبار د مصداق سرہ دے نو تشبیہ صحیح شوہ۔ (مولوی عبد الغفور)

داعبارۃ النص  
 وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ یَقْتُلُ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْواتٌ ۱۵۶  
 دے پہ بیان د

لوئے مرتبے د شہداؤ کہنے او اشارۃ النص دے پہ دے کہنے چہ  
 (۱) مقتول دی (۲) اموات نہ دی (۳) احیاء دی۔ او حیاۃ تے  
 دا سے دے چہ تا سو پے نہ پوھیدے۔ نو معلومہ شوہ چہ  
 حیاۃ بل شائتے دے۔ د حیاۃ دینوی نہ۔ او آیۃ متشابہ دے  
 دغہ سے الیت دے۔ لا تحسبن الذین قتلوا (ال عمران ۱۶۹)  
 نومسوق تابعی و دے چہ موہن تپوس او کہ د عبد اللہ

(۳) لا یغزبک  
 ثقلب الذین کفروا  
 فی السبلاد  
 الاعراب ۱۶۶

فاذکر فی ذکرکم  
 ۱۵۶:  
 یقول اللہ تعالیٰ  
 انا عند ظن عبدا  
 لی وانا معہ اذا  
 ذکر فی قان ذکر  
 فی نفسہ ذکرہ  
 فی نفسی وایت  
 ذکرہ فی مسلط  
 ذکرہ فی ظلہ  
 من ملامتہ و من  
 اتالی عیسیٰ ویت  
 ہر دلتہ (بخاری)

ابن مسعود رضی اللہ عنہما کہتا ہے کہ اے نبیؐ تو ہرگز وہ نہ دے کہ وہ  
 نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ تو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور فرما یل چہ  
 ارواح ددوی پہ مجبور و طوطیا نو کینے دی او ہغوی لرہ پچھے دی زوہد  
 عرش تہ خریزی پہ جنت کینے کوم خائے چہائے خو بنی شی۔ بیا واپس کیوی  
 دشیپے دغہ پچر و تہ۔ نو باری تعالیٰ بتکارہ شو دغہ شہداء تہ چہ  
 تا سوخہ غواہے نو دوی اووے چہ موہن نورخہ غواہ و دورخے  
 پہ جنت کینے خریزی و کوم خائے چہ موخو بنی وی۔ نو درے کلمہ باری  
 ددوی نہ پتوس اوکے چہ خہ غواہے نو دوی اووے۔ یارب نرید  
 ان ترداروا حنا فی اجسادنا حتی نقتل فی سبیلک مرۃ اخری۔  
 (مشکوٰۃ ص ۳۳)

نو صافہ معلومہ شوہ چہ روح د بدنہ جدا دے۔ حیات موہنہ  
 کلمہ نہ پیر نو چہ حیات ددوی برزخی دے۔ ہغہ دیرارفع دے  
 حیات دنیوی نہ۔ او حیوۃ اخروی بیا دیرارفع دے دحیاء برزخی نہ  
 لکہ حیوۃ دنیوی چہ ارفع دے دہغ حیوۃ نہ چہ یہ کیندہ د مور کینے  
 دے۔

یہ الہام الباری کینے دی چہ کوم خلق انبیاء لرہ حیوۃ دنیوی ثابتوی  
 نو دوی ثابتوی الہی حیوۃ پہ خائے داعلی حیوۃ۔  
 او بیا تخصیص دعیسی علیہ السلام پہ حیوۃ دنیوی سرہ ثابت  
 نہ شو۔ (مشکوٰۃ ص ۵۲)

مشکوٰۃ پہ حاشیہ کینے ملا علی قاری لیکے۔ کان ارواح الانبیاء متشکلتہ بصورہم  
 الق کا نو علیہا الا عیسیٰ فانہ مرئی بشیخہ۔ یعنی انبیاء چہ د نبی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام استقبال لرہ راغلی وو بیت المقدس تہ۔ نو نور انبیاء  
 پہ جسم مثالی سرہ راغلی وو او عیسیٰ پہ جسم عنصری سرہ۔  
 روح غیر مادی غیر مقداری دے۔ جسم عنصری مادی او مقداری  
 دے۔ جسم مثالی مقداری غیر مادی دے۔ د شہداء جسم مثالی پشان

د طوطیا نو دے - او د پیغیر انو جسم مثالی پشان د جسم عنصری دے  
 او د عامو مسلمانا نو بل شائے دے - پہ وینجہ تعلق د روح د جسم  
 عنصری سرہ وی - او پہ خواب کینے تعلق د جسم مثالی سرہ - او مرگی  
 پشان د خواب دے - احوال برزخی د متشابہات نا دی - د منصوص  
 علیہ نا پہ سرے تجا و زنا کوی - تخصیص د شہداء پہ حیوة برزخی  
 کینے دوجے د کمال د دوینہ دے پدے حیوة کینے - ورتا حیوة برزخی  
 خو ہر چالہ شتہ -

قالوا ان الله  
 وانا اليه  
 راجعون  
 ۱۵۱، قال  
 ما من مسلم  
 تقبده حية  
 فيقول ما امر الله  
 به انا لله وانا  
 اليه راجعون  
 اللهم اجرني  
 في مصيبي  
 واخلف لي  
 خيرا منها  
 اخلف الله  
 لخير منها  
 فلما تاجروا  
 سلم قلت  
 راى ام سلمة  
 اى المسلمين  
 خير من ابا  
 سلمة اول  
 بيت حاجي  
 الى رسول الله  
 ثم ان قلتها  
 فاخلف الله  
 لى رسول الله  
 صلى الله عليه  
 وسلم  
 رشكوته  
 مع اساف مرقو  
 نالم بنجره  
 دوا و هجيت و  
 به بيت مكنى  
 دوى نار و كبر  
 په دوین دخلوة  
 كنه نو دروینہ  
 كنه جوپ شوع  
 نو كنفار دهنه  
 مشهور عبادت شروع كسے

جسے د پیغیر انو پہ قبر و نو کینے محفوظی دی د خرابید و نہ - او د  
 شہداء جسے ہم خاورے نا خوری - البتہ بعض شہداء جسے خرابے  
 شوے دی یا بہ د هغوی نیت خہ نہ وہ - یا بہ دغه زمکا کینے خہ  
 کافی تاثیر وی - زہ و ایم چه کوم اعلان باری تعالی کرے دے پہ هغے پہ  
 ایمان را و ہو - او د هغے پہ شر کو و هغه دادی را، شہداء مقتول دی  
 (۲) اموات نا دی (۳) احیاء دی را، خو حیات بل شائے دے حمو بر  
 د شعور نا بالا تر دے (۵) ال عمران کینے فرمائی - عند ربهم یرزقون (۱۶۹)

ان الصفا والبروة من شعائر الله: ۱۶۹

(۱) پہ صفا یا نید پہ پہ  
 جا ہلیت کینے اساف بیت  
 وہ او پہ مروہ بانیدانکما پروت وہ - نو پس د اسلام نا دا صحابو  
 پہ زہرہ کینے شک وہ چه د سعی د صفا مروہ باگنا وی - نو باری تع  
 او فرمائے چه صفا او مروہ خو شعائر اللہ دی - یعنی پہ اسلام کینے  
 لوئے مقامات دی نو دوی پہ سعی کینے کناہ نشتہ - بتان ای خود  
 خود کفار و غلطی وہ (شیخ)  
 (۲) انصار و بہ عبادت کا وہ د مناة بت چه پہ مثل مقام کینے پرو  
 و - نو دوی کناہ کنزل سعی د صفا او مروہ نو باری تعالی او فرمائے  
 چه پہ سعی د صفا او مروہ کینے کناہ نشتہ - حکم چه دا خوشعلتر  
 اللہ دی - رعائتہ رف

(۳) د طواف د بیت اللہ ذکر وہ پہ قرآن کہتے چہ - والیطو فواہا بیت العتیق (رج: ۲۹) دے - او د صفا مروہ ذکر پہ قرآن کہتے نہ وہ - نو اصحابو د اسعی د صفا مروہ کناہ کنہا - نو باری تعالیٰ او فرماید ان الصفا الخ (غیر عائشہ ر) (بخاری: ج ۱ ص ۲۲۲)

او اعتمر - عمر پہ لغت کہتے زیارت تہ وائی - او پہ شرع کہتے احرام طواف - سعی دہ - بیا بہ خان حلال کوی احرام بہ توی د زمین جد نہ چہ یو نوعہ سفر راشی -

ان یطوف - مراد د طواف نہ سعی دہ - د صفا او مروہ - د اسعی د امام مالک صاحب پہ نزد مستحب دہ حکہ چہ باری تعالیٰ فرمائی فلا جناح علیہ - د امام صاحب پہ نزد د اسعی واجب دہ - حکہ چہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی - ان اللہ کتب علیکم السعی - او فلا جناح چہ باری تعالیٰ فرمائی دی داخو د پیارہ د دے دی چہ د اصحابو پہ زہرہ کہتے خطرہ د کناہ وہ پہ دے سعی کہتے -

او امام شافعی صاحب فرمائی چہ د اسعی فرض دہ د دغہ حدیث د وجہ نہ حکہ چہ کتب پہ معنی د فرض راجی - امام صاحب اور تہ جواب کوی چہ پہ خبر واحد سرہ فرضیت نہ شی راتلے - د فرضیت د پیارہ دلیل قطعی پکار دے - او خبر واحد ظنی دے - قطعی دلیل ہغہ د چہ ہغہ قطعی الثبوت او قطعی الدلالت وی - لکہ خاص د کتاب اللہ یا عام د دہ - خو چہ تخصیص پہ کہتے نہ وی شوے او پہ عام د کتاب اللہ کہتے چہ تخصیص اوشی نو قطعی الثبوت دے خو قطعی الدلالت نہ دے - او خاص د خبر واحد قطعی الدلالت وی خو قطعی الثبوت نہ وی - او عام مخصوص البعض د خبر واحد نہ قطعی الثبوت دے او نہ قطعی الدلالت بلکہ ظنی الثبوت او ظنی الدلالت دے - (کتب اصول) مروانا عبد الغفور صاحب

ومن تطوع خیرا - چا چہ پہ خو شمالی سرہ او کرہ نیکی -

لہ دلیل  
رکن عندہ  
ان الذین یتقون  
الخ ۱۵۹ -  
عن ابن مسعود  
قال ما انت  
بمحدث قومنا  
حدیثا لا تبلغہ  
عقولہم الا ما کان  
لبعثہم فتیہ  
ہذا فی غیر  
الہیت والحدیث  
(معلق)

شاکر قدردان عظیم صیغہ دمبالغہ دہ - الذی کمل فی علمہ (ابن عباسؓ)

عبد اللہ ابن مسعودؓ  
فرمائی چہ تہ یوقوم تہ

إِنَّ الدِّينَ يَكْتُمُونَ مَا أَزْكَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ: ۱۵۹

خبرہ بیابوئے او ذہغوی عقلو نو تہ نہ رسی دایہ ذہغوی دپارہ فتنہ  
وی - یعنی مہ رسوہ دغہ خبرہ ہغوی تہ نو پیدے کہنے خو کتمان داغے -

معارف القرآن والا جواب کوی چہ دا خبرہ پہ غیر بیّنات کہنے دہ یعنی چہ  
غیر ضروری مسئلہ وی - پہ خلاف ذہ ضروری مسئلہ تہ چہ توحید او

سنت او عقاید دی - نو دایہ ضرور رسوئے - او داکتمان سبب ذہ لعنتہ  
دے - نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی من سئل عن علم علمہ فکلمہ الجملہ

اللہ یوم القیمۃ بلجام من النار (ابن امامہؒ) دا ذہ ضروری مسئلہ داکتمان حکم  
دے - اللعنون شوک دی دوستہ داغی علیہم لعنتہ اللہ والملئکتہ والناس

اجمعین (۱۶۱) ذہ قرآن نہ معلومہ شوہ چہ پہ نزد ذہ باری تعالیٰ ناس  
ہغہ دی چہ لعنتہ وائی پہ کافر نو باند - الا الذین تابوا واصلحوا وبنیوا

(۱۶۲) دا تو بہ ذہ ہغہ علماء دہ چہ حق تے پتہ کرے وی - الا الذین تابوا  
من بعد ذلک واصلحوا (ال عمران: ۱۶۹) دا تو بہ ذہ ہی دہ - الا الذین

تابوا واصلحوا واعتصموا باللہ واخلصوا (نساء: ۶۷) دا تو بہ ذہ  
منافق دہ -

د اسماء بنت یزیدؓ نہ روایت دے چہ ما  
وَالْهَکْمُ الْاَوْ وَاِحِدٌ: ۱۶۳

د حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ او رید لی

دی چہ اسم اعظم پہ الہکم الہ الخ او پہ فاتحہ ذہ ال عمران کہنے دے رزق  
دا پہ بحث ذہ رسالت کہنے اعادہ ذہ مسئلہ ذہ توحید دہ - برائے نفی

شوک فعلی نو معلومہ شوہ چہ مسئلہ رسالت مقصودہ ہوا دے  
اشاعت توحید دہ - پہ دے ایت کہنے پنجم بشارت دہی (۱۶۱) اضافت

پہ الہکم کہنے یعنی اللہ عجب بڑہ دے (۲) وحدت ذاتی پہ الہ واحد کہنے  
ذہ یو رضا کول اسان دی: تائید: ضرب اللہ مثلا رجلا فیہ

الذین اذا  
اصابهم  
مصیبة  
صفا کل  
چاہ مصیبت  
اور سوا  
او وال چہ  
انا لله وانا  
الیہ راجعون  
تو پہ صلا  
اکتورہ  
عباس چہ  
شو نو امرابی  
راغی تعزیت  
دپارہ ہغہ  
ابن عباس تہ  
اللہ خیر منک  
واللہ خیر منک  
العباس نو  
عباس او  
چہ ہما تلی او  
شوہ  
کھاد باباد وفات  
پہ وقت کما  
خاص شاکر  
عبد اللہ دیر  
ماتہ داروایت  
نا اولیو تو  
خام تلی و  
دعاد تعزیت  
ان شوہ ماخذ  
ولہ ما اعطی  
وکل شہ منہ  
پہل مسی  
مکتبہ  
التحسب  
(بخاری)

قو منا ورفع یدہ فقال اللهم اغفر لعبید الی عامر القم جعلہ یوم القیمۃ فوق کثیر من خلقتک فقلت ولی فقال اللهم اغفر لعبید اللہ بن قیس ذنبہ وادخلہ یوم القیمۃ مد - تلا کریمیا - (بخاری مثلا) معلومہ شوہ چہ جہ اور فہم دیر یہ دعاد تعز  
کچہ جائزہ دے۔

شركاء متشاكسون ورجلا سلما لرجل هل يستويان مثلا - (زمر: ۲۹)  
 (۳) وحدة التصرف يعنى محكمه حكومت لى تقسيم كبرى ندى چاه لاء الله الا هو  
 دے۔ نو جو بڑا احتياج صرف بارى تعالى ته دے پہ حاجت روائى كينے  
 خاصه بارى تعالى نه به غوار و خه چاه غوار و۔ ان هذا الله والفضل  
 المبين ورنه نو پكوم كوم در به كلى و هل دشركا نو پشان له۔ يارب  
 لك الحمد كما ينبغى لجلال وجهك وعظيم سلطانك۔ نو حكه بارى  
 فرمائى بپطور د تعليم بنده ته اياك نعبد و اياك نستعين۔ اى قولوا۔  
 (۴) كثر رحمت پہ الرحمن كينے يعنى تمام مخلوق معد و دوا معد و د  
 دى اور رحم د بارى تعالى لامعد و داولا معد و د دے۔

(۵) رحمت طبعى پہ الرحيم كينے۔ يعنى رحم خوئى د بارى تعالى دے غضب  
 لى خوئى نه دے يعنى هر وقت رحم كوى او غضب هله كوى چاه بنده  
 نافرمانى او كبرى۔ نو حكه بارى تعالى فرمائى۔ ان رحمتى سبقت غضبى۔  
 (۱) لو شرطيه يبرى فعل شرط  
 الَّذِينَ ظَلَمُوا فَاعِل مَفْعُول حَذَق

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا: ۱۴۵

دے چاه حال انفسهم دے اذيرون العذاب ظرف متعلق دے پہ  
 حال انفسهم پورے۔ جزائى محذوفه ده چاه ما فعلوا الشرك دے  
 ان القوة پہ تقدير د چا رسره متعلق دے پہ عذاب پورے  
 ترجمہ :- کہ چرے معلوم كبرى وے دے ظالما نو رپه دنيا كينے) حال د  
 نفسو نو خيلو كله چاه او ويني عذاب راخرى) حكه چاه طاقت خدا  
 لره دے قول او خدا لى سخت عذاب وركونك دے رنو شرك پہ  
 لى نه وے كړے)

(۲) لو تمنانيه اذيرون متعلق دے پہ يبرى پورے۔ او د عذاب  
 نه مراد دنيوى دے۔ ان القوة الخ قائم دے پہ مقام د مفعولين د  
 يبرى۔ ترجمہ :- ارمان كه معلوم كړے دے ظالما نو كله چاه او ويني  
 عذاب (دنيوى دا خبره) چاه طاقت خدا لى لره دے قول الخ۔ يعنى

او تلك عليهم  
 صلوة من ربهم  
 ورحمة واولئك  
 هم المهتدون  
 (۱۵۷) او وے  
 عمره خه دوه  
 انبوى دى د  
 ثواب او خه  
 غوثه ده د  
 ثوابه بخارى  
 ۱۲ ص ۱۱  
 د اول منجيب  
 دے دويم منجيب  
 دارے چ مفعول  
 ثانى حذف دے  
 چه حاصل دے  
 او دويم منجيب  
 دارے چه  
 مفعول ثانى  
 نه غوارى  
 (نحوه)  
 جواهر ۸۲

ولا تتبعوا الخ - لا قال لہ جو ۹۶ در آئے سلطان ان لربک علیک معافوات لتفک  
البقرہ ۲ علیک معافوات لہک علیک معافا مکل ذی حق حقہ ، فقال صدق سلطان - (فریق لہر)

عذاب دینی اور دینی اویا ہم دباری تعالی طاقت نہ معلومی  
یعنی کہ کدوی د معبودا نوپہ لاس کینے خہ طاقت وے نو دوی بہ نے رد  
عذاب دینی (نا) بیج کپی وو - (شیخ )

(۳) کو تخانیہ دیری دپارہ مفعول حذف دے چہ امرادے - او  
ذاذیرون العذاب دپارہ متعلق محذوف دے چہ یرون دے  
او دا یرون د امر محذوف دپارہ صفت دے - او ان القوة لله  
خبر دے دپارہ د مبتدا محذوف چہ هو دے - ترجمہ :- ارمان  
کہ معلوم کرے وے ظالمانو رپہ دنیا کینے یو کار چہ معلوم ہسکی کلا  
چہ او دینی عذاب (آخری ہخہ کار دادے) چہ طاقت خدا مے لہ  
دے - (ترجمان القرآن)

(۴) کو شرطیہ - اذیرون متعلق دے یہیری پورے - او د عذاب  
نہ مراد آخری دے - ان القوة الخ قائم دے یہ مقام د مفعولین  
دیری او جزا حذف دہ چہ لند مو اشد الندامت دہ - ترجمہ :-  
کہ چہ او دینی ظالمان کلا چہ او دینی عذاب (آخری دپا خبرہ)  
چہ طاقت خدا مے لہ دے الخ نو سخت بہ خیمانہ شی - (بیضاوی)

اَوْ لَوْ كَانَ ابًا لَهُمْ ۱۷۰۱

اَبَا لَهُمْ يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَيَهْتَدُونَ  
اولو شرطیہ دے او معطوف علیہ محذوف دے او ایتبعون دال  
بالجزاء دے -

(۳) ایتبعون ابائهم حال کون ابائهم لا یعقلون الخ - نو واو حالہ  
اولو مصدریہ دے یعنی دواہر و تقدیر و نو د عقل او د عدم  
عقل کینے تقلید دپلا را و نیکہ کوی دا خبرہ غلطہ دہ - نو دا خو  
تقلید مذموم دے - تقلید خو صرف یہ تقدیر د عقل او د اہتداء  
کینے دے چہ تقلید محمود دے -

نومذدنا  
ماہب تقلید  
تکلمہ کوڈ چہ  
علم بو عقل  
دہ - عبد  
بن مبارک  
فرمانی  
لقد زین البی  
ومن عیبها  
امام السین  
ابو حنیفہ  
بناثر و نقد  
فی حدیث  
کاتار الرموز  
علی الصنیفہ  
تکلم الی  
حنیفہ  
شہ  
قلنتہ اللہ  
صدر علی  
علی من رة  
قول ابی حنیفہ  
صی اللہ بن  
مبارک اسیر  
المومنین فی  
الحدیث  
ہنای بر شری  
لہ نظیر  
وہ بالقرین  
ولہ یا لکوفہ

ان الصدیقین قد نعت ما صنعوا قبلها من الشرع من كتب (صدیقہ لراکے عدالت میں سے) یعنی صدیقہ کے باوجود

اور کتب فقہ کی ضرورت  
نہ رہی جیسا کہ  
قرآن نامیہ کے کتب  
مشرکہ من اسماء  
کی (مفہوم)

دویم ترکیب حاصل دادے چہ اتباع کا باؤ کوئی پہلے حال کینے  
چہ پلار اونیکہ خوئے لایعقل دی پہلے دے حال کینے تقلید مذموم دے  
رس اوکے واو وصلہ شی نوہمزہ خوانکاری دے نو حاصل یہ را ی  
چہ آیا اتباع د پلار نیکہ کوئی پہلے دے حال کینے چہ لایعقل دی یعنی پہ  
دے حال کینے اتباع مذموم پکار۔ نو یہ نقیض د واؤ وصلہ کینے خو حکم  
پطریق اولی سرہ وی لہ دے وچے نہ دادیم ترکیب محل د فکر دے۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ: ۱۷۳

انما راجی د پارہ د قصر نو قصر د  
حرمت خو پہلے دے مذکور اشیا کینے  
غلط دے۔ نو بعض وائی چہ دامد کور اشیا پہ حرمت پور دے  
مقصود دی لیکن دا جواب خود قانون د انما خلاف دے حکم چہ پہ  
انما کینے قصر د ماقبل وی پہ مابعد پورے نو ماقبل خو حرمت دے  
نو بعض وائی چہ دا قصر ضافی دے پہ نسبت سرہ بچیرے سائے  
وغیرہ نہ۔ اور منی والا وائی چہ دا انما د پارہ د تاکید دے  
نہ د پارہ د قصر نو اعتراض د سرہ وارد نہ شو۔

المیتہ دا معنی نہ وائی چہ ذبیح شرعی سرہ نہ وی مہر۔  
ذبیح شرعی یوہ اختیاری بلکہ اضطراری دہ۔ ذبیح اضطراری  
دیتہ وائی چہ لاس مے نہ کسی د ذبیح اختیاری۔ نو چہ د هر جز د  
حیوان نہ پہ بسم اللہ سرہ وینہ او پاسی پہ ہتھ شی سرہ چہ پہ ہتھ  
سرہ ذخم کیری او وینہ پے وئی خو چہ قائم نوک نہ وی برا برہ  
خبرہ دہ چہ کتہ وی اوکے لڑکے تیرہ۔ پ خلاف د مردکی نہ چہ  
دے خو جرحہ کوی نہ پچیا بلکہ بہ طاقت د بارود سرہ۔ نو د  
توپک پہ مردکی سرہ ذبحہ نہ شی راتلے (معارفی)۔

الدم۔ نہ مراد مسنہ و حہ دہ۔

وَمَا هَلْ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ (۱) ہتھ مذ بوحہ چہ پہ نوم د غیر اللہ  
ذکر شی (۲) ہتھ شے چہ پہ نوم د غیر اللہ ذکر شی۔ (رس) ہتھ

۱: نو یہ تقدیر  
د یعقل سرہ  
پہ طریق اولی  
اتباع مہ کوئی  
حال دا چہ پہ  
تقدیر د عقل  
سرہ خوا اتباع  
پکار دہ  
عہ د ما  
یؤخذ من  
الدراسم  
والشبع و  
الزیت وغیر  
ما یقتل الی  
ضرائع (مجموعہ)  
الاولیاء  
الکرام تقریباً  
الیہم حرام  
باجماع المسلمین  
رد المحتار  
۱۱ ۱۲  
یعنی پہ نسبت  
د تمیزیات  
د غیر اللہ۔

علمہ چہ پہ ہفتے آواز پورتہ کرے شی ڈ پارہ ڈ تعظیم ڈ غیر اللہ

(رشیحہ)

امام شوکانی فرمائی چہ دینی علیہ السلام ڈ تقرب ڈ پارہ  
ذبح ڈ اہل سنت و الجماعت پہ نزد کفر دے۔ نوڈ نور و اموات

ڈ پارہ پہ خنکہ جائز شی؟ ڈ بعض مفسرینو قول دے چہ ڈ  
معتقدینو ڈ اموات نہ ڈ نفع اوڈ ضرر پہ خیال پہ قبر و نو

لاند ڈ بچہ پہ ما اہل لغیر اللہ کہتے داخلہ دہ (اعظم التفاسیر ص ۲۲)  
البتہ ایصال ثواب جائز دے نہ تقرب۔ فرق پہ مابین ڈ

ایصال ڈ ثواب اوڈ تقرب کہتے دادے۔ چاہتہ چہ ثواب بخئی نو  
ہفتہ ورتہ عاجز بنکارہ شی لکہ خیل مور و پلا ر نوڈ ایصال ثواب

جائز دے۔ اوکے ہفتہ ورتہ عاجز نہ بنکاری بلکہ خیل خان ورتہ  
پند یوکار کہتے مجبور او عاجز بنکارہ شی نوڈ اذبح وغیرہ اوکی

ڈ یوکس ڈ پارہ چہ ہفتہ لدہ سرہ پدغہ مقصد کہتے امداد یا  
دہ ڈ پارہ دعا اوکی۔ لکہ یوولی تہ ثواب او بخئی چہ ہفتہ پہ

لدہ سرہ شہ امداد اوکی یا پہ ورتہ دعا اوکی دا تقرب غیر ناجائز  
دیعنی جائز دے) کہ یوسرہ اووائی چہ خا خود دغہ دلپا ر

دولی مردہ مریضان مقصود دی ہفتویا لہ دعوت کوم نو تہ  
ورتہ اووایہ چہ پہ طلباء د علم بانڈ خیرات کہتے چہ یر ثواب

دے۔ نوکے دہ ڈ خیل ارادے نہ رجوع وکیرہ نو نیت صحیح دے  
اوکے وے چہ نازہ خو پدغہ مریضانو ددرکہ بانڈ خیرات

کوم۔ نو معلومہ شوہ چہ دہ ڈ دغہ ولی نہ طعمہ دہ۔  
اوکے ایصال ثواب کوی نو تعین د یو وخت بے د دلیل شرعی

نہ پہ ہفتہ وخت کہتے ثواب زیات کنٹرل بدعت دے۔  
غیر باغ و لاعاد۔ چہ نہ وی باغی ڈ سلطان نہ۔ اونہ وی تجاوز

کونکے د حد نہ۔ چہ د وخت نہ محکمیت او د حد نہ چہ یر نہ خوری

ہ کہ لا مندور  
معین وہ وغیر  
اللہ نوڈا خو  
حرام دے شاہ  
عبدالعزیز  
فرمان چہ یہ  
مندور کہتے  
خبت پیدا شو  
زاید مفسرین  
نہ نوڈے پہ  
فریح سورہ پہ  
اسم ڈ خدائے  
سورہ نہ حلال  
ہے اوکے غیر  
معین وہ او  
ڈ غیر اللہ پہ  
نوم ڈ بچہ شو  
نوم حرام دے  
اوکے غیر  
معین وہ او  
دانا ڈرتا کبر  
شواو ڈ خدائے  
تعالی پہ نوم  
بالذاتے حلال  
کہ نوحلال  
دے رشیحہ  
سرحدا

رخصتوں و دشواری عاصی لہ نشی - رشافعی (۱)  
 (۱) نہ وہ باغی چہ کہ وقت نہ محکبے نہ خوری او نہ کزیاتی کونکی چہ  
 کہ حد نہ زیات نہ خوری -

(۲) یا نہ وی باغی چہ طلب ک لذت نہ کوی - پہ اکل دمیتے سرہ  
 او نہ وہ زیاتی کہ نیک چہ کہ وقت نہ محکبے او کہ حد نہ زیات نہ  
 خوری -

بغایبخوا ای تعدی - یغی یغی - طلب -

ان الله غفور رحيم - امام شافعی صاحب او امام یوسف صاحب  
 فرمائی چہ حرمت پہ حالت کہ اضطرار کہیے کہ مردارے نہ ساقط نہ  
 دے - البتہ ماخذہ پہ نشیے کہ وجہ کہ قول کہ باری تعالیٰ نہ چہ  
 ان الله غفور رحيم - امام صاحب فرمائی چہ حرمت تے ساقط دے تا یہ  
 قد فصل لكم ما حرم عليكم الا ما اضطرتم اليه - (انعام : ۱۲۰)  
 حکم کہ مستثنی مغائری کہ مستثنی منہ نہ - او دلہ غفور الخ کہ پارہ  
 کہ دے دے چہ کہ کہ نہ غلطی راغلی وی چہ کہ گذارہ پہ یوہ  
 چہتا کی کیدہ - او دہ بہ لہہ جیرہ خورے وی نورامعاف دہ -

أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ ۖ  
 اكله في بطنه ای ملاؤہ -

و اكل في بعض بطنه النار - ای ما یأکلون فی بطونہم شیئا  
 لا النار - استثناء مفرغہ دہ -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا حَتَّىٰ تَخْرُجُوا إِلَى الْقِتَالِ  
 دادو یہ حصہ دہ پہ دے

حصہ کہیے بحث کہ جہاد دے - او چونکہ پہ جہاد کہیے مال تہ ضرورت  
 دے - نومسئلہ لافراق س ذکر شیء - او یہ جہاد کہیے انتظام تہ  
 ضرورت دے - نوامور انتظامہ س ذکر کیوی - نور نہ کہیے تبہ  
 مضامین دی -

۸: یعنی  
 مانے  
 مورثہ کہو -

القصاص دا حکم اول دے دَامور انتظامیوں دا - دامتعلق دسیاست  
مدینہ دے - یعنی قصاص قائم کی -

الحجر بالحر الخ دے مقابله نہ مقصود بیان د مساوات دے  
د پارہ درد د قانون د جاہلیت چہ د معرظ دے فریقے عید بہ د  
غریبے فریقے د حر سہ او مؤنث بہ لے ک ہغوی د مذکر سہ ہر ابر  
وہ - او حکم د قتل د حر پہ بدلہ د عید کہیے او د مؤنث پہ بدلے  
د مذکر کہیے معلوم ہدی -

وکتبنا علیہم فیہا ان النفس بالنفس نہ (مائدہ: ۵۵) یا  
الحجر بالحر الخ نہ مراد قصاص فی الاطراف دے - او د قصاص معنی  
لغوی مراد وہ یعنی کشتندہ را باز کشتن و جواحت کردن عو  
جواحت (صراح)

او د کتبنا علیہم فیہا ان النفس الخ نہ مراد قصاص فی النفس د  
(احکام القرآن للجصاص) -

او چونکہ امام شافعی صاحب مفہوم مخالف معتبرہ وی - نو  
ہغہ قایل دے پہ نسخ د مفہوم مخالف د الاثنی بالاثنی بانندے  
پہ حدیث سہ - او پہ حدیث سہ دے نسخ د قرآن نہ متی  
او د مفہوم مخالف نسخ پہ حدیث سہ متی -

فمن عفی لہ مینہ اخیہ شیء (۱) پس ہغہ چاتہ رچہ قاتل  
دے) عفوہ او شوہ ر د جانبہ د ور نو د مقتول نہ) د درودہ  
رچہ اسلامی رورے دے) د خہ شیء - فاتباع - یعنی بیابہ ور شہ  
پہ خہ سلوک سہ دیت غواری - او قاتل بہ پہ بینہ سلوک سہ  
دیت ادا کوئی -

(۲) پس ہغہ چاتہ رچہ وارث د مقتول دی) ور کرے شو د رور  
د دہ نہ (چہ نسبی دے د رور نہ معنی عامہ مراد دہ) یوشے (د دیت نہ)  
الخ (عینی)

ابقرہ ۲

ذٰلِكَ تَخْفِيفًا - دا حکم مذکورہ چہ قصاص دے یا دیت دے - پیا یھو دو  
 صرف قصاص وہ - ٹکھہ چہ دموسی علیہ السلام پیا دین کینے سختی وہ د وچ  
 د جلالیت ددہ نہ - او پیا نصاراؤ صرف دیت وہ - ٹکھہ چہ دعیسی علیہ  
 السلام پیا دین کینے نرمی وہ د وچ د رافت دعیسی علیہ السلام نہ - او  
 نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام خو جامع وہ د جلالیت او د جلالیت نہ - نو دین  
 ددہ ہم جامع شہ قصاص لرہ چہ پہ کینے جلالیت دے او دیت لرہ  
 چہ پہ کینے جمالیات دے -

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوَةٌ ۙ ۱۷۹  
 ای حیوۃ عظیمة - مثلاً زید  
 عمر لرہ مرکہ نو د زید قبیلہ او

د عمر قبیلہ جتلی تہ پور تہ شوے - نو پیا قصاص د زید سرہ دواہ  
 قبیلہ ژوندے پاتے شوے - او ترقیامتہ پورے بہ خلق حان د قتل  
 نہ ساتی د وچ دیرے د قصاص نہ - او پچیلہ زید تہ ہم حیوہ آخر  
 ملاؤ شو - ورنہ دے خودورخی وہ -

فائدہ :- د جاہلیت پیا وخت کینے یو بلیغ قول وہ "القتل انفی للقتل"  
 د دغہ عبارت پہ مقابلہ کینے رائے د عبارت - (۲) فی القصاص حیوۃ -  
 دے دواہ عبارتو نو مقابلہ مذکور فی الجداول دہ -

(۱) مقابلہ (۲)

فی القصاص حیوۃ - الحروف (۱۱)	القتل انفی للقتل - حروف (۱۲)
(۲) النص علی المطلوب - یعنی حیوۃ -	پیا د کینے تعظیم نشے -
(۳) تعظیم د حیوۃ چہ معلومیہ د تنوین نہ	قتل کہ بجتی نو پکینے حیوۃ نشے ورنہ نو ادعی دے -
(۴) چہ تہ چہ قصاص وی نو حیوۃ بہ وی -	تکرار پیا کینے شہ قتل پکینے دوہ کلہ مذکور دے -
(۵) تکرار پیا کینے نشے -	تقدیر د مفضل علیہ تہ ضرورت دے او دا ضرورت معلوی دے -
(۶) استغناء عن التقدير متعلق د جا رعایت لفظی دے -	صنعتہ صلابتہ پیا کینے نشے -
(۷) مطالبہ چہ ذکر د صدیق دے پکینے	

(۱) بعض وائی چہ داد و ارث  
 کہ منسوخ دے (۲) بعض وائی  
 کُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ

دا حکم مستحب دے ورثو دے پارہ (۳) شیخ علیہ الرحمۃ فرمائی چہ داد و  
 وصیت نہ دادے چہ وصیت اوکی چہ محال بہ موافق دقران تقسیم  
 کیڑی داخہ توجیہ دے۔ (۴) بعض وائی چہ مراد ہغہ والدین  
 دے چہ یومانع د موانع د ارث نہ پحق د ہغوی کینے موجود و ی۔  
 دا حکم ثانی دے متعلق پہ تدبیر المنزل۔ یعنی وارثو نہ میراث و رکول  
 موافق د قانون شرعی سرہ۔

یا ایہا الذین امنوا کُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ: ۱۸۳  
 دا حکم ثالث دے متعلق پہ تہذیب

الاخلاق۔ یعنی روژہ او نیسی چہ اخلاق موہنہ شی۔ وہ نہ امر  
 مصلح ہم وائی۔ کما کتب علی الذین من قبلکم۔ تشبیہ پہ نفس و جو  
 کینے وہ نوسخ نہ ضرورت راشدے۔ دا بیان تخفیف دے۔

(۱) اول یعنی روژہ یواخے پہ تا سو نہ وہ لازم۔

(۲) ایام معدودات تخفیف دویم دے۔ یعنی پہ تمام کال کینے یوہ میا پورہ۔

(۳) فمن کان منکم مریضاً۔ دا دریم تخفیف دے یعنی مریض پہ مرض کینے۔

چہ سری تا مرض پہ سبب د روژے سرہ تکلیف رسوی۔ یعنی مرض

زیادتی یا اوکد یبری او مریض تنگیبری نوروچہ دے مائے کبری

بیا کہ جو پشو نو قضا د راوہری۔ اوکد قضائے راشد و پرہ نو پہ

وصیت سرہ پس د مرگ نہ قد یہ د روچ پہ مقدار د نیم اوکی غنمو

(شرعی) مسکین نہ بہ ورثہ و کوی و جوہا۔ اوکد وصیت نہ وہ

کریے نو ورکول مستحب دی او چونکہ دالض معقول المعنی نہ دے

لہذا قیاس د مانجہ پے صحیح نہ دے البتہ کہ ورتہ قد یہ د

مانجہ تبرعاً و رکوی نو امید د ثواب شتے۔ خو چہ د خا نہ قیودات

اور سومات پہ نہ جوہہ وی۔ یعنی داخہ لازمہ وہ چہ مرے

قال ۲ من صام  
 رمضان ایماناً  
 و احتساباً فغفر  
 لہ ما تقدم  
 من ذنبہ ۱۲  
 قال ۱ ا  
 دخل رمضان  
 فتحت ابواب  
 الجنة و غلقت  
 ابواب الجہنم  
 و سلسلت  
 الشیطن ۱۲  
 قال ۳ فی الجنة  
 ثمانية ابواب  
 منها باب  
 یسمى الریان  
 لا یدخلہ  
 الا الصائمون  
 مشکوٰۃ ۲۱۱  
 قال ما حق  
 امر مسلم لہ  
 شیء یومی فیہ  
 یبیت بیلۃ  
 اولیلین الا  
 و وصیتہ  
 مکتوب عندہ  
 (بخاری)  
 ۲ ہجری کینے  
 روژہ فرض  
 شہہ ربیع الثانی  
 الامینہ منورہ  
 کینے لذائذ  
 فوائد  
 و شوہد ایسا  
 سرکہ او پہ  
 مکہ معظمہ  
 کینے امتحان و وہ مانجہ سرہ۔

دے پروت وکلا و فدیہ دے تقسیم ہونے پر؟ یا دفن د مری کینے خو  
سرعتا ما موربہ دے۔ چہ مریے چرے بے عزتہ نہ شی۔

او مسافر د پیا سفر کینے خوری خو چہ د بیکا نہ نیت د ماتو لو کپے وی  
او د صباختو نہ بھکینے د کورہ او مٹی۔ جکھ سفر اختیار ی دے۔ پیا خلاف  
د مرض نہ۔ کہ د سہی روڑہ وہ او مرض پے رائے او وہ نہ تکلیف وہ زیات  
نور وڑہ دے ماتہ کی۔ او قضا د راوی۔ کہ یوسہی روڑہ ملکہ کرہ  
او جوہ وہ او روستو مرض رائے نو کفارہ سا قطیری۔ او پیا روستو  
سفر سرہ کفارہ نہ سا قطیری۔

فعدة ای فعلیکم محذوف دے جکھ چہ فعدة جزادہ او  
جز اجملہ وی۔

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ ۱۸۶

(۱) اول حکم د صوم عاشورہ  
(۲) بیا ایام بیض (۳) بیا

رمضان تخیرا چہ روڑہ نہی او کہ فدیہ ورکوی (۱) بیا تشدید  
رائے پیا رمضان کینے یعنی د شیپے د خیلے بی بی سرہ تعلق بند شہ۔ او  
پس د خواب نہ خوراک او سکل ہم بند شو (۲) بیا تسہیل او شہ  
پیا رمضان کینے یعنی جماع پیا شپہ د رمضان کینے جائزہ شوہ۔ او  
خوراک او سکاک پس د خواب نہ ہم جائز شو۔

(۲) لامقدر دے (ابن عباس ر)

(۳) ہمزہ د پارہ د کلفت مشقت دے (انور شاہ)

(۴) یا ہمزہ د پارہ د سلب دے (عام) شاید دا جو د ابن عباس مراد دے  
بہر حال د روی مال یو دے چہ دا حکم د شیپے فانی دے۔

(۵) د یطیقونہ ضمیر فدے تہ راجع دے فدیہ مقدمہ دہ رتبہ جکھ

مبتدا دہ۔ فدیہ مصدر ذوات دے تذکیرا۔ و تائیت د ضمیر پیا کینے

جائز دے۔ نو دا حکم د سربائے دے۔ او چونکہ د انص محتمل دے

لہذا سربایہ واجب دہ۔

ان تصوموا ما مراد شپہ روزے دَعِيد الفطر دی۔ چہ بنی علیہ  
 الصلوۃ والسلام فرمائی چہ شوک شپہ روزے دَعِيد الفطر او نیسی کہ  
 متصل وی او کہ منقصل او منقصل بہتر دی خو چہ پہ عید الفطر کینے و  
 نو دایسے دہ نکہ چہ ہول کال روزہ کی جہ حکمہ نیکی دمسلمان کم از کم یو پہ  
 لس دہ۔ (رشاہ ولی اللہ)

(۶) کتب علیکم الصیام۔ ما مراد ایام بیض دی نو پہ ہغے کینے خو تخیر  
 دے۔ بنا پہ دے پہ فعدہ من ایام آخر کینے تکرار برائے تاکید راند غے۔  
 حکمہ دریم عمل ما مراد رمضان دے او تاسیس اولی دے د تاکید ما حکمہ  
 چہ تاسیس کینے افادہ وی او پہ تاکید کینے اعادہ وی (شاہ انور شاہ)  
 فائدہ: اصحاب ظواہر پہ تخیر عمل کوی پہ رمضان کینے۔ موثر۔ ورتنا وایو  
 چہ تاویل نہ کوئے نو تاسو پہ روزہ ہم نسئی او فدیہ بہ ہم و زکوئے حکمہ  
 چہ پہ قرآن کینے د اقطار حکم نشتے۔ (انور شاہ کشمیر عاصی)  
 (۷) د احکم استجابی دے چہ روزہ د نسئی او خیرات خچیل خوراک ما  
 د ہم اوکی۔ (شیخ سرحد علیہ الرحمۃ)

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ۗ ۱۵۱  
 د ا و  
 معطوف

علیہ اولام متعلق غواہری نو تقدیر داشو۔ شرع لکم ذلک لیسہل  
 الامر علیکم ولتکملوا العدة۔ وعلی ما ہدایکم ما معلومہ شوہ  
 چہ لوئی بیا نول پہ ہغہ طریقہ سرہ وی چہ پہ ہغے سرہ باری تعالیٰ  
 ہدایت کرے وی۔ نہ پہ ہغہ طریقے سرہ چہ دحائے پخیل عقل  
 سرہ دغہ طریقہ جو پہ کرے وی۔ پہ دے کینے رد د بد عاقو۔  
 پہ نزد د ا حنائو عقل معرف د احکامو دے او موجب د احکامو  
 د پارہ شرعہ دہ۔ او معتزلہ واجبوی ہغہ شے چہ پہ کینے بمقل  
 ثواب وکفری او حراموی ہغہ چہ پہ کینے عذاب وکفری۔ د  
 اشاعر پہ نزد صیح اعتبار د عقل نشتہ بے د سمح نہ (نور الانوار ص ۲۸۱)

قال من صام رمضان  
 ثم اتبع ستامنا  
 الشوال کان  
 کصیام الدھر  
 رمکوة ص ۱۴۹  
 لہ نو عقل حاکم  
 کیدے شی حکمہ  
 حاکم جاہل کیدے  
 شی او عقل  
 مفتی نہ شی  
 کیدے ۱۲  
 مہ حسن ملائم  
 د طبع سرہ  
 لکہ سخا و قبحہ  
 غیر ملایم د  
 طبع سرہ لکہ  
 بخلا یا حسن  
 مدار کمال  
 لکہ علم او  
 قبحہ مدار  
 نقصان لکہ  
 جہل د اتفاق  
 عقلی دے او  
 حسن مدار  
 د ثواب او  
 قبحہ مدار  
 د عذاب  
 پہ دے کینے  
 اختلاف دے  
 چہ مذکور  
 دے ۳  
 مہ نو عقل حاکم  
 کیدے شی حکمہ  
 حاکم جاہل کینے  
 دے او عقل مفتی  
 نشی کیدے۔  
 چون فرق آہہ برتر  
 پوشیدہ شد  
 مہ حجاب نزل  
 بسوۃ دیدہ شد  
 مسئلہ دعا و...

۲۴ بقرہ

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي: ۱۸۶

واجملہ معترضہ وہ ترغیب دے دعا سے  
پہ سبب و قرب کہ باری تعالیٰ سرہ - او

روڑہ ہم سبب و قرب دے اللہ تعالیٰ کہ یہ یوں روڑے سرہ و  
ادبیا کالوسافت لے نہ سرے اللہ تعالیٰ کہ نزد کے کبریٰ۔

اذا عانى یعنی چہ یوازے باری تعالیٰ لہ او بلی " قال عليه الصلوة و  
السلام من لم يسئل الله يغضب عليه " - قال عليه الصلوة والسلام ليس شئ  
اكرم على الله من الدعاء " - قال عليه الصلوة والسلام لا يرد القضاء  
الا الدعاء ولا يزيد في العمر الا البر " - متکوۃ ۹۵

عن مردی بن نظام  
قال حدثت ال  
عقالت ۶۱

و دینہ مخکبے پہ شپہ درمضان کبتے  
جماع دخیلے بی بی سرہ بند وہ - عمر بن

أَجِدْ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ: ۱۸۷

د شپے پہ رمضان کبتے دخیلے بی بی سرہ تعلق او کرہ - او تائباً بنی علیہ  
السلام کہ حال بیان کہ - نو بنی علیہ الصلوة والسلام ورتہ او فرمایا  
ما كنت بذالك جدا يا عمر " - واحکم رائے - دا علامہ دعد الت وہ  
دا صحابو رضوان اللہ تعالیٰ علیہم - اصحاب عدول دی گناہ نہ کوی  
او کہ او کی نو ذرت تائب کبری - (التائب من الذنب کمن لا ذنب له)  
رواقض حسے طعنو نہ بر وی او (اللہ اللہ فی اصحابی) کہ نہ کوری -  
هن لباس لكم - دا کتا یہ وہ دا احتیاج دہریو پل کہ - نبی

لواہ بالی کالفرودہ  
ہم نہ گورے اولی  
چم دتحریر ضیف  
دہ نو دیومند  
ضیف فوضیف  
دہ حدیث نہ سطر  
میں ہی دہ حدیث  
لہ نو نور ہم سناد  
شہدہ او دہ دہ  
دہانہ ہم نو دہ  
حدیث شہدہ  
واللہ المستکبر  
یا علیہ الخ

عليه الصلوة والسلام فرمائی " لا خير في النساء ولا صبر عنهن يغلبن  
كريمًا ويغلبهن لئيم فاحب ان اكون كريما مغلوبًا ولا احب ان اكون  
ليئما غلبًا (کمالین) -

وابتغوا ما كتب الله لكم - دا تصحیح د نیت وہ یعنی پہ جماع سرہ  
طلب کئے نیک اولاد - یا عآن بیج کول د بد فعلی نہ -

وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض - حتی د پارہ دانستہی  
دے یعنی اکل او شرب پہ تر صبا صادقہ پورے وی - نہ چہ پہ  
صبا صادق کبتے - لدے وچ نہ بنی علیہ السلام فرمائی " اذا سمع النداء

احدکم والانا فی یدہ فلا یضعہ حتی یقضی حاجتہ منہ (مشکوٰۃ ص ۱۱۸)  
یعنی انتہا ڈاھل او شرب پہ آذان نہ دہ نو کہ سری آذان و اورید  
او علم گے پہ صبا نہ وہ نو خوراک او سکا ک دکوی ترصبا پورے  
نہ پہ صبا کینے -

پہ تفہیم القرآن کینے دی " اگر عین طلوع فجر کے وقت اسکی آنکھیں کھلی ہوتی  
جلدی سے اللہ کر کچھ کھاپی لے - (ر و نہ مخکینے حدیث تا ٹید کینے پیش کوئی  
(بین تفاوت راہ از کجا ست تا بہ کجا)

شم اتوا الصیام الی اللیل - یعنی افطار پہ کوی پہ لیل یا نہ -  
تفہیم والا وائی - دن کی روشنی ختم ہونے کا انتظار کرتے رہنے کی کوئی ضرورت  
نہیں -

دَاخُلُورْمِ حَکْمِ دَمِ | وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ: ۱۸۸ | اموالکم - مالونہ دیوبدل

وَتَدَلُوا - ای لاتد لوا - الی الحکام - جمع د حاکم دہ از نصر معنی گے حکم  
کو نکلے دے - حکیم جمع گے حکماء دہ از شرف - د حکمتہ نہ نہ دے  
معنی دانشمندی دہ - لِتَأْكُلُوا ای لتأخذوا ذکر الاھل لا نہ  
المقصود (شیخ سرحد)

قال ابن عربی " الرشوة کل مال دفع یتبغی بہ من ذی جاہ عونا  
علی ما لا یحل " دفع الباری ( جابر بن زید فرمائی " ما وجدنا شیئا ہو  
انفع من الرشاة " فیض الباری: ج ۳: ص ۲۴۸ )

۸ فادمن  
زیاد -

نورشوة اغستونک ملعون دے مطلقا . او ورکونک او دلال ہلہ  
ملعون دی چہ پردے مال اخلی نہ چہ خیل مال بیچ کوی - د خیل مال  
بیچ کولو د پارہ ورکول د رشوة او دلالی جائزہ دہ - دَاذَلْتَاکُلُوْا  
ہم معلومیندی -

تتمہ حکم ثالث - "عام مفسرین  
وائی چہ دا جواب دے سائل لہ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاٰهْلِ: ۱۸۹

البقرہ ۲۰۷

پغیر د سوال د دے پہ سبب د ناز لولو د سوال د دے پہ منزلہ د غیر  
باند حکمہ چہ دا غیر ورلرہ نہ یرمناسب وی یعنی دوی سوال کرے  
و و چہ سپو بڑھی وے نرے کیڑی بیا غتیری؟ نو باری تعالیٰ ورتہ  
جواب و رکہ د سبب تپوس مکوئے بلکہ د فائدے تپوس تا سولرہ پکار  
دے۔ نو فائدہ دے دا دہ چہ دا وقتونہ دی د پارہ د خلقو۔

سے دا عام مخصوص  
البعض دے پہ  
وان احد من المشركين  
استجارى المذنبين  
خو حکمہ تریہ غیر  
واحد سرہ زمانہ  
او پہ قیاس سرہ  
شیخ فان و تلی  
دے ۱۳

(۲) حضرت صاحب فرمائی چہ دوی تپوس کرے وہ چہ رمضان تہ  
حہ حاجت دے موہبہ بہ دیرش روڑے پورہ کوو۔ نو باری تعالیٰ  
فرمائی چہ د روڑے د پارہ خاص وخت مقرر دے او ستا سودا سوال  
دا۔ بے فائدے دے۔ لکہ چہ ستا سودا رسم بے فائدے دے چہ  
احرام او تپے او لو۔ تہ د شا د طرفہ عی۔ او دروازہ پریدے بلکہ  
و اتوا الیوت من ابوابها۔

د باری تعالیٰ قانون دے چہ احکام ذکر کی نو د هغ نہ روستو  
اعلان کوی و اتقوا اللہ۔ چہ پہ احکام کپنے نقصان اونہ شی۔ لعکم  
تفلحون۔ باعث علی التقوی دے۔

د امور انتظامیونہ بعد اعلان جہاد  
دے۔ ولا تعتدوا۔ پیچی او بنجے

دَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ : ۱۹۰

مہ و ژنی۔

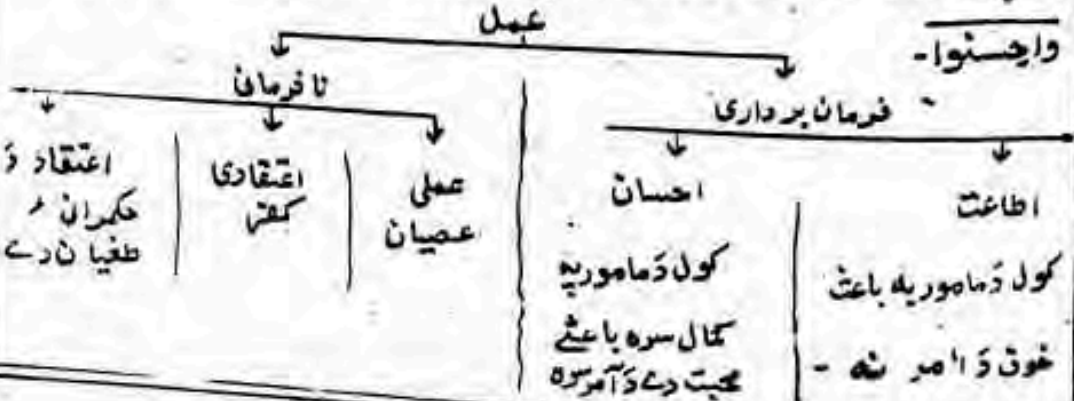
مسئلہ جہاد نہ بعد مسئلہ د

انفاق۔ وَلَا تَلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى

وَأَنْفُسِكُمْ - تَحْتَ يَدَيْهِمْ وَالْغُلَامَ الَّذِينَ بَيَعُوا

التَّهْلُكَةَ - تَحْتَ يَدَيْهِمْ هَلَاكُوئے پہ سبب د نہ انفاق اونہ د قتال

و ارجسوا۔



فیما هم مشرکون  
الانصار نزولت ۴۱  
بہو انوار انصاری

محرم رمضان دے بیاج دے حکم سرے پر رمضان سو پاک شی تو قابل شی د حضور ذلہا را الخ ۱۲  
۱۸

انہا ماہان  
محرم لہما من  
دویرۃ اہلہ  
کذا قالہ علی  
واین مسعود  
رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما ۱۲

دا امر مصلح دے۔

وَأَيُّو الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ: ۱۹۶

(۱) تمام حج او عمرے دادی چہ

یو پہ مستقل سفر سرہ او کی۔ نو دا فرا د علی وجہ العزیمتہ شو  
نو د فن تمتع بالعمرة الی الحج نہ تمتع لغوی مراد دہ۔ یعنی چا چہ  
فائدہ وانستہ پسرے سرہ سرہ حج نہ۔ یعنی دواہرہ ئے پہ یو  
سفر سرہ ادا کرہ بیا احرام واحدہ وی نو قرآن شو یا احرامین وی  
نو تمتع اصطلاحی شوہ۔

(۲) چہ حج او عمرہ پہ یو احرام سرہ ادا کرے نو دا قرآن شو۔ نو د  
فن تمتع الحج ترجمہ دا شوہ چا چہ فائدہ وانستہ پہ سبب ذراغ  
سرہ د عمرے نہ تو احرامہ حج پورے دا تمتع اصطلاحی شوہ۔ او د افراد  
ذکر پہ حدیث شریفہ کیتے دے۔

فان احصرتم۔ پہ دشمن سرہ وی او کد پہ مرض سرہ۔ پہ  
دے عموم دلالت کوی لفظ د احصار چہ افعال دے۔ دامدھب  
د امام صاحب دے۔ او امام شافعی صاحب یو اٹھ پہ دشمن سرہ  
احصار متی نہ پہ مرض سرہ محکمہ چہ نبی علیہ السلام بند شوے  
وہ پہ دشمن سرہ۔ او امام صاحب مرض قیاس کوی پہ دشمن بانہ۔  
حتی ینال الہدی محلہ۔ مراد د محل نہ حرم دے پہ نزد امام  
صاحب یتا یتد؛ ثم محلہا الی البیت العتیق (حج: ۳۳) اس حدیا  
بالغالب کعبتہ (مائدہ: ۹۵)۔

او د امام شافعی صاحب پہ نزد مراد د محل نہ محائے د احصار  
دے۔ محکمہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ حدیبیہ کیتے ذبحہ کرے وہ  
او حدیبیہ زمین حل دے۔ امام صاحب فرمائی چہ حدیبیہ بعض  
حرم دے۔ ما پہ دوران حج کیتے اولیدہ چہ علاصہ د حرم د حدیبیہ  
لاوس ورتہ شمسیہ وائی) پہ درمیان کیتے دہ۔ (غریب)  
من صیام۔ دے رو ڈے دی۔ او صدقتہ۔ شپڑ و مسکینا نو

تدنییم نیم اد کے ظلم بہ ورکوی - او نسک - ذبحہ دھنہ ٹھاروی چہ قربانی ہے  
 کہی - فما استیسر من الہدی دادم د شکرے دے چہ دوہ شکرتے پہ یو  
 سفر کتہ ادا کرہ - نوچپلہ اوغنی تے نہ خوبے شی -

فصیام ثلاثہ ایام - اخیرہ روژہ بتے عرفہ وی - دعرے روژہ نوروجایا  
 لہ مکروہ دہ - دینی لیہ الصلوۃ والسلام پہ حجتہ الوداع کتے دعرے روژہ  
 ۵۰۰ -

اذا رجعتہ - ای اذا فرغتم - حکہ فراغ - جب د رجوع دے یعنی چہ  
 ایام منہیہ ختم شی - تِلْكَ عَشْرَةٌ عَامِلَةٌ - داد دے وہم رفعہ دہ  
 چہ چاہہ دے چہ د حاجی اختیار بہ وی - ۱۰، ۱۱، یا بہ دے اولے روژے  
 او سی ۱۲، او یا بہ اڈہ اخیرے - ۱۳، او دویم وہم داوہ چہ داروژے  
 بہ د ہدی د پارہ پورہ نہ وی - نو باری تعالیٰ فرمائی چہ لس روژے  
 دی - او د ہدی د پارہ پورہ دی -

ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرًا الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ - دارخصت چہ پہ  
 یوسف کتہ حج اوہ - کوی د ہنہ چا د پارہ دی چہ کورے دمیتات  
 نہ بھرو وی - او دمیتات نہ دنہ سرے بیج او عمرہ پہ مستقل سفر  
 سرہ کوی - د ہنہ د پارہ رخصت نشتے - دا د امام صاحب مذہب دے  
 او پہ دے رخت بانڈ لام دلالت کوی چہ د پارہ د انتفاع دے -  
 شافعی صاحب مہائی چہ دادم او کادم نہ وی نو بیہ صیام د پارہ  
 د ہنہ چادی چہ بھر وہ دمیتات نہ او مہائی سرے پہ تمتع او قرآن  
 کولے شی خو پہ ہنہ دم او صیام نشتے - شافعی صاحب پہ مذہب  
 بیاعلیٰ من پکاروہ -

ای وقت الحج - چہ حمل صحیح شی -  
 ضمیر شہرتہ راجع کوی ہیا اعتراض کوی چہ راجع مرجع کتے موا فقت  
 نشتے رحائے احمدہ -

رحمہم والذین  
 تفسیر عقائد  
 ۲ ص ۱۹۱

فلانہ۔ اخبار پر معنی دانہ دے رقتہ خوبہ ہر اٹے کپتہ غلط دے  
 خوب سچ کہتے دیر خطا دے۔ نکہ یہ سچے والی چہ پہ۔ جہا کہتے زورہ  
 مہ خاندہ۔ رقتہ والی فحش خبر دے۔ یا۔ وڈ زنا نوتہ۔ یہ حضور  
 دے وی کہتے تا ئید ابن عباسؓ پہ احرام کہتے وے رکتہ بین بنا ہمیسا پہ  
 ان یصدق الطیر تک لیساہ (نوحصین ابن قیسؓ ورتہ او وے) اترفت  
 وانت محرم) نو ابن عباس و ماخذ ورتہ وے چہ رقتہ ہا ہلہ وی چہ  
 پہ حضور دے زنا نو کہتے وی۔ رشتہ الوقاہ اول

عرفات او قبل من  
 ان ہناس یسترفون  
 بد نوبہم فی ذلک  
 الموقف اوسی  
 بذالک لا یصل  
 لہناس فی هذا  
 الموقف من معرفۃ  
 اللہ الخ  
 تکمیل ۲۹

دعوات ارماف پہ۔ بار داصد سرہ  
**لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ ۱۹۸۱**  
 دے۔ چہ پہ اصل کہتے۔ وہ دے ہا ارماف پہ  
 او عرفات ورتہ تکہ والی چہ ادم وحواعلیہما سلام پہ دے مقام کہتے  
 تعارف کرے وہ دے ویل سرہ او پہ مزدلفہ کہتے وارہ یوٹا لے  
 شوی وو۔ اذ لاف جمع تہ والی۔

ستم من یقول انک  
 قال و اجعل الحیوة  
 زیادة لى فی کل حیر  
 و اجعل الموت راحة  
 لى من کل شر  
 مشکوٰۃ ۲۱۸

**مختصر بیان دج**  
 اذیقات نہ بہ احرام دج او تہری نو طواف پہ  
 او کی اوسے ہا او کی نو بیاب محرم ناست وی  
 او کہ احرام تے دے کرے دپارہ کرے وہ نو خان بہ حلال کی۔ کہ مقبوع  
 وونہ پاتمے شپے دلوتے اختر بہ احرام او تہری دج دپارہ او پہ  
 دے شپہ کہتے طواف او کہ اوسے ہی حم او کرہ۔ نو د اختر پہ ورخ  
 بد سعی پہ رہ پاتے نہ شوی۔ او د اختر پہ ورخ سعی چہ رہ گرا دے  
 وی نو مینا تہ بہ راشی نھمہ شپہ بہ ہاتہ تیرہ کی۔ پہ ہنہمہ ورخ  
 بہ روان شہ عرفات تہ کہ جمعہ تے لا ندے کرہ نو ظہر او عصر پہ  
 یوٹلے ادا کری بیابہ دعا کمانے کوی عرفات تے ہول موقوف دے  
 بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی۔ وقت ہنہا و عرفتہ کلہا ووقدا۔  
 پہ دغہ شکل منا کل مذبح دے۔ ہا ہنام بہا اپس شہی مزدلفی :  
 ہلتہ بہ د غرب او د عشا نماز ادا کی۔ او او یا کہتے یہ درمی دپا  
 تیارے کی۔ د سحر نماز پہ تیارہ کہتے او کی۔ ولے پہ صبا وی۔ بیابہ

البقرہ ۲

قصہ نذر  
بیا بیوی

۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳

۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳

۲۵ شعبان  
۲۶ صیبر  
ایام محمد  
۱۱ ۱۱ ۱۱  
ایام تشریق  
۱۱ ۱۱ ۱۱  
ایام معلوم  
۲۵  
ایام عشرہ  
ذی الحجہ  
(۱۱ ۱۱ ۱۱)

دعا کاغذ کوئی - بیا بیا راشی منی تا ہلتہ صرف جمرہ عقبہ بیا اولیٰ کی بیا بیا  
ذبح اوکی بیا بیا سرا و خریٰ بیا بیا جامہ بدلے کری او مکے معظمہ تباہہ راشی  
۱۔ طواف زیارت بیا اوکی - اوکے سعی مخکینے نہ وہ کرے توسعی بہ ہم  
اوکی - بیا بہ منی تا واپس راشی ہلتہ نماز ظہر نہ بعد بہ درے وارہ  
جرے او کی ذوقے او دویمے جمرے نہ روستہ قیام او دعا شتے - او ذ  
دریمے جمرے نہ روستہ دلہ دعا بدعتا دہ - ولے؛ حکم چاہی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام نہ دہ رہے - سورہ دحرص دہغہ نہ پیا عیادۃ سرہ  
او یہ دمطلق نص نہ - چہ قال ربکم ادعونی - پیا دولسمہ پس د  
رہی نہ پیا پیا دیار تسمہ بہ واپس راشی مکے معظمہ تا او طواف وخصت  
بیا اوکی - دہا تھے نہ دا طواف ساقط دے - بیا بیا شی مدینی منور  
تہ - کما دج نہ مخکینے نہ وقایہ - داتلہ بہتر دے - حج خو ختم شوے  
دے - داتلہ نہ ثوابی کار دے - بعض خلق افراط یا تفریط  
کوئی - یا داتلہ دج تمہ مکرزہ وی - یا داتلہ ثواب نہ کنزی -  
داد وارہ خبرے غلطے دی -

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ ۲۰۳  
ایام تشریق مراد دی (ابن عباس)

کسانو دے چہ پہ تعجیل کہنے گناہ دہ او بعض دے چہ پہ تاخیر کہنے  
گناہ دہ - نو دار دے پہ دے دوار و فریقو باندا - چہ پہ دوار و  
کار و نو کہنے گناہ ہشتہ - البتہ تاخیر بہتر دے حکم چہ داول نہ  
تعبیر شوے دے پہ تعجیل سرہ چہ مدوح نہ دے بخلاف سرعت نہ  
چہ مدوح دے

بَعْضُ يَهُودٍ مُّسْلِمَانَا ن  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ ۚ ۲۰۸  
شونو ہغوی او دے

چہ موبز بہ دشینے تعظیم کوو - او ہم دجمع او دوا و بنا نو پی او غوبنے  
بہ نہ سکوا و نہ خورو - نو باری تعالیٰ پہ ہغوی باندا و دوا کو - نو

۱۲  
۱۱  
۱۰  
۹  
۸  
۷  
۶  
۵  
۴  
۳  
۲  
۱

پہ دے کپتے رد دے پہ پدعتا پانڈ - محکہ چہ پدعتا ہم احداث  
فی الدین دے - یعنی یوکار تہ ثوابا ویلے دے دلیل شرعی نہا (شیخ)

دلہ محذوف دے  
کَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثْنَا الْخِطَابَ ۲۱۳

دے (یونس ۱۹) پانڈے چہ ما کان الناس الا امت واحدہ فانتلقوا  
اوہلتہ فبعث اللہ محذوف دے پہ قرینے دے ایتہ سرہ - نو  
دا صنعتا الاحتیاک دے -

لیحکم بین الناس فیما اختلفوا فیہ - معلومہ شوہ داخبرہ  
چہ انزال دکتب دپارہ دے فیصلے دے پہ اختلا فی مسئلہ کیتے -  
داتفاقی مسئلے ثواب یا عذاب خوٹانہ خلقوتہ معلوم وی ہلتہ  
خوصرف ترغیب او ترہیب تہ ضرورت وی - ہلتہ دیرشور و  
غوٹانہ وی - پہ خلاف داختلا فی نہا و ہم دغسے ارسال دے

رسل دے : تائید : ولما جاء عيسى بالبينت قال قد جئتكم  
بالحكمة والابتن لکم بعض الذی تحتلفون فیہ (زخرف : ۶۳)

لما را حی دپارہ داستغراق  
أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ ۲۱۴

الاستقبال پخلا فی دتم نہا و دلما نہ حذف دمد خول جائز دے  
پخلا فی دتم نہا "لما یخرج الامیر" لاندے راوتے امیر "لم یخرج الامیر"  
نہا دے راوتے امیر - حتی یقول الرسول والذین امنوا معہ متی  
نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب - را دا استعجال د نصرت د انبیاء  
امر طبعی غیر اختیاری دے (شیخ الہند) روہی فرمائی ہ  
دگان افتاد جان انبیاء زتفاق منکرین اشقیاء

متی نصر اللہ مقولہ د مؤمنان و دہ - الا ان نصر اللہ قریب  
مقولہ د انبیاء دہ - فلا ورود لدخل (شیخ سوحہ)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّحَابِ الْمُرْتَدِّ قَاتِلْ فِيهِ ۲۱۵

یعنی دقتال دپارہ

البقرة ۲

مانع یو دے او اسبا د پنجه دی - قتال فیہ بدل اشتمال دے -

ومن یرتد منکم عن دینہ فیمت و هو کافر - تقید بالموت نہ معلوم میری

کہ دے واپس شو اسلام تا نو نہ با طیبیری عمل ددہ نواعارہ د

اصالوپے نا نہ غلہ پہ نزد ک شافعی صاحب - او امام صاحب وانی چہ

بھردار تدا د حبط دے حکم چہ باری تعالیٰ فرمائی و من یکف بالایمان

فقد حبط عملہ رماندہ : ۵) او حمل نہ شو مطلق پہ مقید او حال

دا چہ دواہرہ پہ حادثہ یوہ کینے دی حکم چہ دواہرہ پہ سبب کینے دی

در مختار والا جواب کوی پہ دے آیات کینے ددہ عملہ دی او رتوہ جزا

کھانے دی - نو پہ ارتداد بانڈ مرتب دے حبط او پہ امتداد لے

مرتب دے خلود فی النار - رکالین -

فا و لکک حبطت اعمالهم فی الدنیا - حکم چہ فوت شو ددی

نہ پہ ارد سرہ فوائد دنیوی - د اسلام - والاخرہ - او فوت

شوتے نہ ثواب د الاخرہ - اصحاب النار - دوزخیان -

یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ : ۲۱۹ | مادہ امور انتظامیہ

پہ شہر حرام کینے قتال

دو جہتین وؤ - او س پنجه مسئلے ذرا جہتین دی او اھمیت د

جہاد تے نہ ہم معلوم میری - پہ شرا بو کینے نفع بدنی دہ او پہ کینے

نشہ او کھل دی - او پہ جوارے کینے نفع مالی دہ خو پہ کینے بدلتا

نقصان مالی وی لہذا دواہرہ حرام شو - حکم چہ پہ دے بند وائی

دخلقوا اصلاح دہ - لیکن کہ شرک وہ نوماں خود رکناں روح

تے نہ واخلی -

یَسْأَلُونَكَ مَاذَا يَنْفِقُونَ - پہ خیرات کینے ثواب دے او نقصان

مالی دے نو لہذا خیرات لازم نہ دے - او کہ شرک وہ نوماں خرچ

کول دیر لازم دی - (ترکیب) ما مبتدا ذآ و صلیتے خبر دے - یا

ماذا استفہامیہ ینفقون صفت پہ دواہرہ و مذہبو - دامفعول د

طعام العادة  
اشتمال من  
طعام الرضاغة.

8

عند اب هريرة  
قال جاء رجل  
الى النبي صلى الله  
عليه وسلم فقال  
عندي دينار  
قال انفق على  
نفسك قال  
عندي اخرج  
قال انفق على  
ولدك قال  
عندي اخرج  
قال انفق على  
اهلك قال  
عندي اخرج  
قال انفق على  
خادمك قال  
عندي اخرج  
قال انت اعلم  
را بواؤد  
مشكوة ص ۱۱  
به قال من  
اتي حائضا او  
امرأة في  
دبرها او  
كاهنا فقد  
كفر بما نزل  
على محمد  
رتومني  
قالت فتح المرأة  
لا ربح يالها  
ولسها ولها  
يها وليدتها  
فالظريذات  
الدين  
مشكوة ۲۶۵

دپاره ديسلونك -

العفو يعني زائد د ضرورت ستا نہ دامعني نہ دہ چہ زائد خرچ

کول لازم دی - بلکہ معنی دادہ چہ بھل د خیرات ہفہ مال دے چہ

زائد وی د ضرورت نہ ٹککہ چہ ضرورت فرض دے او ثواب پہ

کینے زیات دے او خیرات نفل دے - او کہ زیاتی مال خرچ کول

لازم دے نو اللہ تعالیٰ بہ بیامیراث ولے لازمہ و - او عبد الرحمن

بن عوفی ولی دومرہ مالدار وہ چہ ہفہ د عشرہ مبشرہ و نہ دے -

دیتیم مال کہ جدا کوی نو د خیراتی

۲۲۰ یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ

احتمال دے او کہ یوحائے کوی

نو د ظلم احتمال دے نو باری تعالیٰ فرمائی چہ دیتیم مال کینے نقصان

مہ کوئے او د خید مال اتفاق پہ تا سو لازم نہ دے او کہ شرک وی

نو اتفاق لازم دے دپاره د رفع د شرک -

یو طرفتہ د بیخے حسن دے او

۲۲۱ وَلَا تَنْكحُوا الشُّرَكَاءَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا

مال دے او بدل طرفتہ ئے

شرک دے - نو باری تعالیٰ فرمائی چہ د شرک پہ مقابلہ کینے د ہنغ

حسن او مال لہ لئہ ورک او مسلمانہ وینغہ واخلہ - شرک دا چہ

غیر اللہ نہ کار ساز او غیب دان او وائی (رشاہ عبد القادر)

اُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ - تفصیلہ : تدعون نئی لاکفر با اللہ

رمومن : ۲۲۲

د حائضے پہ جماع کینے یو طرفتہ

۲۲۳ ۲۲۲ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ

خواہش پورہ کیدہ دی او بدل

طرف گندگی دہ - نو باری تعالیٰ فرمائی چہ پہ دوران د گندگی کینے خان

د حیض د گندگی نہ بیج کی - لیکن سبحان اللہ کہ شرک وہ نو د نغہ

بیخہ بہ پریدے -

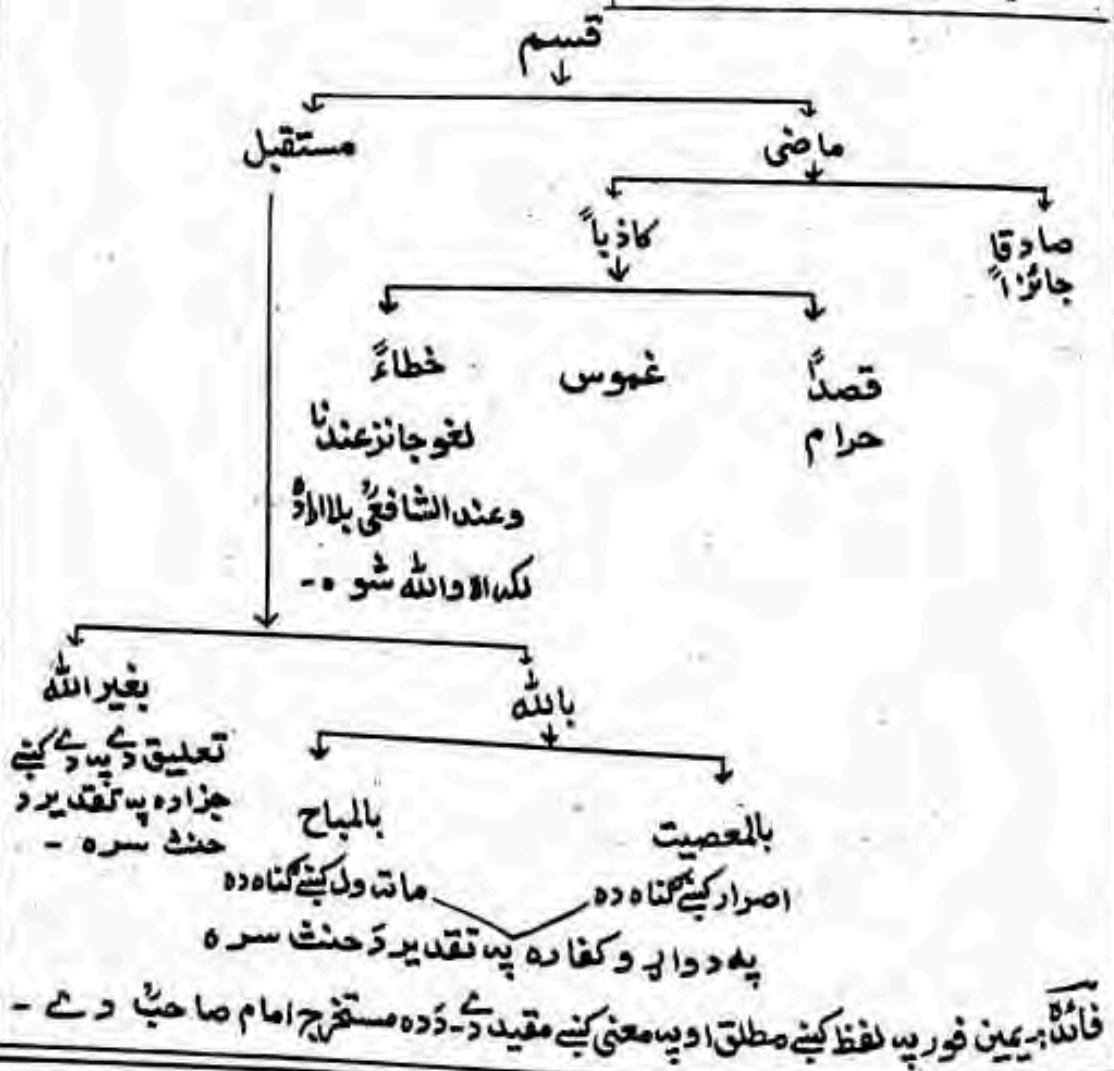
ولا تقر بوهن حتی يطهرن - دلته تشدید معلو میرو ی -

رَفَاذِ الطَّهْرَانِ - اوہلہ تخفیف معلوم یہی والدینہ - نوپہ دے کینے  
صنعتاً الا حیاتک دے -

کہ وینہ وچہ شوہ پہ ستمہ نو عمل دے پہ تخفیف باند - نو پے دے  
غسل نہ ہم جماع جائزہ دہ اگر کہ غسل مستحب دے مچکینے دے  
جماع نہ - او کہ وچہ شوہ کم دے سو نہ نو غسل لازم دے یا چہ  
دومرہ وخت تیر وخی چہ پہ کینے غسل جائزہ یا او تکبیر تحریمہ  
او ادا فرضے پہ ذمہ راشی -

فَا تَوْهَنَ مِنْ حَيْثُ أَمَرَ كَمَا اللَّهُ - چہ موضع دحرث دے  
أَلَيْسَ سِتِّمٌ - ای کیف شاتم خواتیان پہ کوی حرث نہ نہ فرث نہ  
نطفہ تخم شو - رحم پتے شو - حرث فصل اولاد شو -

وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً ۲۲۴



دامنہب د  
زیدین ثابت  
۷-۵۵

کہ سری قسم اوک چہ خیل  
بنجے تا بہ نہ نزد کے کیز م

لِّلَّذِينَ يُؤَلُّونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ۲۲۷  
۲۲۶

خلور میاشتے یا زیات نوک پہ دے مدہ کینے کے رجوع اوکرہ بالفعل  
اوک طاقت نہ وہ نو بالقول کے رجوع اوکرہ نو کفارہ د قسم یہ  
ورکی۔ اوک مدہ خلور میاشتے پورہ شوہ نو بنجھہ طلاقہ شوہ  
پہ نزد دامام صاحب او داروایت دے د عبد اللہ ابن مسعود  
نہ۔ او دامام شافعی صاحب پہ نزد بہ قاضی تفریق راوی پہ  
منج د دوی کینے۔ داروایت دے د ابن عباس صاحب نہ۔

داحول دفعاء  
اربعودے او  
دعباد نو دے  
مشکوٰۃ ۲۸۹  
حاشیہ م

تلاثتا قروء درے طہرہ دی د

وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ ۲۲۸

امام شافعی صاحب پہ نزد حکم د

عد د اقل د مؤنت د پارہ تمیز مذ کردی او قرء مشترک دے پہ  
حیض او طہر کینے او حیض مؤنت دے او طہر مذکر نو دلتمہ طہر  
مراد دے۔ او امام صاحب وائی چہ درے حیضہ دی حکم چہ ثلاثہ  
خاص د کتاب اللہ دے۔ او چہ عدت طہرشی نو بیا درے نہ پورہ  
کیردی بلکہ یا زیاتی بیوی او یا کمیری او پہ حیض کینے خو طلاق مشروع  
نہ دی۔ بلکہ طلاق پہ پہ طہر کینے وی نوروستہ درے حیضہ عدت  
دے۔ خاص د کتاب اللہ قطعی دے او قیاس نحوی ظنی دے نو ظنی  
کلہ د قطعی مقابلہ کو لے شی۔ او بدل د تانیث د حیض نہ خہ لازمی بی  
تانیث د قرء حکم چہ ترادف د لفظین مستلزم نہ دے ترادف د  
لوازم د دوی لرہ۔ تا نہ کورے چہ صلی او دعاسترادف دی  
او صلی علیہ دعا بالخیر وہ او دعا علیہ دعا بالشردہ۔ او بنی علیہ  
السلام فرمائی (الامۃ عدتہا حیضتان و طلاقہا ثنتان) دا  
تائید د مذهب دامام صاحب دے حکم چہ د حرے او د اقمے پہ  
عدت کینے پہ حیض او گلہر کینے فرق نشتہ۔ بلکہ پہ کمی بیشی کینے  
فرق دے یلہ سورۃ طلاق کینے فرمائی: وَاللَّيْئُ يَسُنُّ مِنَ الْمَحِيضِ

ان ارتبتم فعدتها ثلاثا شهر (۱) معلومہ شوہ چہ اشہر قائمقا م  
 د حیض دے نہ دہ طهر - ولهن مثل الذی علیہن بالمعروف - معلومہ  
 شوہ چہ بعض حقوق د زنا نہ دی پہ خاوند بانڈ نو دامن وجہ مالکہ  
 شوہ - لہذا فقہاء فرمائی چہ ملک رقبی چہ طاری شی پہ ملک نکاحی  
 بانڈ نو نکاح با طلیبی محکہ چہ مالکیہ منافی دے د مملوکیہ سرہ  
 فائدہ :- المطلقات کہنے الف لام عہد خارجی دے معہود حرے او  
 ذوات الحیض او غیر ذوات الاحمال دی - محکہ عدت د آقے دوہ  
 حیضہ دی او د آیسے او صغیرے عدت درے میاشتی دے او د  
 حاملے وضعہ د حمل دہ - ولترجال علیہن رجعت - یعنی حقوق  
 خو مشترک دی خود کور مشری پہ دسری وی - واللہ عزیز نو د  
 ہغہ نہ شوک تپوس نہ شی کولے - چہا سہری لہ د ولے مشری  
 و رکبہ - حکیم - پہا ہر کار د باری تعالیٰ کہنے راز دے دا ترغیب دے  
 اتباع نہ لکھ چہ پہ عزیز کہنے ترہیب دے چہ شوک اعراض او نہاکی  
 د اتباع نہ -

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ : ۲۲۹  
 ر د دے پہ جاہلیت بانڈ چہ پہ ہغے  
 کہنے بہ بنجہ دیرہ طلاق قول او بیا پائے ورتہ رجوع کولہ -  
 طلاق رجعی دوہ جملہ دی - پہ دے  
 طلاق رجعی پہ لفظ صریحی سرہ وی پہ ہغہ کہنے طلاق واقع کیبری  
 بے نیت نہ - پہ دے کہنے رجوع جائز دہ پہ عدت کہنے بے تجدید  
 د نکاح نہ - بانٹن پہ لفظ کنائی سرہ وی پہ دے کہنے طلاق  
 واقع کیبری پہ نیت سرہ - پہ دے کہنے تجدید د نکاح نہ ضرورت  
 دے پہ رجوع کہنے - او کہ بانٹن وی پہ خلعہ کہنے پہ ہغہ کہنے تجدید  
 پہ عدت کہنے جائز دے - پہ رضا د بنجے سرہ - طلاق مغلظ درے  
 دی پہ ہغہ کہنے تحلیل نہ ضرورت وی - پہ رجوع کہنے - البتہ نکاح  
 پہ شرط د تحلیل سرہ مکروہ دے -

عن ابن عباس  
 ان امرأة ثابت  
 بن قيس اتت  
 النبي عليه السلام  
 فقالت يا رسول  
 الله ثابت بن قيس  
 ما اعبت عليه  
 في خلق ولا دين  
 ولكني اكره  
 الكفر في الاسلام  
 فقال رسول الله  
 صل الله عليه  
 وسلم اتودين  
 عليه حد يقية  
 قالت نعم قال  
 رسول الله صل  
 الله عليه وسلم  
 اقبل الحديشة  
 وطلتها رواه  
 البخاري مشرحة  
 ص ۲۶۳  
 او نبی د ہغہ د  
 قول ترمذی او کبری  
 کہو نو دا حدیث  
 تقریری شوچہ  
 شوک د خیل خاوند  
 سرہ محبت نہ کوی  
 نو انجام بہتہ د  
 کفر وی - منہ

فَانْدَكَ - چہ بنجھہ ناکارہ وی خاوند سرہ نو طلاق پہ عوض  
 سرہ ورکول جائز دی - خو مہر یا کم دمہر نہ - زیادت مکروہ دے  
 ہم دغہ سے چہ بنجھہ بنہ وہ - نو بیاعوض د طلاق مطلقا مکروہ  
 دے - (التفصیل فی الفقہ)

لہ رفاعہ خیلہ  
 بنجھہ تمیمہ بنت  
 وحب طلاقہ  
 مکروہ پوریو  
 طلاق سرہ  
 ہفتہ

دَقَّانَا مَعْلُومِي فِي چہ پس د  
 خَلَعْنَا طَلَقًا مَجْزُورِي - نو

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ ۲۳۰

عدت نہ پس  
 نکاح او کرو  
 عبد اللہ بن  
 زبیر سرہ

معلومہ شوہ چہ خلعہ طلاق دی - او مستقل طلاق نہ دی بلکہ  
 داخل دی پہ الطلاق مرتان کہتے نو لازم نہ شو زیادت د طلاق  
 در یونہ - لکہ پہ دے باند استدال شی امام شافعی صاحب چہ خلعہ  
 طلاق نہ دی بلکہ نسخہ دہ - ورنہ نو زیا تیری طلاق د در یونہ  
 حتی تکح زوجا غیرہ - د نکاح نہ مراد عقد دے نو معلومہ شوہ  
 چہ پہ عبارت د نساؤ نکاح جائز دے دامد حب د امام صاحب  
 دے - أَيَّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتُمْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحًا بَاطِلًا - کہتے ترغیب  
 دے دے خبرے تہ چہ ضرور بنجھہ د ولی سرہ مشورہ کوی  
 او زیادت د جماع شوے دے پہ حدیث د عسیلے سرہ - او د ا  
 حدیث مشہور دے پہ دہ زیادت پہ کتاب اللہ جائز دے - یا  
 د نکاح نہ مراد جماع دہ - او نسبت شوے دے شیخ تہ پہ اعتبار  
 د تمکین سرہ - او عقد خو معلوم شوے دے د زوجا نہ نو پہ  
 کلام کہتے تاسیس رائے چہ بہتر دے د تاکید نہ حکم چہ پہ  
 تاسیس کہتے افادہ وی - او پہ تاکید اعادہ د ذہے خبرے  
 وی - افادہ خو بہتر دہ د اعادے تہ -

او د ہفتہ  
 حوا کزوری  
 وہ نو دے  
 رپوت او کرج  
 نبی علیہ السلام  
 تہ نو نبی علیہ  
 السلام ورنہ  
 او فرما بیلیج  
 رفاعہ تہ واپسی  
 غواہی دے  
 وچہ او نو  
 حضور صلی اللہ  
 علیہ وسلم ورنہ  
 او فرما بیلیج  
 نہ شی واپس  
 کہتے ترغیب  
 دا لہ و خاوند  
 ستا کہین گے  
 او حکمی اوتہ  
 د ہفتہ یعنی  
 جماع اوتہ  
 (اصول)

دَبْلُوغٌ دودہ ترجمے  
 دی (۱) نزد کے کید

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ ۲۳۱

(۲) او ختمید ہ - فلا تعضلو هن - کہتے (۱) خطاب دے اولیا  
 د شیخ تہ - او د ازوج نہ مراد ذاہرہ خاوندان دی -

یعنکم - ۲۳۱  
 بعد از رجوع  
 بتعویف قال  
 الخلیل ص  
 التذکرہ بالیوم  
 فیما یرق بہ  
 القلب جمعہ  
 الخلیفہ پایہ  
 ضربی -

۲۳۱، یا خطاب دے ازواج تہ اوکا ازواج نہ مراد نومی خاوندان دی  
پہا دواہ۔ ووجو کبے بھاز مرسل دے۔ یعنی پہا اولہا توجیہ کیتے مراد  
ازواج دی پہا اعتبار دکان سرہ اوپہا ثانی توجیہ کیتے ازواج مراد  
دی پہا اعتبار دکما یول سرہ۔

حولین - دامدہ داسحقاق د  
اجرت دہ - حکمہ چہ شپڑ میاشتے خو  
۲۳۳ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ

دپارہ دعادت کولو دپچی دی دروٹی سرہ۔ حولین مذہب دصاحبین  
دے۔ اوکا امام صاحب پہا نزد مدہ دارضاع دوہ نیم کالہ د  
تائید: حملہ و فصالن ثلاثون شهرا راحقاف: ۱۵)

لاتصار والدة - چہ معلومہ صبیغہ شی نو معنی داشوہ چہ ضرور  
د نہ رسوی مور تہ چہ ارضاع پے لازموی سرہ دے طاقتی دھنے  
نہ۔ ولا مولود لہ۔ ضرور د نہ رسوی پلار چہ بلا وجہ پچہ دمور  
نہ جدا کوی۔ یا ضرور نہ شی رسولے پلار تہ چہ پہا دہ باندا اجرت  
دمور دپچی دپارہ چہ یر مقرر کرے شی داجرت داجنبی نہ۔

فائدہ: یا مولود لہ نہ معلومہ شوہ چہ نشیبہا دپلار نہ وی -  
فائدہ: یا اجرت دمور دارضاع ہلہ دے چہ دامطلقہ وہ -  
اذا سلمتم - کلہ چہ حوالہ کئے تاسو ما ائیتیم ہغہ شے چہ  
تاسو مقرر کرے وی۔

۲۳۴ وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِنْكُمْ  
لہ دے عہا یہ نہ معلومی  
چہ د متوفی عنہا زوجہا

عدت خلور میاشتے اولس ورخے دے نو کہ حاملہ وی یا غیر حاملہ وی  
اوکا اولات الاحمال اجلہن ان یضعن حملہن رطالق: ۴) نہ معلومی  
چہ د حاملے عدت وضع دحمل دہ - نو کہ مطلقہ وی او کہ متوفی  
عنہا زوجہا وی۔ نو پہا - متوفی عنہا زوجہا حاملہ کیتے تعالہ رض  
د د وار و سور تو نورانے۔ نو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا او فرما ید

لہ نہ پہ مطلع  
حاملے کیتے چہ عدت  
تے وضع دحمل  
دہ اتفاقاً او  
نہ پہ متوفی  
عنہا زوجہا  
کیتے چہ حاملہ  
نہ وی چہ عدت  
تے خلور میاشتے  
اولس ورخے  
دی اتفاقاً  
۲  
چہ بلا عدت  
پہا ور کو کیتے  
منع کوی او  
چہ بچہ ہولہ شی  
صبیغہ نو معنی  
تے دادہ چہ  
ضرور نہ شی  
رسولے مور  
۱۲ ۱۱ ۱۰  
مشورہ امام  
د تواضع دہ -  
فررتی ست دلیل  
رسیدگان کمال:  
کچھ چرن سوار بہ  
منزل رسید پیادہ  
شود۔

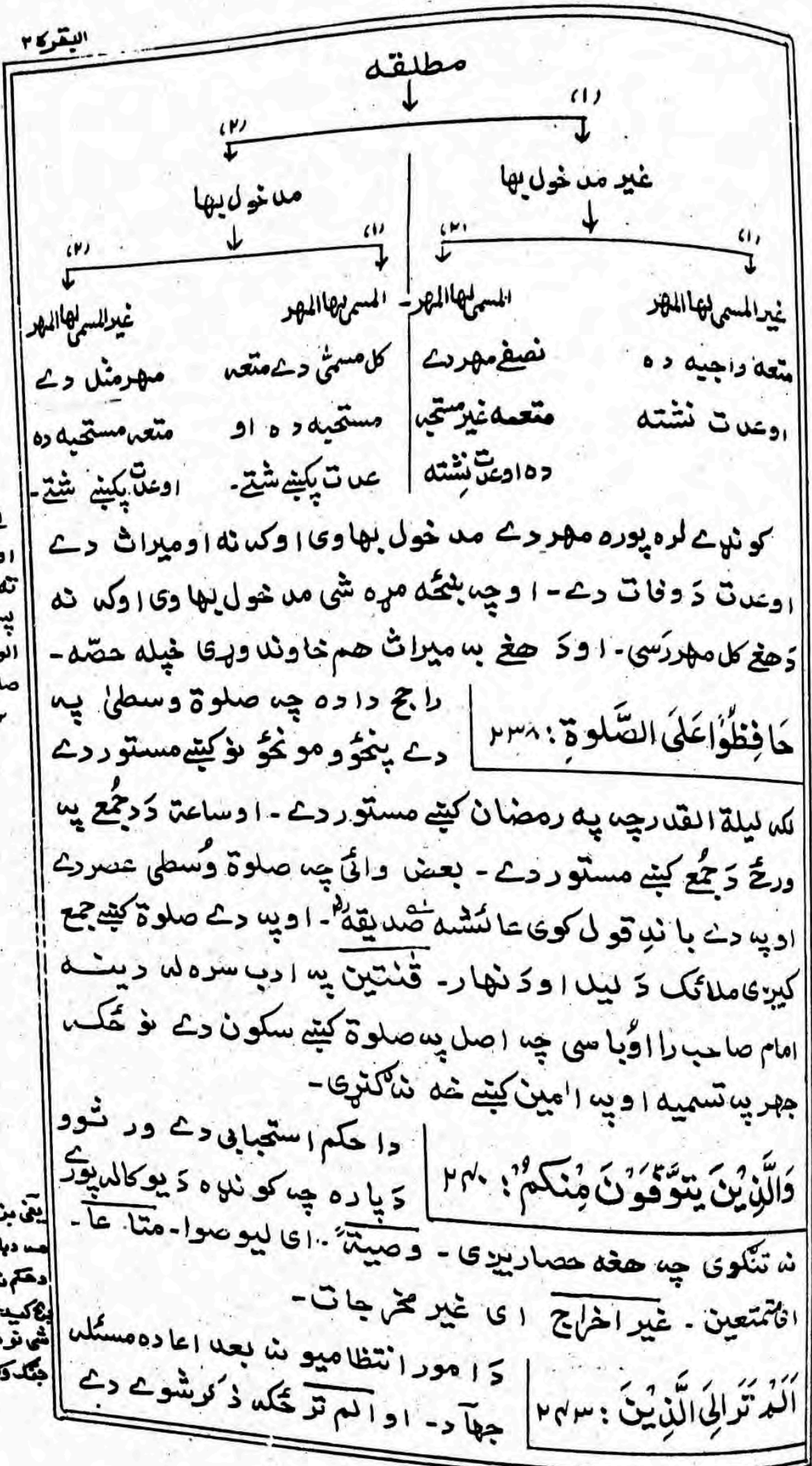
چہ دے عدت ابعدا لاچلین دے - یعنی پیا وضعہ دحمل - او پیا  
 خلو رمیا ستوا اولس ورٹو کینے - چہ کومہ مدہ او گدہ دہ نوغہ د  
 دے عدت دے - او عبد اللہ ابن مسعود فرمائی من شاء باہلہ  
 دے عدت وضع دحمل دہ - حکہ چہ سورۃ بقرہ مخپنہ دہ (۲۷۱)  
 او سورۃ طلاق وروستو دے (۹۹) - نو پیا بجائے د تعارض کینے طلاق  
 ناسخ دے بقرے لہ - "تائید: حضرت عمر فرمائی کہ خاوند د حاملے  
 لاپہ تختہ د غسل وی او پچے د حاملے پیدا اشو نو عدت تے ختم  
 دے - (۲) سبیعہ اسمیہ د سعد بن خولہ بجابی چہ کونڈہ شو ہ  
 او زرے پچے پیدا اشو نو دے خان سنبال کہ پہ غرض د خاوند - نو  
 ابوسنایل بن بعکک ورتا او وے چہ تہ بسٹلو رمیا شتے اولس ورٹو  
 عدت تیرہ وے - نو دے د نبی علیہ الصلوۃ والسلام نہ پیوس او کہ  
 نو نبی علیہ الصلوۃ والسلام ورتا د نکاح اذن او کہ -  
 فائدہ :- معلومہ شوہ چہ د کونڈے نکاح خاوند دے الیتہ  
 کہ نکاح نہ کوی د خپلو پچو د خدمت د پارہ سرہ د عفت نہ  
 نو ثواب دے - او کہ نکاح کوی د عفت د پارہ نو بیا ثواب دے  
 انما الاعمال بالنیات - افرط تفریط نہ دے پیا کار -

مکہ منقر من  
 چکونڈے سرہ  
 نکاح صحیحہ  
 رکایت اویا  
 خطبہ ابوشاہل  
 ابن یسکک  
 بخاری صحیحہ  
 الفقہ زرعیہ  
 عبد اللہ بن  
 مسعود و ستا  
 علقہ و ستا  
 ابراہیم و ستا  
 حماد و طحہ  
 ابو حنیفہ و  
 عجمہ ابورسنا  
 و خیرہ محمد  
 و سائر الناس  
 یا کلون  
 رفیع امام  
 ابو حنیفہ

د ا بیان د کوڑ دنی | وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ : ۲۳۵ دے -

ولا تعزموا عقدة النکاح - نہی د احکامو شرعی تقاضا  
 د بقی د مشروعیت کوی - خودالا تعزمواتے نہ مستثنی دے  
 بلکہ دانکاح باطل دے - او امام ماکد صاحب وائی چہ پہ  
 دے نکاح سرہ حرمت تابیدی راجی -

پا دے کینے اقسام مطلقہ بیان دی | وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ : ۲۳۶ (۱) غیر مدخول بہا صراحتہ (۲) او مدخول  
 بہا ضمنہ - پیا دے تقشہ سرہ - رپہ ۱۳۱ کینے اے او گورہ -



لہ چہ ہغے  
 اووے کابتا  
 تہ چہ اولیکہ  
 پس صلوة  
 الوسطیٰ نہ  
 صلوة العصر  
 ۱۲ ۱۳

یعنی بزدل کیری  
 نہ دہارے قتل  
 و حکم نہ شوک  
 بیج کیبہ نہ  
 شی نو ضرور  
 جنگ و کبری۔

چہ معلومہ شی چہ دا اصلی مسئلے دَ چہا دسرہ تعلق لری۔ دیار ہم  
 ذروان علاقہ واسطہ (ابن کثیر) اَلوَف۔ پہا زرکا وُو تعین دَ الوِ ق  
 من فضول العلم دے۔ فضول العلم ہغہ وی چہ پہ وجود کینے دے  
 ثواب اوپہ عدم کینے دے عذاب نہ وی۔ الموت۔ مرض یا دشمن  
 (مسئلہ) چہ پہ کوم مقام کینے مرض او لبری ہلتہ تلمہ ہم نَشْتِ  
 او تیختہ تے نہ ہم نَشْتِ۔ فقال الله لهم موتوا۔ یعنی اللہ تعالیٰ  
 ہغہ مرہ کرہ۔ نو سپے ولے دَ دشمن نہ تختی۔ مرگ خود باری  
 تعالیٰ پہ قدرت کینے دے۔ ابوالکلام آزاد وائی چہ دشمن پہا دوی  
 غالب شو۔ ثم احياهم۔ یعنی بیائے ژوندی کرہ۔ او آزاد صاحب  
 وائی چہ باری تعالیٰ پہا دوی کینے ہمت پیدا کرہ او دوی دَ دشمن پہا  
 مقابلہ کینے او ردیدہ۔ پہا ظاہر کینے معلومیدری چہ آزاد صاحب دَ  
 خوارق نہ منکر دے۔ لکہ دغہ مسلک دَ معتزلو و دے۔ لیکن دَ ہغہ  
 دستور دے چہ دایسے توجیہ کوی چہ مخالف تے نہ انکار و نہ کی  
 نہ چہ ہغہ خوارق نہ مئی۔ او چونکہ آزاد صاحب پچھلے غلطی تہا  
 کیدہ او دَ علماء و قد رئے کا وہ لہذا علماء پہ ہغہ پیسے چیر نہ وو  
 لگیاشوی۔ سرہ لہ دینہ اور شاہ صاحب پے رد لیکلے دے چہ دے  
 ضعیفہ توجیہ حوالہ کی مفسرین تہا نو رڈے او کی۔ او قوی  
 توجیہ حوالہ کی حنان تہا۔

اقرب  
 علم ان القرب  
 يقال في القرب  
 والقربية في  
 المعتزل و  
 القربى و  
 القربية في  
 النسب۔ ۱۳  
 بابہ کرم  
 فوائد اللہ

دائمنہ وہ چہ قلیل لوہ | **اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَأِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ : ۲۴۶**  
 خدائے پاک برے ورکوی  
 هل عسىٰ - ستا سونہ توقع دہ۔ عسىٰ مفرد پہ قرآن کینے خبر دے  
 اوجع استفهام دے (کسائی)۔ وما لنا الا لنقاتل۔ ما کلا تفعل  
 وان لا تفعل لغتان فصيحتان (ابن جریر)  
 طالوت علم عبری دے۔ شوک وائی  
**وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ : ۲۴۷**  
 لقب دے دَ طول نہ او علم دے سا ول

ابن قیس دے پہ سر یانی کیتے۔ (ابن جریر)

اقی یكون له الملك علينا۔ محکمہ چہ دے خود نسل د بن یمن نہ دے  
 ہغہ خود شاہی نسل نہ دے بلکہ شاہی نسل خود یھودا دے  
 او د نبوۃ نسل د لاوی دے او دے پہ دواہ و کینے نہ دے او نہ  
 مالدار دے۔ ولم یؤت سعة من المال نہ دے ورکھے شو دے  
 ورتہ ذیاذت کمال۔ و زادہ بسطت فی العلم۔ ورکھے دے ورلرہ  
 زیادت پہ علم کینے۔ باری تعالیٰ پہ دوی رداو کہ پہ خلور و جوہ  
 سرہ چہ دے د با د شاہی لائق دے را، علم رس جسم رس د حکومت  
 اختیار د خدائے تعالیٰ دے را، مال ہم د ہغہ دے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ: ۲۴۸  
 سکینۃ۔ تسلی۔ وبقیتہ۔ واو تفسیر دے  
 مما ترک ال موسیٰ۔ خہ تبرکات و و۔

فائدہ:- د کوم شی تبرک چہ منصوص وی پہ ہغے بہ قول کو و۔  
 لکہ وینتہ د بنی علیہ الصلوۃ والسلام چہ تقسیم شوی وو پہ حجت  
 الوداع کینے۔ او غیر منصوص پہ نہ قیاس کیری پہ منصوص بانہ۔  
 حکمہ چہ تبرک د شی معقول نہ دے بلکہ منقول دے۔ نونص غیر معقول  
 شو۔ او د نص غیر معقول تعدیتہ نہ صحیح کیری۔ (اصول فقہ)

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ: ۲۴۹  
 ہر گلہ چہ را او ویستہ طالوت  
 لسنکر ولرہ۔ جنود جمع دہ

او چند جنس دے او چندی مفرد دے۔ بنہر۔ نھر شریعہ چہ د  
 اردن او د فلسطین پہ در میان کینے دے۔ بقول ابن عباس صاحب  
 (ابن کثیر) ومن لم یطعمہ چا چہ اونہ سکے دا او بہ۔ طعم۔ مستعملیگی  
 پہ ماکول او مشروب دواہ و کینے نو وارد نہ شو اعتراض د پادری  
 چہ لم یشوبہ پکاروہ۔ الامن اعترفی عرفتہ۔ چا چہ دک کہ یو چونڈ  
 عرفتہ درے واہہ مستعمل دی۔ الاقلید۔ درے سوہ دیار لس (ابن عباس)  
 تائید: بآء وائی چہ اصحابو د رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

بہ خبرے کو لے چہ شمار دے ریانا نو او د جالوت د ہغہ لبکر چہ د  
شہر نہ پورے وتی وویو وہ - (بخاری)

الذین یظنون بہ داتے خیال وہ - مع الصبرین - معین پہ اعتبار  
دعون دے نہ زمانی اونہ مکانی -

ھر کھلہ چہ را او وقتہ د پارہ د جالوت -

وَلَمَّا بَرَزُوا: ۲۵۰

افرع علینا صبرا - صبرے مشا بہ ک، دا او بوسرہ

دا استعارہ بالکنایہ شوہ - او افرغ تے ورلہ ثابت کہ نو د اخیلیہ شوہ  
قصہ :- میدا ان چنک تہ جالوت

فَهَزَمُوهُمْ بِأَنِّ اللَّهِ: ۲۵۱

یواحے رانے مسلح - پہ مسلمانا نورعبا

رانے - شوید او وے چہ چادہ لرہ مرکہ نغزہ یہ ورلہ خیلہ کور

ورکم او جالوت او وے چہ زہ بہ ورلہ نیمہ بادشاہی ورکم

ایشی داود علیہ السلام پلار سرہ د شیر و حمانو پہ چنک کپتے شریک

وہ - پیغیور تہ خیل حمان مخارج کرہ نو د ہغوی منظوری اونہ شوہ

نو داؤد علیہ السلام تے ورتہ پیش کہ دے کشر و - داؤد علیہ

السلام او وے چہ زہ بہ تے د خدا تے پہ حکم سرہ مرکم - نوور پے

لاہ - او جالوت تے پاسرا و ویشتہ او مر تے کہ - نو پیغیور ورتہ

خیلہ لورور کرہ - او جالوت دے پہ نیم حکومت باند کورنو کہ - بیا

د ہغہ د مقبولی د وج نہ اویریدہ او د ہغہ د مرکی ارادہ تے

او کرہ - نو داؤد ہجرت او کرہ - بیا چہ جالوت مرشہ نو بنی اسرائیلو

داؤد علیہ السلام واپس راوستو -

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا: ۲۵۳

منہم من کلم اللہ دا کلام مع  
المحجاب وہ - چہ خلاف راندنی

د ماکان لبشران یکلمہ اللہ - (شوری: ۵۱)

اعادہ مسئلہ تو حید ثانیاً پورائے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ: ۲۵۵

نفی شفیع قہری - دیتہ اشارہ دہ

عالمی معنی  
خبر بعد خبر  
دے یا خبر  
د مبتدا محذوف  
دے چہ ہو  
دے یا صفت  
دے د ہو  
بنا پہ د چہ  
ہوا اسم دے  
نو لازم نشو  
توصیف د  
ضمیر مہکے  
ضمیر مہکے  
یوصف و  
لا یوصف  
پہ دے  
رکتبہ نمونہ

چہ مقصود دجھا دنہ اعلا ددے کلے دہ۔ نو حسن د جھاد د وچے  
 ددے توحید نہ دے۔ القیوم۔ د تمام عالم سنبا لونکے۔ سنت ولا نوم  
 السنۃ فی الرأس۔ والنعاس فی العین۔ نوم غلیہ دہ پہ عقل چہ  
 ختمیوی پہ احساس (خازن) کرسیہ۔ ”تم آسمان رتھا نوی (۳) عرش  
 دے (حسن بصری) (۳) یا بادشاھی (شاه ولی اللہ) (۳) یا علم الہی (ابن  
 عباس)۔

فائدہ:۔ عالم دیا رلس کری دی۔ خاورے (۱)۔ اویا (۲)۔ ہوا۔ اور۔ د عالم  
 سفلی دی۔ اوہ اسمانوتہ۔ ائمہ کوسی۔ نھمہ عرش۔ د عالم علوی دی  
 سدئی وائی تمام عالم پہ کرسی کینے داسے۔ دے لکہ حلقہ پہ بیبا بان  
 کینے۔ اویا کرسی پہ عرش کینے ہم داسے دہ۔ خاورے چہ و پرہ کرہ  
 دہ پہ اوبو کینے پناہ دہ صرف یوسرے بنکارہ شوے دے ہفہ  
 بیاربعہ مسکو نہ دہ۔ فتعالی اللہ علوا کبیرا۔

حاصل مضمون:۔ مقصود دجھا دنہ

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ ۲۵۴

داند دے چہ کافران بہ پہ زور  
 مسلمانا نو تہ تکلیف نہ شی رسولے نورقد تبین الرشدمذالغی یعنی  
 ہدایت اوصلالت بنکارہ شوی دی۔ نوچا چہ (۱) رشد و اغست  
 نواللہ نے ولی دے د شبہات نہ یہ نے رنپا تہ را اوباسی اوچا چہ  
 (۲) گمراھی اختیار کرہ نوشیطان نے ولی دے۔ نو دے درنپا تہ را  
 اوباسی ظلمت تہ۔ تہ نہ کورے نرود کافر تہ چہ شیطان نے  
 مکرے وہ نو د رومرہ عتہ پیغیر مقابله تہ تیارشہ نو دا قصہ  
 تفریح شہ پہ دویم قانون بانڈ۔ اول کورے عزیز علیہ السلام  
 او ابراہیم علیہ السلام تہ چہ د ہغوی مکرے خداوند تعالیٰ وہ  
 نو ہغوی د علم الیقین نہ عین الیقین تہ راغلہ۔ نو داد وہ قصہ  
 تفریح شوے پہ اول قانون بانڈ نولف نشر غیر مرتب شو۔

اللهم ارحم شیوخنا -

الی الذی حاج ابراہیم - نرود ابن کوس ابن سام ابن نوح بایلدے  
 پایہ تخت وہ - تمام جہان حکمران وہ - لکہ بخت نصر - اوپہ مسلمانانو  
 کینے سلیمان علیہ السلام اوسکندر رومی کے تمام دنیا حکومت کریدے  
 قال لبتہ یوما او بعض یوم - دے دینہ معلومہ شوہ چہ مردگان  
 دے دنیا کے احوال نہ نہ دی خبر - مہرے پہ خواب کینے لیدل دا سے  
 دی لکہ ژوندے لیدل - ملا علی قاری لیکے پہ مرقات کینے  
 الرءیا عند اهل السنۃ والجماعۃ خلق الله اعتقادات فی قلب  
 النائم کخلقها فی قلب الیقضان (حاشیہ مشکوٰۃ ص ۳۹۴)

شہداء کے ہر کلمہ چہ مزے بیا موندے پہ جنت کینے  
 نواوئے وے چہ شوک پہ اور سوی روئے وٹوئے تہ چہ موندہ  
 ژوندی یو پہ جنت کینے چہ بے رغبتہ نہ شی کے جنت نہ - نو  
 باری تعالیٰ اووے چہ زہ بہ نے اور سوم نوافزل اللہ تعالیٰ  
 لا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا رالاعراب: (۱۶۹) مشکوٰۃ  
 معلومہ شوہ چہ شہید پہ خواب کینے نہ شی راتلے دنیا تہ  
 ورنہ نو شہداء کے ایک پہ خپل قوم کے خپل حال نہ پہ خواب  
 کینے خبر کرے وے - خہ تحقیق مشکوٰۃ ص ۱۴۲ کینے دے چہ مہری  
 دے دنیا نہ خبر نہ دی ٹکک چہ زور مہرے کے نوی مہری نہ کے دنیا  
 پیوس کوی -

آلم تو من - اے الم تعلم - ولم تو من دا د قبیلے کے الزام کے  
 مخاطب دے ہمالم یلتزم - (اور شاہ) یعنی کے مخاطب نہ یو کار شوے  
 وی ہفہ کے دے کے شان سرہ مناسب نہ وی نو متکلم ورنہ زیاتہ  
 زور نہ درکی چہ کے ہفہ کے الزام نہ وی کرے - دا پہ ہفہ کے  
 کینے وی چہ کے متکلم کے مخاطب سرہ صحبت وی - لکہ یوشاگرد کے  
 استاذ پہ چائے کینے تاخیر کی نو استاذ ورنہ الزامًا اووا چہ

خا تہ تہا پہ مرگ خوشحال شوئے۔

ابوالکلام آزاد وائی چہ ہرکلہ ابراہیم علیہ السلام تہ فرمان او شو  
 د تبلیغ فودہ او وے چہ اے خدایہ داکا فرجہ مہرہ دی نوختکہ بہ ژوندی  
 شی پہ ایمان سرہ۔ نو باری تعالیٰ ورتہ او وے چہ خلور پرندہ کا ن  
 واخله او دکخان سرہ ئے عادت کہہ او بیائے پہ مختلفو غرو نو کیدہ  
 او بیا ورتہ او اذ او کہ نور بہ شی تاتہ نو انسان خو عاقل دے  
 دہ سرہ چہ مھنت او کے نو ضرور بہ ایمان سرہ عادت شی۔ او دہ  
 ویلی دی چہ پہ کتا ب اللہ کینے د تکرہ تکرہ کولو کہ نمانو خبرہ  
 نیشے۔ لیکن ابن عباس صاحب فرمائی فصرحن نبطی ژبہ دہ معنی  
 ئے دہ تکرہ کول۔ وہب ابن منبہ وائی چہ دارو صی ژبہ دہ پہ دتہ  
 معنی کینے۔ صار الشئ قطعاً المنجد

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ ۲۶۱: مسئلہ اتفاق یعنی داعلا د کلمتہ اللہ  
 د پارہ چہ جنک کیری نو مال خرچو لو

تہ پکینے ضرورت وی۔ لیکن شرایط د قبول د صدقے شپہ دی را، اموالہم  
 (۲) فی سبیل اللہ تم لا یتبعون ما انفقوا (۳) منا (۴) ولا اذی کالذی  
 ینفق مالہ (۵) رتاء الناس۔ (۶) ولا یؤمن باللہ۔ یعنی (۱) خپل مال  
 بہ وی (۲) او د پارہ د خدائے بہ وی رس ملازہ بہ نہ وی (۳) او تکلیف  
 دسول بہ ہم نہ وی (۴) ریاء بہ ہم نہ وی (۵) او ایمان بہ وی (معارف)  
 نذر را، یو مطلق وی رس بل مقید

وَمَا انْفَقْتُمْ مِنْ نَفْقَةٍ ۲۷۰: د مقید پہ حق کینے نبی علیہ الصلوٰۃ

والسلام فرمائی " لا تنذروا فان النذر لا یمنع من القدر شیئاً وانما  
 یستخرج بہ من مال البخیل" (مشکوٰۃ ص ۲۹۷)

او دویم نذر د پارہ د تقریب د غیر اللہ دے د ہخہ چحق کینے باری تع  
 فرمائی۔ وما للظلمین من انصار۔ نو د دے ایتہ د نذر نہ مراد  
 مطلق دے لکھ دے نذر نہ ترغیب ورکھے شوئے دے۔

۷۰

الطال اضعف  
 العمل الاول  
 اشد حسنی  
 يكون منه البيول  
 السدرار في  
 شيوهم  
 باران ۱۲  
 فرید النعم  
 بزیاة  
 یصح الخ ۲۴۶  
 قال ان الربا  
 وان كشر فان  
 عاقبته نصیر  
 الى اقل ۱۳  
 مکتوۃ ملاک

فائدة :- زنجشیری دانی چہ کومہ کلمہ چہ فاعلے نون وی او عین کے  
 فاروی نوپہ ہنخ کینے بہ خروج وی لکہ نفق، نقد، نقد، نقر، نفت  
 نفی، نفخ، نفح - لکہ چہ جیم او دوہ نو نو شا راشی نو معنی بہ پکینے د  
 ستر وی لکہ جن، جنت، جنون، دارنگے چہ عین، ذال، یا راشی  
 نو معنی د قطع بہ وی پہ کینے - لکہ ماء - عذب، عذاب -

ان تبدوا الصدقات ۲۴۱

پہ ورخے د قیامت د عرش پہ سوری  
 کینے بہ وی را، امام عادل رہ، حوان

عابد رہ (۳) محبت والا مسجد سرہ رہ، محبت فی اللہ رہ، مانع د زنا نہ  
 عند الدعوت رہ (۴) حقیقہ صدق والا رہ، چوہا والا پہ خلوت کینے (بخاری)  
 وتو توها الفقراء - معلومہ شوہ چہ خیرات ہنخہ دے چہ د  
 فقیر حاجت دفع کی - نہ چہ مال ضائع کی -

فائدہ :- چرتہ دا اعلان او چرتہ زہونہ د وطن دا خیر اتو نہ  
 بہ بین تفاوت راہ از کجاست تا بہ کجا - (غریب)

للفقراء الذين احرصوا في سبيل الله ۲۴۳

لا يستطيعون ضربا  
 اے انفقوا -

طاقت نہ لری د سفر محکہ چہ وزکار نہ دی د اعلاء د علمتہ اللہ  
 نہ دایسہ نہ چہ مریضان دی - معلومہ شوہ چہ اعلیٰ مصرف د  
 صدقات طالب العلم دی -

يحبسهم الجاهل اغنياء من التعفف - معلومہ شوہ چہ  
 طالب العلم پہ خود داروی - الحافا - پہ وازہ خولے سرہ  
 رشخ سرحداً ) فان الله ين علم - و غیب دے انفاق تہ -  
 زجو برائے ربو کفور -

الذين يأكلون الربا ۲۴۵

مس - جنون - انما البیع مثل

الربوا تشبیہہ معکوسہ دہ - ومن عاد - الی تحلیل الربوا - یا د  
 خلد ونا تہ ل مکث مراد دے -

انرباسیعون  
 جزا آیرھا  
 افیکلج  
 امہ -  
 مکتوۃ ملاک

نہر البقرہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ: ۲۸۲ | دریم حد بیان امور انتظامیہ  
علیہ الحق سفیہا - معلومہ

شوہ چہ پہ سفیہ بہ ججروی دامنہ ہبہ صاحبین دے - او امام صاحب  
والہا چہ پہ پنکویشتم کال بہ ورتہ مال حوالہ کیری - محکمہ باری تعالیٰ  
فرمانی فان انستم منهم رشدا فادفعوا الیہم اموالہم - (نساء ۶۱)  
رشد نکرہ دہ او نکرہ پیا اثبات کینے مطلقہ وی نورشد تحقیقا وی او  
کہ تقدیر او پہ دے مدہ کینے سرے درجہ د جدتہ رسیدی محکمہ  
چہ دولسم کال د بلوغ دے او اقل مدہ د حمل شپہ میاشتہ دہ -  
ولا یضارکاتب - صیغہ مجہولہ او معلومہ د وارہ کیدے شی  
یعنی ضرور نہ رسوی کاتب یا ضرر نہ شی رسولے کاتب تہ -

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ: ۲۸۳ | فرہن مقبوضتہ - ای فیناسیہ  
مرہونہ مضمون دہ پہ مر تہن

پہ اقل د دین او د قیمت د مرہونے - زواید (لکہ جوار د پتی) مضمون  
دے پہ استہلاک سرہ - او منافع (لکہ سکونت د کوٹے) مضمون  
نہ دے محکمہ دا اعراض دی او د اجارے عقد د اعراض ضرورہ  
دے - داسے نہ چہ دامنہ حلال دی - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
فرمانی (لبن الحد یثرب بنفقته اذا کان مرہوناً مشکوٰۃ ص ۲۵) فی  
الحاشیۃ (والجمہور علی ان منافع المرہون للواہن والنفقتہ علیہ  
والحدیث منسوخ بآیتہ الربو فانہ یلزم انتفاع المرہن لاجل دینہ  
وکل قرض جرانفع فهو حرام) یا معنی دادہ چہ پی سکلی شی پہ  
عوض د نفقہ کینے -

فائدہ :- رهن عقد د وثیقی د دین دے نہ چہ از سر نو رو پے  
ورکوی د پارہ د پتی رهن کولو دا خوربوادہ -

لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا: ۲۸۴ | لہا ما کسبت - ای  
اجتہدات ام - لا

لہ نیارہ د  
راہن چہ مالک  
د پتی چہ د  
مرہونے دے  
لہ تکلیف بہا  
لا یطاق جائز  
دے محکمہ  
مقصود د  
احکامونہ اتہ  
دے خو دا  
تکلیف واقع  
نہ دے پہ  
استقامت  
سرہ ۱۲  
ریضاوی

و علیہا ما کتبت - ای لا تو اخذ الا بما اجتهدت فی تحصیلہ من المعاصی فان

یہ معراج کتبے

الافتعال للبالغۃ (رشافیہ)

مئی تہ درجہ

فائدہ :- ہاجس ضعیفہ خطرہ ورپسے خاطر دے بیجا حدیث النفس پہ

انعام میلاد شہ

دوی کتبے حساب نشے دخیروی اوکا دشروی - حکمہ دا غیر اختیار ی

۱۱- صلوٰۃ خمسہ

دی - بیاضم دے دامعبدال دے پہ خیر کتبے نہ پہ شر کتبے بیاعزم دے

۱۲- خواتیم سورۃ

دا پہ خیرا و شر دوار و کتبے معتبر دے - ان سینا - ای ترکنا - رطھا (وہ)

بقرہ -

یعنی ہیر نہ دی مراد حکمہ چہ پہ ہیر کتبے گناہ نشے -

۱۳- مغفرت مؤمن

أَوْ اٰخِطَانَا - معلومہ شوہ چہ پہ خطا کتبے گناہ شے - خطا پہ فعل

۱۴- مغفرت مؤمن

کتبے وی - لکہ گولی د بکار نہ تیروزی اوسرے مرستی - یا خطا پہ ظن

۱۵- کمال دینی پہ

کتبے وی لکہ چہ سہے گمان وکی پہ چا د کافر او ہتھ مسلمان و کی -

۱۶- اعتبار دامت

معتزلہ وائی چہ پہ خطا کتبے گناہ نشے - حکمہ داسرے قاصد د گناہ

۱۷- سرہ دے -

نہ دے - دوی نہ دی خبر چہ ترک د احتیاط گناہ دے - البتہ مثلا پہ

۱۸- تشریح دست سلطان

قتل کتبے بہ د قتل گناہ نہ وی - بلکہ د ترک د احتیاط گناہ دے

۱۹- چرکار دورد -

اصرا - گران احکام - مالا طاقتہ - مصائب - فانصرتنا علی لقوم

۲۰- (ازلا الحکام)

الکفرین ہ حجو بند سہ امداد اوکا د ہتھ قوم پہ مقابلہ کتبے

چہ ستا توحید نہ منی یعنی - یا ایہا الناس اعبدوا ربکم - مسئلہ نہ

مغز د سورۃ بقرہ دادے چہ دینی او دنیوی لحاظ سرہ منتظم

شی او دلالہ الا اللہ محمد رسول اللہ د اشاعت د پارہ جہاد او کی -

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی آ - لَیْسَ مِنْ اٰخِرِ الْبَقْرَةِ مَنْ قَرَأَ هٰمًا

کفتاہ (مشکوٰۃ ص ۱۱۵)

تمت سورۃ البقرہ - ۱۴ محرم ۱۴۰۱ھ یارب لک الحمد

کما ینبغی لجلال و جہک و عظیم سلطانتک

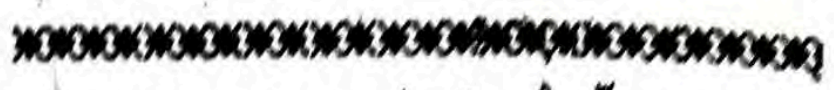
عجبتک بکرمک و عظمیتک و انوارک و انوارک

کتابت - ابو سعید سواتی ۱۳ - ۱۹ -

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## سُورَةُ اِلٰی عِمْرَانَ مَدَنِيٌّ دُوَّ

۳  
۱۵  
۸  
۶  
۲ رسالت



پہ ترتیب قرآنی سورہ دترم کے او نزولی سورہ (۱۹) دے۔ بعد الانفال و قبل الاحزاب۔ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی چاہا و لوستوا ال عمران پہورئے و جمع نو دعاہا ورتد کوی ملائک ترشپے پورے۔ (رواحی)

ایا توندئے دوہ سوہ دی اور کوعات ئے شل دی

**ربطاً** "سورہ بقرہ دہ مضامینو نہ اعادہ توحید رسالت جہاد انفاق۔ (۲) و توحید د در یو طرفو نہ دلته صرف پہ یو طرفی یعنی د نفی د شرک فی التصرف بخت دے۔

(۳) د نورو شبہو چہ وارد یزی پہ توحید بانہ۔ جو ابو نہ۔

(۴) پہ سورہ بقرہ کینے اصلاح دیہود وہ۔ دلته د نصار او دہ۔

**فائدہ**:- پہ اولود وار و ربطو نو کینے د اسورہ د ما قبل د پارہ تخصیص دے۔ او پہ روستنور ربطو نو کینے تمہ او تکملہ دہ۔

پہ دے سورہ کینے دوہ حصے دی۔

### خلاصہ

(۱) پہ اول حصہ کینے دوہ مضمونہ دی۔ توحید

د اول سورہ بنا آتیا ایۃ۔ رسالت د واذ اخذ اللہ ميثاق النبیین

(۲) پہ دویمہ حصہ کینے چہ شروع دہ دیا ایہالذین امنوا نہ (۱۱۲) ہم دوہ مضمونہ دی۔ جہاد و انفاق

سبب نزول:- وفد نجران شپیتہ کسان پہ ان بان سرہ راغلو د مناظرے د پارہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ۔ چہ عیسیٰ متصرف فی الامور دے۔ ابوالمحارثا ئے عالم او عبدالمسیح امیر وہ او ایہم سید ئے وزیر وہ۔ (محمد بن اسحاق) نو آتیا ایا توند نازل شو د اول نہ۔

بلا تشبیہ  
 اللہ صہ  
 دعاب ۱۲  
 دیکھ نہ کہ یہ  
 قندہ کینے اوبہ  
 و سکی ، تو یہ اوبہ  
 کینے وینے  
 - - -  
 قال یما یما  
 شہد اللہ - ۱  
 یوم القیامہ  
 فیتقول اللہ تبارک  
 عبیدہ عبد اللہ  
 قانا بحق من  
 ادق بالحد  
 ادخلو امیدی  
 بیعتہ  
 اس حدیث کیلئے  
 غالب قطان نے  
 ایک سلسلہ اشعار  
 کیا تھا: پھر  
 ۱۲۱۱ء غمش نے  
 اسکو حدیث  
 سکھایا۔  
 (ترجمہ صفحہ ۲۵)

انجیل - پہ سریانی کینے وائی نورالعین - تورت پہ عبرانی کینے وائی  
 علام الحق تبارک و تعالیٰ (۲۱۳) - منہ آیات محکمات - ۱۰، واضح الدلالہ -  
 احکمت آیاتہ (ہود ۱) پختہ مضمون والا - پہ دے معنی سرہ کل قرآن  
 محکم دے - پخلا ف د معنی اولیٰ ش - دارنگے - و آخر متشابہات - فیہ  
 واضح الدلالہ - کتابا متشابہا رزم (۲۳۱) بعض مصداق د بعض د  
 پارہ پہ دے معنی سرہ کل قرآن متشابہ دے پخلا ف د معنی اولیٰ ش  
 حنّ ام الکتاب دا اصل د قرآن دے - احکام پہ پہ محکم ثا بتیری  
 او د متشابہ یہ ہغہ معنی مراد وی چہ موافق د محکم سرہ وی -  
 دا د اول اعتراض جو اب دے چہ د عیسیٰ پہ حق کینے پہ دے کتاب اللہ  
 کینے روح منہ رشاء (۱۱۱) راغلے دے - او پہ ٹھکنے کتابا بنو کینے ابن اللہ  
 راغلے دے - حاصل جواب دارے چہ د متشابہات دی او محکم وادی  
 چہ اللہ لا الہ الا هو الی القیوم - حاصل دا دے معبود بے د باری تعالیٰ  
 بد ٹوک نشتے ٹھکے زندہ دے منتظم دے قرآن دا وائی او انجیل او  
 تورت ہم دا اعلان کوی او عقل دا وائی ٹھکے چہ دے غیب دان  
 او کار ساز دے پخلا ف د عیسیٰ او د مورد دہ چہ د ایسے نہ دی -  
 او کہ د عیسیٰ پہ حق کینے روح منہ وغیرہ الفاظ راغلی دی نو دا  
 متشابہات دی د دے معنی پہ د محکم نہ معلوموی - والراسخون  
 فی العلم (۷) من یرت یمینہ ، و صدقت لسانہ ، و استقام قلبہ  
 و عفا فرجہ ، و بطنہ فا و لک من الراسخین فی العلم ابن ابی  
 حاتم - جو الہ کسکول ص ۱۱۱)

رسوخ فی العلم کیبری پہ تعلق باللہ سرہ - لکہ ابوداؤد پہ  
 درے روپی کشتی اغستے وہ د پارہ د یرحمک اللہ ویو ہغہ چاتا  
 چہ ہغہ پچھا ز کینے پر بنجے کپے وہ - او الحمد للہ نے ویلے وہ - نو  
 ہاتف ورتا او ویل چہ پہ درے روپی د حانہ جنت و اغستو  
 یا لکہ سرے یونٹے تہائی او وائی داتے رسوخ فی العلم دے - او کہ

۳۔ العنون

علم منہا ان  
 الاولیٰ مسلمۃ  
 و علم ان الثانیۃ  
 تقابل فی سبیل  
 الطاعت فی حقہا  
 صنعة الاحتیاک  
 یقاتلون فی  
 سبیل الطلغوت  
 نساء ۱۷  
 ذلک متاع  
 الحیوۃ الدنیا  
 یعنی دنیا  
 کم شے دے او  
 فانی دے پہ  
 دے نمرورہ  
 کوئی ۱۲  
 در یغا کرے ما  
 بسی روزگار  
 روید گلو بیکلفہ  
 نو بار  
 بسی تیر دی ماہ  
 اردیما ہشت  
 بر آید کہ ما خاک  
 پاشیم و ہشت  
 افسوس چہ بے  
 حکمانہ او بی  
 سلطون او رایش  
 پسرے ویر  
 خامستہ میاشت  
 چہ راشی چہ موثر  
 ختم شویک بو  
 بر کہ خود را بہم  
 کمتر بہیدہ لاجرم  
 او نزد حق باشد سید  
 بر کہ خود را مستحق آتش  
 بہیدہ رحمت حق ان

ورتا اوئی چہ کما د پلا رینجے نو دئے رسوخ فی العلم نہ دے -  
 یا لکہ بادشاہ اوری شاعر تہ اس ورکہ حقہ مر شہ نو اوری  
 لاہ او یا دشاہ تہ او دے  
 اسپ شاپی بہ اوری بخشید باد صر بہ گردش ز رسید  
 کہ چنان تیز بود در رفتار کہ شایب بعاقبت برسید  
 نو بادشاہ ورلہ پہ انعام کہنے بد اس ورکہ - د مرکہ نہ دے  
 تعبیر او کہ چہ داسے تیز وہ الخ (قاری محمد طیب صاحب)  
 یا لکہ یو بادشاہ خواب اولیدہ چہ حجاغا خونہ ارتاؤ شوی دی  
 نو یوتن ورتا او دے چہ ستا قارب بہ مرہ شی - بادشاہ حقہ شو نو  
 بد عالم چہ رسوخ فی العلم تہ وہ - نو حقہ او دے چہ د بادشاہ عمر  
 بذیات وی نو بادشاہ ورلہ انعام ورکہ او مصداق دد وارہ تعبیر  
 یو وہ خو فرق عنوائی وہ -

واخرای کافرة یرو نھم مثل یعم - ۱۳ - لیدہ ہرے فریقے بل لہ  
 دو چند خیل نو مسلمانان درے سوہ دیار نس د پاسہ وو - نو کفار  
 مسلمانا نو تہ د خیل عمان نہ دو چند بنکارہ شو - او حال دا چہ ہغوی  
 خود پیروو یعنی زر کسہ وو - نو پہ دے سرہ د مسلمانا نو پہ زہو نو  
 کہنے تسلی راغلہ حکم چہ د د وہ وو کا فرو سرہ خو بہ یو مسلمان جنگ  
 کوی - او کفار و تہ مسلمانان دوہ زرہ بنکارہ شو نو د کفار و پہ زہو نو  
 کہنے ہیبت رائے تائید؛ فثبتوا الذین امنوا - سالقی فی قلوب  
 الذین کفروا الرعبا لان قال: ۱۲) دا صورت د میدان چنلے وو - او  
 گلہ چہ دوی د یو بد نہ لرے لرے وو - نو دا صورت باری تعالیٰ جو ہر  
 کرے وہ - واذیریکو ہم اذالتقیمت فی اعینکم قلیلا و یقلدکم  
 فی اعینہم لیقضی اللہ امران کان مقولا - (انفال: ۱۷) نو تعارض پاتے  
 نہ شو پہ بین د متلیعہم او یقلدکم کہنے فافہم وکن من الشکرین -  
 الذین یقولون ربنا انما امانا فاعفر لنا ذنوبنا - ۱۴ - د قانہ ما قبل

ال عمران ۳۳ - ذریعہ دعائیہ، قرآن لوستل ہے۔ تہ برسرہ - لوز، تہجد، استغفار، آخرہ شہد

سبب وی دما بعد ذ پارہ - نو معلوم شو تو سل پہ اعمال صالحہ و سبب  
فائدہ ہے۔ پہ ایمان کتبے بہ سببے تو اضع نہ کوی او پہ اعمال کتبے بہ ور تہ  
مجان چیر کوز بنکاری - او معلومہ شوہ چہ غت غت گناہ معاف کیری  
او سببے پہ نہ کافر کیری دامد حب ذ اهل سنت و الجماعت دے - او  
د عقیدے خبرہ چیرہ باریکہ دہ پہ عقیدہ کتبے سببے پہ لب نقصان  
سہ کافر کیری - او پہ عمل کتبے پہ غت گناہ کتبے کفر نشتے -

والمستغفرین بالاسحار - ۱۷ - کمال دادے چہ سببے اعمال  
صالحہ کوی او بیا ہم استغفار کوی - ۱۵ - بیت -

ہم شب پست از عبادت دوتا سحر چشم از شرم بر پشت پا رعند  
عبادت سحری کن نظیری کم کہ ہر چہ کرد دعا پائے صبح گاہی کرد  
پو بر آرد از پیشانی حنین عرش لرزد از این المذنبین (رومی)  
واولو العلم قائما بالقسط - ۱۸ - معلومہ شوہ چہ عالم حقہ دے  
پہ دلہا ربانی کتبے چہ د تو حید کواھی او اشاعت کوی -

ان الدین عند الله الاسلام - ۱۹ - دین، اسلام، شریعت، ملت  
الفاظ مترادف دی - شرعا اولغوی معنی کتبے متغیر دی - پہ اصطلاح  
د قرآن کتبے را، شریعت وائی علم د قرآن تہ رس طریقیت وائی عمل تہ  
پہ قرآن باند تائید؛ وان هذا صراطی مستقیما (انعام: ۱۵۳) - دا  
شریعت دے فا تبعوہ (انعام: ۱۵۳) حا طریقیت دے او پہ اتباع د شریعت  
باند مرتب دے - (۳) معرفت یعنی وصول الی الحق تائید؛ والذین

جا حد وافینا لنهدینہم سبیلنا (عنکبوت: ۶۹) - (۴) حقیقت صداق  
د بیان د قرآن دی پہ آخرت کتبے تائید؛ یوم یأتی تاویلہ راعرف (۱۵۳)  
قل اللهم مالک الملك توئی الملك (۲۶۷-۲۶۸) ثرہ اولیہ تے توحید  
یعنی حرکت چہ عقلا و نقل معلومہ شوہ چہ غیب دان یوا تے  
او کار ساز یوازے باری تعالی دے نو حاجت بہ یوازے د ہغہ  
شاغوارے - او طریقہ د غوغتو دادہ چہ د ہغہ صفات بہ ہغہ

زین لنا سبب  
چیت دنیا از  
خدا غافل تونی  
نے قاش و فقر  
و فرزندوزنی  
یعنی دنیا نوم  
د غفلت دے  
نہ د مال دے  
آب در کش ہلاک  
کشتی است  
آب اندر زیر  
کشتی پست است  
یعنی د دنیا  
تعلق ہلاکت  
دے ورنہ  
دنیا خواہا بہ  
د توفیق د دینی  
دہ ۱۳  
(از روح)  
تولہ شبہ شاد  
عبادت نہ تہ  
وی سو سترہ  
د شرم نہ پہ  
شاد قہووی  
عبادت د سحر  
صداق د نظیر  
کم ہر گز چہ  
شوہ دی داد  
سحر د اعجاز  
دی  
د حرکت چہ  
ٹوک دندامت  
نہ جبر و کبری  
نومرشد رہبری  
د جبر د کنگار

قوم کفند بہ معافی صریحاً چون کہ سرزید و شیخ محمد علی - بیانی عزیز دسترخوان پہ اور سینہ پاک مشو او  
اور منہ سوزید و غوائس ورتہ او وچہ کچھ پیدہ لاس پاک کہیہ دے نو (ال عمران ۳) جہ سلمان اتباع

وسیلہ کوی - قال النبی علیہ الصلوۃ والسلام (اسم اللہ الاعظم اذا ادعی بہ  
اجاب فی ہذہ الالیت (ابن کثیر)

لا یتخذ المؤمنون الکفرین اولیاء الخ (۲۸) -

(۱) موالات - ذرہ تعلق دے دامتص دے پہ مؤمن پورے -  
(۲) مواسات - نفع دسانی دہ داجائز دی سرہ دغیر حربی نہ -  
(۳) مدارات - خوش خلقی دہ داجائز دی د حربی سرہ ہم -  
(۴) معاملات - یعنی خرید فروخت جائز دی د ہر چا سرہ پہ شرط  
دعدم نقصان سرہ سلمان تہ لکہ وسلہ بہ نہ خراجوی پہ کافر یا نہ  
ہملاہنت - ترک د امر بالمعروف یا ترک د نہی عن المنکر دخیل غرض  
ذاتی دوجہ نہ اوکہ غرض شرعی وہ نوہج تہ حکمت عملی وائی داجائز  
دی - تا یئد؛ ادعوا الی سبیل ربک بالحکمۃ (نحل: ۱۲۵)

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحبکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم  
بیان معیار محبت اللہ - معلومہ شوہ چہ محبت دباری تعالیٰ سرہ  
موقوف دے پہ اتباع د بنی علیہ السلام بانہ - او وسیلہ اتباع  
د بنی علیہ الصلوۃ والسلام دہ - او چہ خوگ اتباع د بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام کوی نو د ہغہ سرہ باری تعالیٰ محبت کوی  
او د ہغہ کتاہ معاف کوی - نو معلومہ شوہ چہ د مبتداع سرہ  
د باری تعالیٰ محبت نشہ - او د ہغہ کتاہ معافی نہ دے -

مصطفیٰ پُرسان خویش را کہ دین بہرا د است  
اگر باوند رسید تمام بولہی است (اقبال)  
مہندار سعدی کہ راہ صفا  
توان رفت جز در پای مصطفیٰ  
ترسم نہرسی بکجای اعرابی  
کین راہ کہ تو میروی ہترکستانست (سعدی)

اذ قالت امراة عمران رب انی نذرت لک ما فی بطنی (۳۵)  
داد د قییم اعتراض جواب دے چہ وارد پیدی پہ مسئلہ د تو حید  
بانہ چہ صریح علیہا السلام تہ بے موسمہ میوے راتلے - نو دا پہ  
متصرف فی الامور وی - جواب دا خو ما فی البطن دہ مور د عمران شخہ

کبریٰ موصفہ  
بہ منورہ مہیا  
شہ  
۱۵، علامات  
محبت اللہ  
۱۱، کثرت خلوت  
فکر دائم  
عدم خفگان  
بالمصیبتہ  
عدم فرج یا  
لحال (رہ) ولا  
بخش اول  
بجوہ ۱۲  
عہ خلاف پیرکی  
راہ گزید  
کہ ہرگز بمنزل  
نخواہد رسید  
(سعدی)  
د پغیرتہ خلاف  
چہ چالار غور کچہ  
ہج کلہ منزل تہ  
نہ شی رسیدہ -  
"مصطفیٰ تہ ورسو"  
خان دین د ضررہ -  
کہ ہفتہ تہ او نہ  
رسیدے نو بولہی  
د -  
۲ بکمان مہ سوا سعد  
چہ مافہ لارہ  
مولدے شی بہ د  
قدم د مصطفیٰ نہ -  
۳ یرمیزم چہ او  
نہ تہ رے کچہ تہ  
۱۷ کو جبرہ اپہ  
کومہ لار چہ روان  
تہ نو ترکستان تہ  
د -

وہ - او مور نہ پیدا شوے وہ - او مور ورنہ د شیطان نہ پہ اللہ  
 تعالیٰ سرہ امن غواہی - او ذکر یا علیہ السلام نے پرورش کوی - او  
 بے موسمہ میو و پچق کینے ہغہ پچیلہ وائی ہومن عند اللہ - دا خو  
 د قبیلے دمدمی سست او گواہ چست نہ شوہ - ہذا من العجب -

انی و طبعنا انشی - (۳۶) دا اظہار د خیل نم دے پاری تعہ  
 تہ - نواعتراض وارد نہ شوچہ دا خو خبر دے او فائدہ الخبر او  
 لازم د فائدہ الخبر پکینے نشخہ - لیس الذکر الذی طلبت کالانشی  
 التی وہبت - وانی اعیند ہابک و ذریتہا من الشیطن الرجیم - حدیث  
 شریفاً ما من بنی ادم مولود الا ینحسہ الشیطن حین یولد فستہل  
 صا رخا من نحس الشیطن ایاہ الامریم و ابنہا ربخاری -

اشکال :- دا دعا خو مور د مریم علیہا السلام د ہغہ د پیدا ایشی نہ  
 روستو کہے وہ نو ہغہ تنکہ بیج شوہ د تو تک د شیطان نہ  
 جواب :- دا حدیث د دے ایت تفصیل نہ دے چہ سبب د  
 پچکید و د شیطن نہ دعا د مور د مریم علیہا السلام شی او کہ تفصیل  
 شی نو ذکر د مریم تمہیداً دے پہ دے دلالت کوی بل روایت چہ  
 پہ کینے ذکر د مریم علیہا السلام نشخہ (عثمانی)

نبأنا حسنا - جسمانی روحانی اخلاقی - صحراہ - عبادت خا نہ  
 انی لک من این لک - بغیر حساب یعنی زیات یا بغیر تعب (ابوسعوف)  
 هنالک دعا ذکر یاریہ (۳۸) دا جواب دے د دریم اعتراض  
 چہ وارد بیری پہ مسئلہ توحید باند یعنی ذکر یا علیہ السلام  
 خوئی شوے وہ او ہغہ د شپروشلو کالو وہ او بنجہ نے شلہے  
 وہ - نو معلومہ چہ دے بہ متصرف فی الامور وی - نو حکمہ بہ  
 یهود د وہ قبر لہ تلہ د پارہ د حامنو - جواب :- چہ دے خو  
 د اللہ تعالیٰ نہ سوال کوی چہ - ربّ حبلی من لدنک ذرّیۃ  
 طیبۃ = مصداقاً بعلمتہ من اللہ (۳۹) - لا تصدیق پہ کوی

فائدہ الخبر  
 وانی چہ مخاطب  
 دیکھم نہ  
 خبر شی چہ  
 قیام د زید  
 دے پہ دے  
 کینے چہ زید  
 قائم او  
 لازم د فائدہ  
 الخبر دے تہ  
 وانی چہ

مخاطب خبر  
 کوی د خیل  
 علم نہ کلہ  
 یوسرے  
 حافظ د  
 قرآن تہ  
 او وائی  
 حفظ قرآن  
 یعنی زہ پہ  
 دے خبریم  
 چہ تاتہ قرآن  
 یاد دے

حکمت زککہ مطفی  
 دست و دھن:  
 بس بایہ الفکر  
 د مشرفون -  
 مطبق شرفی  
 ۲۵  
 (۱۳۵)

دھغہ ذات چہ پیداشوے دے پہ علمہ دکن سرہ بے دتوسط  
 دپلا رنہ - نوملعون دی مرزائی چہ وائی چہ دعیسی علیہ السلام  
 پلا ریوسف نجاردے -

(۱) یا پہ تصدیق کوی دیو اعلان پہ حق دعیسی کیتے -

حضوراً - حآن بیج کونکے دکناہ نہ - یا حآن بیج کونکے دنکاح نہ -

دامد حہب دامام شافعی صاحباً دے چہ نقلی عبادت بہتر دے

دنکاح نہ پہ حق دھغہ چا کیتے کہ نکاح اوکی نوڈ بیخے حق پورہ

کولے شی - اوکہ نہ کوی نو حآن بیج کولے شی دزنا نہ - اوکدامام صا

پہ نزد نکاح بہتر دے محکہ بنی علیہ السلام نکاح کولے دے - بنی

علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی التکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی

فلیس منی (معارف)

انجی یکون لی غلام (۱۶) داسوال پہ اعتبار داسیا بوعاد یوسرہ

دے - یا دپارہ دتجد بد دپشارت دے (عثمانی)

ان لا تکلم الناس رالم) خبرے پہ نہ شے کولے - یا خبرے

بندک - یعنی روڑہ او نیسہ دھغوی پہ روڑہ کیتے خبرے ہم

بند وے - حجو بند پہ دین کیتے خبرے پہ روڑہ کیتے بند و ل

پہ طور دعبادت سرہ بداعت دے (نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عن صوم الصمیت)

فائدہ :- دے ورخ سرے دیو حاجت شرعی دپارہ

اعتکاف اوکی نوامید دے چہ دغہ مقصد پہ باری تعالی پورہ

کری - اوکہ خبرے پہ کیتے بند کپری نو عاصی پہ ہم شی -

فائدہ :- د ذکر یا علیہ السلام دقصہ نہ شو خبرے معلومے

شوے را، دبقاء دسلسلے دپارہ سوال سنت الانبیاء دے -

(۲) دتسلی دپارہ سوال کول دیقین نہ خلا ف نہ دی -

(۳) داولاد سوال کول دزهد نہ خلا ف نہ دی -

۱۱، تزوج  
 ۱۲، فان مکا شربکم  
 ۱۳، الامم رس  
 ۱۴، رتیا حہب لی  
 ۱۵، ال عمران ۳۳  
 ۱۶، ولقد ارسلنا  
 ۱۷، رسلا من قبک  
 ۱۸، وجعلنا لهم  
 ۱۹، ازواجاً وبنیة  
 ۲۰، الرعد ۳۲  
 ۲۱، والذین  
 ۲۲، یقولون حہب  
 ۲۳، لنا من  
 ۲۴، ازواجنا و  
 ۲۵، فتربینا قرہ  
 ۲۶، اعین، قرآن  
 ۲۷، ۱۳  
 ۲۸، اللہم  
 ۲۹، کثر سالہ  
 ۳۰، وولدہ -  
 ۳۱، قال عمر  
 ۳۲، اشق مفودہ  
 ۳۳، یاغیہ دوہکھ  
 ۳۴، صیوہ نیولہ بو  
 ۳۵، ددک خیل اولاد  
 ۳۶، دستلر پورہ  
 ۳۷، و  
 ۳۸، (البدایہ)

(۲۱) کہ اسباب بعید نہ سوال کول کہ ادب نہ خلاف نہ دی رتھا ہوئی

اذا قالت الملكة لمریم (۲۲) یعنی بے شک مریم علیہا السلام

خوره ده - خو معبودہ نہ دہ - نوا فرط تقریط مہ کوئی -

اصطفاک - اصطفیٰ نے اول پہ کرامات سننیہ و سرہ دہ - او

ثانی پہ اعطاء کہ ابن سرہ دہ بے زوج نہ - قال علیہ الصلوٰۃ والسلام

حبک من نساء العالمین مریم بنت عمران ، خدیجہ بنت خویلد ، فاطمہ

بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، آسیہ امراۃ فرعون - قال ملا علی قاری

لعل هذا الحديث قبل حصول کمال عائشہ (مشکوٰۃ ص ۵)

المسیح (۲۵) پہ عبرائی کہتے شیخ یا مشیحا - معنی نے مبارک وہ

فعل پہ معنی ذ فاعل یا ذ مفعول پہ مسیح دجال کہتے جو ریگی

تکہ ہفہ عربی لفظ دے - عیسیٰ پہ عبرائی کہتے ایشوع او

معنی نے سید دہ - مریم پہ عبرائی کہتے معنی نے عابدہ دہ (عثمانی)

و يعلم الناس فی المهد و کہلا (۲۶) عجیبہ خبرے دو حدیث

یا پہ مہدا کہتے یہ خبرے کوی پشان کہل نوا اعتراض وارد نہ

شو چہ پہ وخت کہل کہتے خو خبرے عجیبہ نہ دی - بعض والی

چہ دا بشارت دے مریم علیہا السلام تا چہ ہوئی پہ د

چا پا نہ وی - دا خبرہ غلطہ وہ پہ قیامت کہتے باری تعالیٰ

عیسیٰ علیہ السلام تا فرمائی - تکلم الناس فی المهد و کہلا (مائدہ)

(عثمانی) حذو خود بشارت نہ جو ریگی -

فائدہ :- کہلا نہ معلوم یہی نزول عیسیٰ علیہ السلام

تکہ قبل از نزول خودہ مدہ کہل نہ دہ لاندے کہے

دے ہو پہ درمی دیرش کالہ عمر کہتے آسمان تا ختلے وہ - او

کہل مرتبہ دخلو یختو کالو نہ بعد دہ (معارف)

و يعلمہ الکتب و الحکمۃ و التورات و الانجیل (۲۸)

یعنی کتابت او عقل یا قرآن او حدیث بعد التزول او توریت

قال انجیل

بیل الی البی

فقال یا رسول

اللہ ضنا

خدیجہ قد

انت معها

انما فیہ برہم

و طعام فاذا

انتک فلقرو

علیہا السلام

من رتھا و حق

و بشرت ابیت

فی الجنۃ من

عصب لا صعب

فیہا و درتیب

(متفق علیہ)

مشکوٰۃ ص ۵

قال یا عائشہ

هذا جبرائیل

یقرئک السلام

قالت و علیہ

السلام و رکتہ

قالت صوری

مالا ارئی -

(متفق علیہ)

مشکوٰۃ

ص ۵

اد انجیل قبل النزول به ورتا او خالی - تائید: يعلمهم الکتب

والحکمتہ ربقرہ (۱۲۹) ع

واجی الموتی باذن اللہ (۴۹) یعنی ذہ بہ ورتا او وایم چہ قم باذن اللہ نو صفہ بہ چوندے شی۔ یہ دے خائے کتے اجمال دے تفصیل کے دما قبل نہ معلوم پیری۔

فلما احس عیسیٰ منهم الکفر (۵۲) معلومہ شوہ چہ یہ دینی کار و نوکتے کیو بل نہ امداد اُغستل د توکل سرہ منافی نہ دے او د اهل دین سرہ امداد د اللہ تعالیٰ سرہ دے (تھا نوئی)

المواریون - مشتق دے د حوریا نہ را، جاھے سپینوئی و۔  
 رس یا کے رنگوں سپین و۔ (۳) یا د صاف زہہ لروئی (۴) یا سپین روئی د قوم - دامعنی شیخ غورہ کوی او د قوم مشران چہ تسلیم وکی نو مسئلہ چلیدی نو حکمہ نبی علیہ السلام دعا و کبرہ اللہم اید الاسلام باحد العربین - فاکتبتا کتے تو تسل دے پہ اعمال سرہ د مکر اللہ - ۵۴ - تد پیرا وک باری تعالیٰ - مکر صرف الغیر عما یقصد بحیلتہ۔

واذ قال اللہ یا عیسیٰ انی متوفیک (۵۵) د مرزا غلام محمد ملعون دعویٰ دی - (۱) چہ عیسیٰ مہ دے (۲) د نزول نہ مراد پیدائش دے (۳) او د عیسیٰ نہ مراد مثل عیسیٰ دے -

د عیسیٰ د نزول من السماء متعلق احادیث تردید د دعویٰ د ہفہ متواتر راغلی دی (علامہ شوکانی و ابن

کثیر) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للیہود ان عیسیٰ لم یمت وانه راجع الیکم قبل یوم القیمتہ (ابن جریر) دا حدیث مرفوع کھے دے پہ تو لو احادیث صحیحہ و کتے - نزول د عیسیٰ منقول دے د کنز العمال پہ منتخب کتے - ینزل من السماء - لفظ راغلی دے او پہ تو لو احادیث کتے لفظ د عیسیٰ راغلی دے

یعنی نسبتاً  
 فعل اختیاری  
 کیونکہ انسان  
 تہ پہ مرتبہ د  
 کتب کتے نہ  
 وغیر اختیاری  
 ---  
 ع  
 زمرہ پہ  
 استعمال کتے  
 مکرینہ نہ  
 پہ خلاف د  
 استعمال د عربی  
 نہ چہ مکر  
 مستعملیہ  
 پہ ظنیہ تدبیر  
 کتے ۱۲  
 مکر بہ دے

۳۔ ۳۔ پہلے مسلمانانوسرہ جگہ کول ۴۰۔ اسلامی ماکو کچھ طریقاتی منصرہ مسلمانانوسرہ  
د اکریز انورہ۔ ادینہم نریہ دی راہ زرہ زرہ لائین لاکا لاکا ۲۰۔ مسلمانانوسرہ

پہلو حدیث کہنے مثل عیسیٰ نبشتہ۔ ۵۔ یوحنا بن زبیا سند ذوفات ذ  
عیسیٰ منقول مذ دے۔

جو ابات ذ استذ لالا تو ذ لعین نه

دے او ذ ابن عباس صاحب اثربا سند منقول دے چہ دلالت کوی پہ  
عدم ذوفات ذ عیسیٰ یابذ (۲) مہیتک پہ استقبال دلالت کوی (۳) یا  
مہیتک بعد النزول ورا فعلک قبل النزول دے (۴) ر نبراس  
(۲) پہ مجمع البحار کہنے امام مالک صاحب فرمائی مات عیسیٰ۔

جواب ۱۔ را، دا خبرہ ہے سند ذہ او دست ذ بائی دے۔ ذ امام مالک  
صاحب مذ حدیث مرفوعہ منقول دے پہ صوطا کہنے چہ دلالت کوی  
پہ عدم وفات ذ عیسیٰ (۲) یا ذوفات مذ مراد ہے ہوشی ذہ (۳) یا  
مات ذ پارہ ذ استقبال دے حکہ چہ کلہ ذ استقبالی شی نو تعمیر کولے  
شی پہ ماضی سرہ ذ ویج ذ تحقق ذ ہنہ نہ ربلاغت

(۳) خود توفی پہ قرآن کہنے مذکور دے چہ معنی تے موت دے  
جواب ۱۔ ذ توفی مذ مراد کہ موت دے پہ بقا بل پہ تے حیوۃ راغلے  
وے لکہ کنتم اصواتا فاحیاء ہم ربقرة ۲۸) بلکہ ذ توفی مقابل

او سیدل راغلی دی اتائید: کنت علیہم شہیدا مادمت فیہم  
فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیہم رماندہ۔ ۱۱۷) بلکہ ذ  
توفی معنی اخذ الشئی وافیادہ۔ پہ مرگ او نوم دواہ وپا سیکے

اطلاق کیڑی اتائید: الله يتوفى النفس حين موتها والتي لم  
تمت فی مناہا رزمرا ۲۲)

نو ذ متوفیک دے توجہ شوے را، پہ خواب کہنے ذ پورتہ کوم  
چہ او ذ یدیرہے (مدارک) (۲) یا ذ مرکوم بعد النزول ر نبراس  
(۳) یا روح مع الجسد ذ پورتہ کوم (عام)  
(۴) کوم قانون چہ مرزا نقل کہے دے چہ ذ توفی مذ باب تفعل وی۔

قد متوجہ کولو  
دیارہ۔  
اختلاف سائل  
سا انانوسرہ پید  
کول  
واسم چہ اکر نرا  
علم رین مادی  
بنا دسل انعام  
تقی ہر اتدو  
انہ تقی  
المصوب  
سائل شروع کوی  
(الافروق)  
تقابل الظاہر  
ویا بل۔  
ظاہر سور۔  
مرزہ مقدم احد  
محل جوا ذ منقول  
م ذ شیخ السنہ  
عمل ذ اسلامی مکتب  
مطالبہ بوجہاد۔  
۲۰۔ علم حیرت شاہ  
عمل ذ اختلاف سائل  
م ذ مسلمانانوسرہ  
عمل ذ موت و تبلیغ  
(۲) احمد رضا خان  
عمل ذ شرک و بدعت  
م ذ علامہ حسین علی  
عمل ذ توحید او  
سنہ تحت منقول

او فاعل الله وی او مفعول ذی روح وی نو هلته مراد بہ قبضہ کد روح  
وی - (کتاب النور) دافرض جواب دہ -

جواب :- ادا قانون جعلی دے خلافا دے کقرآن او حدیث بنا بلکہ  
موندہ بہ بدل قانون پیش کوو۔ چہ درقع فاعل الله وی او مفعول  
ذی جسد وی نو هلته معنی قبضہ کد جسد وی۔ ادا قانون کد قرآن  
او حدیث سرہ موافق دے۔

ان مثل عیسی عند الله (۵۶) کد خلورم اعتراض جواب چہ کد عیسی  
پلارنہ وہ نو شاید دے بہ متصرف فی الامور وی۔ جواب کد ادم  
خوپلار مورد وارہ نہ و نو هغه خو متصرف نہ و۔  
فمن حاجک (۶۱) اعلان مباہلہ۔ ابنائنا کیتے حضرت علیؓ داخل دے  
حککہ دے کد نبیؐ حج پرور او زوم وہ۔ نہ چہ پہ انفسنا کیتے دا خل  
دے کما قال بہ الروافضیہ۔

قل یا اهل الکتاب (۶۲) اهل کتاب تہ دعوت الی التوحید مع زجر  
ولا تؤمنوا الا لی الخ (۶۳) ای ولا تؤمنوا الا حد الامن تبع دینکم  
استثناء مفرغہ دہ۔ ان یؤتی ان یؤتی استفہام انکاری دے کلا تؤمنوا  
وجہ دہ رشیخ ربرتم لان یؤتی۔ یعنی موند چہ دا حیلے جوہہ دو  
لہ دے وجہ نہ چہ مشری مجونہ حق وہ۔ او اوس ورکولے کیونہ  
مسلمانو تہ رشیخ الہند) ای لا تؤمنوا بان یؤتی احد مثل ما و تیمم  
الامن تبع دینکم (مولنا عبد العفور)

واذا خدا الله میثاق النبیین (۸۱) مسئلہ رسالت یعنی تراوسہ  
بیان لا اله الا الله وہ۔ او اوس بیان محمد رسول الله دے۔  
یعنی کد تو لو پیغمبر اؤنہ وعدہ کد اتباع کد نبی علیہ السلام باری تع  
اغستلے دہ۔ نو دہ نہ خلافا کد باری تعالیٰ کد دین نہ خلافا دے  
لکہ چہ عمر کد تورنت نسخہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ اولوسہ  
او نبی علیہ السلام حقہ شو نو و وکے ویلر لوکان موسیٰ حیاً ادرک

دا قانون م  
دمدرا پہ  
کتاب النور  
کیتے دے  
یعنی پر وغ  
قریب کتاب  
کیتے اولنا  
سنظر رحمہ  
یعنی پدیم کتاب  
پہ بلہ صغیر  
کد کوفین قانون  
موجود دہ  
فائدہ وند  
تحریر سباط  
شورہ سولہ بد  
روح نبیؐ لکھ  
حسن حسین  
اصول میدان  
تہ باطل ہنوی  
چہ داپاکے چہ  
ولیدہ نو  
صلیہ کد  
اوسلام جزیر  
کد قبولہ کد  
نہی و فریل  
کد دوی میاہلہ  
کد و نو  
اویارنہ  
نہ و پادی  
اودوی ہ قسم  
شوری وہ  
ازنہ شہان

بَنُوَاتِي لَا تَبْعِي (مشکوٰۃ ص ۳۳) دارنگے زور عالم تا فرمان دے چہ د نومی عالم  
خبرہ بی منی کہ صحیح خبرہ ئے کولہ -

فائدہ :- علماء سوء خلور قسمہ دی لا، ظاہر یا طناً د حق نہ خلاف  
کوی دا عنادی دے (۱۷) صرف ظاہر منی دامنفاق دے رس حق منی خو  
اشاعت د حق اورد د منکرورتہ مہتم بالشان نہ بنکار پیڑی - دامد حسن  
(۱۸) اشاعت د توحید کوی اورد د منکرہم کوی خود بدل عالم خبرہ پے  
غمی پیڑی دامتکبر دے - (۱۹) اول نبر عالم دے چہ د ہغہ زبرہ غواری  
چہ د حق اشاعت اوشی د ہر چا دلا سہ چہ وی بلکہ د بدل چاہہ چہ  
اشاعت د حق اوشی نو چیر خو شحالہ شی -

لن تنالوا البر حتى تنفقوا (۹۲) د اترغیب دے انفاق د احسن تہ  
حکم نہ دے چہ انفاق د غیر احسن بہ نا بائزوی بلکہ پہ انفاق د غیر  
احسن کینے ہم ثواب شتہ دے - دے تہ اشارہ دہ پہ و ما تنفقوا  
من شی الخ سرہ رقاری محمد طیب) ابو طلحہ انصاری چہ دا اعلان  
واؤریدہ نو اوئے وے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ چہ ثما پہ مال  
کینے بہتر مال بیاروحا باغ دے ہغہ د پارہ د باری تع و قفادے  
نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرماید بخ ذلک مال راج خپلوانو  
کینے تقسیم کرہ - ہغہ او ویل بنہ یارسول اللہ ص ۵ -

۵  
کان ابن عمر  
یتصدق با  
لسکرو یتقول  
انی اخبہ ۱۲  
رائسہیل

کل الطعام الخ (۹۳) دا د اول اعتراض جواب دے چہ وارد پیڑی  
پہ مسئلہ د رسالت با ندی یعنی دا خو خان تہ حنفی وائی نو د او پنا نو  
غوہ بنے او پی وے خوری ابراہیم علیہ السلام خود اکار نہ کا وہ  
حاصل جواب دے او پنا نو پی او غوہ بنے خو یعقوب علیہ السلام  
پہ خان با ندی د نذر د وچے نہ حرام کرے وے نہ ابراہیم ص ۴ -

ان اول بیت الخ (۹۶) د دویم اعتراض جواب دے چہ دوی ویل  
قبلتنا قبل قبلتکم - حاصل جواب دادے اول کور د عبادت خو  
بیت اللہ دے -

دبیت اللہ شریفہ تعمیر تاریخ

قبل بیت  
القدس  
۳۳ سال

(۱) کادم علیہ السلام پہ در خواست  
سره ملائکو تعمیر کرے دے۔ د نوح

علیہ السلام د طوفان نہ ٹھکنے دغہ تعمیر اسران ہ پورتہ کرے شو۔ نو  
پہ دے مقام کینے (۲) ابراہیم علیہ السلام تعمیر اوکرہ شرقاً غرباً دروازے  
متصلے د زمکے سرہ او حطیم شریفہ داخل وہ (۳) بیا جہم قبیلے جوہ کرہ  
(۴) بیا علاقہ قوم۔ بیا سیلاب پہ وجہ د بیت اللہ شریفہ عمارت نہ نقصان  
اور سیدہ۔ نو قریشوئے تعمیر اوکرہ قبل د بعثت د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
نہ۔ او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پہ تعمیر کینے ہم شریک وہ۔ قریشو  
او ویل چہ موڑہ نے تعمیر پہ حلال مال سرہ کوو نو چندہ حلالہ  
کہہ وہ نو شہر گزہ حطیم نے تے بھر کرہ او دروازہ نے یوہ شرقی  
بکرہ او بلہ نے بندہ کرہ د خیل غرض د پارہ چہ د حیا نو نہ پیسے پہ  
داخلو پہ داخلو د بیت اللہ سرہ۔ نو کلہ چہ مکہ معظمہ فتح شوہ  
نو غائتے او ویل بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ چہ ماند رکھے دے چہ  
کلہ مکہ معظمہ فتح شی نوخہ بہ دوہ رکعتہ نفل پہ بیت اللہ شریفہ  
کینے کوم۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دا حطیم شریفہ تہ بوتلہ۔ او  
ورتہ نے او ویل چہ دلته موخ ادا کرہ دا ہم بیت اللہ شریفہ دے  
او کہ ژوندے پاتے شوم نو دا حطیم پہ پہ بیت اللہ شریفہ کینے داخل  
کرم او دروازے بہ نے دوہ کرم او متصل بہ نے کرم زمکے سرہ۔ حالا  
خلق لازمات د کفر تہ نزدی نو اعتراض بہ کوی۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام تہ فرصت ملاؤ نہ شواؤ نہ خلفاؤ تہ نو چہ کلہ عبد اللہ ابن  
زبیر پہ مکہ معظمہ کینے خلیفہ شو نو ہغہ بیت اللہ شریفہ پہ صحیح  
طریقے سرہ جوہ کرہ نو چہ دے کلہ د حجاج د لاسہ شہید شو  
نو حجاج بیا بیت اللہ شریفہ پہ طریقے د قریشو جوہ کرہ۔ نو بیا عبد الملک  
ارادہ کرہ چہ بیت اللہ شریفہ پہ صحیح طریقے سرہ جوہ کرے۔ نو  
علماء ورتہ اذن ورتہ کرہ۔ ملا علی قاری وائی چہ دا د خدائے تعالیٰ

یعنی اوچتہ  
کرہ ۱۲

قل یا اهل کتاب ۶۱ ۹۹ کے مرتبہ کمرہ بیادہ باسواں سرخوہی بود کتون پائے دار (دوی)

الصران ۳

۱۲۴

دقی مقابلہ سورانہ ۳۵ ۱۲۴

هذا الزعم  
البيضاء  
والبيت  
والحل  
والحرم  
شامين  
عبدالله  
قرزوق  
الحسين  
تفحة العرب  
۱۲۵

رحم دے پہ مخلوق چیل بانڈ چہ دے بیت اللہ خہ حصہ تے ورتا بنکارہ پر بخودہ  
هر شوک ورتا تللی شی - چونکہ دے حطیم شریف کعبے ولے ثابت دے پہ خید و احد  
سره لہذا صرف حطیم شریف تہ پہ صحیح کعبہ شریف (شرع و تقایم)  
کعبہ اہر دم تجلی می نرود این زاخلاصات ابراہیم بود رر  
پندت دیانت سرگوتی چہ مسلمانان قول مشرکان دی حکمہ دوی  
بیت اللہ تہ سجدہ کوی - نو داخو سجدہ دہ غیر اللہ تہ -

جواباً - سجدہ ہونہ صرف باری تعالیٰ تہ کوو - پہ تمامو مخلوقا تو کتبہ  
لویٰ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام دے اوھغہ دے نفع او نقصان مالک نہ  
دے بیت اللہ شریف لاشہ کوے - نو حکمہ حضرت عمرؓ حجر اسود تہ  
وائی انک حجر لا تنفع ولا تضر خو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام م لیدلے  
دے چہ تہ تے بنکل کرے نو حکمہ دے بنکلوم - او مسلمانان چہ دے  
بیت اللہ شریف تہ سجدہ کوی دوجے دیک جہتی نہ کوی چہ اتفاق تے  
قائم شی نہ چہ ہغہ نافع او ضار دے (محمد قاسم نانوتوی) بیس پرے  
مسلمان کتبہ ص ۱۳۰

يا ايها الذين امنوا اتقوا الله حق تقاته (ص ۱۳۰) ای ان یجاھدوا  
فی سبیلہ حق جہادہ (ابن عباس) یعنی منسوخ نہ دے پہ فاتقوا اللہ  
ما استطعتم - رہ -

حصہ ثانی سورۃ ترغیب الی الجہاد -

واعتموا بحیل اللہ (۱۰۴) ای کتاب اللہ - تمسک بالقرآن او پہ توحید  
کتبہ دے اختلاف نہ دے اجتناب تلقین -

**قصہ**

کفار وہ پہ لارو کتبہ سپی کینول چہ راتلونکی خلق پہ  
نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام بانڈ بدگمان کرے - نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
پہ دے دویہ وہا نڈ تلود دعوت دے پارہ - نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
پہ لارہ کتبہ ناست وہ دے مدینی منوری نہ حج لہ قافلہ راعلہ اوس او خراج  
نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتا دعوت دے توحید او کرہ - نو ہغوی

ال عمران ۳

پہا جہا کہ شو او وہے ویل چہ دا ہغہ پیغبر دے چہ یهو دترے نہ  
 موندہ ویدہ وی - راجی چہ دیهو دونہ مخکینے شو او ایمان پے راو پرو  
 نو دی شپڑ وکسا نو ایمان راو پرو - واپس چہ راغلہ مدینہ منورہ  
 کینے دے دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام ذکر کا وہ نوید کال دجج پہا موقع  
 دولس کسا نو پتہ دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ بیعت او کپہ  
 دیتہ بیعت عقبہ اولیٰ وائی نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ور نہ  
 مصعب ابن عمیر استاذ مقرر کپہ او دوی سرہ دے اولیہ - دا د سعد  
 ابن زرارہ کپہ وہ دورجی دے تعلیم کا وہ - نو سعد بن معاذ او ویل  
 اسید ابن حضیر تہ چہ لاپشہ دے سری پسے کہ زہ خم نو حما  
 د پاپو حوی اسعد بہ خفہ شی تہ دے سری تہا پہ سختہ لہجہ  
 او وایہ چہ واپس راجی او جمونڈ - ہلکان دینا گمراہ کوی  
 دے لاپشہ او ہغہ تہا دے سختے خبرے او کپے نو ہغہ ور نہ  
 او ویل چہ زہ بہا خبرے او کپم نو کہ بنے وے او دے منہ ورنہا یا  
 ستا اختیار دے نو دہ او ویل لقد انصفت نو کیناست نو مصعب  
 صاحب قرآن او لوستہ او دعوة دایمان دے ور کپہ - نو دے مسلمان شو  
 بیر تہ رانے سعد پے غصہ شو او پچیلہ رانے او دیرے سختے خبرے  
 دے او کپے - نو مصعب صاحب ورتہ ہغہ نہہ خبرہ او کپہ دہ قرآن  
 واوریدہ او دے ہم مسلمان شو - نو آوس او خرنج اکثر مسلمانان  
 شو - پہ دریم کال او یا کسہ لاپہ مکے معظی تہ دجج پہا موقع او بنی  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ بیعت پہا پتہ او کپہ - دیتہ بیعت عقبہ  
 ثانی وائی - بنی علیہ السلام سرہ عباسی وہ - دہ دغہ قافلے تہ او ویل  
 چہ موند ددہ حفاظت کو و - آکر چہ خبرہ دے نامنو - نو ددہ بو قتلہ  
 آسان نہ دی - د انصار و د طرفہ برآء بن معرورہ ہغہ او ویل موندہ  
 ددہ سرہ غارت د اموال او قتل د اشراف تہ تیار یو - خوچہ دے ترقی  
 او کپہ نو موند بہا پر یز دی - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او ویل

واصبغتم بدمتہ الخ  
 ۱۰۳  
 حکم انوہ صرف شہون  
 کہ دوہون میں تھا تو  
 اس سے افضلیت شہن  
 صاف معلوم ہوتا ہے  
 رکحایت او ہا ۲۵  
 مشرہ کوں ددوی  
 دینی قرینہ سرہ  
 وہ اول سعد بن  
 عبادہ وودھوی  
 کہ بنو نضیر و  
 ۲۴۳  
 دبیعت عقبہ بیان

قتل اشہانا  
 و سلب امرانا

آہر جبال الخراج  
العباد من عبادۃ  
العباد الی عبادۃ  
رب العباد  
(صحابی)

نه بدل اللہ اللہم والهدام الهدم - یعنی تمہا اوستا سے تکلیف شریک دے  
تو براء او ویل چہ ہونہ ستا اطاعت او کہو نو ہونہ لہ بہا حہ و ی؛  
نوبنی علیہ الصلوۃ والسلام وویل الجہتہ - فودہ او ویل انسط  
یدک نو بیعت او شو - نو بیا کلہ چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
راغ مدینی تہ - او اوس او خراج شیر و شکر شو - او جنک بعاس  
و شپز و شلو کالو نہ راروان و و - ہغہ ختم شو - نو یهودیہ دے  
چیر خفہ وو - نو دوی شماس نام سپے را اولیہ او ہغہ حسب موقع  
د جنک بعاس خیرہ تازہ کرہ - او اوس او خراج بیا جنک تاتیا ر  
شو - نو بنی علیہ السلام خیر شو ہغہ راغ او دوی تاتے دعوت  
ور کرہ نو دوی بیا غارہ پہ غارہ شو او شماس شیطان او تختہ راغ

شراط جواز اختلاف  
! ملشی رضی اللہ عنہ  
۳ خلاف بدست نبوی

ولتکن منکم الخیر (۵۴) بیان اشاعت اعتصام بحبل اللہ - الی الخیر  
اتباع القرآن و سنتی (ابن کثیر) ۳۹

اختلفوا ۲۰۵  
پہ جانبین میں اختلاف

یوم تبيض وجوه الخ (۱۱۴) اهل سنت والجماعت وتسود وجوه -  
بدعتیان (ابن کثیر ص ۳۹)

المسوی دا اختلاف  
ص ۳ او کہ پہ جانبین

کنتم خیر امت الخ (۱۱) اعادہ بیان اشاعت اعتصام بحبل اللہ  
برائے تاکید را، خطاب اصحابو تہ دے (عمر) (۳) مهاجرین تہ (ابن ماجہ)  
یعنی دوی خیر امت افضل افراد دی - (۳) خطاب دے امتہ کاجابت  
تہ او دناس نہ مراد امت دعوۃ دے -

پہ دہ رد و بل جانبین  
ص ۳ او کہ پہ جانبین  
کین ہویشہ نفس وی  
نودا اختلاف پہ جانبین  
یافتہ ہر دم دے

الاجبل من اللہ وحبل من الناس (۱۱۲) مراد حبل من اللہ او  
حبل من الناس نہ توحید دے (شیخ) ک اول نہ مراد توحید او  
ثانی نہ مراد عہد ذمہ دہ (عثمانی) ک اول نہ مراد معاہدہ دہ  
مسلمان سرہ او ک ثانی نہ مراد معاہدہ دہ ک غیر مسلم سرہ - یعنی دوی  
بہ قول عمر ک بدل پہ خپو ولاہ وی -

احسن اختلاف  
ص ۳  
۲۲ سوال ۱۲۱  
۲۰۲

واذ غدوت الخ (۱۲۱) سلم بدر - سلم احد - سلم بدر صغری -  
۵ احزاب - ۶ حدیبیہ - ۷ عمرہ قضا - ۸ فتح مکہ - ۹ تبوک

۱۴ حجۃ الوداع او وقا ت۔

پہا احد کینے دے ڈرہ کا فر راغله بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چرکہ  
 او کہہ دے مانا نوسرہ - خیلہ رائے دا وہ چہ بھرتہ نہ عو۔ او عبد اللہ  
 ابن ابی منافق <sup>رضی اللہ عنہ</sup> ہم دارائے وہ۔ خو مسلمانا نو وویل چہ موئز بھرتہ  
 جنک تہ عو۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام کورتہ لاپ او مسلح را  
 او دو تو۔ نو اصحابو بیا ورتہ او ویل چہ ستا سو پہ رائے بہ عمل کو  
 خو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرما یل چہ ادس م و سلہ اچو لے  
 دہ نو خو بہ نو چہ لاپل میدا بن جنک تہ او صفو نہ برابر شو  
 پہ دغہ زمانہ کینے بہ د جنک نقشہ دا وہ۔ میمنہ، میسرہ، قدام  
 خلف، قلب۔ نو حکم بہ تے جنک تہ خمیس ویل۔ پہ قلب کینے بہ  
 جنلاہ وہ۔ نو عبد اللہ ابن ابی پہ دغہ موقع کینے دخیلو مگر و  
 سرہ چہ دے سوہ کسان وو۔ جدا شو مسلمانان اوہ سوہ پاتے  
 شو۔ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د سو رو دستہ زبیر ابن عوام تہ  
 حوالہ کرہ۔ او بے زغرے فوج تے حمزہ صاحب تہ حوالہ کرہ۔ او پنچو ش  
 کہ تے روستو د حفاظت د پارہ مقرر کرہ۔ او امیر تے د روی عبد اللہ  
 ابن جبیر تے مقرر کرہ۔ چہ تربل حکم پورے بہ دغہ حائے کینے وی  
 او علم بردار تے مصعب ابن عمیر تے مقرر کرہ۔ یو عجیبہ نقشہ وہ چہ  
 ماہرین ورتہ حیران پاتے شو۔ کا فر تاریخ دان پہ کمال د بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام قاید دی۔ الفصل ما شہدات بہ الاعداء۔ د  
 عبد اللہ ابن ابی پہ جدائے سرہ بنو سلمہ بنو حارثہ چہ د بنکر  
 طرفین وولز متزلزل شو خوبیا ثابت قدم شو۔ د روی مشرجا پر  
 ابن عبد اللہ والی چہ یہ قرآن کینے ٹھوئز دکھی د بیان د پارہ  
 ان بفشلا شتہ فوزہ پہ دے خفہ نسیم حکم چہ روستو۔ و اللہ  
 ولیہما دے۔ ہندہ او نورے زنا ناراعلے وے سند دے تے ویلے  
 او تمیلو شائے وھل ہندے ویلے

سلوا، ذرہ  
 سورہ ۱۱

ان مقبلو العائق بد ونفرض المارق او تدبروا تفارقہ فراق وامتی  
 نو بی علیہ الصلوٰۃ والسلام او ویل - اللہم یدک اوصول و اقاتل خصی  
 اللہ ونعم الوکیل - اول حد د مسلمانا نو برے وہ - او دروستہ چہ  
 حفاظتی دستہ وہ - ہغوی او ویل اوس برے دے موئذ خو - نو امیر  
 منع کرہ خو ہغوی راغلا خیال تے دا وہ چہ برے شوے دے - خالد  
 صاحب لا مسلمان شوے نہ وہ - ہغہ چہ دغہ حنائے خوشے اولید ہ  
 نو دشا نہ راغے نو پاتے یولسی کسان مسلمانان تے شہیدان کرہ او  
 پہ مسلمانا نو تے سختہ حملہ او کرہ - مسلمانان پہ سختہ گیرہ کینے راغلا  
 مصعب ابن عمیر د عمر بن قیہ د لاسہ شہید شہ - او حمزہ صاحب چہ  
 کلہ عتبہ کا فر لہ مردار کرہ پہ بد رکبتے - نو پہ واپسی کینے دے  
 د یوحیسی د لاسہ شہید شو - طلحہ ابن عبید شہ لاس سرہ غشی  
 د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ منع کول نو لاس تے شل شو - پہ  
 نبی علیہ السلام پہ حملے کیدے او انصار وہ مدافعہ کولہ - پہ دے  
 کینے شیطان آواز او کرہ چہ قتل محمد پہ دے آواز سرہ مسلمانا نو تہ  
 سخت تکلیف اور سید ہ - بی نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام آواز او کرہ - چہ  
 ائی عباد اللہ نو مسلمانان جمع شو - ابوسفیان آواز او کرہ چہ قوم کینے محمد  
 شتہ نو بی علیہ الصلوٰۃ والسلام او ویل چہ جواب مہ و رکوتے - بیائے  
 او ویل چہ ابو بکر شتہ نو دوی جواب ورنہ کرہ بیائے او ویل چہ  
 عمر شتہ نو دوی جواب ورنہ کرہ نو ہغہ او ویل چہ شاید دوی  
 مرہ دی نو عمر بے اختیارہ او ویل داکسان ستاد شرمو لو د پارہ  
 لاژوندی دی - نو ہغہ او ویل اعلیٰ ہیل نو بی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام او ویل اللہ اعلیٰ واجل نو ہغہ او ویل لنا العزای و للعزای کم  
 نو بی علیہ الصلوٰۃ والسلام او ویل اللہ مولنا و لامولی کم - نو  
 ہغہ او ویل تا سو پہ مثلہ او وینی خودا دانہ دی ویلی او پہ دے خفہ  
 ہم نہ ایم - او بد کال پہ بیائے نو اوستاسو پہ بد رکبتے چنلہ وی -

ہ  
 کلمہ چہ وہ  
 یو کا فر  
 برہ مکتبہ  
 و غشی نو تہ  
 دے  
 دایت ید طلحہ  
 شہ

وَبْنِي عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ اُوَيْلِ چہ بنہ دہ - حضور صلی اللہ علیہ و سلم اُوَيْلِ چہ کسعد بن ربیع پتہ اونا لہزیدہ نوسرے رائے آواز کوی چہ ای سعد ابن ربیع! آواز رائی - نودہ اُوَيْلِ چہ ای سعد ابن ربیع بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ستا پیوس کوی نوغے غوندا آواز رائے - نووئے ویل بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ عجا سلام اووایہ اوچہ تالہ خدائے تعالیٰ لویہ جزائے خیر در کبریٰ جو نرد طرفہ چہ لوے سعادت مونز تہ راووسیدہ - او مسلمانا فوتہ سلام وایہ اوکہ دوی دبنی پہ تعاون کینے سنی اوکری نوھیج عذر بہائے پہ قیامت کینے نادی - بیا شہید شو - پہ احد کینے یومجروح آواز وکبرہ داو بو د پارہ - چہ او بہائے ورتہ نزدیہ کپے نوبل کس داو بو آواز اوکبرہ نودہ اُوَيْلِ چہ او پہ ہغہ لہ یوسہ نولتہ چہ لار دریم کس آواز اوکبرہ نودہ اُوَيْلِ چہ ہغہ لہ ویسہ نوہغہ شہید شو چہ بیرتہ ئے راو پے نودادوہ ہم تکی شہیدان شوی وو -

بثلاثۃ الآف الخ (۱۲۴) ذر ملاءک جنک لہ راغلی وو تا میدا تی  
مدکم بالف من الملائکۃ (القال: ۱۲۴) او ددر یوزرو او پنحو و ذرو وعدہ  
شوی وہ (شیخ) ترتیب وارد ملاءک راغلی وو (عام)

مَا جَعَلَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَاحِقًا (۱۲۴) یعنی باری تعالیٰ پہ تعاون کینے  
ملائکو تہ محتاج نہ دے اگر کہ شرکت د ملائکو پہ جنگ کینے ثابت دے  
او یتوب علیکم (۱۲۶) "فَمَا آتَانِ يَهْلِكُهُمْ مَعْطُوفٌ عَلَيْهِمْ مَحْذُوفٌ" (شیخ)  
(رس یا او پہ معنی دہ الی ان دے رتفتازانی) (رس) یا معطوف  
علیہ او یکبتہم دے رز محشری

اعتراض:- او یکبتہم خو واقعہ دید رده - او یتوب علیہم واقعہ  
داحدہ نو عطف بہ خنکہ صحیح شی مولنا عبد الحلیم صاپہ قرالاق کینے  
جواب:- اضرا لاشیاء فی فہم القرآن شان نزول یعنی پہ لفظ د  
قرآن کینے خو دید راواحد ذکر نشتہ (شاہ ولی اللہ صاحب)

یعنی اول د  
بیر یازد  
نزدہ بیا  
پنچہ نزدہ

یہود تیسویں و کپور و دسویں نہ چم بیا دوزخ کسم جائے دے ہر خُ خوریت لاندہ کمرہ نو ہنم ورتہ و وہ چم بیا ہنم  
 م جائے وہ ہر خُ خوریت لاندہ کمرہ ۱۲

یا ایہا الذین امنوا لاتأکلوا الربوا ربوا (۱۳۵) یہ مسئلہ و اتفاق کہتے  
 زجودے ربوا خورتا یعنی پکار خود اوہ چہ تا سو و اعلاء و کلمۃ اللہ  
 و پارہ بے عوضہ مال خرچ کرے وے۔ نو تا سو خود خلقونہ بے  
 عوضہ مالونہ اخلیٰ۔ اضعافا مضاعفنا دا قید برائے مزید قباحت  
 دے (دور شاہ کشمیری) معلومہ شوہ چہ ربوا خور مسلمان دے  
 نور د شو یہ معتزلو باندا خود متقی نہ دے۔ یعنی و اللہ نہ تہ یریری  
 او کامیاب ہم نہ دے اور ہم پے نشے۔  
 عرضہا السموات (۱۳۳) اوگد مسافت تہ طول وائی و ایم تہ عرض وائی  
 او دریم تہ عمق وائی یعنی عرض تہ و آسمانوں نو نمونے دے نو طول خو  
 درکنار۔ (عام) یا دا عرض مقابلہ دشمن دے (معارف)  
 و العاظمین الغیظ (۱۳۲) قال علیہ الصلوۃ والسلام لیس الشدید  
 بالصرعۃ انما الشدید الذی یملک نفسه عند الغضب۔  
 قال علیہ الصلوۃ والسلام صل من قطعک واعف عن ظلمک و احسن  
 الی من اساء الیک (معارف) علی بن حسینؑ او دس کا وہ او وینچے ورتہ  
 او بہا اچولے کوزہ تہ دلا سہ خلاصہ شوہ او پیدہ او لہزیدہ نو غصہ  
 و رلہ راغلہ نو جینی او وے و العاظمین الغیظ۔ نو دہ او و کظمت غیظی  
 نو دے او وے و العاقین عن الناس نو هغه او وے عفوہ م او کہہ  
 تاہ نو دے او وے و اللہ یحب المحسنین نو امام صاحبؑ او وے تاہ  
 اللہ و پارہ آزادہ شوے (معارف)  
 فاستغفر و الذی نو بہم (۱۳۵) قال علیہ الصلوۃ والسلام ما صر  
 من استغفر وان عاد فی الیوم سبعین مرۃ۔ قال علیہ الصلوۃ والسلام  
 لا کبیرۃ مع الاستغفار ولا صغیرۃ مع الاصرار (مدارک) ۵  
 فیم و خاطر تیز کردن نیست راہ جز گسستہ می گیری و فضل شاہ  
 ہمہ جز خضوع و بندگی و اضطرار اندرین حضرت نثار دعا اعتبار ر روئی  
 و ما محمد الرسول الا (۱۲۴) زجر برائے مؤمنین چہ کار خو

لہ او ترم نہ  
 در کوی ۱۲  
 ---  
 مے اور جسم  
 یا نکل مساوی  
 اطراف وہ  
 نو اول مغز  
 تہ طول او  
 دویم نہ تہ  
 او دیم تہ  
 عمق۔ اور  
 رحمت  
 ---  
 مہ یعنی جنت  
 ثمن دے و  
 آسمانوں نو  
 و زیکے یعنی  
 جنت قیمتی  
 شے دے  
 ---  
 کہہ الا انما  
 کانت وفات  
 محمد دیکل  
 علی ان لیس  
 یلہ غالب  
 متبر مد  
 ---  
 فاحشہ الخ  
 -۱۳۵  
 عن متحدی  
 کما یا غیر  
 متعدد کما  
 و کبری  
 (عقابی)  
 دل فہم او تصور  
 تیز سول نہ  
 دہ لار۔  
 بے دعا جز نہ  
 امداد تہ کوی  
 دہا پاسرا  
 اللہ - ۲ - بے دعا جز نہ او بے دیندگی او بے قراری نہ یہ دے لار کچھ دہل شی اعتبار فشتہ۔

صرفی ۵ اللہ تعالیٰ پہ بھروسہ سرہ کیبی نہ دیو خاص ہستی پہ  
 اعتماد سرہ - نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام صرف رسول دے تہ چہ ہلاکین  
 پہ نہ - عظیم کنول کا اصحابو وقات د بنی لہ نازل دی پہ منزلہ ک  
 تبری د ہلاکت نہ نو دا قصرا فرادی دے چہ بنی یوازے رسول دے  
 داسے نہ چہ وقات کیبی یا نہ - اوداسے نہ چہ حاجت روا او مشکل  
 کشاشی چہ پس د وقات تا تا سو غہ تہ پہ حاجتو نو کینے آواز و نہ  
 کوئے - لکہ یہود چہ عزیز تہ یا لکہ نصاری چہ عیسیٰ ؑ تہ یا لکہ نور  
 خلق اولیاء انبیاء و تا آواز و نہ کوی یہ قد خلت من قبلہ الرسل  
 مرزا ملعون د عیسیٰ مرگ تا بتوی -

اہل بدعتوں  
 چہ دردی مثال  
 تورے کچہ  
 دکا پہ نہ بہر  
 شی نو مار کوی  
 واسطہ خبر  
 دہ پہ تہ خبر  
 کینے پہ اس تو  
 محتاج نہ ہے  
 نو حد صرف  
 اوصرف پاری  
 تعالیٰ د ہے

جواب :- دَخَلْتُ مَعْنَى تَلَهُ دِي : تَأْتِيْدُ : وَاِذَا خَلَوُا لِي شَيْطَانِهِمْ رُبَّهٖ

او کہ مرگ مراد شی نو الفلام عہد خارجی دے علاوہ د عیسیٰ نہ مراد  
 دی او کہ کل مراد شی نو مرزا ملعون پہ کینے ہم مر شو - (عثمانی) ح

پہ مرض کینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم د  
 خپلو از واجو مٹھرا تو نمبر پر قرار سائے

**قصہ د وقات د بنی صلے اللہ علیہ وسلم**

خوڑہ ؑ د عائشہ صدیقہ کورہ وو - نو د از واجو پہ اذن سرہ  
 عائشہ صدیقہ کورہ لاہ یو عشائے پیوس او کہ اصلى الناس نو جو بن  
 میند ورتہ او وے چہ لا وھم یَنْظُرُوْنَكَ یا رسول اللہؐ نو  
 بنی د راتلو کوشش او کورہ خونہ شو تے نو ابو بکر ؓ ؑ خیل خلیفہ  
 کو و بیاد سحر پہ ماٹھ کینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پردہ پور تہ  
 کورہ او د خلقو د نماز تماشہ ؑ او کورہ او اصحاب نو شمالہ شو  
 نو ابو بکر ؓ بانہ یتہ لارہ بال بیچ او د مال تماشہ لہ ہلتہ چہ خیر  
 شو چہ بنی و قات شہ نودہ او وے چہ ہدایا ملام ماتہ شوہ  
 او خار تہ راغے نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ؑ و قات بیا موندہ  
 نو بنکل ؑ کہ او اوئے وے چہ کوم مرگ اللہ پاک تالرہ مقرر کورے  
 وو - ہغہ تالرہ راغے - بیا مسجد تالار حضرت عثمان صاحبؓ

سائے عہد  
 عیسیٰ نہ کین  
 ہو قول رسولان  
 تہ وقات

چارہ او حضرت علیؑ شل شوے وہ - او حضرت عمرؓ خلقوتہ و چہ کہ  
 چا او وے چہ بیٹی دمرگ خیرہ او کورہ نومر بہاے کرم - نو ابو بکرؓ  
 خلقوتہ او وے چہ الیٰ عباد اللہ نو د حمدنا بعدتے او وے من  
 کان یعبد محمدًا فان محمدًا ا قدمات ومن کان یعبد اللہ فان  
 اللہ حی لایوت وما محمد الا رسول الخ د عمرؓ جن بہ سرہ شوہ  
 انصار جمع شو د خلافت د پیارہ نو ابو بکرؓ او عمرؓ او ابو عبیدہؓ و رسیدہ  
 نو عمر صاحبؓ د خیر و ارادہ و کورہ نو ابو بکرؓ ورتا او وے چہ صبرا و کہ  
 نو یہ دلائل عقلیو او نقلیو سرہ تے ثابتہ کورہ چہ خلافت د قریشو  
 حق دے بیاتے او وے چہ پہ دے دواہ و کتبے یو غورہ کپڑی - بنی  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام د رویتہ نحو شحالہ تلے دے - نو عمر صاحبؓ  
 او وے چہ د نماز د پیارہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ خلیفہ  
 کورے نو نورخہ پاتے شو - نو بیعت تے ورسرہ او کپرو نو بیعت د  
 خلقو دہ سرہ پورہ شو - بیا د قبر د کھائے بخت وہ بیا د غسل مسئلہ  
 وہ - ہرے خبرے پورہ وخت غو ختہ لہذا د چار شیعے پہ شیعے بنی علیہ  
 السلام دفن کورے شو ان اللہ وانا الیہ راجعون - یو صحابیؓ وائی چہ  
 د دفن نہ بعدا نکرنا قلوبنا حضرت فاطمہؓ او وے انسؓ صاحبؓ تہ  
 چہ اے ستا سوزرہ غواہی چہ تا سو پہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خاورے  
 نمودر وے - حضرت فاطمہؓ پہ جہا کبتے او وے یا ابتاہ الی جبریل تنعاه  
 یا ابتاہ اجاب ربا دعاه - مشکوٰۃ ص ۲۰۵

معن بن مدنی  
 وہ کئی و شہ  
 ما اجت ان  
 آ موت قبلہ  
 لا صدقہ حیاً  
 کما صدقتہ  
 حیاً - د اصف  
 ہلہ او وے  
 چہ نور  
 اصحابو کتبے  
 دمرگ و کورہ  
 پس دو قات  
 دنی تہ -

عائشہ بنت ابی بکر  
 الغر دوسرے اور

وما استکانوا (۱۴۶) دسکن نہ دے او فتحہ اشباہی دہ پہ اصل  
 کتبے استکنو دے - یا د کون نہ دے نو پہ اصل کتبے استکو نو وہ  
 یا د کین نہ دے کین معنائے فہم د رجیم دہ نو پہ اصل کتبے استکینو وہ  
 (رشافیہ)

ولقد عفا عنکم (۱۵۲) د قرآن قانون دے چہ د اصحابو  
 د غلطی نہ بعدا د عفو اعلان کوی - چہ آئندہ د خلقو د اعتراض

ال عمران ۳

ماتے پاتے نہ تھی۔ لیکن روافض کلمہ کہ طعن نہ پس کوی۔

قصہ

یورافضی عبد اللہ ابن عمرؓ تہ اووے چہ عثمانؓ پہ احد  
 کہنے تختید لے وہ۔ او دیکہ راحدیبیہؓ نہ غائب وہ۔ نو دوی  
 اووے او۔ نو ہخہ اووے چہ اللہ اکبر چہ تفضیل ثابت شود علیؓ  
 پہ عثمانؓ بانہ حکمہ چہ دعلیؓ نہ دارے واہرہ غلطی نہ دی شوی۔  
 نو عبد اللہ ابن عمرؓ ورتہ اووے چہ یہ حدیبیہ کہنے بنی علیہ الصلوۃ  
 والسلام عثمان صاحبؓ دصلح دپارہ مکہ معظمی تہ لیریلے وہ۔ نو واپس  
 خیر رائے چہ عثمان صاحبؓ تہ شہید کہ نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام خلق  
 جمع کرہ اوپہ مرگ تہ بیعت اوکہ چہ مونیہ پہ عثمانؓ بد لہ اخلو  
 دعثمان صاحبؓ دپارہ تہ غائبہ نہ بیعت اوکہ۔ اوپہ بد کہنے دبنی علیہ  
 الصلوۃ والسلام لور رقیہؓ دحضرت عثمان صاحبؓ بی بی نا جو رہ وہ  
 نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام ورتہ اووے چہ تہ زمونیز سرہ پنا  
 غنیمت او ثواب کہنے شریک تہ خود خیلے بنی خدمت لہ پاتے شد  
 اوپہ احد کہنے ورتہ باری تعالیٰ عفوہ کرے دہ پہ تپوک کہنے چہ  
 عثمان صاحبؓ دیرہ چندہ ورکرہ نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے  
 ماعلیٰ عثمان ماحمل بعدہ۔ او دفتنوپہ بحث کہنے بنی علیہ الصلوۃ  
 والسلام اووے چہ ہذا (عثمانؓ) یومئذ علی الہدای لیکن روافض  
 کلمہ تہ نہ پس کوی۔

مشکوٰۃ قرآن  
اسما صحابہ  
شکرۃ مراد

لہ  
بیان ورتہ  
اووے چہ  
داجوونہ  
کورنہ و  
خان سرہ  
یوسدہ

شرح عقاید نسفی کہنے دی تکف عن ذکر الصحایبہ الاجیر لما  
 ورد من الاحادیث الصحیحۃ فی مناقبہم - بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
 دماعز پہ ہجوہ خفقہ شوے وہ۔ ہم ہرک دغلامہ او دحاطبہ بن ابی بلتعم پہ ہجو خفقہ شوے  
 فاذا یکم عما یغم الخ (۱۵۳) را او تے رساؤ تا سوتہ نم چہ  
 فوت دمال دے سرہ دبد نم نہ چہ و صول دچراحتہ دے چہ تا سو  
 غمزن شئی پہ دے تکلیف باندا و بیا دبنی صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع  
 خیال کوے۔ نو لازایم دے پہ کیلا تمز نو اوپہ لا ما اصابکم کہنے (جلالین)

(۲) چہ تاسو نعم ژن نہ شئ پی فوت د مال اونہ پہ حصول د جراحۃ  
یعنی ستا سو پہ آئندہ زمانہ کیتے د مال او د جرحۃ سرہ تصور نہ وی  
بلکہ د اتباع د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ ہو تصور وی -

(۳) اوئے رساؤہ تاسو نہ نعم چہ فوت د مال او وصول د جراحۃ دے  
پہ سبب د خفقہ کو لو ستا سو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام لہ الخ -

(۴) اوئے رساؤ تاسو نہ نعم عظیمہ چہ خیر د شہادت د نبی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام وہ سرہ د بدل نعم نہ چہ فوت د مال او وصول د جراحۃ  
دے چہ نعم ژن نہ شئ تاسو پس د دروغ ٹرن کید و د خیر د شہادت  
د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ پہ فوت د مال اونہ پہ وصول د  
جراحۃ بانہ - محکہ چہ قانون دادے چہ لوئے تکلیف ختم شی - تو  
وہ کے تکلیف بیا سری تہ شقہ نہ بنکاری - لکہ یوئے صحابیئے تہ  
خیر د شہادت د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سید - نو داروانہ شوہ  
احد تہ نو پہ لارے بہئے پیوس کوو - نو خلقو بہ ورتہ وے چہ پلار  
دے مردے اوچا بہ وے چہ خاوند مردے چا بہ وے چہ خوئی  
دے مردے نو دے اووے چہ بنی خنک دے - نو هغوی اووے چہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم خوچوہ دے - نو دے اووے چہ تمامہ دنیا  
دے نہ وی خوچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوہ وی (عثمانی و حکایات صحابہ)  
ما قتلنا صہنا (۱۵۴) منافقا نو د انصار و قتد خید کتہہ محکہ چہ  
د هغوی سرہ ئے نسب وہ (عثمانی)

لوکانوا عندنا (۱۵۵) استعمال د لو تیک نہ دے محکہ چہ نبی علیہ

الصلوٰۃ والسلام فرمائی چہ لو تفتح باب الشیطن - البتہ د تعلیم د پارہ  
د لو استعمال چائز دے - تائید: د نبی صلی اللہ علیہ وسلم د کورہ یوہ  
خدا متکارہ وادہ شوہ - نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پیوس اوکپہ چہ  
تاسو ورسرہ خہ نعت و یونکے جینکئی نہ دی لیردی دوی اووے چہ نا - نو  
نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرماید - لو بعثتم معہامن یقولہ اتیناکم

ال عمران ۳

ایناکم فینا وحیکم : نو دایہ خہ وے - اویل جزئی خہ نہ وہ نو هغه  
 نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اوند وے۔ ولولا الجنطۃ الجرأء لم تمن عن اذاکم :  
 ولئن قتلتہ (۱۵۷) دے قسہ عبادہ دے (۱) صرف د پارہ د رضا د  
 باری تہ داعبادہ د احرار دے (۲) د پارہ د حصول د جنت داعبادہ د تجار  
 دے (۳) د پارہ د کھان بچ کولو د دوزخ نہ داعبادہ د عبید دے۔

اول تہ اشارہ دہ پہ لالی اللہ تحشرون (۱۵۸) سورہ - د دہم تہ اشارہ  
 دہ پہ رحمتہ سورہ د دہم تہ اشارہ دہ پہ مغفرہ سورہ - د دہم او د دہم ہم  
 بنہ عباد تو نہ دی - تائید : فمن اخرج عن النار وادخل الجنة فقد  
 فاز (۱۵۵) کہ د بعض کسانو نہ د دوارہ و عباد تو نو پہ حق کینے خہ د  
 کمی خبرے صادرے شوی دی نو هغه د هغوی جذبہ دہ - کہہ رایعہ  
 عدویہ چہ راعلہ او ورسرہ پہ لاس کینے او بہ وے او پہ بل لاس کینے  
 ورسرہ اور وہ نو اوئے وے چہ عبادت صرف د اللہ تعالیٰ د پارہ کوئے  
 اورئے پہ دے او یومر کوئے دے او جنت تے پہ دے اور سوئے دے -  
 اوالبتہ اول قسم عبادت خوبے مثل دے۔ تائید : رضوان من اللہ اکبر

(توبہ : ۷۲)

فیمارحمۃ من اللہ لنت لهم (۱۵۹) پہ احد کینے د مسلمانانو نہ غلطی  
 شوئے وہ - نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام او غوختہ چہ بیابہ د دوی  
 سرہ مشورہ نہ کوم - نو باری تعالیٰ پہ یو طرز سرہ او فرمایل چہ بیابہ  
 ہم د دوی سرہ مشورہ کوئے (عثمانی)

باری تعالیٰ د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام د نرضی صفت او کہ - قال علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام ان الرفق لا یكون فی شیء الا زانه ولا ینزع عن شیء  
 الا شانہ (مسلم) بنی صلی اللہ علیہ وسلم اکرم الناس، اشجع الناس، اعلم الناس  
 احلم الناس، احسن الناس وہ - تائید : حسان فرمائی ہ

واحسن منک لم ترقط عینی  
 واحسن منک لم تلد النساء  
 خلفت مبراً من حل عیب  
 کانک قد خلقت کما تشاء

حَسَنٌ وَيُوسُفُ زَيَاتٌ وَهُ دَخِيلٌ زَمَانٌ دَخَلُوْنَا رَعاشِيه مشکوٰۃ ص ۵۲۱

اولما اصابتکم مصیبتہ (۱۴۵) اصل کینے وہ۔ لہما اصابتکم مصیبتہ  
اجز عم و قلم۔ ہمزہ د صدارت د پارہ مخکنے لہ مد خول حدف شو اخضاً  
واو عاطفہ مخکنے شو مد خول د ہمزہ شو حکہ چہ دال دے پہ صحت و ف  
چہ مد خول د ہمزہ دے۔

فبإذن الله وليعلم المؤمنین (۱۴۶) وليعلم عطف دے فبإذن الله  
باند داعلہ غائی عطف شو پہ علمتہ فاعلی باند۔ (۱) علتہ فاعلی مامنہ شیئ  
(۲) علتہ غائی مالہ الشئی (۳) علتہ صوری ما بہ الشئی بالفعل (۴) علتہ مادی  
ما بہ الشئی بالقوۃ۔

قالوا لو نعلم قتالا لا تبعنکم (۱۴۷) کہ موئز پہ جنگ پوہیدے  
نوستا سوسرہ پہ موملکرتیا کرے دے۔ خو موئزہ ستا سو پہ زعم  
کینے پہ جنگ نہ پوہید و حکہ چہ تا سو جوئز پہ مشورہ عمل او نہ  
کرو۔ (۲) یا کہ موئز پوہیدے چہ دا جنگ دے دا خو خود کشی  
دہ نو حکہ ستا سو متابعت نہ کوو۔ (عثمانی)

وما کان الله لیطلعکم علی الغیب و لکن الله یحبی من رسلہ  
من یشاء (۱۴۹) فیوحی الیہ ما یشاء (مدارک)

الغیب کینے الف لام د پارہ د استغراق اخلی مبتدعین او علم علی  
اعطائی ثابتوی انبیاء و لہ دا خبرہ د قرآن نہ خلا ف دہ۔ تا یکد؛

(۱) قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا الله (نمل: ۶۵)

(۲) ومن حولکم من الاعراب منافقون ومن اهل المدینتہ مردوا علی النفاق  
لا تعلمہم نحن نعلمہم (توبہ: ۱۰۱)

(۳) عفی الله عنک لم اذنت لہم (توبہ: ۳۱)

سیطوقون (۱۸۱) قال علیہ الصلوٰۃ والسلام من اتاہ الله مالاً فلم  
یؤد زکوٰۃ مثلہ یوم القیمتہ شجا عا قرع لہ زبیبان یطوقہ یوم  
القیمتہ ثم یاخذہ بلہزمیہ (یعنی ثقیہ) ثم یقول انا مالک وانا کنزک

بہ علیہ السلام  
وحسن الناس  
اکرم الناس  
اعلم الناس  
اتقی الناس  
اشرف الناس  
اشجع الناس  
اقوی الناس  
وہ رکانہ  
دخیل زمانے  
پهلوان وہ  
چہ داو بنی  
پہ شہ شرف  
بہ او دریدو  
وخلقہ بکلمہ  
ظہن را بکلمہ  
نوضی حس  
بہ شوہ او  
د رکانہ د  
خپونہ بہ  
چا آزادہ  
نہ کوہ نبی  
علیہ السلام  
ہجہ لہ  
د رخلہ را  
پہ زولہ وہ  
بیت  
حسن یوسف  
در عیسیٰ میر  
بیضار داری  
آنچہ خوبان  
بہم دارند تو  
تنبیہ داری  
کے پہ سو کینے  
دوہ تور  
داغونہ ۱۲  
واقفاخذ اللہ  
۱۳ وعلیہ علیہ  
۱۲ وعلیہ انبیاء  
الایمان ۱۲



۱۱ صبر کیا ہے چہ درمکے نہ تو کمینہ ہی وحدہ لا شریک لہ والی (۳۱) نہ ہر کائنات اسوۃ زغلولی  
 ال عمران ۳ شی، بلکہ ہر کائنات وال نور کوی

اثبات مراقبہ - او محلہ مراقبہ چہ مخلوق دے - اکابر وائی تفکر وافی آیات

اللہ ولا تفکر وافی اللہ - (معارف) تفکر ساعتہ خیر من قیام لیلتہ (حسن بصری)

۱- یرگیاہی کہ از زمین روید وحدہ لا شریک لہ گوید

۲- نہ ہر جائی مرکب توان تا ختن کہ جایا سپر باید انداختن (سعدی)

سُجُنْكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ - یہ دے کہنے تو سدل دے یہ اعمال صالحہ و سرہ -

رَبَّنَا أَنْتَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَنَقُذُهَا فَقَدْ آخِزْتَهُ (۱۹۲) لِلْخُلُودِ - فلا استدلال

للْمُعْتَزِلَةِ عَلَى عَدَمِ إِيْمَانِ أَصْحَابِ الْكِبَا ئِرِ بِقَوْلِهِ تَعَالَى - يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ

النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ - (تحریم: ۸)

ولا يغرنك تقلب الذين كفروا (۱۹۴) و تقلب یہ معنی کہنے اضطرار

دے - نو معلومہ شوہ چہ کافران سرہ د دنیا وی فعت نہ مضطر ہدی

اطہنان صرف یہ تعلق باللہ کہنے - تا ئید: الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

(رعد: ۲۸)

يا ايها الذين امنوا اصبروا وصابروا (۲۰۰) دا اجمالی خلاصہ

دسورہ دہ - اصبروا و توحید یہ اشاعت چہ خہ مصائب راجی

نو برداشت کوئے - صابروا یہ مضبوطی سرہ مقابلہ اوکی و کفارو

سرہ یہ اشاعت ددین کہنے - یا دمسلمانا نوسرہ - تا ئید: فاستبقوا الخیرات

(مائتہ: ۴۸) رابطو سرحد و نہ بند کی - قال علیہ الصلوۃ والسلام رباط

یوم فی سبیل اللہ خیر من الدنیا وما فیہا (بخاری)

فائدہ ۱۵ - صبر یہ ہر وقت کہنے دے - مصابره پہ دوران و قتال

کہنے دہ - صراط پہ احتمال و قتال کہنے دہ - تقوی مدار و قبولیت و اعمال دے

فلاح نتیجہ و اعمال دہ - قال علیہ الصلوۃ والسلام من قرء الخیر الی عمر ان کتب

لہ قیام لیلتہ (دارمی)

تام شو بفضلہ تعالیٰ ال عمران - ۱۴ - ۱ - ۱۵۱ تاریخ بانہ -

من نگویم کہ طاعتہم بپذیر قلم عفوہ برگنا ہم کزن (سعدی)



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ

\*\*\*\*\*

ترتیب نزولی سرہ (۹۲) ترتیب قرآنی سرہ (۴) بعد الممتحنہ وقبل الزلز ال -

ربط (۱) سورة بقرہ و مضامینو شاعارہ امور انتظامیہ فوخصیص بعد تعیم شو چہ اوقع وی پها ذهن کینے -

(۲) پها دے سورة کینے اصلاح عالم دہ او مخکینے سورة کینے اصلاح نصارا وہ فو داسورة تمہ شوہ -

خلاصہ پها دے سورة کینے دوه حصے دی - (۱) پها اول حصہ

کینے خوارس احکام د رعیتا دی (۲) پها دویمہ حصہ کینے یولس احکام دراعی دی - د اول حصے شاروستو مسئلہ توحید دہ درویمے حصے شاروستو اعارہ مسئلہ توحید دہ تفصیلا - د و اول حصونہ بعد پها دوه و احکامو د رعیتا او پها یوحکم دراعی باندا تبصرہ دہ - پها ابتدا کینے تخویفا اخروی دے - پها درمیان کینے دیوا اعتراض جواب دے چہ قرآن دفعہ اولے نازل شہو - پها آخر کینے اعارہ مسئلہ وراثت دہ برائے مراعات النظیر - نور تبیی مضامین دی -

واتقوا اللہ الذی تساءلون یہ (۱) چہ سوال کوئے دیوید شہ پها نوم ددہ سرہ (۲) یا سوال لہ دہ شہ کوئے نو پها زائدہ شوہ او بابا تفاعل پها معنی د نفسی فعل شور شیخ (۳) والارحام - ویریزئی د قطع کو لو د رحم شہ نو د ابراعت الاستهلال شو - چہ پها دے خطبہ کینے داس لفظ ذکر شو چہ د مقصود شہ خبر ورکوی - تکہ چہ پها دے سورة کینے دہ ارحام د حقوق بحث دے - قال علیہ الصلوٰۃ والسلام من سرہ ان یبسط علیہ رزقہ وینسأ فی اثرہ رای یؤخرنی اجلہ) فلیصل رحمہ (بخاری) قال علیہ الصلوٰۃ والسلام لا یداخل الجنة قاطع (بخاری)

صلوات و ثواب  
عہ جہ

صلہ والا ہفتہ دے چہ دے بد و پہ مقابلہ کینے نیکی کوی - د نیکی پہ مقابلہ  
کینے نیکی او د بد کی پہ مقابلہ کینے بدی آسان کار دے -

رَقِيبًا - نکلہا ت - وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُم إِلَىٰ أَمْوَالِهِمْ أَيْ مَعَ حَوْبًا كَمَا  
وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْسُطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا أَلْفَ (۳۱) رَا كَمَا يَرِيذُ  
تاسو چہ انصاف پہ او نہ کی پہ حق د یتیمانو کینے نو نکاح او کی د نو رو  
بنجو سرہ الف (عائشہؓ)

(۳۱) کما یرید کی چہ انصاف پہ او نہ کی پہ حق د یتیمانو کینے پہ سبب د  
نہ یر والی د اهل و عیال سپرہ نو بنجی کے کی (عکرمہؓ)  
(۳۲) کما یرید کی چہ انصاف پہ او نہ کی پہ حق د یتیمانو کینے - یعنی د یتیمانو  
سرہ د بے انصافی نہ یرید کی نو پہ دغہ شکل د زنا نو و سرہ ہم انصاف  
کوئے (سعید بن جبیرؓ)

مَا طَابَ - کلمۃ ما تدخل فی صفات من یعقل وقد یجئ بمعنی من  
یحاز اقولہ تعالیٰ والسماء وما ینہا (شمس: ۵) والاصل فیہ ان یكون فی  
ذوات ما لا یعقل (نور الانوار)

مثنیٰ تکرار د عدد د پارہ د دے دے چہ اشتراک لازم نہ شی  
پہ منکوحہ کینے خکہ چہ مقابلہ د جمع د جمع سرہ تقاضا کوی د انقسام  
د احاد پہ احاد بانہ لکہ رکیوا دوا بہم رمعدن

وَإِوَاءُ بِمَعْنَى دَاوْنَا: دے کما قیل ورنہ نو لازم پہ وویو د کے امور  
بلکہ وَاوْ د پارہ د جمع مطلق دے - او مقصود د دے چہ نا جائز د  
دوی لہہ تجاوز د ا رہو و نہ - نور درانجی پہ رواقض چہ ہغوی نہ  
جائز کوی او نہہ بیبیانے د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام دے دا د ہفتہ  
خصوصیت دے (عبدالحمیؓ وغیرہ) (حاشیہ ہدیہ اولین ج ۲: ص ۲۹۱)

وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْسُطُوا لَوْ أَنْتُمْ مَرَادُ عَدَلٍ اخْتِيَارِي دے او د لَنْ تَسْتَطِيعُوا  
ان تعد لوا بین النساء (۱۲۶) نہ مراد عدل غیر اختیاری - نو لازم نہ شو  
لذوم د نکاح واحدہ کما قیل (تھانویؒ)

۲ - ۱۱  
۲ - ۸ = ۱۸

۲ - ۸ - ۱۲ = ۱۲

النساء ۲

پہاٹلو رازواج کینے دتوقان مالدار د پارہ کفاف دے فاذہم (عبدالغفور)  
 فواحدۃ ای واختاروا (شیخ) صدقاً قاتہن (۱۴) مہرو نہ  
 نخلہ پہ خوشحالی سرہ۔ فان طبن لحم عن شیئ منہ نفسا۔ دسجاد کے  
 ترجمہ :- کہ رنے بانہ تاسوتہ یوشے د مہرنا پہ خوشحالی سرہ۔  
 لغنی ترجمہ :- کہ یہ شیمہ شوعے رذاتاسوتہ دیوشی د مہرنا۔ از  
 روی نفس۔ غنیہا۔ پہ مزے سرہ۔ مریتا۔ پہ بے سوئی سر ۵۔  
 دلال مال خوراک اوصتمول ذواہ آسان رثا پہ خلاف د حرام نہ۔  
 ولاتوتوا السفہاء اموالکم۔ (۵) مالونہ نین۔ تیما اسباب معیشۃ  
 یا مالونہ د صغوی چہ پہ تہرک ستا سوکینے رت۔ نو تیما ترجمہ شوہ  
 ولایتہ ر نورالانوار

واذا حضر القسمتا اولوالقربی والیتمی والمسکین۔ (۱) حکم  
 استجابی دے یا منسوخ دے (عام) والیتمی والمسکین حتی یس بعد  
 تعیم دے پہ دے باند دلالت کوی ایتدہ زجر۔ والیتخس الذین  
 (۱) (شیخ)

ان الذین یا کلون اموال الیتمی ظلماً۔ ۱۰۔ د مہر و پہ خیراتونو  
 اوفدیو کینے غالباً مہر و مال خو دے کیندی۔

یوصیکم اللہ فی اولادکم۔ ۱۱۔ چہ سرے مہر شی نو اول تکفین  
 تجہیزدی۔ خو چہ پہ کفن کینے اضراف کما وکیفا نہ وی۔ بیا قرضہ دہ  
 فی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی النفس ماسورۃ بدین علیہا یشکوا  
 الی اللہ وحدتہا مشکوۃ، بیا وصیت دے دثلث نہ۔ اول ذوی  
 الفروض دی چہ حصے پہ قرآن کینے معلومے شوی دی۔ بیا عصبہ  
 دی چہ مابقی ذوی الفروض نہ اخلی۔ او پہ نزد عدم ذوی  
 الفروض کل مال اخلی۔ داٹلو فریقہ (۱) خوئی د خوئی خوئی وان  
 سفلی (۲) پلار د پلار پلار وان علی (۳) دور دور خوئی وان سفلی  
 (۴) ترہ د ترہ خوئی وان سفلی۔ بیا ذوی الارحام دی۔ بیا مولی د

موالات دی۔ بیا مقررہ بالنسب علی الغیردی بیا موصی لہ بکلیع مال دی  
بیا بیت المال دے اور اماند ہبہ دامام صاحب دے۔ او دامام شافعی صاحب  
پہ مدہب دعیہ وہ نہ روستو بیت المال دے۔

فان کت نساء فوق اثنتین فلھن ثلثا ما ترک۔ او پہ حق و

خویا ند وکتبے راجی۔ فان کانت اثنتین فلھما الثلثین - ۱۷۶۔ نو  
د زیا توجینکو حکم د اول نہ معلوم شو او ددوہ و جینکو حکم ددوہ  
و خویا ند نہ معلوم شو۔ او د زیا تو خویا ند و حکم د زیا توجینکو  
نہ معلوم شہ۔ نو دا صنعت الاحتیاک دے (شریفیہ)

فلامہ الثلث۔ نو باقی د پلا رشو۔ دا بیان ضرورت دے۔

فان کان لداخوة فلامہ السدس۔ رو نوہ صحبوری پی  
مور و پلا سرہ پہ حجب حرامان سرہ۔ او مور محبوسہ پہ رو نو و  
سرہ پہ حجب نقصان سرہ۔

کلتہ۔ چہ اصول و فروع کے نہوی ولد اخ او اخت۔ اخیافی

یعنی صرف د مورہ مراد دی۔ او اخیافی او علاتی پہ اخیر د سورہ  
کتبے راجی۔ غیر مضار۔ حال دے د ضمیر د یوصی نہ حکم د ہغہ نہ  
موصی معلوم ہیدی (کمالین) وصیہ۔ منعول بہ زہ د نیر مضار نہ  
(جامع البیان)

والتی یاتین الفاحشہ۔ ۱۵۔ را، اول حکم والذان - ۱۶۔ ۵۹

یعنی د لواطت او دوطی اشتراکی حکم۔ فاذوہما وہ۔

(۲) بیا د و طعی د پارہ دا حکم رانے چہ والتی یاتین الفاحشہ الخ۔  
رس، بیا ریم حکم رانے د و طعی د پارہ چہ پکرے د پارہ جلد دے  
او تغریب حکم سیاسی دے۔ او د مخصی د پارہ رجم دے۔ او  
د لواطت حکم پہ خپل اجمال باندا پاتے دے۔ دامام صاحب پہ مذہب  
باندا۔ او امام شافعی صاحب نے قیاس فی الاسم کوی۔ چہ ذنا سنجہ د  
ماء زہ پہ بھل مشتہا کہتے۔ او دا صفت پہ لواطت کہتے نو ذنا شوہ۔

۱۵ اخیافی چہ  
چہ مور او  
پلا رد وارو  
نہوی ۱۶  
علاتی چہ د  
پلا رنو  
صفا میراث  
فال فذوہی  
ان البکر بالبکر  
جلد ما شہ  
و تقریب مام  
الامعزہ شہ  
کلمہ عن ابن عباس  
ان البکر بالبکر  
و البکر بالبکر  
علیہا حد  
شہ ۳۳ سورہ  
و بعد لیل جینہ  
نزول

نو حکم دزن اور لہ رائے۔ امام صاحب وائی چہ قیاس فی الاسم ناجائز دے  
 حکم چہ اسم تعلق دوضع سرہ لری۔

یوختی اووے شافعی تا چہ جرجیرتہ ولے جرجیر وائی؟  
**قصہ** دایوکیاہ دہ پیا اوپوکتیہ کیڑی۔ نوھغہ اووے چہ حکم چہ  
 دا پیا صخ د اوپو کیڑی۔ نوھغہ ورتا اووے چہ گیرہ ستا ہم پتیری  
 او جرجیر خونہ دہ۔ بیائے ورتا اووے چہ شیشی تا قارورہ ولے  
 وائی؟ نوھغہ اووے چہ اوپہ پہ کتے قرار نسی۔ نوھغہ ورتا اووے  
 چہ پہ کیڑہ ستا کتے ہم اوپہ قرار نسی او قارورہ خونہ دہ۔

او صاحبین "ناس فی المحکم کوی۔ یعنی دلالت النص سرہ حکم ثابتی  
 پہ لواطت کتے چہ زناء سفحہ دماء دہ پہ محل حرام مشتہی کتے  
 او داصفت موجودے سرہ د کمال تا پہ لواطت کتے نو حکم دزن نا  
 لواطت لہ رائے۔ امام صاحب وائی چہ محل د لواطت پناز د  
 عقولوسلیمو و مشتہی تا دے حکم چہ محل د کتدائی دے ر اصول،

انما التوبۃ علی اللہ - ۱۷ - علی الزام تفضیلی دے۔ لان بین  
 یعملون السوء بیھالتہ ثم یتوبون من قریب - یعنی اللہ تعالیٰ  
 الزام د قبول د توبے پہ دے صورت کتے کرے دے چہ کتاہ پہ  
 جہالت سرہ ویے او توبہ من قریب وی۔ د نور و صورتو تا  
 د لہ سکوت دے دھغ حکم پہ د نور و نصو صوتہ معلومید (عثمانی)  
 (۲) عن مجاہد من عصی اللہ فھو جاہل۔ تائید؛ هل علمتم ما فعلتم  
بیوسف و اخیه اذ انتم جھلون ریوسف؛ ۱۹ من قریب معلوما  
 قبل حضرات الموت۔ تائید؛ حتی اذا حضر احدہم الموت - ۱۸ - (مذکر)  
 قال علیہ الصلوٰۃ والسلام التائب حبیب اللہ - قال علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ -

وان اردتم استبدال زوج - ۲۰ - چہ یوہ بیٹھہ طلا کہہ کری او  
 بلہ واخلی - قنطارا ویدمال - قال عمرؓ علی المنیر لا تلغوا ابصارکم

النساء قالت امرأة ان تبع قولك ام قول الله تعالى واتيتم احداهن قنطارا فقال عمر كل احد اعلم من عمر تزوجوا على ما شئتم - يعنى  
چير مہر جائز دے خو بہتر نہ دے -

وہ تکموا - ۲۲  
عن بلال بن عازب  
قال سرتي  
خالى ومعه  
لواكفت  
ابن تذهب  
قال بعضي  
الى رجل تزوج  
امراة ابية  
ايك براسه  
ر رواك المتفق  
مكثرة ۲۴

حرمت عليكم امهاتكم - ۲۳ - امهات جمع دام ده مستعيرى  
پہ ذوی العقول کینے اوامات مستعیرى پہ غیر ذوی العقول کینے  
او پہ مفرح کینے ہ شاذرہ یقال امہتی خندق -

تحريم چه مناف شی اعیان تہ لکہ محارم نو حقیقت دے پہ  
نذر دامام صاحب او بعض پہ کینے توقف کرے دے - اوامام  
شافعی صاحب تقدیر کفعل کوی رنورالانوار

وامهتکم التي ارضعتکم - از جانب شیردہ ہمہ خویش شونہ  
وا از جانب شیرخوار زوجان و فروع - من نساءکم التي دخلتم بہن  
نکاح البنات تحريم الامهات ، دخول الامهات تحريم البنات -  
وان یجمعوا بین الاختین - ہغہ دوہ بنحے چہ ہرہ یوہ مذکر  
فرض کرے شی نو کدیلے نکاح پے حرامیدری - نو کد میرے خویش سرہ  
نکاح جائز دے -

لہ خاکہ کہ د  
مذکر فرض شی  
نوصفہ بلے  
خہ نہ دے  
او کہ ہغہ مذکر  
فرض شی نو د  
پے کدیلے بنحے  
دہ ۱۲

والمحصنات من النساء - ۲۴ - وحصنات دے ترجی دی  
او، خاوند والا بنحے - رس حُرے رس پاکے - دلہ اولہ ترجمہ مرادہ -  
ان تبغوا باموالکم - با کد پارہ دالصاق دہ او دا خاصہ د کتاب  
اللہ دی یعنی نکاح پہ ملحق وی د مال سرہ - بغیر د مال نہ بہ نکاح  
نہ وی - او مال پہ کم از کم لٹش روپی شرعی وی - حکمہ بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام فرمائی لامہرا قل من عشرۃ (عمدۃ الرعا یہ) -

امام شافعی صاحب وائی چہ بغیر د مال نہ ہم نکاح صحیح  
کیدری او پہ کم مال سرہ ہم صحیح کیدری - حکمہ چہ یوہ بنحہ  
راغلہ او بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ ئے خان ہبہ کرہ نو د  
بنی علیہ الصلوۃ والسلام ضرورت نہ وہ - نو یوصہائی عرض او کہ

رواہ درقطن  
وہیوتی -  
حاشیہ مکثرت  
۲۴

ولو خاتماً من  
حدید ۱۳

مشکوٰۃ ۱۳

نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے چہ مہر راویہ نو ہغہ اووے چہ نیشے نو  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے چہ اگر کہ کوئی وی د حدید - نو ہغہ اووے  
 چہ دا ہم نیشے نوبنی علیہ السلام اووے چہ تاتہ خہ قرآن یاد دے نو ہغہ  
 اووے چہ فلا نے فلا نے سورۃ راتہ یاد دے نوبنی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام اووے چہ تاتہ م پہ نکاح در کہہ بما معک من القرآن نو د  
 خاتم د حدید نہ کم مہر او د بما معک نہ غیر مال پہ مہر کینے صحیح شو  
 امام صاحب وائی چہ د خاتم نہ مہر مجمل مراد دے او د بما معک نہ با د  
 پارہ د سبب دہ یا خصوصیتا د بنی دے - مشکوٰۃ ۱۳

فما ستمتعتم بہ منہن فاتوہن اجورہن - دے ترحی دی (۱) پس ہغہ  
 مہر چہ نفع واعستہ تا سو پہ سبب د ہغہ سرہ د زنا نوو نہ پس ور کوئے  
 مہر و نہ د دوی - اجور کینے وضع د ظاہرہ پچائے د ضمیر (۲) پس ہغہ  
 فرج چہ نفع واعستہ تا سو پہ دفعہ فرج سرہ پہ دے حال کینے چہ د جنس د  
 زنا نوو دے پس ور کوئے مہر و نہ د دوی - ما پہ اعتبار د معنی سرہ  
 جمع دے نو حکم ضمیر د جمع د ہن ورتہ راجع شو - (۳) پس ہغہ فعل  
 چہ نفع واعستہ تا سو پدغہ فعل سرہ رچہ جماع دہ یا خلوة یا نکاح دے  
 نو ور کوئے مہر و نہ د دوی پہ سبب د دغہ فعل سرہ نو عاید د موصول  
 حذف دے چہ بہ دے -

لہ خلوة صحیحہ  
 مراد دے چہ پہ  
 خالی کمرہ کینے  
 دواہرہ و نما او  
 سانح شرعی او  
 طبعی نہ و نما ۱۳

ومن لم یستطع منکم طولا - ۲۵ - حکم چہ منسو بہ شی یو موصوف تا  
 یا معلق شی پہ شرط پورے نو پہ انتفاء د صفت او د شرط سرہ انتفاء د حکم  
 راجحی پہ نزد د امام شافعی صاحب - خلا فالاب حنیفتہ - نو دلتہ بہ نکاح د  
 اتی ہلہ جائز وی چہ طاقت د حرے نہ وی اوامہ بہ مؤمنہ وی - او  
 امام صاحب وائی کہ طاقت د حرے وہ اوامہ کتابیہ وہ نو دانص تے نہ  
 ساکت دے نو د بلک نص نہ بہ حکم معلومہ و - ہغہ واحد کم ما  
 ولاء ذلکم (۲۶) دے - نو حاصل دا چہ طاقت د حرے نہ وہ نو نکاح د  
 اتے ور لہرہ بلا گراہتہ جائز دے - او چہ اقمہ مؤمنہ وہ نو نکاح بہتر دے -

نوفائده د شرط حاصله شوہ (نورالانوار)

يا ايها الذين امنوا لا تأكلوا اموالكم بينكم بالباطل الا ان تكون

تجارة عن تراض منكم - ۲۹ - قال عليه الصلوة والسلام التاجر الصدوق

الامين مع النبيين والصديقين والشهداء (ترمذی) عن تراض منكم

نه معلومه شوہ چہ د پرمیت تجارت تیکانہ دے (معارف) -

ان تجتنبوا کبائر ما تنهون عنه نکفر عنکم سیئاتکم - ۳۱ -

(۱) کہ دعتوگنا هو نو نہ تا سو خان بیج کہ نو وارہ بہ معاف کرم پہ

حسنات سرہ (جلالین) -

(۲) کوم گناہ چہ مقصود دی دے نو تا سو دعتو نہ خان بیج کرم دے

نو ذرائع د دعتو گناہ چہ فی نفسہ معاف دی دا بہ زہ درت مباح کرم

لکہ یوہ سرقہ دہ چہ گناہ کبیرہ دے او مقصود دے او بدل دعتو

اسباب دی چہ فی نفسہ مباح دی خو گناہ صغائر کو خیدلی دی چہ

ذرائع شوی دی دگناہ د پارہ (معارف)

معتزلہ وائی چہ کہ یوسرے خان دگناہ کبیرہ نہ بیج کوی - نو معافی

د صغائر پہ باری تعالیٰ باندا لازم دہ او معافی د کبائر صغائر دہ ۱۰ اہل

سنت والجماعت وائی چہ دا وارہ دعویٰ غلطی دی حکم چہ باری تم

فرمائی - ان الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء (۲۸)

نو معافی د صغائر پہ باری تعالیٰ لازمہ نہ دہ او پہ ما دون ذلك

کینے کیا ترہم داخل دی نو د کبائر معافی صغائر نہ دہ - زحد یقہ)

فائدہ :- شرک بے دتو بے نہ نہ معاف کبیری - گناہ کبیرہ معاف کبیری

پہ تو بہ سرہ او پہ فضل سبحانی سرہ بے دتو بے نہ - او صغائر معاف

کبیری پہ فضل سرہ او پہ تو بے سرہ او پہ حسنات سرہ -

ولا تمنوا ما فضل الله به بعضکم علی بعض - ۳۲ - یعنی کمالات

غیر اختیاری کینے تفویض وکی تقدیر نہ لکہ چہ نسائ لہہ شرعاً قاضی

کیدل نا جائز دی او پہ کمالات اختیاری کینے کوشش کوی (معارف)

چہ پکچہ رضا  
غتم شہ  
الذات القوانین  
قال اذا كان  
امرکم خیارکم  
واغنیاکم  
معافکم دسورک  
شوری بیتمکم  
فقط الامور  
من یظنھا وانھا  
کما امرکم  
شرکم وانغنی  
کم فداکم  
وامرکم الی  
فساؤکم فظن  
الاذن خیرکم  
من ظنھا  
مشکوٰۃ ۵۹  
قل ولاتقرب  
الوجہ ولا تقمع  
الاعناق  
کبیرہ  
کلا تھبوا  
فی البیت  
منہاج  
یعنی نازک انما  
بہ نہ وہی  
ضرباً غیر مبرح  
لہد سبیل دما  
ولا یسئلونکم  
قل لا یجزل عمل عضو من الاعضاء من اداء وظیفہ - منہاج ۱۲۱ - والجار ۳۶ قال یا ابا ذر ۱۲۱  
لم یضت سرقہ فاکثر مراءۃ وتعاهد جیرانہ ۱۲ -

قل لا یجزل عمل عضو من الاعضاء من اداء وظیفہ - منہاج ۱۲۱ - والجار ۳۶ قال یا ابا ذر ۱۲۱ لم یضت سرقہ فاکثر مراءۃ وتعاهد جیرانہ ۱۲ -

النساء ۴

والذین عقدت ایما نکم فا توهم نصیبہم - ۳۳ - من التصر والرقادۃ  
 (ابن عباس) یعنی شہیدہ حصہ مراد نہ دے کہ مولا عقد موالا تہ پارہ  
 چہ آیات منسوخ شی پہ نزد امام شافعی صاحب باند - و بذی القربی ۴۰  
 واعطف دعام پہ خاص نہ دے کا قیل حکہ چہ والدیہ ذی القربی کہتے  
 داخل نہ دے حکہ چہ ذی القربی ہندہ دی چہ کہ چاخیل وی پسب د  
 والد نو کہ چا والد تہ قریباً و دے نو دے عاق کیری (ہذا یہ اخیر ۴۷)  
 یا ایہا الذین امنوا - ۴۳ - دا امر صلح دے -

ولاجنبنا الاعابری سبیل حتی تغتسلوا - مہ نزد کیری ما حکہ  
 تہ پہ جنابت کہنے مگر کہ مسافرے نو تیمم جائز دے (امام صاحب)  
 مہ نزد کیری مواضع د صلوة تہ مگر کہ تیریزے یعنی کہ لار پہ  
 مسجد کہنے وی نو بیاتلے شی پہ جنابت کہنے (امام شافعی) نو د  
 معطوف علیہ د صلوة نہ مراد نماز شو او د معطوف د صلوة نہ  
 مراد مواضع د صلوة شو نو دا صنعت الاستخدام شو -

وان کنتم مرضی او علی سفر او جاء احد منکم من الغائط -  
 دلہ د او مقابلہ نہ صحیح کیری حکہ مرض او سفر خود نو اقض وضوء  
 نہ نہ دی نو بعض وائی چہ او پہ او جاء پہ معنی دوا و دے  
 یا معطوف علیہ محمد و ف دے چہ وانتم جنب او محمد ثون دے  
 او انور شاہ صاحب فرمائی چہ دلہ صرف تقابل عنوانی دے  
 اولستم النساء د امام شافعی صاحب پہ نزد مسیح بالید مراد  
 دہ او د امام صاحب پہ نزد مراد جماع دہ - فتموا صعیدا - نر وہ  
 بنی المصطلق کہتے د حضرت عائشہ رضہ ہار روک شہ - نو بنی علیہ الصلوۃ و  
 السلام خلق د تلاش د پارہ اولیزل - او پچپلہ لے آرام کولو - وخت د  
 غار وہ او او بہ نہ دے نو اصحاب پریشا نہ و - نو د تیمم حکم  
 رائے - د نماز نہ بعد چہ فوج روان شو - نو ہار د بنی علیہ الصلوۃ  
 والسلام پہ حنک کہتے داوخ دلا نہ پروت وہ - غیب دان صرف باری

وانتم سکری ۳۰ م  
 سکر الاجسام  
 بالطعام والشرب  
 وسکر النفوس  
 بالصبر وسکر  
 الارواح بالاموات  
 (فتاویٰ ابن تیمیہ)  
 قال اجتنبوا  
 البیع الموققات  
 الشرك المہن  
 قتل النفس  
 اکل الربا اکل  
 مال الیتیم التولی  
 یوم النحر وقف  
 الحنین  
 مشکوٰۃ مک

لہ خبرہ  
 حنفہ نقل  
 کہہ دہ  
 د مسلم الثبوت  
 نہ ۱۲ ۱۲

دے۔ خداوند تعالیٰ خلق تو خودہ چہ غیب دان ہے کہ باری تعالیٰ نہ  
 بدل شوک نشے۔ کہ توحید کہ مسئلے کہ پارہ زندہ دلیل خدائے پاک پیش  
 کرو تو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بہ دیر خوشحالہ شوے وی ولو کرہ  
 الکفرون۔ المثبتون العلم الغیب للنبیؐ۔ مقصود کہ نماز نہ سجدہ  
 وہ اوپہ سجدہ کہنے سرا بخودہ دی پہ خاورو۔ اوپہ تیمم کہنے خاورے  
 مَبْرُورِ دِی پہ مَحْ بَانِدِ۔ او خاورے مطہرے دی فی الجملہ۔ او اوپہ ہم  
 مطہرے دی (حجۃ اللہ البالغہ)

غیر مَسْمُوعِ - ۴۶۔ ظاہر معنی چہ تاتا شوک غلطی خبرہ نہ شی  
 اورہ ولے۔ او مراد دا وہ چہ تہ کو نہ شے۔ لِيَا بِالسُّنَّتِمْ - ای ییلون  
 السُّنَّتِمْ من الحق الی مافی قلوبہم من الباطل۔ او ییلون السُّنَّتِمْ  
 مافی قلوبہم من التحقیر الی مایوہم منہ التوقیر۔ (الشیخ)  
 من قبل ان نطمس وجوها۔ ۴۷۔ والحق ان النظم الکریم لیس  
 بنص فی احد الوجہین ردنیوی واخری، بدل المتبادر منہ بحسب المقام  
 هو الاول لانه ادخل فی الزجر وعلیہ مبنی ماروی عن الخبرین  
 وعبد اللہ بن سلام وکعب الاحبار، لکن لما لم يتضح وقوعه علم ان  
 المراد هو الثاني والله تعالیٰ اعلم (ابو سعود)

عَنْ اللَّهِ يَا مَرْعَمُ ان تَوَّارِثَ الْاُمْنِ اِلَى اَهْلِهَا - ۵۱۔ حصَّه  
 ثانی سورۃ احکام کہ راہی۔ دا اول حکم دے یعنی امانت اہل تہ  
 ورکول۔ مدرسہ، امامت، خلافت وغیرہ امانت دی۔ اہل کہ خلافت  
 عالم باعمل دے۔ او خلیفہ بہ صرف قریشی وی۔ غیر اہل قدامت  
 سپارل علامہ کہ قیامتہ دہ۔ تا ئید؛ اذ او سید الامرائی غیر اہلہ  
 فانظر الساعۃ (مشکوٰۃ)۔ تا ئید اہل؛ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام ان  
 الله لا یقبض العلم انتزاعا ینتزعه من العباد ولكن یقبض العلم بقبض العلماء  
 حتی اذا لم یبق عالم اتخذ الناس رؤسا جهالا فسادوا فافتوا بغير علم  
 فضلوا وادخلوا (مشکوٰۃ ص ۳۳)

عہ وقرآن  
 یری الوجوب  
 ای ان لم یعتقد  
 افتراضہ علیہ  
 ابن الملک (ش)  
 فی شرح الجمع  
 فی مبحث القضاء  
 بشفاۃ التور  
 واطلق الکافر  
 فیجری کفر (ش)  
 ضرر السنیف  
 القضاء علی  
 البغاة حیث  
 قال لو اظلمکم  
 بلا عذر عدا  
 قالوا انه یلزم  
 کذا فی المنع کلمہ  
 ج ۱ ص ۱۳  
 ۱۳  
 کما نصحت ۴۷  
 رافضی ووعہ چہ زونہ  
 د عمر زفونہ زر  
 جوہرین مایہ اعلامہ  
 د حقیقت دہ موعہ  
 علم ووقہ ووعہ چہ  
 دوزخیانہ زفونہ  
 م زر جوہرین  
 ۱۳  
 ابو اولو  
 صلح  
 مقیرہ  
 -  
 فقلت بسوء  
 الظن نقلت  
 هذا

عبدالرحمن ابن عوف تیسویں وکبر و دعلی نہ ستانہ روستہ حق دچا دنہ ہغہ وہ دعتمات عثمان و وہ  
 دعلی نہ زبیر بن عوام و وہ یا علیؑ یاد عثمان او ۶۹ اسعد بن ابی وقاصؑ وہ دعتمان حق دے تاریخ الخلفاء

ملا علی قاری وائی در اوس پہ تفسیر کتبے ای خلیفہ وقانیا وصفتیا واما ما  
 و شیخا رسک

وہ ہم امانت وکالت، شہادت، سفارش دے - دوتہ د پارہ  
 تقسیم د علاقو شرعاً نکل دے بلکہ منصب پہ اہل تہ حوالہ کیری د  
 ہر جائے چہ وی - (معارف) امید واران پہ علم او عمل کیتے برابر وی  
 دو تہران چہ د دوارہ و برابر شو نو بیا بہ د تقویٰ د ووتہرا نو اعتبار  
 وی (حاشیہ بخاری ص ۵۲۲) ہلتہ وائی چہ سعد بن ابی وقاصؑ - او  
 عبد الرحمن بن عوفؑ چہ کوم طرفتہ وو نو ہغہ بہ راجح وی -

یا آیتھا الذین امنوا اطیعوا اللہ الخ - (۵۹) قال علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام علی المرء السمع والطاعة فیما احب او کرہ الا ان یؤمر  
 بمعصیۃ اللہ فان امر بمعصیۃ اللہ فلا سمع ولا طاعة رنجاری -  
 قال علیہ الصلوٰۃ والسلام اسمعوا واطیعوا و استعمل علیکم  
 عبد حبشی کان رأسہ زبیبہ ما اقام فیکم کتاب اللہ (بخاری)  
 د سلطان محمود وزیر خرقانیؑ تہ او وے چہ بادشاہ صاحب  
 سلام لہ راجح - ہغہ ورتہ او وے چہ ماتہ فرصت نشتہ نو  
 وزیر او وے چہ ہغہ خوا اولوالا مردے نو ابو الحسن ورتہ او وے  
 چہ ذہ خولا پہ اطیعوا اللہ کیتے یم - اللہ درہ کیف بخانفسہ من صیبتہ الکبراء  
 دتیسے یورئیس دیو وی اللہ ملاقات لہ تہ نو ہغہ او وے چہ مالہ روپی  
 داوہے نو ہر کلمہ چہ ہغہ رئیس رائے نو دے لوئے لوئے نہرے  
 شروع کہے نو رئیس واپس شو - دغہ د خدائے دوستان دی  
 دروسا و صحت لے پکار نہ دے -

الم توالی الذین یزعمون انہم امنوا الیک الخ - ۶۰ -  
 زجر برائے منافقین -

یو منافق وہ یسرتام د ہغہ د یو یھو دی سرہ فیصلہ وہ  
 منافق وے چہ فیصلہ کعب بن اشرف یھو دی لڑہ وہ - او

عمر نہ ہکلافتہ  
 د پارہ مقرر  
 کوی و علیؑ  
 عثمانؑ زبیر  
 بن عوامؑ طلحہ  
 بن عبید اللہؑ  
 سعد بن ابی  
 وقاصؑ عبد  
 الرحمن بن  
 عوفؑ ص ۱۲  
 رنجاری ج ۱  
 ص ۵۲۲ (۱۲)  
 قل ۵ تسال الاساء  
 فانت ان ایتھا  
 عن مسکة وکلت  
 ایما وبت  
 اویتھا من غیر  
 مسکة ایتھا  
 علیھا ۱۲ بخار  
 ۹۵  
 لغت گورنر  
 فضل رضی  
 مراد آبادی

یہودی وے چہ ناستاپہ بنیٰ بانڈ فیصلہ کوم نو فیصلہ ئے نبی صلی اللہ  
 علیہ وسلم لہ راوہہ او یہودی بری شو۔ نو منافق او وے چہ فیصلہ  
 پہ عمر بنیٰ بانڈ کوو نو حضرت عمرؓ تہ لاپہ۔ دجا بنین د بیان نہ بعد یہودی  
 او وے چہ فیصلہ یو خلد نما پحق کینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ختم کوئے دہ  
 نو منافق او وے چہ او دغسے دہ خوزہ مزید تحقیق عواہم۔ نو حضرت  
 عمرؓ کوہ تہ لاپہ او تورہ ئے راوہہ او د منافق سرے کتہ کا او اعلا بن  
 او کہ چہ ہکذا اقصیٰ بین من لم یرض بقضاء اللہ تعالیٰ ورسولہ۔  
 نوور شوئے د قصاص دعویٰ وکروہ چہ دھغہ شو صرف د صلح مقصد  
 و نو حکم نازل شو رخازن

لہ شیخہ وان  
 چہ : ۶۰ کوک  
 نہ بعد یا عل  
 د خو غغہ  
 سنیا شو  
 حد ف کوئے  
 د کے نعوذ  
 باللہ منہ  
 حد ابھتان  
 عنینہ ۱۲  
 نعیم ۱۲۴  
 قہر حاجت  
 کینے جاناغ

واذا قیل لھم - ۶۱ - نہ معلومہ شوہ چہ یوسرے دقا نو ن  
 شرعی نہ یخ اہرہ وی نو المنافق دے او الکافر دے (مائدہ: ۴۴) او  
 الظالم دے (مائدہ: ۴۵) او الفاسق دے (مائدہ: ۴۶) او المحمار دے  
 (جمع: ۵)

ولو انھم اذ ظلموا انفسھم - ۶۲ - د دینہ تا بتوی اھل شرک چہ  
 د اولیاؤ پہ د عاسرہ بعد الموت حاجات روائی کیری۔ او دوی خبر  
 نہ دی چہ دا د زندگی حال دے را، پہ دے دلالت کوی جاووک۔  
 (۲) او نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی اذ مات الانسان انقطع عملہ  
 (مشکوٰۃ ص ۳۲) رس خقبہ فرمائی چہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 مؤثر تقریر اوکا او شہداء د احد تے دعا او کبرہ کالمودع  
 للاحياء والاموات (مشکوٰۃ ص ۵۶) ملا علی قاری فرمائی ای اما الاحیاء  
 فبحر وجہ من بینھم واما الاموات فبا نقطاع دعائہ واستغفارہ  
 (۴) عائشہ او فرمائل وارساہ نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرمائل ذاک  
 (الموت) لوکان وانا حی فاستغفرک وادعواک۔ (مشکوٰۃ ص ۵۶)  
 او حضرت عائشہؓ چہ د قحط سالی پہ وخت کینے نبی علیہ السلام د مزار  
 شریف د پاسہ نہ دریچہ کوئے وہ دا دھغہ کرامت وہ نو حکم دغہ

سارے دَرینہ بل چاہنا دے کرے۔

پاتے شوہ د اعرابی قصہ نو پہ تقدیر ک صحت د ہفتہ قول خوشہ  
 د لید نہ دے۔ سرہ دَرینہ سند د قصے ضعیف دے۔ ابن تیمہ وا لئی  
 حکو احکایہ مکذوبتہ علی مالک ر قاعدہ جلیلیہ ص (امام بخاری ص ۱۱۱)  
 فرماتا ہے نظر (یعنی پہ سند د دے قصے کہتے) امام علی بن مہران  
 فرمائی اشہد انہ (محمد بن حمید رازی چہ راوی د دے حدیث دے د امام  
 مالک صاحب نہ) کذاب ر اقامتہ برہان ص ۲۹۲ (علامہ ابن عبد الہادی پہ الصارم  
 الملکی کہتے والی - امداعاءہ و طلب استغفارہ و شفاعتہ بعدہ فہذا لم یثقل عن  
 احد من ائمتہ المسلمین ولا من ائمتہ الاربعۃ - د استسقاء پہ دوران کہتے عمر  
 صاحب د فرماید اللھم انا کنا نتوسل الیک بنیناً فسقینا وانا نتوسل الیک  
 بعم بنیک فاسقنا ثم قال قلیا ابا الفضل فقال العباس اللھم لا یزل البلاء  
 الا بذنب ولم یکشف الا بتوبتہ و قد توجہ بی القوم الیک لکانی من نبتک  
 ہذہ ایدینا الیک بالذ نوب و نوا صینا بالتوبتہ فاسقنا الغیث رنجاری وحاشیہ  
 نواجم سکوتی د اصحاب او شوہ پہ دے چہ بنی علیہ السلام پس د وفات  
 نہ پہ برزخ کہتے دعا نہ کوی۔ خو شفاعت پہ قیامت کہتے حق دے یہ  
 فلا وربک - ۶۵ - لا رائد دے یحکموک چہ منصف و کنزری تا فیما  
 شجر بینہم پہ ہفتہ معاملہ کہتے چہ پور تہ شوے دہ پہ درمیان د روی  
 کہتے حرجا تنکی مما قضیت د فیصلے ستانہ ویسلموا تسلیم او قبول کی پہ  
 خوشحالی سرہ -

فائدہ ۱ - معلومہ شوہ چہ پہ تصدیق شرعی کہتے تسلیم تہ ضرورت  
 دے یعنی خیلے واکے د بدل چالاس تہ و رکول (فضل الباری ج ۱ ص ۲۲۳)

یفتھون - ۷۸ - الفقه الفہم فی دین الحمیدی اعتقادا و عملا (حدیقہ)

ما اصابک من حسنۃ فمن الله و ما اصابک الخیر - حسنہ ملا و یردی  
 پہ فضل الہی سرہ ہے د توسط د اعمالو تہ او سیئہ ملا و یردی پہ سبب د اعمال  
 سیئو سرہ - فعل حسنہ خو جان فضل الہی واجبا لشکر دے ر تھا نوی

شہ عن محمد  
 بن المنکدر قال  
 دخلت علی ابی  
 بن عبد اللہ  
 و هو یوت  
 فقلت اقراء  
 علی رسول اللہ  
 صل اللہ علیہ  
 وسلم السلام  
 رواہ ابن ماجہ  
 مشکوٰۃ ص ۱۰۱  
 نو پہ دے چارو  
 او نہ کوی نو  
 د اصحاب و غیب  
 معلومہ شوہ  
 چہ ہفتوی د  
 بنی علیہ السلام  
 پہ سلام آوری  
 پس د وفات نہ  
 فائدہ نہ و  
 ورنہ چاہہ د  
 و خلی وے چہ  
 پچیلہ و لے  
 سظم نہ کوئے  
 د قبر پہ جنگ  
 کہتے چہ لتانہ  
 پچیلہ و اوری  
 ۱۲ ۱۳ ۱۴

• ابن ابی رباح و دی چہ اصحابوہ وے چہ موئذہ موئذان یو اوئذہ بہ دے  
 وے چہ موئذہ جنتیا یو حکم کہ خدائے تعالیٰ پہ عذابوی اہل دزمکے او د  
 آسمان نو غیر ظالم دے تو علقہ سوال وک د عطاء ابن رباح تا چہ موئذہ  
 پہ دے مسئلہ خہ پوہ کہ نو ہغہ ورتہ او وے چہ طاعت د ملائکو  
 د خدائے پہ فضل سرہ دے۔ اوہر فضل واجب الشکر دے کہ خدائے  
 تعالیٰ پہ قیامت کینے تے نہ د شکرے مطالبہ او کبری نو ہغوی خو د  
 شکرے نہ قاصدی نو پہ ترک د واجب عذاب لازم دے نو نہ عذاب  
 و رکول فضل ربانی دے ملائکو تا او انبیاء تا نو ثواب بلا عوض  
 پاتے شو۔ (مسند امام اعظم ص ۱۲)

اختلاف اکثری - ۸۲ - ۱۱، کاخبار او د واقع پہ درمیان کینے اختلاف  
 ۱۲، او د یو حکم د بدل حکم سرہ ۱۳، او د دلیل د مدعی سرہ ۱۴، او د  
 کلام د مقتضی د حال سرہ ۱۵، او د یو قانون د خلقو د مصالحو سرہ  
 یوانگریز وائی د اسلام او د قرآن د حقیقت دلیل دادے چہ د  
 مخلوق پہ قانون کینے اختلاف رائجی پہ خو غلو نو کینے۔ او د اسلام د  
 قانون تراوسہ پورے اختلاف رائے۔ سرہ د رینہ چہ د یوسری  
 د لاسہ تیار شوے دے۔ (تحقیق الہند) کہ خہ اختلاف رائجی دا یہ  
 د مخلوق کمی د علم وی -

لعلمہ الذین یستنبطونہ منہم - ۸۳ - ۱۱، من ابتداء یمہ اتصالیہ  
 دے۔ یعنی خان بے پوہہ کرے وی د علماء تا ۱۲، یا من بیانہ دے یعنی چہ  
 عالمان دی -

فائدہ :- پہ اول توجیہ سرہ الذین کثران دی او پہ دوم توجیہ  
 کینے مشران دی -

ولو لا فضل اللہ علیکم الخ کہ چرے نہ وی فضل د خدائے تعالیٰ پہ  
 ارسال درسل سرہ نو تا بعداری پہ کبری وی مگر لہ و ستاسو نہ چہ  
 ہغوی بہ پہ خیل عقل سرہ باری تعالیٰ لہ پیرند لے وے۔ نو مراد

• علقہ تپوس  
 او یو د عطاء  
 ابن ابی رباح  
 چہ موئذہ  
 پہ وطن کینے  
 خلق د ہغہ  
 وائی چہ موئذہ  
 موئذان یو  
 کہ خدائے  
 رضاشی حکم  
 کہ موئذخان  
 تہ موئذان  
 او وایو نو  
 بیابہ خانہ  
 جنت ثابت  
 کہ و او  
 جنت خو علقہ  
 نہ دے نو  
 ایمان ہم پورے  
 شکر شو نو  
 ابن ابی رباح  
 واجل لسانہم  
 دعائت الہیہ  
 مدد دے او  
 پہ بقہ ۱۰۰  
 کینے مافوق  
 الاسباب دے  
 الذین کثران  
 پہ  
 د ۱۱، ۱۲  
 د کلمہ ۱  
 دینی دو حالت تہ  
 بعد بعضی کرمو  
 نہ و کرمو نہ  
 خفیہ اول یو  
 نو صغیر علقہ  
 او عقائد  
 عقائدہم بیابہ دایت او وے۔ (لازم کرمو ص ۱۵)

بہار الصحافۃ، مسعود بن علی ابی القاسم، کتاب التعمیر، باب الاخذ بالیومین، وصافہ حیاہ بن زید  
عن ابیہارک بن زید، وقد اشرف الترمذی عن مریدہ بن سعید رفعہ عن تمام التیمی عن ابیہارک بن زید عن ابیہارک بن زید  
۱۷۳

وَقَتْلُ مَنْ قَتَلَ غَايِبًا مِنْ نِسَابِ مَنْ قَتَلَ نَوَاعِظُ وَارِدٌ مِنْ شَوْ  
بِهِ دَعَى لِبُرُوْجِهِ، اتِّبَاعُ شَيْطَانٍ وَتَذَكُّرُهُ نَوَادٍ فَضْلًا وَبَارِي تَعَالَى تَدْوِي  
وَالْحَيْبِيَّتُمْ بَقِيَّتًا - ۸۶ - كَلْبًا، وَشَيْ تَاسُوْتًا، سَلَامٌ بِهَا احْتِرَامٌ سَرِه  
فَهَيُّوا بِسَلَامٍ اَوْ كَىٰ بِأَحْسَنِ مِنْهَا غُورُهُ دَعَا فِيهِ تَابِتُهُ دَبْرًا كَانَتْ تَدْوِي  
زِيَا تَوَلَّى نَشْتَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِكُلِّ شَيْءٍ مَتَهَيُّ وَمَتَهَيُّ السَّلَامِ الْبَرَكَاتُ تَرْتَابًا  
بِنَا يَدِي رَوَايَتُ زِيَادَتُ دَمْعُفَرَتُهُ ضَعِيفَةٌ دَعَى مَشْكُوَةٌ صَوْبَهُ  
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ - ۸۷ - يَعْنِي جِهَادٌ دَعَى مَسْئَلَةٌ دَرَّاهُ دَعَى -  
لِيَمْنَعْنَكُمْ الَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ - قَالَ النَّبِيْعَمُ وَالطَّبِيْبُ عِلَّا هَمَا - ه  
لَنْ يَحْتَرَا لِمَوَاتٍ قَلَّتِ الْيُكَمَا ان صَحَّ قَوْلُكُمْ فَلَستَ بِخَا سَرْتُهُ  
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا آخِطًا - ۹۲ - (۱) خَطَا يَهْ فَعَل  
كَيْفَ لَكَ، وَبَشَارَةٌ غَنَارِيَهْ سَرِي اَوْ لَبْرِي (۲) خَطَا يَهْ طُنَّ كَيْفَ لَكَ  
چہ سر پہے گمان اوی کی ذکر او ہغہ مسلمان وی۔ تعذیرات کئے وی۔  
فَعَلِي خَطَا دَرَّاهُ رَكِّ قَابِلٍ اَوْ رَجْرَمٍ نَيْسِيَهْ - دَا دَفَعَا دَقْرَانٌ تَدْوِي خَلَا فِ دَعَى -  
قَتْلُ عَمْدٍ، چہ پہ ہغہ شی سرہ قتل اوی چہ دَقْتُلُ دَرَّاهُ تِيَا ر  
شَوْنِي وَيَا لَكَ تَوْرَهُ تَوِي كِ اَوْ تَبْرُ دَا مَامُ صَا حِبُّ يَهْ مَذْهَبًا اَوْ صَا حِبِّيْنِ  
دَا ئِي چہ پہ ہغہ شی سرہ قتل کول چہ پہ عارت کئے پہ قتل کئے وی۔  
لَكَ لَوِيَهْ كَيْفَ نَوِيَهْ وَرَكِّ كَيْفَ سَرِهِ قَتْلُ اتْفَا قَا شِيَهْ عَمْدًا دَعَى - اَوْ  
پہ تَوْرَةٍ سَرِهِ قَتْلُ اتْفَا قَاعِدًا دَعَى - اَوْ يَهْ لَوِيَهْ كَيْفَ سَرِهِ قَتْلُ كَيْفَ خَلَا فِ  
دَعَى - يَهْ عَمْدًا كَيْفَ قَصَا صِي دَعَى - اَوْ يَهْ شِيَهْ عَمْدًا كَيْفَ دِي تَا مَغْلُظًا دَعَى  
اَوْ يَهْ خَطَا كَيْفَ شَرِي لَسُو زَرَهُ رَوِي دَعَى - يَهْ دَرِيُو كَا لَوِيَهْ يَهْ دَعَى  
قَاتِلٌ نَسَبًا اَدَا كَوِي - دَسَبُ كِنَا هَا دَا دَعَى چہ دَوِي وَلِي دَخِيْلُ نَسَبِي  
تَرْبِيَّتِي تَدْوِي چہ دَا سَعِ خَطَا كَارُو تَدْوِي - تَقْصِيْدَةٌ يَهْ فِقْهًا كَيْفَ دَعَى  
(دَمَطْلُقٌ مَقِيْدٌ نَقْشُهُ يَهْ صَوْبَهُ بَا نَدِي اَوْ كَوِي رَهْ)

عنه ثم انظر  
اعلام مكيك ورتناط  
دبركات وعضف  
نفا ۱۳۱ ريون حكاه  
نكون الفضائل رواه  
ابن خزيمة  
تدو ۱۳۱  
الحارطيك  
نقائده  
سوته لاجي  
اسلام سره او  
تقومه راجي  
وارا - ۱۳۱ -  
حسن بسره  
چاهه ذي  
نوپه د  
قوله  
تدو ۱۳۱  
لا تظنظ ال  
الابل - ارباعا  
۲۵ - بنت مخاض  
۲۵ - بنت لبون  
۲۵ - حقه  
۲۵ - جذعه  
و يه خطا كيه  
نفا ساره  
۲۰ - بنت مخاض  
۲۰ - ابن مخاض  
۲۰ - بنت لبون  
۲۰ - حقه  
۲۰ - جذعه  
۲۰ - ديار  
۱۰۰ -  
ديت دسلم او  
كافر ذي  
برابره  
او كيه ريت  
نصفه  
۱۲ ۱۲ ۱۲  
عصيه مراد  
هي يه نسب  
كنيه يه دغريب  
او دغني لهاط

- انکسار اقسام  
قتل  
۱- قتل صدقوں  
قصاص -  
۲- قتل خطا  
مؤمن - دية  
۳- قتل عمد  
ذی - قصاص  
۴- قتل خطا  
ذی - دية  
۵- قتل عمد  
متأمن - مجرم  
قصاص -  
۶- قتل خطا  
متأمن - دية  
۷- قتل صدقوں  
مدم قصاص  
۸- قتل خطا  
مجرم - مدم دية  
معارف القرآن  
۵۲۳  
۲۲۰



النساء ۴

كذلك كنتم من قبل فمن الله عليكم فبينوا - ۹۴ - (۱) دغیس وئے تاسو پنوا چہ بے تحقیقہ قتلونہ بہ موکولو۔ نو احسان و کو خدائے پاک پہ تاسو چہ مسلمانان شوے نو اوس تحقیق کوئے۔

(۲) دغیس وئے تاسو پنوا دار حرب کہنے او ایمان ستاسو منظور وہ نو احسان او کہ خدائے پاک چہ تاسوئے دار اسلام تہ راوستی نو تحقیق کوئے چہ چہ تہ دار حرب مسلمانان مرہ نہ کرئے

فائدہ :- دار حرب پہ مسلمانا نو کہنے عصمت مؤتمہ شتے او عصمت مقومہ شتے - یعنی ددوی پہ قتل کہنے کناہ شتے - اوقصاص او دیت شتے عصمت مؤتمہ راجی پہ ایمان سرہ او عصمت مقومہ راجی پہ دار اسلام سرہ (اصول) او ذمی قتل پشان دقتل مسلمان - نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی انما بدلوا الجزیتہ لیکون دما تہم کد ما تئنا و اموالہم کاموالنا -

لا یتوی القاعدون الا - ۹۵ - ہر گلہ چہ نازل شو چہ قاعدون او چا حدون برابر نہ دی نو ابن مکتوم چہ عملی وہ درخواست او کہ چہ کہ حتما طاقت وے نو ما بہ جہاد کرے وے - نو غیر اولی الضرر حکم نازل شو -

قالوا فیما کنتم - ۹۶ - جواب محذوف دے چہ کنا مسلمین نو یل

سوال مقدر دے چہ ما عملکم جوابہ قالوا کنا مستضعفین فی الارض -

مراغما کثیرا - ۱۰۰ - داول و ہم دفع چہ پہ سفر کہنے بہ ٹھائے نہ وی

وسعتہ درویم و ہم دفع چہ مال بہ کوم ٹھائے وی و من یخرج کدریم

دفع پہ کور بہ پاتے شو او ہجرت بہ ہ او نشی حکم چہ مرہ بہ شو -

فائدہ :- کوم مہاجر باندا چہ وسعتہ نہ وی نو یا بہ دے پہ ابتدائی

ہجرت کہنے وی او یا بہ دہ نیتا لخطا و ما - (معارف)

ان تقصروا من الصلوۃ - ۱۱۰ - قصر پہ عد کہنے نو اوہ رکعتہ فرض

ئے دوہ شی - او پہ کیف کہنے نو سنت مؤکد زوائید شی او طویل قرآن

۱۔ قال ابن عمر  
صحبت رسول  
اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم  
فکان لا یزید  
فی السفر  
علی رکعتین  
عن ابن عمر  
قال صلیت  
مع رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ  
وسلم فی  
السفر الطویل  
رکعتین و  
بعدها  
رکعتین  
شکوۃ  
خوبہ جاری  
سفر کہ سنت  
نیتہ او پہ  
سفر د قرار کہ  
سنتہ جائزہ

ولکن ۱۰۵ لطمہ ابن ابریق سرق من جارا اسہ قتادة بن نعا درعاف جراب دقیق ۱۲

قصیر شی - پہ دے کپے قصر د اوراد ہم داخل دے (تہانوی)

بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی صدقۃ تصدق اللہ علیکم فاقبلوا صدقۃ - ا و تصدق پہ ہغہ شی کپے چہ تملیک نہ قبولی اسقاط وی (مولوی) نو قصر د صلوۃ قصر اسقاط شو نہ قصر ترفیہ یعنی جواز کما قال بہ الشافعی رحمہ - ہغہ استدلال کوی دلیس جناح نہ - واذکنت فیہم الخ - ۱۰۲ - د صلوۃ خوف طرفی (۵) - دی

۱) د اول طائف سرہ بہ ثنائی کپے امام یورکعتا اوکی - نو داطائف بہ دشمن تہ او دریزی او دویم طائفہ بہ راشی او امام بہ ورسرہ دویم رکعت اوکی - نو اول طائفہ بہ خپل دویم رکعت بلا قرأت تہ اوکی حکمہ دو اول حق دی چہ آخر د صلوۃ د امام تے نہ فوت شوے دے او دویمہ طائفہ بہ سرہ د قرآۃ نہ خپل نماز اوکی حکمہ دو مسبق دی چہ اول د صلوۃ تے نہ تلے دے -

۲) دوہ صفہ بہ دشمن طرفتہ او دریزی چہ رکوع او شوہ نو اول صف بہ لاپہشی سجدے لرہ - او دویم صف بہ خوکی کوی بیا چہ اول صف سجدے وکری نو دویم صف بہ سجدے تہ لاپہشی بیا بہ تبدیل اوشی پہ صف کپے او دویم رکعت پہ پہ دغہ شکل اداکی -

۳) د اول طائف سرہ بہ یورکعتا اوکی نو امام بہ ساکت ولا پروا او داطائفہ بہ خپل نماز ختم کوی او دشمن تہ پہ او دریزی - او دویمہ طائفہ بہ امام سرہ دویم رکعت اداکی - او امام بہ پہ قاعدہ کپے منتظر کینی او داطائفہ بہ خپل رکعت اداکی او د امام سرہ بہ پہ قاعدہ کپے شریک شی او نماز بہ ختم کی -

۴) امام بہ د ہرے طائف سرہ دوہ دوہ رکعتہ وکی نو د امام بہ خلود رکعتہ او د مقتد یا نو بہ دوہ رکعتہ شی -

۵) امام بہ د ہرے طائف سرہ یو یورکعتا اوکی نو د امام بہ دوہ رکعتہ او د مقتد یا نو بہ یو یو رکعتہ شی (جامع البیان) د صلوۃ

دوہ صفہ  
تکلیف بہ کوی  
او امامان پہ  
دوہ نہ وی  
چہ تقییرا  
نہ شی بہ نوج  
کپے رشیخ  
سرحہ

واستغفر اللہ  
رکعتا چہ ناقصہ  
کپے وہ د  
روزے د  
یہودی یا  
دیکھو د  
طعمہ د طرفہ  
یا قوم و طعمہ  
لرہ د گناہ  
د هغو نو  
پہ دے ایت  
کپے دلیل  
نیشے د  
پارہ د  
روا فضوچہ  
چاؤ کوی  
گناہ د پارہ  
د انبیاء د  
انبیاء صحت  
ثابت دے  
پہ نص قطعی  
سرہ تا یئد  
بنی اسرائیل  
۱۲ ( ۴ )

ان اللہ اعلم  
حال شیخ من  
الامراب یا  
رسول اللہ  
الی شیخ مہرک  
فی المعاصی غیر ان لم اشکر باللہ منذ عرفته ولم اتخذ من دونہ ولیا انی ننادم مستغفر فما حال عند اللہ ۳۰

النساء

بیتراہ ذومنج شوے دہ خوا عذار مستثنی دی - نورے طریقے  
 و صلوة خوف ہم شیخ انتخاب دیوے طریقے مفوض دے امام تہ  
 قائداہ :- د صلوة خوف د نہ کولو نہ عمرو بن عاص صاحب تہ پہ  
 مصر کینے غتہ تکلیف پینیں شوے وہ (فتوح مصر)

عمر بن العاص  
 بن وائل - ۱۲  
 معاذ - صحابی  
 زید - جابر بن  
 اوس - مشہور  
 بن اوس - د  
 فوج مشران

و علمکم ما لم تعلم - ۱۱۳ - د ما نہ مراد عام نہ دے لکہ داخل  
 دے د مبتدعین او کہ عام شی نو بیا پہ نصوص کینے تعارض لازمیدی  
 او پیا روستنو سور تو نو تہ حہ ضرورت وہ - سرہ د دنیہ او ویشٹ نور  
 سور تو نہ راغلیدی نو د علمکم تعلق خاص د دغہ واقع د سارق وہ  
 دے -

او اصلاح بین الناس - ۱۱۴ - قال علیہ الصلوة والسلام لبس  
 الکذاب الذی یصلح بین الناس ویقول خیرا (مشکوۃ ص ۴۱)  
 قال علیہ الصلوة والسلام ان فساد ذات البین ہی الحالف، لا  
 اقوتخلق الشعر بل تخلق الدین (خازن)

وما یتلی علیکم - ۱۲۷ - لا عطف دے پہ ضمیر مرفوعا د فیقیمکم  
 باند (شیخ) (۲) د مبتدأ دہ فی تمنا اللہ خیر دے (شیخ اہند)  
 وان امرأة خافت - ۱۲۸ - قالت عائشة انزلت فی المرأة تكون  
 عند الرجل لا یستکثر منها فیرید طلاقها ویزوج غیرہا فتقول  
 اسکنی لا تطلقنی ثم تزوج غیری وانت فی حد من النفقة علی والقسمۃ  
 لی (خازن)

معاذ سعید بن زید  
 جابر بن اوس - مشہور  
 بیت اوس - صحابہ  
 صلوات اللہ علیہم (۲۳۶)

فلا تمیلوا کل المیل - ۱۲۹ - پس ما کوئے دیر کو بڑ والے - بنی علیہ  
 الصلوة والسلام فرمائی چا چہ د د وہ و زنا نو وہ چو کینے انصاف  
 اونکہ نو پہ و رخ د قیامت پہ نیمہ حصہ کے ساقط وی (ترمذی)  
 لم یکن اللہ لیغفر لهم - ۱۳۷ - ای مرید الیغفر را یوسعود  
 ان المنافقین - ۱۴۵ - (۱) عصاة المؤمنین دہ اولی (۲) مشرکین  
 (۳) نصاری (۴) یہود (۵) صابیان (۶) مجوس (۷) منافقان - پہ ثواب

ان اللہ لا یقفہ انزلت فی شیخ من العرب جاہلک رسول اللہ فقال یا بنی اللہ انی شیخ منکم  
فی السماء غیر انی لم اشرك منذ مرفقہ و لکم آخذ من دونہ ولینا و انی لذادم مستغفر فی ہر وقت

کینے درجے مستعلیوی رضی اللہ عنہما (ک)۔

لا یحب اللہ المجرہ بالسوء - ۱۴۱ - ای بالشک - الامن ظلم - الامن  
اکرہ و قلبہ مطمئن بالایمان (محل: ۱۴۰) ذاجواب ذسوال مقولہ  
دے چہ منافقا نو اووے چہ موئزہ یہ کفر کو لو کینے مجبور ہو  
کفارونہ (شیخ)

ولکن شبہ لہم - ۱۵۷ - لیکن اشتباہ رائے دہ پہ دو یا بانہ  
پہ حق ذخیرے ذصلیب کینے یعنی عیسیٰ علیہ السلام باری تعالیٰ  
آسمان تہ بوتلو او روی یوسپے بل مرکہ او دائے نشکرہ چہ  
موئزہ عیسیٰ علیہ السلام پہ سوئی کپے دے نو دا خیرہ پہ  
یہود و بانہ متبہ شوے دہ چہ عیسیٰ علیہ السلام پہ سوئی  
شوے دے یا نہ - (انورشاہ) پہ دے مقام کینے نورے قصے مشہور  
دی۔

وان من اهل الکتاب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ - ۱۵۹ -

۱) نیشتے اهل کتاب مگر ایمان بہ راوہی پہ حقیقت ذقول ذبنی علیہ  
الصلوة والسلام پچوا ذمرکہ خیل نہ -

۲) یا بہ ایمان راوہی پہ عیسیٰ علیہ السلام پچوا ذمرکہ ذ  
عیسیٰ علیہ السلام تہ چہ نازل شی دنیا تہ (شیخ)

۳) یا بہ ایمان راوہی پہ عیسیٰ علیہ السلام پہ خوا ذمرکہ خیل  
تہ - عن شہر بن خوشب عن محمد بن حنیفہ وحسنہ الحجاج  
وقال لقد اخذتہ عن عین صافیہ (ابوسعود)

انا و حینا الیک کما و حینا الی نوح الخ - ۱۶۳ - شروع  
باری تعالیٰ ذنوح تہ او کرہ محکمہ چہ دے اول بنی دے چہ مبعوث  
شوے دے ذپارہ ذرز ذشک رخازن

فائدہ :- ذپیغبرانو ذرے سلیب دی را، ذآدم علیہ السلام  
تہ تر نوح علیہ السلام پورے پہ دے کینے بیان ذتوغیب او فضائل وہ -

فَسَاءَ لِمِ

(۲۰) ذنوح علیہ السلام نہ تو موسیٰ علیہ السلام پہ دے کپتے رُدِّ دَ شَرکِ هَم  
شروع شہ باللسان -

(۲۱) ذموسیٰ علیہ السلام نہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پورے پہ دے کپتے  
رُدِّ دَ شَرکِ بِالسَّانِ هَم شروع شہ -

۱۱  
وَرُوحِ مِنْهُ - ۱۷۱ - اسْتِدْلَالِ پِیشِ کَہِ دَمَنْہِ نَہِ دَاکْتَرِ نَضْرَانِ  
پہ تبعیض ذعیسیٰ علیہ السلام باند پہ حضور د بادشاہ کپتے - نوواقدا  
صاحبُ جَوَابِ اَوکَہِ چہ - وَسَخَّرَ لَکُمْ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَمِیْعًا مِنْہِ  
رَجَائِیْہِ (۱۳۱) فَاسْلَم -

ان تَضَلُّوا - ۱۷۲ - (۱) اِی لُکَلَّا تَضَلُّوا - یَا (۲) مِنْ اِنْ تَضَلُّوا -  
تَمَّتْ سُوْرَةُ النَّسَاءِ (مکملہ ص ۱۰۰) -

۲۹ - ۱ - ۱

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ مَائِدَةَ مَدَنِي دُنِي

\*\*\*\*\*

یہ ترتیب قرآنی کتبے پنجم دے اوپہ نزولی کتبے دوسرے دپاسہ سلم دے۔ بعد الفتح و قبل التوبہ۔ زمانہ نزول نے آواخر سہ ہجری۔ (۱) دسورہ بقرہ مضامینو نہ اعادہ نفی شرک فی التصرف

ربط

و فعلی -

(۲) دسورہ نساء پہ آخر کتبے فرمایلی و وچہ یبین اللہ لکم ان تظلوا۔ نوپہ دے سورہ کتبے ددغہ وعدے ایفاء دہ۔ (۳) پہ دے سورہ کتبے اصلاح د عرب دہ اوپہ مکتبے سورہ کتبے اصلاح د عالم دہ۔

خلاصہ

پہ دے سورہ کتبے ددہ حصہ دی حصہ اول کتبے دو ہ مضمونہ دی (۱) اول نفی د شرک فعلی (۲) دویم نفی د شرک فی التصرف۔ اوپہ درمیان کتبے امر مصلح دے۔ پہ دویمہ حصہ کتبے ددوارہ و مضامینو معادشوعے دے پہ طریقے دلف و نشر غیر مرتب سرہ ددوارہ و حصوپہ درمیان کتبے زجر دے برائے منافقین و الشریکین او تسلی دہ برائینی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ او فو ابالعقود ۱۔ وفا کتبے عہد یائے کہ بستید با خدا در التزام احکام او تعالی بوقت بیعت با نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رشاہ ولی اللہ

بہیمۃ الانعام۔ بے زبانہ خاروی اضافت بیانی دے۔ غیر محلی الصيد ای کونوا بعض وائی چہ دا داحلت نہ حال دے عرب کلمہ کان سرہ د اسم نہ حذف کوی او خبر پریدی (الفیہ)

شعائر اللہ - ۲ - یاد کار و نہ رد دین (را نو رشاہ)

کل ما کان معلما بقربان یتقرب بہ الی اللہ تعالیٰ من صلوة او دعاء

سورہ فطیر  
کندر کی حرکت  
کہا ہے بجز  
یہاں بقرہ  
ہجری ہے۔

کہ بہتر دہ  
دہ پہ کونوا  
حذف دے  
او کہ حال شہ  
دحلت نہ  
نوبیا طبع  
مضمونہ کرم  
او داخستق  
مضمون دے  
دتحریکات اللہ

او ذبیحہ او غیرہا - حضرت صاحب (رحمۃ اللہ علیہ)۔

والاقلاید - ای ذی قلائد - ولا آمین البیت الحرام - مراد جدید مسلمانان  
دی چہ د صلح حدیبی پہ وخت دکفار و مکگری و واد مسلمانان کے د  
بیت اللہ نہ منع کوری و و - (رشاہ ولی اللہ)  
نواہت منسوخ نہ شو چہ مراد تے نہ کفار شی کما قیل -

البر الايمان - التقوى السنة - الاثم الشرك - العداوان الید عتہ  
عبد اللہ تستری چہ د ہغہ نہ امام شافعی دعا فرماتے وہ - (شیخ سرحد)  
الاما ذکیتم - ۳ - استثناء دہ د المخرقة الیہ نہ د ما اهل لغير اللہ نہ  
تا سید (بقرہ ۱۴۳) (۲) رانعام ۱۴۵ (۳) رنحل ۱۱۵ -

النصب جائز د عبادت د غیر اللہ - ان تستقسموا بالازلام - درے  
ترجمی دی (۱) خیل قسمت معلومول پہ غشوسرہ - پہ بیت اللہ کہنے یو  
گوچی و او پہ ہغہ کہنے درے غشی و و - پہ یو لیکلی و و امرنی ربی  
او پہ بد لیکلی و و - "نہانی ربی" او بد مہمل و و "نو صاحب حاجت پہ  
رانی ہغہ ملکی تہ چہ مالک د دغہ گوچی تہ او ہغہ پہ ورلرہ فال  
راویستہ نو کہ غشی پہ را او خوت د امرنی ربی" نو ہغہ پہ ہغہ کار  
کا و - او کہ "نہانی ربی" پہ را او خوت نو ہغہ پہ دغہ کار نہ کا و  
او کہ مہمل پہ را او خوت نو ہغہ پہ بیا قال غورزاؤ - -

بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی لا طيرة في الاسلام وخيرها  
القال - فظهر ان المراد بالقال المحمود ليس القال الذي يفعل في زماننا  
مما يسمونه قال القرآن او قال الدانيال او نحوها بل هي من قبيل ال  
ستقسام بالازلام فلا يجوز استعمالها ولا اعتقادها حقا و كيفا  
وان فيها الخير من الغيب والتطير بالقرآن العظيم نعوذ يا لله  
تعالى وانما القال اليمين والتبرك بالعلمة الموافقة للمراد كما قال  
عليه الصلوۃ والسلام كما لراشد رطريقه محمد يه: ج ۱۲ ص ۱۸۱  
(۲) تقسيم معلومول پہ غشوسرہ یعنی پہ قرعوو سرہ او سبہ پہ

قال ابن قيم  
الاثم ما كان  
محرم الجنس  
كالكذب  
والعدوان  
ما كان محرم  
النوع والقدر  
كالدعاء به  
الاجتماع بعد  
السنة بنفس  
الدعاء به  
لكن هذا  
النوع والقدر  
لم ياذن به  
الشارع قولا  
وضلا ۱۲  
قيم مع تفصيل  
الشال ص ۲۲۱

صوت چہ مضاف  
شی ذی جرت نو  
حقہ شی حقا  
دہ یقینا ورنہ  
فرمودار و  
او کہ شک و  
نوع مدم  
احتیافا - از  
صدیہ ۲۲

مثلاً لٹو کسانو ذبحہ کرہ او حصے بہ ئے پنچھ کرے نو چہ د چا  
قرعہ بہ را اوختہ نو هغه بہ حصہ واغستہ او نور بہ محرومہ شو  
نودا خو قمار دے -

۳) لٹو کسانو بہ او بندہ ذبحہ کرہ چہ صاحبان د حاجت بہ وو  
او هغه بہ ئے اتیش حصہ کرہ - اول بہ یوہ حصہ دویم بہ دو ہ  
حصہ دریم بہ درے حصہ خلورم بہ خلور حصہ پنجم بہ پنچھ حصہ شپیم  
بہ شپہ حصہ اووم بہ اووہ حصہ واغستہ نو اتیش شوے او درے  
کسہ بہ محرومہ پاتے شو - دوی بہ بد قسمت شمار لے کید ہ - او  
دچا بہ چہ قرعہ را اوختہ نو هغه خوش قسمت شمار لے کید ہ - او  
هغه بہ خیلہ حصہ د غیر اللہ نذر کولہ (اعزاز علی صاحب)

اليوم يئس الذين كفروا فلا تخشوهم واخشون -  
هركله چہ تا سودا خلور مسئلے او منلے چہ تحریمات غیر اللہ ہو  
حلال او کنول او تحریمات اللہ مو حرام او کنول او د نیازات تعظیم  
مو اوک، او نیازات غیر اللہ مو حرام او کنول نو کافران بہ ستا سو  
نہ نا امید ہ شی یعنی تا سو بہ پہ دین کینے کامل شی نو کافران  
بہ تا سو نہ شی کا فوکولے او تا سو بہ د روینہ نہ پیریدی خو حما  
ویریدی -

اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي - یعنی  
پہ دے خلور و مسئلو دین تام شو او اتمام نعمت او شہ -  
یو یهودی اووے حضرت عمرؓ تہ چہ کچرے جو نوز بہ کتاب کینے  
دا ایات رانغے وے نو دغہ ورخ د نزول بہ جو نوز اختر وے  
یعنی تا سو مسلمانان بے قدرے نو حضرت عمرؓ ورتہ اووے چہ ورخ  
د نزول ددے ایات د جمعہ ده او عرفہ ہم وہ جو ورخ د نزول ددے  
ایات جو نوزہ اختر دے -

د اتمام دین نہ معلومہ شوہ چہ روستہ نور و خلقتہ د

مائدہ ۵

اور دیکھا سنو گھا  
انعام ۱۱

اتمام دین ضرورت نشے - مرزا ملعون او بدعتیان ہسے پاتے شو۔  
 ورضیتکم الاسلام دینا - نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی چا چہ  
 سحر او بے گاہ دا او وے درے دے حُله رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وَ  
 بِحَمْدِ نَبِيِّكَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَرْضِيَهُ (ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ ص ۲۱)  
 غیر متجانف الاثم ای غیر باغ و لاعاد - (بقرہ ۱۷۳)  
 لِيَسْئَلُوْكَ مَاذَا احلَ لِهِمْ - لم - دلته درے قولہ دی - زھرئی  
 فرمائی (۱) چہ اصحابو د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ تپوس او کہ  
 چہ کوم شے حلال دے او کوم حرام دے نو جواب سرہ د زیارت نہ  
 ملاؤ شو۔

(۲) عدی بن حاتم فرمائی چہ مونڈ بہ پہ سپوا او پہ باز و نو سرہ  
 بشکار کولو نو د هخ متعلق مونڈ د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ تپوس  
 او کہ نو دا آیات نازل شو۔ الفاظ د قرآن عام دی او خاص  
 کول د قرآن پہ مورد د نزول پورے اضوالاشیاء دی (شاہ ولی اللہ)  
 (۳) نو دا تفصیل دے د بہیمتہ الانعام -

الطیبیت - ہغہ دی چہ حرمتے پہ شریعت کینے نہ وی۔ پہ  
 مابین د حلال او د طیب کینے عموم و خصوص مطلق دے لکے  
 خیل غنم طیب او حلال دی او پردی غنم حلال دی خو طیب نہ دی  
 یوانگریز وائی چہ ما د ہر حیوان غوہ بندہ شکلے دہ کوم حیوان  
 تہ چہ شریعت حلال وائی ہغہ مزید ارا و شفا بخش دے پہ خلاف  
 د حرام نہ (مولانا عبد الغفور صاحب)

الجوارح - الکواسب - خو خنزیر بہ نہ وی پہ اتفاق سرہ۔ او  
 منزرے او یک تر نہ امام ابو یوسف صاحب ہم خارج کپیدی  
 (ہدایہ اخیر)

فائدہ :- د جلد د بشکار د پارہ پنچہ شرط دی چہ معلوم  
 دی د آیات نہ - (۱) جرح د الجوارح نہ (۲) لیکل د مکلبین نہ

(۳) تعلیم چہ ستا حکم منی دَ تَعْلَمُو لَهِنَّ نَارًا، امساک دَ مما امسکن نہ  
 (۵) ذکر اللہ دَ اذکر اسم اللہ شر عثمانی

و طعام الذین اوتوا الکتاب من قبلکم - ۵ - مراد مذ بوحدہ د  
 و طعامکم مراد مذ بوحدہ چہ صلیبے پہ ہغوی حرامہ وہ - تائید  
 و علی الذین ہادوا حرمانا کل ذی ظفر (انعام: ۱۲۶)

والمحصنات من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم - یعنی حلالہ دی  
 فائدہ ۱۵ - د اهل کتاب مذ بوحدہ جائزہ او د ہغوی د خور لور  
 سرہ نکاح جائزہ محکمہ چہ د مسلمانا نو محرمات او د ہغوی یو دی  
 علت د جواز د عدم شرک نہ دے اهل کتاب خو مشرکان دی

تائید :- لقد کفر الذین قالوا ان اللہ هو المسیح ابن مریم (مائتہ ۱۱)  
 (معارف) د دے زمانہ بدعتیان چہ شرک تہ رسید لی دی  
 پہ حکم د اهل کتاب کینے دی پہ جواز د نکاح او د ذبحے کینے (شیخ)  
 د دے زمانہ اهل کتاب چہ مذہب تے نہ ختم شویدے پہ  
 حل او حرمت کینے دا پہ حکم د مشرکان نو کینے دی - (عثمانی)

ومن یکفر بالایمان - د دوه و و همونو د فعه دہ دا، چہ نکاح  
 او ذبحہ د اهل کتاب جائز شوہ نو نور احکام بہ ئے ہم جائزوی  
 (۲) یا چہ د اهل کتابے سرہ دہ نکاح او کہ نو چرے کافر نہ شی-

یا ایہا الذین امنوا اذا قمتم الی الصلوٰۃ - ۶ - دا امر مصلح  
 دے - فا داخلہ دہ پہ مجموعے باند نو ختم شو استدلال د  
 امام شافعی صاحب پہ لزوم د ترتیب باند چہ ترتیب د غسل  
 د وجہ خو معلوم شو د فائ نو کہ پہ باقی کینے ترتیب او نہ منی  
 نو خرق د اجماع لازمیدی - برء و سکم کینے با داخلہ دہ پہ  
 محل باندے نو بعض رأس مراد شو او هغه بعض معلوم شو  
 د حدیث نہ چہ مسح علی الناصیۃ دے - او ناصیہ خو ربع  
 د رأس دہ محکمہ چہ رأس خلور حصے دی فوردہ یمنی و یشری

یہ پہ باز  
 کچھ پہ واپس  
 کید و سرہ  
 او پہ سپی  
 کینے پہ دے  
 محلہ بیکار  
 روزہ غوری  
 رکند انہیں  
 ہرے والہ  
 والی چہ علت  
 د جل توحید  
 دہ حقیقہ  
 یا ادعاء  
 (مفہم)  
 لقد اظہر اللہ  
 -۱۳۰  
 فضائے بدر  
 فرشتے  
 تیری نصرت کو  
 اتر سکتی ہے  
 مگر دون سے قطار  
 اللہ قطار پہ  
 بھی -

شیعہ والی چہ ارجیکم عطف دے پہ محل دبر و سکم باندہ ہوین و ایر چہ تابع و مدرس بقایہ و لفظ دی  
ادیم یون فیہا من اساور من ذهب و نون اس و ص ۱۸۵ کین من زاید دے نو حکم عطف پہ لیل دے ۱۲

رس قفی رہی، نا صیہ - امام مالک صاحب د کل رأس مسح فرض وائی او  
امام شافعی صاحب ادنی ما یطلق علیہ اسم المسح فرض وائی - (موضعتہ الفقیہ)  
الی المرافق غایہ د اسقاط دہ الی الکعبین پہ ہر رجل کینے دوہ کعبہ دی  
نو معقد الشراک مراد نہ دے۔

فائدہ :- شیعہ قایل دی پہ مسح د رجل باند ٹکھ پہ تیمم کینے مغسول  
د وضوء مسح کرجی او مسح ساقطین ی۔

جواب :- داخو یونکتہ دہ پہ دے حکم نہ تا بتیڑی او پہ غسل کینے  
خو کل بدن مغسول دے نو کل بدن خو مسح نہ شو (نوادر مکنا)  
قد جائعم من الله نور و کتاب مبین - ۱۵ - و کتاب عطف

تفسیر دے د نور د پارہ - تا ئید : امنوا بالله ورسوله والنور  
الذی انزلہ (تغابن : ۱) او کہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام مراد شی  
نو داسے نور نہ دے چہ د بشریت سرہ منافی دے بلکہ نور تشبیہی دے  
(معارف) تا ئید : ان الرسول نور یستضاء بہ : و صار من سیوفی الله  
مسلول ب رکعت، فا فہم -

ان الله هو المسيح ابن مریم - ۱۷ - یعنی الله تعالیٰ پہ شکل د  
عیسیٰ علیہ السلام کینے راغلے دے (شاه عبد القادر) یا باری تعالیٰ  
خپد تصرفات عیسیٰ علیہ السلام تہ حوالہ کرجی دی (ابن جریر و حسین علی)  
قایل پہ اتحاد یعقوبیہ او پہ تثلیث نسطوریہ او پہ ابنیت ملکائتہ

دی - ان اراد ان یهلك المسيح ابن مریم وامه ومن فی الارض جمیعا  
سوال :- مور د عیسیٰ خو مرہ دہ او من فی الارض بعض مرہ دی  
نو د هغوی ارادہ د هلاک والی خنگ دہ - ؟

جواب :- قد اهلك امه ومن فی الارض جمیعا -

سوال :- من فی الارض جمیعا خو قول هلاک نہ دی ؟

جواب :- بعض هلاک دی او بعض پہ حکم د هلاک کینے دی -

بہتر جواب دادے چہ واو پہ معنی د مفعول بہ دے - پہ واو

لہ مانگہ  
۱۲  
تہ توبہ  
۱۳  
تطوراقتہ  
دعوۃ ثلثتہ  
یعقوبیہ تہ  
دعوۃ اتحاد  
ملک تہ دعوۃ  
د ابنیت د عیسیٰ  
هفتہ یہودی  
پیر سرے دی  
چہ هفتہ مکان  
نہ پہ دھکا  
تعمیرانی جو کیتہ  
مفتاح ۱۶۵ - ۱۶۵

عاطفہ کہنے تعلق د فعل د اجزا اوسرہ وی او پہ و آو دمفعول ہما کہنے  
تعلق د فعل د مجموع سرہ وی د اجزاء تفصیل مراد نہ وی نو معنی

دا شوہ ان اراد ان یهلك هذا المجموع -

علی فترۃ من الرسل - ۱۹ - ای علی حین انقطاع - یعنی تقدیر  
داوقات پنچوا د مصادر نہ شائع دے - یُقَالُ تَبَّكَ طُلُوعُ الشَّمْسِ

ای حین طلوع الشمس -

اذ جعل فیکم انبیاء - ۲۰ - انتہاء د نعمت روحانی وجعلکم

ملوکا انتہائی نعمت جسمانی -

و علی اللہ فتوکلوا - ۲۳ - وکل الیہ الامر یکل وکلا وکولا

ای فوض الیہ الامر - فافرق - ۲۵ - فیصلہ اوکی - (عثمانی)

یتبھون فی الارض - ۲۶ - ذلیل بہ وی پہا زمکہ کہنے - دامعنی

نہ دہ چہ د وتولارورتہ معلومہ نہ وہ ٹککہ د دغہ ٹھنک ٹول خلویخت

میلہ او عرض نے پنچلس<sup>۱۵</sup> میلہ و زیات نہ وہ - او دا چہ کل بنی اسرائیل

شہر لاکہ وو - او او یا زرہ روزا نہ مہرہ کیدہ بے اصلہ خبرہ دہ

نواب صدیق حسن خان وائی چہ خازن د تفسیر پہ لحاظ سرہ

خہ دے - او د واقعات پہ لحاظ سرہ نصفہ من الا کا زیب دے -

فائدہ ۱ - د عالقہ متعلق تسما قسم قصہ مشہورے دی د ہع

متعلق روح المعانی والا لیکھی (حی عندی کا اخبار عوج ابن عنق حدیث خرافہ)

واتل علیہم بنا ابنی ادم بالحق - ۲۷ - کانت توؤمتہ قابیل اجمل  
واسمہا اقلیما وتوؤمتہ ہابیل لبودار خازن

انی ارید ان تبوء - ۲۹ - لعل مرادہ بالذات انما هو عد م

ملا بستہ الاشم لاملا بستہ اخیہ لہ (ابوسعود) ہاشمی - ایما ہاشم  
قتلی - فاصبح من النادمین - ۳۱ - من اجل ذلک - دے توجیہا

دیلا، دے وجہ چہ ما انا ببا سطرہ، دے وجہ نہ چہ

الحجرت شو د نادمین نہ بنا پہ دے دواہو وجہو وقف

سہ فلایرد  
ولانتروا زینہ  
وزرا خرمای

مائدہ ۵

دے پہ ذلک باند رس، دے وجہ نہ چہ پنا حق قاتل خبیثا نہ کیری  
نوموزہ لازمہ کرہ پہ بنی اسرائیل الخ بنا پہ دے وجہ وقف دے  
پہ انادمین باند -

یحاربون الله ورسوله - ۳۲ - تفسیر یسعون فی الارض فساد دے  
مفاعله پہ معنی د نفس فعل دہ - یا ذباری تعالیٰ ک طرفہ جزا د  
بھارے دہ - قتل دے پہ صورت د صرف قتل کہئے - اوسوی دہ پہ  
قتل اومال دواہ وکتبے - او قطعہ دہ چہ صرف مال ئے اغستے وی  
او حبسی دے چہ صرف یزول ئے کیری وی (نور الانوار)

الا الذین تابوا - ۳۴ - العذر تخری الانسان ما یحوبہ ذنوبہ  
وذلك ثلثتہ - اضرب اما ان یقول لم افعلا او یقول فعلت لاجل  
کذا او یقول فعلت ولا اعود هذا الثالث هو التوبۃ (مولانا درسی)

یا ایہا الذین امنوا اتقوا الله - ۳۵ - داسے ویریڈی چہ  
وابتغوا الیہ الوسیلۃ - طلب کرے باری تعالیٰ تہ نزد دے والے  
نہ چہ دہغہ نہ تختی لکہ دمارنا اوداسے نزد دے والے چہ

جاہد وافی سبیلہ - یعنی پہ اعلاء د کلمتہ اللہ کہئے کو شش او کچھ  
نو نتیجہ پہ ئے لعلکم تفلحون وی - الوسیلۃ ما یتوسل بہ  
الی اللہ تعالیٰ من فعل الطاعات وترک المعاصی (ابوسعور)

توسل پہ اعمال صالحہ و سرہ یقینی دے - تا یئد : (۱) ال عمران : ۱۹  
رس ال عمران : ۵۳ - رس حدیث د سقوط د حجر پہ دریو کسانو باند  
(۲) ال عمران : ۳۱ - (۵) فاتحہ : ۲ - او توسل پہ صفات د باری

تعالیٰ یقینی دے تا یئد : الحمد لله رب العلمین فاتحہ - ۱ - ۲ - ۳  
(۱) ال عمران : ۲۶ - نمل : ۱۹ - وانقلی برحمتک فی عبادک الصالحین

(۲) بل توسل شکیہ دے - ما نعبدہم الا لیقر بوجہ الی اللہ ذلنی -  
(۳) (۳) توسل اختلا فی دے پہ جاہ او پہ حرمت  
اوظیفہ وغیرہ سرہ - لم یعهد التوسل بالجاہ والحرمت عن احد  
بنا اسنا بانزلت وابتغوا الیہ الوسیلۃ فاتقوا مع الشاہدین (۳۵)

لعلکم تفلحون  
فانقلی برحمتک  
ما نعبدہم الا لیقر بوجہ  
مآلک اللہ الم  
توسل بالصالحین  
کے سکر کو  
ایت سے کوفی  
صن نہیں ہے  
تھا تو ہی -

ان اللہ ویقر ۲ نزلت فی شیخ من الرب جلہ الی رسول اللہ فقال یا نبی اللہ انی شیخ متفکک فی الناس غیر انی لم اشکر منذ عرفته ولم اتخذ من ذواتہ ولیا وانی فنادم متفکرا فاحالی عند اللہ ۱۲

من الصحابة (روح المعاني: ج ۳، ص ۱۲۱)

البتہ دے پہ جواز قائل دے حکم چہ معنی ہے صحیح کیوں  
 او بہتر ورتہ نہ وائی۔ او دے وائی چہ بے شک ادعیہ ما تورہ بہتر  
 دی دغیر ما تورہ نہ۔ واعلم ان التوسل بین السلف لم یکن  
 کما هو المعروف بیننا فانہم اذا كانوا یریدون ان یتوسلوا  
 باحد كانوا یندبون بن یتوسلون بہ ایضا معہم لیدعوا  
 لہم۔ او ہر چہ توسل دے پہ اسماء ک صالحین سرہ نو  
 دایو امر دے چہ زہے نہ خوبنوم چہ داخل شم پہ دے کینے  
 زہے دعوہ نہ کوم پہ سلفو بانہ۔ ابن تیمہ "ورتہ حرام وائی  
 او در مختار و الا ورتہ جائز وائی ولكن لم یأت بنقل عن السلف۔  
 (فیض الباری: ج ۳، ص ۳۳۴) البتہ توسل پہ چاہ او پہ حرمت  
 او پہ عزت سرہ منقول دے ک مشرکانو نہ او ک یہود و نہ۔ تائید  
 ابیض یستسقا الخمام بوجہہ ثم الیتیمی عصمہ للارامل  
 و اقول ک ابو طالب دے او ہنہ مشوک مہ دے۔ او چاگی مل  
 پہ بصر کینے د جواز د پارہ دا بیت پیش کپے دے او وائی لِقولہ  
 یعنی قائل پتوی۔

تویرہ  
 در مختار  
 رد مختار

(۲) او قبطیا نو مشرکانو دے پہ مقابلہ د موسیٰ علیہ السلام  
 کینے۔ بعزت فرعون۔ (شعراء: ۴۴)۔  
 (۳) یہود و پہ وے پخواد پیدا کش د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 چہ خدا یہ د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ حرمت سرہ موثر لہ  
 غلبہ را کپے پہ کافر و بانہ۔ وکانوا من قبل یتفتخون علی  
 الذین کفروا (بقرہ: ۱۹) علی توجیہ

فائدہ :- ابیاء و سیلہ دی پہ تبلیغ د احکام و شرعیو کینے  
 نہ پہ احکام و تکوینیو کینے۔ (منہاج السنہ: ج ۱، ص ۲۳)  
 تائید: قل انما ادعوا ربی و لا اشک بہ احدا ہ قل

مانکہ ۵

ای بلا ملک لکم ضرر اولار شداه قل انی لن یجیرنی من اللہ احداه و  
 لن اجد من دونه ملتحداه الا بلا غا من اللہ ورسالتہ (جذ: ۲۰-۲۱-۲۲)

السارق والسارقتہ - ۳۸ - تقدم ذ سارق حکہ دے چہ دے سرہ ذ  
 قدرت کاملہ نہ پہ کسب بانڈ چہ غلا کوی نو اولی بالقطع دے  
 پہ خلاف ذ الزانیة والزانی (نور: ۲) نہ - چہ بنجہ مستورہ دہ  
 نو چہ ذنا کوی نو اولی بالعقوبت دہ - دا وجه غلطہ دہ  
 چہ سرے غلا دیرہ کوی او بنجہ ذنا دیرہ کوی - بلکہ غلا خو بنجہ  
 دیرہ کوی ہر خہ پتہوی او ذ ہر چا نہ غلا کوی - او ذنا خو سہری  
 کوی بنجہ نو چا پسے نہ نچی (مولانا عبد الغفور صاحب)

قطع دلاس پہ لسو روپو کینے دہ پہ نزد ک امام صاحب او  
 پہ خلور روپو کینے دہ پہ نزد ک امام شافعی صاحب - او قیمت  
 دلاس خو بنجہ ذرہ روپی دے نو لہذا پہ دے مخالفین اعتراض  
 کوی - جواب :- اذا كانت امینة كانت ثمینة واذا خانت هانت  
 (عثمانی) قبیل السرقہ عصمت ذ شیء منتقل شی ذ مالک نہ باری تع  
 تہ نو حکہ ضمان ذ مسروقہ نشتہ نہ پہ ہلاک او نہ پہ استہلاک  
 کینے - البتہ کہ مسروقہ موجودہ وہ نور ذ کولے شی مالک تہ پہ  
 نزد ک امام صاحب - او امام شافعی صاحب سرقہ قیاس کوی  
 پہ غصب بانڈ (اصول)

يا ايها الرسول لا يحزنك الذين يسارعون في الكفر - الم -  
 پہ خیبر کینے زنا او شوہ نو یہود یا نو سہری دا اولی بدل پہ یہود یا نو  
 دم دینے منورے پسے چہ ذ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ تپو س  
 او کپے کہ ہغہ دا حکم او کپہ چہ ذ دواہ و محو نہ ذ تور شی  
 او پہ خرہ ذ سوارہ کپے شی یا لہ ذ بینہ ہم آسان نو قبول تے کپے  
 ورنہ بیائے مہ قبولے - نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام او وے  
 چہ تورنت را و پے نو ابن صوریہ ذ رجم پہ آیات لاس کیخو دہ

تائید  
 قال اذا سرق  
 السلوك فبعضه  
 ولو بنش  
 رواة ابو داؤد  
 مشکوٰۃ ص ۳۱۴

مشکوٰۃ ص ۳۰۹

اذلۃ علی المؤمنین الخ ۵۔ عدی الذل یعنی لتقمنہ معنی انعطف و یجوز ان ینقصہ  
بالتقدیرۃ یعنی الدلالة علی انهم مع شرانہم علی المؤمنون فانصرفوا لهم - مختصر ۱۲۹

نوعید اللہ بن سلام اووے لاس و پورتنہ کہ نوایات ڈرجم اوخلید ہ  
نوبنی علیہ الصلوۃ والسلام ہغہ رجم کورہ ڈ ہغوی ڈ صلح مطابق ورنہ  
پہ رجم کئے احسان شرط دے۔ او احسان راجی پہ ایمان او عقل او حریت  
او بلوغ او پہ و طئی ڈ منکوح سرہ چہ ہغہ بہ ہم داسے وی (عام)

بلہ واقعہ داسے دہ بنی نصیر چہ بہ قتل او کہ ڈ بنی قریظو و نہ  
نو او یا ختہ خرمادیت بہ تے ورکولو او کہ بنی قریظو و بہ قتل او کہ ختہ  
قصاص بہ تے نہ اغستے کیدے شو او دیت مضاعفہ بہ تے ورکولو۔  
نوڈ بنی علیہ الصلوۃ والسلام پہ زمانہ کینے بنی نصیر قتل او کہ  
نوسری تے را اولیزل ینھو دو دمڈینے منورے تا چہ ڈ بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام عندیہ معلومہ کری تے نوبنی علیہ الصلوۃ والسلام ڈ قصاص  
حکم او کہ۔ (معارف و شیخ)

او اعرض عنہم - ۲۲ - ای عن معاهد تہم مقسطين قسط الرجل  
اذا جارواخذ قسط غيره - واقسط الرجل اذا عدل واعطى غيره  
ويحمل الالف للسلب (مرقاۃ)

ومن لم يحكم - ۲۲ - ای ومن لم یعتقد یعنی درجہ کاملہ مراد دہ  
(۲) یا ڈ کفر نہ مراد علی کفر دے چہ فسق دے (۳) یا راد ا دیا نو  
سابقو حکم دے حکم بنی علیہ الصلوۃ والسلام ویلی دی چہ پہ  
فسق سرہ سپے نہ کافر کیبری وان زنی وان سرق نو استدلال  
ڈ معتزلو و ختم شو پہ دے چہ صاحب ڈ کبیرہ کناہ مؤمن نہ دے  
فمن تصدق بہ - ۲۵ - پس "ہغہ مخرج چہ معافی او کہ ہ  
جارج تہ۔ یا پس ہغہ جارح چہ کمان تے پیش کہ قصاص تہ۔  
افحکم الجاہلیتہ بیغون - ۵۰ - ای ایکفرون فحکم الخ  
الجهل علی ثلاثہ اضرب (۱) عدم العلم (۲) اعتقاد الشئ علی خلاف  
ما هو علیہ (۳) العمل بخلاف علمہ -

یسارعون فی الاثم - ۶۲ - رذیلتہ ، ناشتہ ، منقوۃ نطقیتہ۔

۵۔ بنی نصیر  
غالب و ۱۲  
والجبر و قصاص  
۵۵۔ یہ کوم رقم  
چہ مسالہ  
۱۱۔ رتقونو  
ہلکہ دیتہ دے  
کہ چہ قتل  
لاس تے غورخ  
کوپ نو دودہ  
پہ مقابلہ کینے  
جو رتقونو نشی  
نورقونو او پہ  
ہر زخم کینے  
چہ رقصاص  
نہ خطرہ  
صلکت و  
نقصاص  
۵۰۔ کہ  
سورے پہ  
کبیرہ کینے  
منہاہ العلم  
۶۵۔

فَاعْلُوا أَن - رُفِيعًا ، نَاشِئًا ، من قوۃ غضبیتہ - اَعْلَهُم السَّحْت - رُفِيعًا  
نَاشِئًا ، من قوۃ شہویتہ - السَّحْت نِیَازَات خیر اللہ شامی لَبْرًا عَظْمًا وَ  
بَاب ذَا عَکَافَا ، نَاشِئًا لَیْکُم دَی چہ ، خُورَاک لَی حَرَام دے - بِل سَحْت  
مَآخِیثٍ وَ قَبِیحٍ مِّنَ الْمَکَاسِبِ فِی لَزِمٍ عِنْدَ الْعَارِ -

شہیم تحریف  
کوی پر قرآن  
کہنے چہ درامہ  
تخلافت و کھٹ  
علی کرم اللہ  
وجہہ اہل ۱۲

طغیاناً وَ کُفْرًا - ۶۴ - قرآن زیاتوی ددوی طغیان د وچے و کھٹ  
ددوی نہ - لکہ حلوا زیاتوی مرض د وریض ہ روئی فرمائی ہ  
پیش چشت داشتہ شیشہ کیو د  
زین سبب عالم کیورت ہی نمود

يَا أَيُّهَا الرُّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ - ۶۴ - رَفَعَهُ دَ مَوَاجِعٍ دَ تَبْلِيغٍ - یعنی  
تَبْلِيغٌ مَهْتَمٌ بِالْمَشْرِئِ شَيْءٍ دے کہہ یو حکم دے اوندہ رَسَاؤُ فُو تُولَدِ پِیغَبَرِی  
پہ دے خرابہ شی - دَ خَلْقَتُوهُ مَہ یریدہ - هِدَايَاتٍ دَ بَارِي تَعَالَى  
پہ قدرت کہنے دے (عقابی)

لہ والد مولانا  
اسمعیل پیش  
امام مرزا  
الہی بخش نظام  
الدین اولیا  
نام سادہ صحیفہ  
حافظہ ۱۲

فَاكِدْ ه - تَبْلِيغٍ پہ بے طلبو کہنے طلب پیدا کول - تَعْلِيمٌ طَالِبَانُو تَد  
علم خود (مولانا ایاس صاحب) لہ

قَدْ يَا أَحَدَ الْكُتُبِ - ۶۸ - دَاوِل تَبْلِيغٍ دے یعنی اے اہل کتابو  
تاسو پے دینہ لے تر شوچہ ، تاسو قرآن نہ وی منلے - مَکْمَا چہ مدار د  
کَالِ اِيْمَانِ اَوْ عَمَلٍ دے - اَوْ پِہ عَمَلٍ کِیْتِہ تَاسُو صِفْرًا لَی چہ پیغبر ان  
تاسو قتل کھی دی - اَو اِيْمَانٍ مَوْنِشْتِہ مَکْمَا چہ دے قتل تہ مَوْحَلَالٍ  
ویلیدی -

بیس لے  
سلمان ص ۵۵  
رمضان میں  
چالیس ختم کرتے  
قیہ ۱۲

كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ - ۷۵ - اَوْ خُوكٍ چہ چوچی خوری ہغہ  
محتاج وی اَوْ خُوكٍ چہ محتاج وی ہغہ معبود نشی کیدے -

اصل مقصد  
تبلیغ مسلمانوں  
کو پاجا پیر  
الہی بر لا زام  
اور بر غشیتہ  
وغیر اسی  
پر دو گرام کا  
انفا بات ۱۲

لَا تَعْلُوا فِي دِينِكُمْ - ۷۷ - یعنی دَ عِيسَى نہ متصرف مہ جو رہ دے  
اومہ لے دَ پیغبر لے نہ خکتہ کوئے -

ذَلِكَ بَانَ مِنْهُمْ - ۸۲ - یعنی ہغہ نصاری مسلمانو تہ نزد دے  
دی چہ پہ ہغو کہنے دے ، علم اور دے زہد اور دے قواضع اور دے لڑھی وی  
لکہ نصاری دَ حبشو پہ زمانہ دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنے -

سفر گوتہ  
ایستودہ  
شہدہ چہ  
نور کلمہ عالم  
قول دین بکلی

تفیض من الدمع - ۸۳ - بہیڑی یا ستر بڑے ددوی دوج  
 ذکر ت دَاوُ بُنْکُو نَا - یا بے چہ کیڑی - ذکر د فیضان مراد تے نہ  
 چہ کیدہ دی - حکم چہ فیضان لازم دے چہ کیدہ وسرہ - نو ذکر  
 د ملزوم چہ فیضان دے او مراد تے نہ چہ کوالے دے نو دا بھار  
 مرسل شو -

یا ایہا الذین امنوا لا تحرموا - ۸۷ - صور تحريم الحلال  
 (۱) اعتقادا حلال تہ حرام ویل کفر دے - (۲) قولا حلال تہ  
 حرام ویل قسم دے (۳) معاملہ د حرام و سرہ کول پہ  
 نیت د ثواب سرہ بدعت دے او پہ نیت د دواسرہ جائز دی  
 (معارف) فقال النعمان بن قوئل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 أرئیت اذا صلیت المكتوبۃ و حرمت الحرام و احللت الحلال ادخل  
 الجنة؟ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم نعم (مسلم)  
 فهل انتم منتہون (۹۱) تحريم و شرابو تدریجا وہ -

(۱) یسئلونک عن الخمر و المیسر (بقرہ: ۲۱۹)

(۲) یا ایہا الذین امنوا لا تقر بوا الصلوۃ و انتم سکران (نساء: ۴۳)

(۳) رجس من عمل الشیطن - ۹۰ - (۴) فهل انتم منتہون -

استفہام طلبی دے ای انتہوا - نو حضرت عمرؓ او دے انتہینا

انتہینا - او مخکینے بہ تے دے اللہم بین لنا بیانا شافیا فیہ -

فجزاء مثل ما قتل من النعم - ۹۵ - من النعم - بیان د

مثل دے عند الشافعی نو د حمار وحشی پہ بدلہ کینے بقرہ دہ

او د حمار پہ مقابلہ کینے شاة دے او د نعامة پہ مقابلہ

کینے ناقہ دہ او د ارنب پہ مقابلہ کینے و رغوم دے - او

ہم دغسے روایات دی د اصحابو نہ -

او د امام صاحب پہ نذر من النعم بیان د ما قتل دے

او د نعم اطلاق پہ صحرائی بانہ ہم کیڑی - او د مثل بیان

احلکم صید  
 البحر - ۹۶  
 الطعام ما  
 البی البصر  
 من الموت  
 بخاری ۶۲۸  
 عن  
 عز و صیف  
 البحر  
 افراد ۳۰۰  
 امیر ابو سعید  
 بن البراء  
 قیس بن مجاز  
 معد بن الخز  
 رجم

مانندہ

محکمہ نہ دے چہ مثلاً یوم معنوی دے ہفتہ قیمت دے بہ قیمتی اشیاء کہتے۔ او  
 بدل صوری دے ہفتہ پہ وزنی او میلی کہتے دے۔ او بقرہ مثلاً دھار و حشی  
 د پارہ نہ مثل معنوی دے او نہ صوری دے۔ او پہ روایات کہتے چہ  
 راجی نو دفعہ پہ اعتبار د قیمت سرہ دے پہ دفعہ زمانہ کہتے۔ نو بنکار پہ  
 قیمت کی پہ موضع د بنکار کہتے یا پہ اقرب خائے کہتے او پہ دفعہ قیمت پہ  
 ہدیہ و اخلی او ارسال پہ کی حرم شریف تا او یا پہ غنم و اخلی پہ  
 دفعہ قیمت او نیم نیم او گئے پہ پہ فقراء تقسیم کی۔ او یا پہ دھرنیم او کی  
 پہ مقابلہ کہتے روڑہ او نیسی او کہ د نیم او کی نہ حہ زیات شو غنم  
 نو دفعہ پہ خیراتی ورکی او یا پہ دھغو پہ مقابلہ کہتے روڑہ او نیسی  
 و من عاد فینتقم اللہ منہ۔ پہ صورتہ دعا دے کہتے امام شافعی  
 صاحب صرف عذاب اخروی وائی۔ او امام صاحب فرمائی چہ جرم نہ  
 ہم ورکوی۔

13

عہ او مثل  
 معنوی مراد  
 دے پہ عصلو  
 وغیرہ کہتے نو  
 کہ مثل صوری  
 ہم مراد شی  
 نو جمع لازمی  
 د مشتوک او  
 د جمع صبیونہ  
 دہ را اصول  
 عبد اللہ بن  
 حدیفہ مارایت  
 بابن اعن صفہ  
 (ترائے صتا)  
 سولی پر چڑھ کر  
 ہنستے اور گرم دیگ  
 کو دیکھ کر رونے  
 نکا کہ افسوس  
 میرے سوسنا  
 تھے کہ یکے بعد دیگرے  
 دیگ میں گرتے اور  
 مرتے، پھر بادشاہ  
 کے سر پر اس لیے بوسہ  
 دیا کہ میرے ساتھی  
 رہا ہو جائے۔  
 (امام ابن عباس)  
 بحوالہ ابن عباس

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنَ أَشْيَاءٍ عُرِّنَ بِكُم تَسْوُكُم - ۱۰۱ -  
 د ا بچیرہ وغیرہ دی را ابن عباس ( یعنی چہ مبادی د توحید بیان پر  
 نو د ایسے خیر و پیوس مہ کوئے چہ خلق پہ ہغو چیر مشغول و ی۔  
 ما جعل اللہ من بچیرة - ۱۰۳ - ما یمنع د رھا للظواغیت -  
 ولا سآبیت - ما یسیو نھا لا لہتھم ولا یحمل علیھا شیء -  
 ولا وصیلتہ - التی ولدت بعد اخری من ناصہ یسیو نھا  
 لا لہتھم - ولا حام - ما ید عونہ للظواغیت بعد ضراب  
 معد و دة -

فائدہ :- کوم تحریمات غیر اللہ چہ مخلوط شی د نیا زات غیر اللہ  
 سرہ ہفتہ حرام وی کہہ دا خیز ونہ - او چہ مخلوط نہ وی نو ہفتہ  
 حلال وی کہہ بنکار ونہ د مزارات د اولیاء -  
 اولوکان ابآئھم لا یعلمون شیئا ولا یھتدون - ۱۰۴ -  
 احبھم ذلک لوکان ابآئھم یعلمون ویھتدون ولوکان

۱) اَبَا تُهْمِ الْخِ (۲) اَحْسِبُهُمْ ذَلِكَ حَالِ كَوْنِ ۶ بِأَتُهُمِ الْخِ - (۳) چہ

واو وصلیہ شی نو بیا محل ذ فکر دے -

اِذَا اَهْتَدَيْتُمْ - ۱۰۵ - چہ امر بالمعروف او نہی عن المنکر

اوکی - (ابو بکر صدیق رض) یا (۲) عَلَیْكُمْ اَنْفُسُكُمْ اِیْ اَهْلِ دِیْنِکُمْ - وا

اوکد آیات دے پہ امر بالمعروف او نہی عن المنکر کیتے (عبداللہ ابن مبارک)

رسیا دا آیات محمول دے پہ زمانہ ک صبر باند - چہ ہر سرے

پچیلہ رائے مغرور شی او دنیا ورتہ خوہ بینہ شی او متبع ک خواہش

شی او احتمال ک اصلاح ختم شی - بلکہ ک حان ک فساد خطوہ

وی نو پہ دغہ وخت پہ سرے ک خلقو اصلاح پریدی او خیل

دین پہ تختوی غرو نو کتا - (مشکوٰۃ)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ - ۱۰۶ - بَدِيلِ مِلَّةٍ

اوعدا او حاتم نصرانیان تجارت لہ لاپہ - پہ لار کیتے بدیل

مہکیدہ - نو سامان خیل ک عدا او حاتم تہ حوالہ کرو - او

فہرست ک پہ کیتے پت کینورہ پہ سامان کیتے - روی سامان ورتو

تہ اور ساوہ نو یو دزر و جام پہ کیتے نہ وہ - ہغوی دعوہ و کرہ

پہ روی او روی منکرو و نو قسم ک اوکد - بیا یو زرگر سرہ

دغہ جام بنکارہ شو نو روی رپورت اوکد نو ہغہ اووے چہ

دامالہ عدا او حاتم را کیتے دے - نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہغوی طلب کرہ - نو ہغوی اووے چہ موبنہ دا جام ک بدیل نہ

پہ قیمت اغستے وہ - او ورتہ منکرو و - نو ہغوی پچیل علم قسم

اوکد نو ہغہ جام واپس شو -

تجسسو لہما من بعد الصلوٰۃ (۱) دا تشدید دے ک قسم

بانزمان (۲) او بل تشدید ک قسم بالمكان دے - لکہ قسم عند

المنبر - قال علیہ الصلوٰۃ والسلام لا یجلف احدکم عند منبری

هذا علی یبین اثمتا ولوعلی سواک اخضر الالبوء مقعدہ من النار

(ابوداؤد)

اولی سر  
کافی نہ دے  
داغونہ جو ک  
" "

ہ غور موبنہ  
دشوری تاحضرت  
نہ ڈو نوموبنہ  
تکہ انکار  
کرے وہ  
" "

(۳) اور دیم تشدید دے بالصنات۔ امام صاحب پہ درے واپو قائد دے بلا لڑو۔

من الذين استحق عليهم - ۱۰۷ - والضمير في استحق عائد الى الاثم اي الذين استحق عليهم الاثم اي الذين وقعت الجنائت عليهم - الاولين - كانه قيد منهما او بدل من الضمير في يقومان -

قالوا لا علم لنا - ۱۰۹ - را، كوم خلق چه قائد دی پہ علم کلی اعطائی د انبیاء نو هغوی تا ویل فاسده کوی - چه لا علم ویل د و چه د دهشت نادی ورنه علم ئے شتے پہ هرشی -

جواب اولاً :- لا یجزئهم الفزع الا کبر (انبیاء ۱۰۳) نو فزع او دهشت خو په هغوی نشتے - ثانیاً - دا خبره خود واقع نہ خلاف ده - نو دا جواب غلط دے او شرک د اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں -  
 (۲) عام مفسرین وائی لا علم لنا بیوا طنہم وانما العلم لنا بطواہم  
 (۳) حضرت شیخ علیہ الرحمۃ فرمائی لا علم لنا پس د وفات نہ دے یعنی باری تعالیٰ بہ تپوس اوکی چه ستا سو خنکہ تسلیم او شو د حیثیت د الوہیت نہ یا د حیثیت د رسالت نہ نو دوی بہ او وائی چه اے اللہ مونزہ خود تو حید دعوت و رکاوہ نو چه هرکله وفات شو نو بیا د دوی د شرک نہ خیر نہ وو -

هل يستطيع ربك - ۱۱۲ - را، ای هد یفعدام لا (۳) او یطیع ربك با جابتہ سوالک - (۳) چا ویلیدی چه د دوی شک وہ ٹکد چه دوی اول مسلمانان و - (جامع البیان)

قال الله اني منزلها - ۱۱۵ - قال عليه الصلوة والسلام نزلت المائدة من السماء خبزاً ولحمًا وامروا الا يخونوا ولا يدخروا لغد فمخا نوا ورفعوا لغد فمسخوا قرده و خنازير (ترندی بوالصلوٰۃ)

تعلم ما في نفسي - ۱۱۴ - ای تعلم ما خفيه ولا اعلم ما في نفسك ای ولا اعلم ما تخفيه (جامع البیان)

قال الله هذا يوم ينفع الصّٰدقین صدقہم - ۱۱۹ - هرکله چه  
 قریب شو مرگ تا یوسف بن اسباط نو بے قرار وہ نو خذیفہ شاگرد  
 ورتا اووے چه و لے بے قراریے نو دہ جواب اوکا چه و لے بے  
 قرار نہیم اوما تا پچیل عمل کینے قسم دے چه خہ رشتینے شے نہ  
 معلومیری چه د الله تعالیٰ د پاره وی - نو خذیفہ اووے چه  
 تعجب دے چه دانیک سرے قسم کوی عند الموت چه ماته پہ خیل  
 عمل کینے صداقت معلوم نہ دے یعنی دومره د الله نہیری ری (احیاء  
 العلوم: ج ۱ ص ۳۲۵) سرے چه سومره الله تعالیٰ تا قریب کیوری  
 دومره یری ری نو حکمہ بہ امام احمد حنبل دعا کولہ اللهم الق فی  
 قلبی خوفانک بطاقتی -

تبرہ الاکملہ ۱۰۰  
 گفتہ ریغ اصق  
 قبر خدا است  
 ریغ کوری نیست  
 قبر آن ابتلاست  
 یوکل عیسو  
 اصق نہ تمیدو  
 نو چادر تہ اووے  
 چه تہ بنوبازن  
 الله د پروند  
 علاج کوی نو  
 اصق نہ و لے  
 تھے نو دہ دا  
 جواب در کوی  
 (تعمیر مکتب)

الله ملک السموت والارض وما فیہن وهو علی کل شیء قدير - ۱۲۰ -  
 ای لا عیسو وامہ - دا خلاصہ دہ د تمام سورہ -  
 یعنی تحریمات د الله جو رہ وے او د غیر الله تحریمات پریدے  
 اونیا زات او نذر صرف د باری تعالیٰ کویے او د غیر الله نذر او  
 نیازات پریدے - حکمہ چه بادشاہی د اسمانونو او د زمکے صرف د  
 باری تعالیٰ دہ نہ د غیر الله او خاص باری باری تعالیٰ پہ ہر شی  
 قادر دے نہ غیر الله - او خاص د ہغہ نہ حاجات غوا پرے  
 نہ د غیر تہ -

تمت سورة المائدة ۹ صفرہ سنہ ۱۲۰۱ ہجری

جمعرات ۸ بچہ مسجد شاہ پور

وسوف اکتسی ثوب الفنا — وکل شیء فان

وسوف تری کتابتی — انا فی التراب بال

کہ پہ حساب وی خاتم نشے : اوکا پہ احساوی د خوابہ جانا بہیمہ

من نہ گویم کہ طاعتم بہ پذیر قلم عفوہ برگنا ہم کشہ :



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۶، سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيٌّ دے (۵۵)



د ترتیب قرآنی پہ لحاظ شیپریم دے او د نزولی پہ اعتبار سرے  
پنچہ پنکو ستم دے - بعد الحجر و قبل الصفّت -

اسماء بنت یزید الضاریہ فرمائی چہ کلہ سورۃ انعام نازلیدہ  
نو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہ او بنی سورہ او ما وا کے نیولے و  
او داو بنی کیہرہ زور ندہ شوے وہ د ثقل نہ ۱۲ بنا کثیر ۱۲۳

ربط

۱۱، پہ دے سورۃ کتبے دلائل پہ نفی د شرک بانہ تفصیلاً  
دی - او پہ سورۃ مائدہ کتبے اجمالاً و - نو دا تفصیل بعد  
الاجمال شو چہ ا وقع وی پہ ذہن کتبے او تفصیل المقام ہم شو -

۱۲، پہ دے سورۃ کتبے نفی د تصرف دہ د کل ما سوا اللہ نہ او پہ  
سورۃ مائدہ کتبے نفی د تصرف وہ د عیسیٰ بنا او د مورد دہ  
نہ - نو دا تعمیم بعد التخصیص شو چہ مقصد د علم بیان  
دے یعنی یوہ مسئلہ پہ مختلفو طریقو سرہ ذکر کول -

۱۳، دلتہ پہ تحریمات غیر اللہ کتبے علا وہ د بحیرے صائبے حاتم  
وسیلے نہ چہ مذکور دی پہ سا ئدہ کتبے نور صور مذکور دی  
چہ من الحرث والانعام - ۱۳۸ - نو دا تمہ شوہ -

۱۴، د دے سورۃ مضامین بالعکس د مضامین د سورۃ مائدہ  
نہ دی - یعنی نفی د شرک فی التصرف پہ کتبے مقدمہ دہ - د نفی  
د شرک فعلی نہ - نو دا ہم ایراد د توحید شہ پہ عنوان  
دیگو سرہ -

۱۵، دلتہ تفصیل د ما اهل لغير الله دے چہ من الحرث والانعام د  
(۱۳۶) نو دا تفصیل المقام شو -

عمومول بحث خالقیت  
حصہ ثانی قرآن  
بحث ربوبیت  
از انعام تا کھف  
از کھف تا سبأ  
بیان سلطنت  
از سبأ تا حوامیم  
بیان نفی شفیع  
قوی - از حوامیم  
تا اخیر بیان  
توفیقات

**خلاصہ**

پہلے سورۃ کہتے دوہ حصے دی۔ پہلے اولہ حصہ کہتے نفی دے شرک فی التصرف دہ پہلے حصہ کہتے دلائل

عقلیہ دی۔ یونقلی دے ابراہیم علیہ السلام نہ تفصیلاً او دے باقیوں نہ اجمالاً دی پہلے طور دے دستخط سرہ۔ یوں دلیل نقلی اذ اُمم سابقہ او بل دلیل وحی دے دے منکرانوں دے سوالوں جو ابوتہ دی او دے ہغو دمنلو وچے او طریقے دے تبلیغ دی۔

پہلے دو حصہ کہتے نفی دے شرک فعلی دہ پہلے حصہ کہتے تحریمات غیر اللہ او نیازات غیر اللہ مکرر مکرر ذکر دی۔ یوں پہلے دلیل نقلی بل پہلے دلیل وحی دے او پہلے یوں رکوع کہتے مذکور دی باقی آیات اللہ بطور تہمہ۔ پہلے آخر کہتے یوں اعلان دے چہ دے

ہفتہ تعلق دے قول سورۃ سرہ دے۔ چہ "ان ربک سریع العقاب وانہ لغفور رحیم"۔

الحمد لله الذی خلق السموت والارض وجعل الظلمت۔ ا۔ سورۃ الانعام نہ دے قرآن دو حصہ شروع کیڑی نو حکم مصدر شو پہ الحمد سرہ۔ پہلے کہتے اکثر مسئلہ دے ربوبیت دہ یعنی دے ذرے ذرے اشیاء مری او حد دے کمال تدرسوں نکلے صرف باری تعالیٰ دے۔

دے کعب الاحبار نہ روایت دے چہ دا آیات اول آیات دے پہلے تورات کہتے او آخری قل الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا دے۔

ولقد استهزء برسول۔ ۱۰۔ التوین للتکثیر والاعتظیم یولا کہہ خلیہ رشت ذرہ تقریباً انبیاء دی۔ دے سوہ پنچلس پہلے رسولان دی۔ او پنچہ پہلے دی کہتے اولوا العزم دی (۱) نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام (۲) ابراہیم علیہ السلام (۳) موسیٰ علیہ السلام (۴) عیسیٰ علیہ السلام (۵) نوح علیہ السلام (عثمانی)

مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

عذاب علی نفسه الرحمة - ۱۲ - حتی کہ دروزخیا نو ذہ تضعیف  
عذاب نہ مانع دباری تعالیٰ رحمت دے (رتھا نوی)

وہم ینھون عنہ وینھون عنہ - ۲۶ - (۱) دوی منع کوی خلق  
ذہ توحید نہ او پچلہ لرے کیری ذہ توحید نہ (عام) (۲) دوی منع  
کوی خلق ذہ ایذا ذہنی علیہ السلام نہ او پچلہ لرے کیری ذہ  
اتباع نہ (رتھا نوی) معلوم شو چہ ذہ ای سوره نسیں تعلق مفید ذہ بلکہ اتباع پکار دہ ۱۲

بل بدلہم ما کانوا یخفون من قبل - ۲۱ - ذہ اضراب دے  
ذہ ایمان نہ چہ مفہوم دے ذہ ما قبل نہ - یخفون چہ پتھوی بی  
پہ پردہ ذہ انکار کینے (عثمانی)

یا بے پتھو موندہ نو افعال برائے وجدان دی (شیخ)  
ولوردو العادوا لمانھو عنہ - لکہ رشوتی حاکم چہ ناجورہ  
شی اوتائب شی نو چہ جور شی نو بیا رشوت شروع کی -  
وقالوا انھی الاحیاء تنال دنیا - ۲۹ - حیات پہ او وہ  
معنوستعمل دے پہ قرآن کینے -

- (۱) حیات دنیوی لکہ دا اایات چہ مذکور دے
  - (۲) قوۃ نامیہ لکہ فاحیینا بہ الارض (فاطر: ۹)
  - (۳) قوۃ حساسہ لکہ وما یستوی الاحیاء والاموات (فاطر: ۲۲)
  - (۴) قوۃ عاقلہ لکہ او من کان میتا فاحیینا ہ (انعام: ۱۲۲)
  - (۵) ارتفاع غم لکہ بل احیاء ولكن لا تشعرون - (بقرہ: ۱۵۴)
  - (۶) حیاۃ اخروی لکہ یلینتی قدامت لھیاتی (نجر: ۲۴)
  - (۷) حیات باری تعالیٰ لکہ الھی القیوم - (بقرہ: ۲۵۵)
- قد خسر الذین - ۳۱ - از سمح - هلك - از ضرب نقصان پہ  
تول کینے - وہم یحملون او زارہم - ذہینہ معلومہ شوہ چہ  
اعمال متشکل کیری نو ذہ تفصیل دے ذہ الموزن یومئذ الحق -  
(اعراف: ۸) نور دے پہ معتزلو چہ وزن ذہ اعمال نہ منی - چہ

لہ ابرو طالب  
والی ذہنی علیہ  
اسلام پہ حق  
بیٹے ذہ والہ  
لہا یصلوا الیک  
بجمعہم ذہ  
حتی اوسدان  
التراب ذہینا ذہ  
۱۳ ۱۴

اعمال خوا عراض دی اولہ دینہ خبر نہ دی چہ اعراض خو ہم وزن  
 کبیری . لکہ حرارت چہ وزن کبیری . علاوہ دادہ چہ حال د دینا  
 نہ قیاس کبیری پہ قیامت باند -  
 قد نعلم انه - ۳۳ - د علم نہ وروستوانہ ٹککہ مکسوردے  
 چہ پہ خبر کینے لے لام راغلی دے .

ولکن الظلمین بایات الله یجحدون - تہا نوئی وائی چہ د  
 محبت عنوان دے لکہ چہ مچنون د لیلی پہ دروازہ کینے و ہلے  
 کبیری نو لیلی ورتہ سر بنکارہ کی چہ زہ خبریم چہ تہ تخا د وچے  
 نہ و ہلے کبیری نو مچنون بہ پہ دغہ و ہلو خوشمالہ وی چہ لیلی  
 پے خبر دہ -

وان کان کبر علیک اعراضہم الخ - ۳۵ - معلومہ شوہ چہ د  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم دارا دے نہ مراد خلا فی کبیری نو نور  
 مخلوق خو درکنار ز تہا نوئی

ثم الی ربہم یحشرون - ۳۸ - داد انسان بیان دے - ۱۱  
 پہ حدیث شریفی کینے چہ راٹھی چہ د کونڈھی قصاص بہ واغسنتے  
 شی د بنکرہ ورنہ - نو دا کنایہ دہ چہ د ظالم نہ بہ ضر و ر  
 بد لہ اغسنتے کبیری د مظلوم د پارہ - او کہ د نور و چار پایا نو  
 سرہ اولزی نو د حشر نہ مراد مرگ دے - حشر کل شی موت  
 الا الانس والجن (ابن عباسؓ)

قل ارئیتکم - ۴۰ - کانہ قید ما بصرتہ و ما عرفت حالہ  
 الغریبہ اخبرنی عنہا فلا یستعمل الای الاستخبار عن حالتہ عجیبہ  
 فیکشف ما تدعون الیہ انشاء - ۴۱ - دا تفصیل دے د قال

ربکم ادمونی استجب لکم رمومن (۴۰) ای انشاء - یعنی قبلونکے  
 زہیم نو بیا قبلوم یا نہ - نو اعتراض لازم نہ شو چہ مو بڑ خو  
 دیر سوالو نہ او کہ ہا و نہ قبلیری -

نور و چار پایا نو

۱۱: نفی و قدرت نامہ او علم محیط و عید نہ  
۱۲: نفی و تنزیہ و بشریت و عید نہ

۱۱: اثبات بشریت

۱۲: اثبات عیدیت

اشرف

الانعام ۶

وَأَن أَقِيلُوا ۴۲

گفت مشق نام

یعنی سیکھو

خاطر خود را

تسلیم میدہم

(رومی)

دغصے پہ مانعہ

سوز سر پہ

عادی کمری د

ذکر اللہ - ۱۲

وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ ۵۰ - دَامَقَوْلُهُ دَقَلَ دَهْنَا دَلَا أَقُولُ وَرَنَاهَا  
تعارضِ دَاطِي فِي نَصُوصِ كَيْفِيَّةِ - مَحْصُولِ چُونْگِي اَو وَايِ حَضْرَتِ صَاحِبِ  
تَا چِه تَه هَعَه تَيْ چِه دَنِي عَلِيهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عِلْمِ غَيْبِي دَه مَعْنِي  
نُو حَضْرَتِ صَاحِبِ وَرْتَا يُو شُو وَاقْعَاتِ دَنَفِي دَعْلَمِ غَيْبِ دَنِي عَلِيهِ  
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ نَه پِشِي كُوه - نُو هَعَه دَحَضْرَتِ صَاحِبِ سِرِه  
بَيْعَتِ اَو كِه - اَو پِه وَاپِسِي كَيْفِيَّةِ حَضْرَتِ صَاحِبِ تَا دَا بَيْتُو تَه  
پِشِي كُوه ه

## ابیاتِ محصولِ چُونْگِي

- |    |                               |                                |
|----|-------------------------------|--------------------------------|
| ۱۱ | اگر حاضر ہوتے بہر جا نبیؐ     | تو کشف و وحی کی نہ کچھ غرض تھی |
| ۱۲ | اگر ہر ذرہ کی وہ رکھتے خبر    | تو کیوں نہ ہر کھاتے بچنگِ خیر  |
| ۱۳ | اگر غیب دان ہیں حضورِ نبیؐ    | بدر کے اسارا میں کیوں رائے لی  |
| ۱۴ | قصہ عائشہؓ کا نہیں تجھ کو یاد | کہ جب انک والوں کیا تھا فساد   |
| ۱۵ | نبیؐ نے صحابہؓ سے شوریٰ لیا   | بجز وحیِ حق کے نہ عقدہ کھلا    |
| ۱۶ | صدیقؓ فاروقؓ عثمانؓ علیؓ      | کھیل کے میروں سے کیوں رائے لی  |
| ۱۷ | اگر غیب دان ہوتے وہ پاکباز    | نہ کرتے کھیل میں وہ ترکتاز     |
| ۱۸ | خدا جتنا چاہے جتنا دیتا ہے    | وہی جتنا چاہے دکھا دیتا ہے     |
| ۱۹ | وہ غالب نہیں کرتا کل غیب پر   | نبیؐ ہو ولیؐ ہو فرشتہ اگر      |
| ۲۰ | نبیؐ کو جو حاضر و ناظر کہے    | بلا شک شرع اسکو کافر کہے       |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نُو حَضْرَتِ صَاحِبِ حَا ن سِرِه نُو تہ کُوه - حَضْرَتِ شَيْخِ الْقُرْآنِ صَاحِبِ  
پہ دورانِ درس کینے محصولِ چُونْگِي تہ دعا او کُوه - نُو مَوْنِدِ هَم دَعَا كُو  
چہ اے اللہ داسے توحید یا ن اُو بچہ اُو نسل تے غور ک، - اُو مَدْعِيَا  
دَعْلَمِ غَيْبِ وَايِي چِه دَا كَسْرِ نَفْسِي دَمِي - يَانْفِي دَعْلَمِ غَيْبِ ذَاتِي دَه  
عِلْمَايِ حَقِّ وَرْتَا وَايِي چِه نَفِي دَعْلَمِ غَيْبِ ذَاتِي تَا حَقُّهُ ضَرُورَتِ دَمِي

ذہنی وجود اعطائی دے توصفت بہ اے خُتْلَافِ ذَاتِ شَيْءٍ اَوْ بَدَلٍ جِهَ نَفْسِ  
 كَرْبُوبِيَّةٍ اَوْ خَالِقِيَّةٍ دَغَيْرِ اللّٰهِ نَهْ اَوْ شَيْءٍ نَوْ هَلْتَهْ هَمَّ دَا اَوْ وَايَهْ جِهَ  
 دَانْفِي دَخَالِقِيَّةٍ ذَاتِي دَهْ - الْعِيَاذُ بِاللّٰهِ - اَوْ كَسْرِ نَفْسِي صَحِيحٍ مَعْنَى  
 لِحَازِنِ اَوْ كَبِيرِ كَهْفِ دَهْ (المراد منه ان يظهر من نفسه التواضع  
 والخضوع والاعتراف بعبوديته حتى لا يعتقد فيه مثل اعتقاد  
 النصارى في المسيح) يعنى واقعى بنكاره كره چه بنده عاجزيم  
 عالم الغيب نديم نه چه تواضعاً خلافاً للواقع خبره او كرى - د  
 كذب نه خو انبياء پاک دى - دَعَلِمَ غَيْبٍ تَفْصِيلاً رَاحَتِي بِمَنْخِ لَقْمِ كَبْرَةٍ -  
 اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشَّكْرِيْنَ - ۵۳ - اِسْمٌ تَفْصِيلاً بِمَا مَعْنَى د  
 صِيغَةٍ دَمَبَالِغٍ دَعَى نَوْ اعْتِرَاضٍ وَاَرْدُ نَهْ شَوْ جِهَ مَفْضَلٍ عَلَيْهِ بِهَ خَالِي  
 نَهْ وى يا به غير الله وى نو مشاركت دغیر الله دبارى تعالى سره  
 په نفس علم كېنه نه صحیح كېرى حكه چه علم دبارى تعالى بل  
 شانتے دے دَعَسَ عِلْمٍ دَمَخْلُوقٍ نَهْ شَيْءٍ رَاتِلِي - اَوْ كَمَا مَفْضَلٌ عَلَيْهِ  
 نَهْ بَارِي تَعَالَى شَيْءٍ نَوْ بِهَ عِلْمٍ دَاللّٰهِ تَعَالَى كَيْنَهْ خَوْ تَفَرُّقٍ نَبَشْتَهْ  
 حَكَمَهْ جِهَ عِلْمٍ دَبَارِي تَعَالَى خَوْ حَضُورِي دَعَى هَمَّ بِهَ خَانَ عِلَاقَةٍ  
 عَيْنِيَّتِ دَهْ اَوْ هَمَّ بِخَيْلِ صِفَتِ عِلَاقَةٍ نَعْتِيَّتِ دَهْ اَوْ هَمَّ بِهَ غَيْرِ  
 عِلَاقَةٍ مَعْلُولِيَّتِ دَهْ -

له حق انا  
 الا شکر کربین  
 علین لطفی  
 عاشق شرح  
 عقائد صریح  
 فلا مماثلة ونها  
 بوجه من الوجوه  
 صلا

وهو اسرع المحاسبين - ۶۲ - في الحديث ان الله تعالى يحاسب  
 في مقدار حلب شاة ويلزم من هذا ان لا يشغله حساب عن  
 حساب ولا شان عن شان (روح المعاني)

خفيه پ پته  
 خيفه پ پيك  
 امراف و

قل هو القادر - ۶۵ - به نبى عليه الصلوة والسلام يوم مسجد  
 كېنه دوه ركعتہ نقل او كره - اَوْ بِيَا نَهْ اَوْ كَدَهْ دَعَا اَوْ كَرَهْ - نَوْ  
 بِيَا نَهْ اَصْحَابُ نَهْ اَوْ وَا نَهْ جِهَ مَادَرَهْ سَوَالُ وَا اَوْ كَرَهْ - نَوْ دَوَهْ  
 مَنْظُورِ شَوْ - (۱) سَوَالِ اَوْ كَدَهْ جِهَ اَمَّ اللّٰهِ عِجَامَتِ بِهَ اَفْتِ سَمَاوِي  
 سَرَهْ مَهْ هَلَاكُوهْ نَوْ مَنْظُورِ شَهْ - (۲) بِيَا نَهْ سَوَالِ اَوْ كَدَهْ جِهَ اَمَّ

له شكوة  
 ر صلا

اللہ عبادت پہ غرقید و سرہ مہ ہلاکوہ نو سوال م منظور شدہ - نو دریم سوال م او کہ چہ اے اللہ عبادت لہ اتفاق و رکہ نو منظور نہ شدہ (خازن) خہ نو ابو نہ چہ دی د دین پہ خدمت کینے نو حکمہ دی چہ اختلاف دے او صحت دے کہ مرض نہ وے نو ہسپتال بہ نہ وے (غریب)

فلا تقعد بعدا لذ کرى مع القوم الظلمين ۵ - ۶۸ -

صوّر مجالس اہل باطل (۱) سرہ درضا نہ کفر دے (۲) او پے اظہار د کراہتہ فسق دے (۳) د ضرورت دینیوی د وجہ نہ مباح دے (۴) او د تبلیغ د پارہ عبادت دے - (معارف)

داخل دی پہ دے آیات کینے ہر بدعتی ترقیامتہ پورے (مظہری)

دینہم لعبا ولہوا - ۷۰ - کہ چہ د نن صبا مشرک پیران باجے وھی او معرفت د خدائے حاصلوی (شاہ اسحاق)

خواجہ معین الدین تہ پیر او وے چہ پہ اجمیر کینے توحید بیان وہ نو ہلتہ ہند وان وو - نو د ہغوی د راغب کولو د پارہ خواجہ صاحب د قوالی انتظام او کہ چہ ہند وان جمع شی او توحید ورتہ بیان کریم نوروستو خلقو پہ ہغہ پورے قسما قسم دروغ جوہ کرہ -

واذ قال ابراهيم لابیہ - ۷۴ - دلیل نقلی تفصیلی د ابراہیم علیہ السلام نہ - او د باقیوں نہ اجمالا بطور دستخط معلومہ شوہ د دے استدلال نہ چہ مشغلہ مع الحق او مناظرہ مع اہل باطل د وارہ منافی نہ دی رتھا نوی

او بعض مقامات کینے خشونت ہم مناسب دے - ابراہیم علیہ السلام پہ ابطال د الوہیت د اصنام کینے سختی و کرہ حکمہ چہ دغہ ابطال بدھی وہ - او پہ ابطال د الوہیت د کواکب کینے تے مجادلہ و کرہ حکمہ دغہ ابطال ک مخفی وہ رتھا نوی) د ابراہیم د مور نوم لیوتا وہ ہغہ مؤمنہ وہ

سرا (اعزاز علی صاحب)

لابیہ آذر - معنی د آزر دہ کوک - داد دہ لقب دے - او تاریخ تے

علم دے یا بانعکس دے - سیوطی صاحب وائی چہ آزر دہ نہ دے

فیصلہ اہم اقتدا ۵  
۹۵ -  
ہاذا اقتدا  
برائے سکنتہ ۵۵  
مولوی روغیال

خلیل آسا  
درمیک یقین  
زن  
نوائے لاجب  
الافین زن  
(جاسم)  
د ابراہیم پشا  
درونہ بلقاسی  
دقیقین او وہ  
آواز د آداب  
الذ فیلین و کرہ

وَمِنْ اَظْهَامِ الْاِثْمِ ۹۳-۹۴ یہ دوسرے ایسے درجے مفسدان جمع دی را، شرک، ۳، مدعی دنیوت ۳۱، مدعی د الوصیۃ مدعی دنیوت مکہ صلیب کذاب، دھنڈا، وحی الفیل وما الفیل، اور ما ادراک ما الفیل لہ دین قہیر و فرطین طریک، و

حک کہ چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اباؤ و اجدادا مسلمان دے  
 تائید؛ "و تقلبک فی الشجدین (شعراء؛ ۲۱۹) (۲)، بعثت من خیر  
 قرون بنی آدم قرنا فقرنا حق کنت من القرن الذی کنت منه (۳)  
 اصطفی کثانۃ من ولد اسمعیل الخ - لیکن ظاہر د قرآن نہ معلوم یہی  
 چہ ازرد ابراہیم علیہ السلام پلار وہ اوک ساجدین نہ مراد اصحاب  
 دی - اوک خیر بعثت اوک اصطفی بنا مراد خصائل حمیدہ دی (مرقاۃ)  
 البتہ د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د والدین بحق کہنے گفتگو بند وہ  
 رعنائی و شیخ و لیکن ای لیستدل بہا - ہذا ربی را، ای اھذا  
 (۲)، او فی زعمکم (۳)، او یقولون (۴)، یا اشارہ وہ مظهر تھا او مراد  
 ظاہر ہے نو د مرزا خیرہ غلطہ شوہ چہ بنی پخوا د نبوت نہ شرک کوی۔  
 ان اللہ فالق الحب والنوی - ۹۵ - یہ دایسے مضمون کہنے ثابت یہی  
 توحید اور رسالت ا و قیامت - (۱)، یعنی قادر پہ دے کار و نو قادر  
 دے ستاسو پہ حاجتو نو پورہ کولو بانڈ - او داکار و نہ خو  
 بل شوک نہ شی کو لے نو ستاسو حاجتو نہ ہم بل شوک نہ شی  
 پورہ کولے - نو توحید ثابت شو۔  
 (۲)، او داکار و نہ خود جو سے د پارہ دی نو د روح د پرور ش  
 د پارہ بہ د رب العلمین پہ د بار کہنے ضرور خہ انتظام وی ہفتہ  
 رسالت دے۔  
 (۳)، او قادر پہ دے کار و نو قادر دے پہ اعادہ بانڈ نو قیامت  
 ثابت شو۔  
 لا تدركہ الابصار - ۱۰۳ - معتزلہ د دینہ ثابتوی چہ دیدار  
 نشے پہ قیامت کہنے او ہم د کن ترانی راعل فی (۱۳۱)، نہ ثابتوی - او  
 ہم دارنگے لیدے کیڑی ہفتہ چہ ورلہ رنک وی او جہت وی او  
 مادہ وی او باری تعالی د دینہ منزہ دے۔  
 اھل سنت و الجماعۃ ثابتوی دیدار الہی مسلمانا نو لہرہ

لے مرزا پخوا  
 بنہ مسلمان  
 وہ اور سالہ  
 نے جاری وہ  
 خود یہ  
 تعلق وہ کہنے  
 نو علماء حق  
 وہ چہ کہدہ  
 نہ خہ خبی  
 اوک کہنے  
 قائل وہ چہ  
 عیسی علیہ السلام  
 نو نہ دے  
 نو چہ کہ لے د  
 پیغمبر یا دعویہ  
 او کہہ نو چہ کہنے  
 نے اعلان او کہنے  
 چہ عیسی علیہ السلام  
 مردے او چہ  
 چا ورتہ زندہ  
 اوک نو ہفتہ  
 کا فہ دے نو  
 وہ تہ خلق اوک  
 چہ تا ضرورتہ  
 پخوا زندہ دے  
 نو تہ ہم کہنے  
 کا فر شو نو د  
 پیغمبر یا دعویہ  
 ختکہ کوی نو  
 دے اوک پیغمبر  
 پخوا د پیغمبر نہ  
 کفر کوی مکہ دا  
 ہذا ربی را  
 د تجارتی پہ تھو  
 نسخ کہنے ہم د  
 بیض الحریۃ دا  
 د مرزا کھنڈا  
 او پہ اصل کہنے  
 الجزیۃ دے ۱۲  
 ربطہ پہ ۲۵

نوعمرانی او وہ چہ بیسگ کہ کذاب فی دعوان پہ ہفتہ کائے کہنے وی چہ فحاشی ہاتی بنو موزتہ  
 معلوم دے۔ دے نہ عہدہ وہ نور ہم خرافات دی۔

انفسخ فقیل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هل لتلك من علم  
 يعرف به. قال نعم التجانی من دار الفرور والانا بت الی دار الخلود  
 والاستعداد للموت قبل نزوله (مشکوٰۃ) ص ۲۶۶

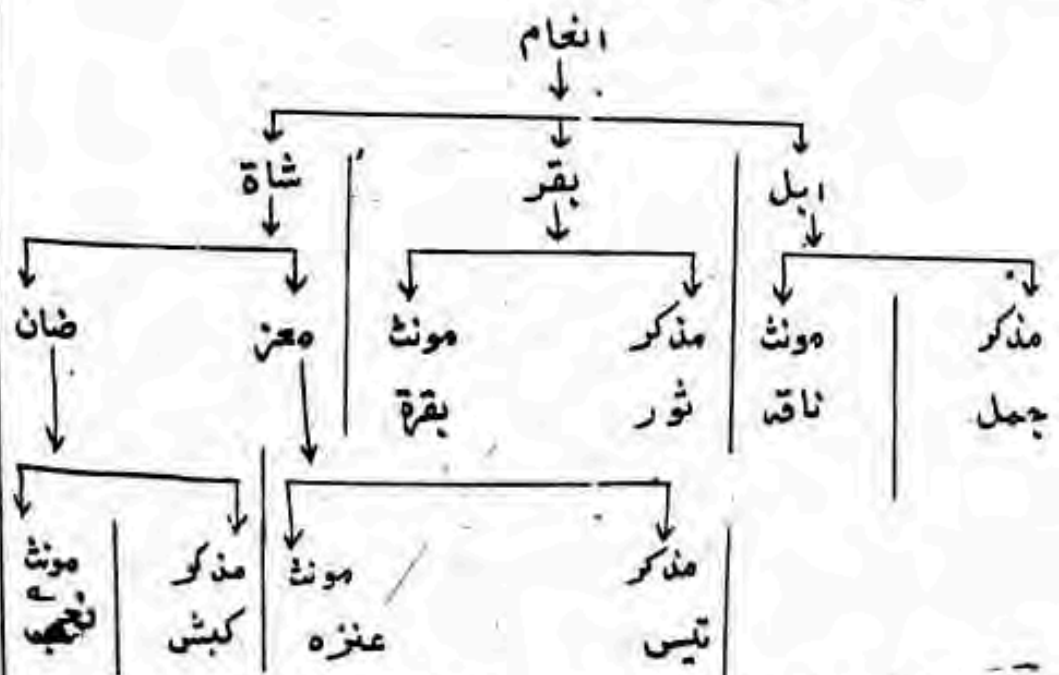
اکابر مجرمیہا ۱۲۳۰ - مفسدان کدین درے فریقے دی  
 (۱) اکابر مجرمان (۲) بے عملہ علماء (۳) بے عملہ پیران - تائید :

یا ایہا الذین امنوا ان کثیرا من الابرار والرحبان لیا کلون اموال

الناس بالباطل ویصدون عن سبیل اللہ - (توبہ: ۳۴)  
 یوعزیز ابلیس لہ یہ خواب کینے اولیدہ اوناست وہ - نو  
 دہ تے نہ تپوس اوکد - نوہغہ اووے چہ داسے بدعتیان مولیان  
 پیدا شوی دی چہ خلق گمراہ کوی یہ داسے طریقوسرہ چہ ک  
 ہنغ چل مالرہ ندرائی - اومصلحان ہم درے فریقے دی -  
 (۱) نیک مالداران (۲) باعملہ علماء (۳) باعملہ پیران - تائید:  
 ذلک بان منهم قسیسین ورحبان وانہم لایستکبرون -

(مائتہ : ۸۲)

ثمانیۃ ازواج - ۱۳۱ -



فائدہ :- الجاموس کالبقر - (مولوی اعجاز علی)

لہم دار السلام  
 ۱۳۴ - یسین  
 ۲۲۱ - وقت  
 ۲۶۶  
 گفتہ از باغ خدا  
 بندہ خدا  
 خورد خرمای  
 حق کرد  
 پیران  
 دہ منلوادہ  
 دجہل و شیخ  
 سرحد و رتہ  
 عقبات وائی  
 در تکلیف مبلغ  
 تہ ۵۲  
 ۲۱ - ظہور و جہت  
 کدوی  
 رس تہرت پہ مبلغ  
 ۱۰۵  
 ۳۱ - مشرکانو تہ  
 خیل علم خاستہ  
 کیدل  
 ۵۰ - اتفاق  
 مخالفین اد  
 منافقانہ اقوال  
 پیش کول  
 ۲۱ - خلاف دکراہ  
 ۱۲۱  
 ۲۱ - جلا جو رول  
 دہا عتیان  
 اریوان کیدل  
 د مبلغ نواری  
 ۲۱ - رنجی امداد  
 دانہ تعالیٰ  
 ۱۲

برائے شاعرانہ ہذا کو انچھلے استیحاء از تدبیر ہا کما جہا است : دست مولر ان بود از ارتعاش - وانکہ ہست تو لرزانیہ زہلش  
دو چہیش آفریدہ حق شناسیہ یک نتوان کلمہ دین با آن قیاس -

الانعام ۶

سَيَقُولُ الَّذِينَ اشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ - ۱۴۱ - مَا تَوَدَّوْهُ وَاِنِ  
 چہ بندہ کاسب دے او خالق نہ دے او پہ ارادہ کینے بندہ مختار  
 دے۔ نَحْنُ مَخْتَارُونَ فِيْ اَفْعَالِنَا وَاِرَادَتِنَا وَمَا نَحْنُ بِمَخْلُقِيْنَ لِاَفْعَالِنَا  
 پہ خیر یا نید اللہ تعالیٰ خویش دے او پہ شرباً نید ہغہ خقہ دے  
 اگر چہ خالق دے دوارہ واللہ تعالیٰ دے۔  
 مثال :- یوعالم او دے ما پسے ورمہ تکوئے او چاہے وراو تکوؤ  
 نوزہ بہ تے پیرتہ کوم او تکونکے بہ عاصی وی - نو بلا تشبیہ  
 ورتکول کسب دے او وریرتہ کول خلق دے۔ پہ ارادہ دے  
 انسان دلالت کوی زجر دستاذا نو شاکردا لوتہ - او بد فرق  
 دے پہ مابین دے حرکت دے رعشی او اختیاری حرکت کینے - او تقسیم  
 ہم صحیح شو چہ افعال پہ دے قسمہ دی طبعی لکہ حرکت دے رک شہ  
 (۱۰۲) اضطراری لکہ حرکت دے رعشی شہ (۳) اختیاری لکہ رفتار شہ۔  
 البتہ ارادہ دے اللہ تعالیٰ فوق دے ارادے دے بندہ نہ - یعنی اللہ تع  
 پہ بندہ ہر خہ کولے شی خود دے تے خیلے ارادے تا پرنجور دے دے  
 تائید: وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ  
 دیتہ جبر محمود او اختیار محمود ورائی -  
 (۲) اشاعرہ وائی نَحْنُ مَخْتَارُونَ فِيْ اَفْعَالِنَا وَمَضْطَرُونَ فِيْ اِرَادَتِنَا -  
 تائید: وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اِنْ يَشَاءَ اللّٰهُ (دھر: ۳۰) جواب :- اِرَادَةُ  
 نہ شی کولے تا سو مگر چہ ارادہ او کوی خدائے پاک چہ دا بندہ بہ داکار  
 پچلہ ارادہ سرہ کوی نو ارادہ عبیدی بنہ مضبوطا شوہ - (تھا نوی)  
 دے اشاعرہ جبر او اختیار تہ جبر متوسط او اختیار متوسط وائی -  
 (۳) جبریہ وائی نَحْنُ مَضْطَرُونَ فِيْ اَفْعَالِنَا وَاِرَادَتِنَا بِمَا شَاءَ اَلْ -  
 تائید: کُلٌّ صَغِيْرٌ وَّكَبِيْرٌ مُّسْتَطَرٌّ (قمر: ۵۳) دیتہ جبر مذموم وائی -  
 جواب :- کتب اللہ لیکن کذا وکذا ولہ یکتب لیکن کذا وکذا (مطالعہ عالی)  
 (۴) معتزلہ وائی نَحْنُ خَالِقُونَ لِاَفْعَالِنَا وِرْتِنَا نُو ثَوَابٍ اَوْ عَذَابٍ

نہ یوسری پہ  
 باغ کینے میوہ  
 پہ نملا او خورہ  
 او ہغہ او دے  
 چہ زہ خو مجبور  
 نو ما کما ہغہ  
 او وعلو نو  
 ہغہ او دے  
 چہ زہ ہم مجبور  
 ہم نو غل او دے  
 گفت تو بہ کردم  
 از جبر اے عیار  
 (معاقل)  
 اختلاست  
 اختیارات  
 اختیار -  
 او علی او دے  
 سائلہ دے جبر  
 چہ یوہ خپہ  
 پورہ کرہ  
 بیائے ورتہ  
 او چہ بلہ  
 خپہ پورہ  
 کرہ نو ہغہ  
 او دے چہ دے  
 نہ شی کینے  
 نو علی او دے  
 چہ دے بندہ  
 نہ مجبور کچھ  
 دے او نہ مختار  
 کل معارف  
 مشنوی ۳۵۵  
 ---  
 ہغہ او وعلو  
 قوب دے اے  
 عاقلہ اختیار  
 والیم اختیار  
 والد جبر والہ  
 نہ ایم -

گفت از باغ خدائے خلابہ مگر خورد خردا کہ حق کرش عطا یگفت کہ جو یہ خدا میں بندہ اش میزند بر پشت دیگر بندہ خوش -

پہ وے دے - دیتہ اختیار مذہب وائی -

جواب :- ثواب عذاب پہ ارادے سرہ دی -

یوم یاتی بعض ایار بک الخ - ۱۵۸ - د معتزلو مذہب دے چہ  
 ایمان بے لا عملہ منظور نہ دے او اہل سنت والجماعت وائی چہ منظور  
 دے - نو معتزلہ ترجمہ کوی چہ - کلہ راشی بعض نسلے دے رب ستا  
 (مثلا طلوع الشمس من المغرب) نو نفع نہ رسوی نفس تا ایمان دے  
 چہ ایمان ئے مخکینے نہ وی راویہے یا ئے کسب نہ وی کپے د خیر - یعنی د  
 د طلوع الشمس من المغرب نہ ئے مخکینے ایمان نہ وی راویہے او او سا راویہ  
 نو منظور نہ دے - یا ئے ایمان مخکینے وہ خو عمل ئے نہ وہ خود تہ محض  
 ایمان ہم منظور نہ دے - اہل سنت والجماعت وائی چہ لا ینفع نفسا  
 کسبہا لم تکن کسبت فی ایمانہا خیرا - یعنی کہ پس د طلوع الشمس من  
 المغرب نہ تو بہ د شرک نہ او باسی نو منظورہ نہ دے او کہ تو بہ  
 د معصیت نہ او باسی نو ہم منظورہ نہ دے - تھا نوی فرمائی چہ پہ  
 طلوع الشمس من المغرب چہ وقت و او پے ی - او حالت د  
 اطمینان راشی نو تو بہ بیا ہم منظورہ دے -

ان الذین فر قوا دینہم الخ - ۱۵۹ - د دینہ د اہل باطلو  
 فرق مراد دے - تا ید : وقالت الیہود لیست النصارى  
 علی شیء وقالت النصارى لیست الیہود علی شیء (بقرہ : ۱۱۳)  
 د دینہ مذاہب اربعہ نہ دی مراد پہ دوی کینے تفرقہ  
 نشے مقصود د دوی یودے - او ہر فریقہ دے سرہ محبت لری  
 او پہ حق ئے کئی ہے

بیت

پہی دہرولی راسلک است لیک تا حق ی برد جملہ یکی است

(رومی)

قد ان صلواتی ونسکی - ۱۶۲ - یعنی پہ تو لو احوالو تشرعیو او

لہ عن ابی ہریرہ  
 قال قال رسول  
 اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم  
 ہا روایا لکما  
 سئل اللہ عن  
 والدی مال  
 وادب اللہ عن  
 وطلوع الشمس  
 من المغرب  
 واما العامہ  
 ولبویصہ  
 احد کم ۱۷  
 مسلم بحوالہ  
 مکتوبہ  
 تہ نو کوم  
 غیر مقلد  
 دے خلورو  
 امانتہ  
 او دوسی  
 تابعدار نو  
 تہ بد وائی  
 دلہ اہل باطلو  
 دے نو پہ  
 شکل کوم  
 تقلید والا  
 اہل باطلو  
 مذاہب  
 کہ اہل سنت  
 تہ بد وائی  
 نو دوی  
 ہر غلو  
 او پہ  
 ہر نبی او ہر  
 ولہ لہ مسلک  
 ہے لیکن سورت  
 حقہ رسوی  
 نو قول یو  
 دی - ۳

تکوین کو کہتے دے باری تعالیٰ منقادیم - تشریحی لکھ نماز - او تکوینی  
 لکھ صحت اور مرض - البتہ پہ تشریحی کارونو کہتے ثواب اور عذاب وی  
 نہ پہ تکوینی کارونو کہتے -

ورفع بعضشم فوق بعض - ۱۶۴ - پہ دے کہتے رد دے پہ  
 مساوات والوبانہ -

ان ربك سريع العقاب - دے نہ منونکو دے پارہ - وانہ لغفور  
 رحيم - دے منونکو دے پارہ دا دے ہول سورۃ سرہ لیدی -

دے ختم شو سورۃ انعام :

دے ۲۷ - ۲ - ۱۶۰۱ ہ :

دے کور :

دے انتظار موت - وانتظار رحمت :

تاریخ کتابت: عالیشانہ: تولید: جمعہ ۴ مارچ ۸۳

وہذا کتاب الخ  
 ۱۵۵  
 انبیاء علیہم السلام  
 وان هذا امری  
 مستقیماً الخ ۱۵۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ اَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ

\*\*\*\*\*

پہ ترتیب قرآنی سرہ اووم - او نزولی سرہ یوکم <sup>۳۹</sup>خلو یحتم دے

بعد ص و قبل الجن دے -

زمانہ نزول نے د مکی معظمے دور آخر دے نو پہ دے سورہ کینے

پہ صبر تلقین وی -

(۱) ہر کلمہ چہ مسئلہ پہ دلائل عقلیو او نقلیو سرہ مبرہنہ

شوہ نوا و س نے پہ بہادرے سرہ رسوی - نو داسورہ

پہ انعام بانہ تفریح شوہ -

(۲) بیان باقی تحرییات غیر اللہ بطور تہمہ - یعنی جامے ہم مہ

حراموئے پیمان بانہ -

(۳) دلتہ دلائل نقلیہ پہ توحید بانہ تفصیلا دی او پہ مخکنے

سورہ کینے اجمالاً وہ - او عقلی دلائل بالعکس دی نو د ایراد ک توحید دے

بنوان دیگر چہ مقصد ک علم بیان دے او تفصیل بعد الاجمال ہم دے

نو تفصیل المقام شو -

(۴) پہ اعتبار د مضمین سرہ داسورہ ک مائدے <sup>سورہ</sup> صوافوق دے یعنی نفی

د شرک فعلی پہ کینے مقدم دے - نو د اہم ایراد توحید بعنوان دیگر

شو -

پہ دے سورہ کینے درے دعوے دی -

خلاصہ

(۱) پہ بہادرے سرہ تبلیغ کوہ مصائب بہ راجی برداشت کوہ <sup>(۱۱)</sup>

(۲) د مآ نزل تابع شہ نہ ک شیطن (۱۲)

(۳) غیب دان او کار ساز صرف باری تعالی دے نو حاجات یوازے د

ہغہ نہ غوارے (۱۵)

سے داسورت  
ولہ تفریح دے

پہ مسئلہ چہ

متصرف صرف

باری تعالی دے

پہ بہادرے

سرہ رسوہ

افضل -

ابن عباس

اور شہید قہقہہ کے دگریم دعویٰ متعلق دی پہ سبیلہ کلف نشر لہر مرتب  
 سرہ - یعنی اولے دگرے قہقہہ دگریم دعویٰ سرہ - ٹلوگرمہ ک دگریم سرہ  
 اولیٰ قہقہہ ک دگریم اور دگریم سرہ تعلق لری - بیاتفتات دے بسوئے  
 اہل مکہ - بیاشہدہ قہقہہ ک قصہ ک موسیٰ علیہ السلام ک اولے دعویٰ سرہ  
 متعلقہ وہ پہ دے قصہ کہنے شہید مقامہ دی اور شہید مقامہ تقسیم  
 دے پہ دوہ دور و پاند - بی ک بنی اسرائیل ک یوقول تردید دے  
 پہ ٹلوگرو و جو ہو سرہ - بی یوشوا ایات دی متعلق ک دے دگریم  
 دعویٰ سرہ - پہ آخیر کہنے ترغیب دے قرآن کہ پہ طور ک مراعات النظر سرہ  
 والوزن یومئذ الحق - ۱ - شو قسمہ وزن دے را، اعمال پہ متشکل  
 کیڑی - تائید : وہم یحملون اوزار ہم علی ظہور ہم رانعام (۳۱)  
 (۲) فہرستوں بہ وزن کیڑی لکہ پہ حدیث شریفا کہنے دی چہ ک یو  
 سری بہ یوکم سل فہرستوں ک بد و وی اوکدہ اوکدہ مدالبصر - اوپوہ  
 چہتی بہ د نیکو وی چہ علمہ شہادت بہ پکینے وی نو دغہ چہتی بہ درنہ شی  
 (۳) وزن بہ ک سری ہم کیڑی - او وزن ک اعراض خو پہ دنیا کہنے ہم  
 کیدے شی لکہ ک حرارۃ - فلا مجال لقول المعتذلة ان الاعمال اعراض  
 فلا وزن لها -

مدہ و ما - ۱۵  
 فامہ اے  
 عابہ - البند ۱۳

مشکوٰۃ شریف  
 ص ۱۲

مشکوٰۃ شریف  
 ص ۱۲

فرقان - ۲۳  
 کہنی - ۱۵  
 یعنی علونہ  
 پہ شرک سرہ  
 ختم اوئے  
 وزن شی ۱۳

قال ما منعك ان لا تسجد اذا مرتك - ۱۴ - بعض وائی چہ لا زائد

دے پہ قرینے ک ما منعك ان تسجد لما خلقت بیدی (ص : ۵۵)  
 لیکن انور شاہ کشمیری صاحب فرمائی چہ دادواہ ہ محاورے دی لکہ چہ  
 وائی تہ خہ شی منع کہے گے ک سجدے نہ یا چہ سجدہ نہ کوئے - (فیض  
 الباری ص ۱۳۴ ج ۴) دگرے ایات دی دوہ دا دریم - مالک ان لا  
 تکلن مع السجدین (حجج : ۳۲) یعنی مادرتہ حکم کہے ک سجدے او آدم  
 پہ لاس خیل پیدا کہے دے او ملائکو ورتہ سجدہ کہے دہ نو  
 تہ وے سجدہ نہ کوئے اے ابلیس -

قال انا خیر منہ - دا تقدیم ک قیاس پہ نص کار ک ابلیس دے

فرعون چہ ڈا بلیس نو سے دے ہغہ ہم داسے قول کہے ہے (زفر ۱۱)

(شیخ سرحد)

دادعوه كده با طله ده حكه چه په خاورو كينه منافع وير دى  
 داوردن - او داوردو فضائل هم بهتر دى داوردن - په اور كينه  
 حفته، طيش، ارتفاع، اضطراب دے - او په خاورو كينه ثقلا، اطمینان  
 صبر، حيا، تثبت دے - علاوه انما الورد من الشوك ولا ينبت النرجس  
 الا من البصل - يعنى شرف داصل نسا و اچبوى شرف دقرعے - (روح المعاني)

لباسیو آری سوا تکم وریشا - ۲۶ - معلومه شوہ چه دچامے  
 ددہ مقصدہ دی (۱۱، ستر ۲) اوزینت - چه سرے جامہ نوے واغوندى  
 او دادعا اوکی الحمد لله الذی کسانى ما اواری به عورتی و اجمال به  
 فی حیاتی - کان فی حفظ الله حیا ومیتا - و الحمد لله دامعنی ده  
 چه اے الله دا جامہ تامالره را کہے ده نسا بد چا په دغه شکل دهر  
 نعت په مقابلہ کینے حمد دے - یعنی دانعت خاص تارا کہے دے اے  
 الله - الله تعالى دپه شیوخو مؤنزه رحمتون نازل کړی چه مؤنزه  
 ئے دحمد په معنی پوهه کړو - غرق دی هغه خلق چه حمد وائی  
 او طمعہ ئے دغیر نسا ده - شوک چه دغیر نسا طمعہ لری د هغه  
 دغانا قبلیری حکم چه د هغه لاس منافق دی چه پورتا دی  
 الله تعالى تا او په زهره کینے طمعہ دغیر الله نسا ده - اعوذ بالله  
 من الشیطن الرجیم ۵ -

یو صحابی عرض اوکے نبی علیه الصلوة والسلام تا چه د  
 یوسری داخوبنده وی چه نماجاچه خاسته وی نو دابا تکبروی  
 نو نبی علیه الصلوة والسلام ورتا او وے چه ان الله جمیل یحب الجمال  
 او تکبر خوق نسا مندا او خلقوتا کوزکتل دی - البته که د شهرت  
 دپاره خه جامه اغوندى نو وعید ئے دادے - من لیس ثوب  
 شهرة فی الدنیا البسه الله ثوب مذلتی یوم القیامت -

مکتبۃ  
اشاعت

نامکارہ جامہ دَجَل دَ و جے نہ غلطہ دہ او دَ تواضع دَ پارہ خہ دہ  
 بی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی الا تسمعون ان البذاذۃ من الایمان - ثلاثاً -  
 پدے زمانہ کہنے اہل علم دے بنے جامے اغوندی چہ دَ خلقو پہ نظر کہنے بد  
 بکارہ نہ شی رفریب) دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یو خادر و ہ  
 دَ ہفتہ زر روپی قیمت و ہ - دَ امام صاحب خادر و ہ دَ ہفتہ خاور سو ہ  
 اشرفی قیمت و ہ - ۱۰۱ - مالک بہ روزانہ کہہے بدل کے او زرے پدے خیراتی  
 در کولے -

یابقی ادم لا یفتنکم الشیطن - ۲۷ - یعنی جامے پہ خان مہ حراموئے  
 شیطن ستا سودشمن دے ابائی اجدادی - کفار و بہ طواف کا وہ عرباناً  
 اودا ہائے وے - ایوم پیدا و کلہ او بعضہ فہا بدامنہ فلا احلہ - یعنی  
 پدے عربان طواف کہنے گناہ نشتے - رومی فرمائی ہ  
 یانگیری ابلہان را تو ولی سرنہ گوسالہ را چون سامری  
 خالصتہ یوم القیمتہ - ۳۲ - ای لایشار کہم فیہا غیر ہم او خالصتہ  
 من اللہوم (روح المعانی)

ولکل امتا اجل فاذا جاء اجلہم - ۳۴ - ولا یستقدمون عطف دے  
 پہ جملہ شرطیہ بانہ نہ پہ جزا بانہ دے (عام) یا جزا بخد و فد ہ  
 ای یذ بون او پہ تعدیب کہنے تقدیم او تا بغیر نشتے (شیخ)  
 یا ولا یستقدمون ذکر شوے دے طرداً تاکیداً (عثمانی) نو  
 اعتراض وارد نہ شوچہ کلہ اجل راشی نو پیا تقدیم نہ شی کیدے -  
 حتی یلج الجمل - ۴۰ - دا تعلیق بالمحال دے - جمل او بنس - جمل  
 جمل - جمل - جمل غلیظ (المنجد)

اور شتمواھا - ۴۳ - دَ اسبا ہو دَ ملک نہ قوی سبب دے  
 بما کنتم تعملون - عمل سبب تفضلی دے دَ جنت دَ پارہ - یعنی  
 جنت ستا سو قانونی منصب دے نہ رعایق - داغت احسان دَ خدائے  
 تعالیٰ دے او علت فضل الہی دے - تا ئید؛ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما  
 فی انباء التاخیر مثل انتقام التقدیم - (عن الدیلمی ص ۲۶۷)

اور تہ او او بیہ  
 علاج دے خود علاج مقدر  
 اور وقت او پیرھیزی  
 اکثر موفونہ دکرست  
 خوراک نہ پیدا کہینے  
 ۱۵ ربیع الاول ۱۲۱۲  
 کثرت امراض  
 المحمدیہ  
 (غریب)  
 را، دعیش بیکیہ  
 دہ ۲۵ پر پاندازہ  
 چلیرنی نم نشتے -  
 اگر چہ خدرے تعلق  
 ویلی دی کلو او شری  
 نیکن داہدہ نہ دی  
 ویلی چہ خوری  
 تو صری -  
 لطیفہ -  
 فیکان وائی چہ  
 سببہ دے حصے  
 دکہ دہووی او  
 داو بو او دسا  
 دپارہ -  
 لوزران و اولیہ  
 دہووی دپارہ دکہ  
 او بہ دخانہ  
 خانے سوی او  
 سار بہرتہ نہ  
 اوکی -  
 قیل استغاف اجلی  
 اے اخیر ہم انہم  
 لا یستقدمون -  
 قیل فیہما لہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم لن ينحى احدكم عن عمله قالوا ولا انت  
 يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ولا انا الا ان يتخذني الله برحمته  
 وعلى الاعراف رجال - ۲۷ - (۱) اعرف والاهغه دي چه حسنات  
 اوسيتات تے برابر شوي وي رابن عباس  
 (۲) شهيدان چه عاق وي ذوالدين نادر طبراني  
 (۳) مؤمنان دجن ربهيتي  
 (۴) اطفال د مشرکان نور (۵) اصحاب فترت له بفرقت (۶) مديون رابو حاتم  
 في ستة ايام - ۵۴ - عين ورخ د دنيا مراد ندي - محکا دا خو  
 پيدا کي پدي د حرکت د نمونه (۱) نو مقدار د شپيرو ورکو د دنيا رس يا  
 ورخ د عالم الغيب (۳) يا ورخ د قيامت مراد دي -  
 ثم استوى على العرش - په اعتبار د ميدے سره متشابہ دے  
 دي استوى يلق بسانه - او په اعتبار د غائے سره متشابہ نه دے  
 يعني کنایه ده چه چاقم تے خه ندي حواله کهي -  
 قال يقوم ليس بي ضللة - ۶۱ - قوم بددے وائي او نوح عليه  
 السلام وقتا يقوم وائي - دا تطف في الدعوة دے ه

بيت

(۱) بدی را بدی سهل باشد جزا اگر مردی احسن الی من اساء  
 (سعدی)

ولكني رسول من رب العالمين - معلومه شوه چه مبنی د علوم  
 د رسالت په اظهار ده - علم د رسالت د احسے چه د باری تعالی حکم  
 مخلوق تہ رسوی او مبنی د علم د ولایت په کتمان ده - علم د ولایت  
 تعلق دے د مخلوق د خالق سره دا د بیکاره کولو شے ندي - البته بعض  
 مغلوب الحال و لیان اظهار کوي - ه

۱۷ مرغ سحر عشق ز پروانہ پیاموز کان سوخته راجان شد آواز نیا مد  
 این مدعیان در طلبش بے خبر نشد کاز که خورشید جرش باز تیا مد  
 (سعدی)

له  
 دا حغه خلق  
 دي چه دعوي  
 نه بعد او د  
 بنی کریم صلی الله  
 علیه وسلم نه  
 قبل ذو  
 له چه چیزے  
 خود بخود چیزے  
 نه شد  
 پنج آهین خود  
 بخود تیر کره شد  
 (رومی)  
 له علوم د نبوت  
 لکه نرخ د تجارت  
 چه د بیکاره  
 کولو شے دے  
 او معلوم د  
 ولایت لکه  
 نقد مال چه  
 د بیکاره کولو  
 شے نه دے  
 ه  
 قال صلی الله علیه  
 وسلم احسن  
 الی من اساء  
 (د بدی بدی بدلہ  
 بدی آسانہ ده)  
 که سره کی تو  
 نیکی کوه دهغه  
 چا سره چه ستا  
 سره بدی  
 کوي -  
 ۱۰۲-۱۱۱ مارغنه  
 د سحر عشق د  
 پشنگ نه زده  
 کوي - دهغه  
 سوی نه روح  
 لاهو او آواز

ترجمه نه راجی - ۱۰۲-۱۱۱ د میان په طلب د الله کیتے په خبره دي په خو ک چه خبر شو دهغه نه آواز

دندانہ پیکہ کہتے ہیں کہ قول ۳۱۵ شہ کل پنا لا کنیا دہلی گیارہ شہ - ۲۰ دروسہ موافق شہ دوائی حکیم

جاتے مسکورہ اسناد حکیم - ۳۰ - ۲۱ مولی قیمت داخل داری جہانہ ویلہ دہ نزع - الاعراف - پوریتہ کبریہ چہ  
وسم ارادہ

۱- دانہ پنہان کن بہ کل دام شو غصہ پنہان کن گیاہ ہام شو (روئی)

ماکم من الیہ غیرہ - ۶۵ - بیت ہ

۲- با در بساز چون دوائی تو منم باکس منگر کہ آشنائی تو منم (مدنی)

۳- ای کہ قیمت خود پرد و عالم گفتی نزع بالا کن کہ ارزا نی ہینو (مفسرین)

۴- ماہر چہ خواندہ ایم نرا موش کردہ ایم الاحدیث یار کہ تکرار می کنم (مراہ آباد)

۵- دفتر تمام گشت بہ پایان رسید عمر لہ ماہ پنہان در اول وصف تو ماندہ ایم (رسول)

اتحاد لونتی فی اسماء سمیتوہا انتم و آباءکم - ۷۱ - یعنی تش

نومو نہ دی مصداقے نشتے لک چہ وائی جہال چہ فلا نکے با یاد فلا نکے

مرضہ دپارہ بنہ دے - ما نزل اللہ بہامن سلطان - شاہ ولی اللہ

صاحب فرمائی حقہ تجا پہ نزد دادہ چہ قبر او محل دعیا دتا دیو ولی

او طور قول برابر دی پہ نہی کہتے چہ لا تشد الرجال الا الی ثلاثہ

مساجد رحمت اللہ البالغہ ص ۱۹ عینی وائی انصاف دادہ چہ

مستثنی منہ مکان دے چہ جنس بعید مساجد دے او مستثنی

منہ پہ استثناء مفرغہ کہتے عامہ ویا او جنس کہ مستثنی نہ ویا

نومزارات تہ تلہ پہ قصد تبرک او دعا قبلید و دپارہ ہلتہ

منہی عنہ شوا وپہ دے دلالت کوی انکار د بصرہ غفاری پہ ابو

ہریرہ بانڈ چہ طور تہ تلہ وہ - لوادر کتک قبل ان تخرج ماخرجت

او دلیلے پیش کہ دا حدیث او موافقت او کا ورسرہ ابو ہریرہ

(بخاری ص ۱۵۱ حاشیہ ۴)

دوہ و اصحاب بوچہ اختلاف راشی پہ یو خبرہ کہتے نو دروستنو

خلقوا اختیار دے - چہ دچا خبرہ منی - نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرمائی

اصحابی کالجورم باہم اقتدیتم اہتدیتم - او کہ دوہ وہ اصحاب بوچہ

تفان او کہ نو دھنغ نہ اجماع جو پہ بیڑی (اصول)

او کہ مستثنا منہ مسجد شی چہ ہے انصاف خبرہ وہ پہ قول د

عینی نومزارات پہ مسکوت عنہ شی او اصل پہ اشیاء کہتے حل دے

لہ یومالم خواب  
لیدلے وہ چہ د  
پیندلی شیم القرآن  
صاحب وائی ہ  
دفتر تمام گشت بہ  
پایان رسید عمر  
الاحدیث یار کہ  
تکراری کنم  
دا دھنغ د  
حیات دوران  
وہ صف عالم  
بیانہ وائی تہ  
دورے تہ تلہ  
وہ رنہا  
بخاری ص ۱۵۱  
حاشیہ ۴  
ما صرغہ چہ ویدی  
دی نو صاحب کبری  
دی - مکر صرف خبر  
دیار سحر دتہ ووم  
رہا کتاب ختم شو  
او عمر ہم ختم  
شو کہ تراوسہ  
پہ اول صفت د  
مولی کچھ پاتیم

کہ حرمت۔ و اٹھانہ زیر بحث خبرہ گدہ - اوپہ تقدیر کحل باند جرحہ  
 چہ جمع شی نوقہاء ترجیح و رکوی حرمت لہ - لکھا چہ یوسرے او  
 وائی چہ پہ دے کوزہ کہنے پاکے او بہ دی او بل او وائی چہ پلینق دی  
 نو عقل تے نہ تنقر کوی - خلق خوہے شرک تہ روان دی پہ لیسہ  
 د شیطان او حہ و رلہ بعض خلق لارے برابر وی عالی اللہ المستکی -  
 اولتعودن - ۸۸ - ای لتد خلن (ابن عباس) یعنی پہ عود  
 کہنے تجرید دے - تجرید وائی دیتہ چہ ک لفظ دوہ معنی وی او  
 بعض و اعسے شی او بعض ترک شی -  
 رس یا عود پہ زعم ک کفار کہنے دے حکم چہ تراوسہ نبی علیہ الصلوۃ  
 والسلام رد ک کفر نہ کا وہ نو دوی وے چہ دے جو نبدہ پہ دین  
 دے - یا عود تغلیب مراد دے (عثمانی)  
 اوپہ ان عدنا کہنے ۸۹ - مشاکلت ہم جو پیدی نواعترض وارد  
 نہ شو چہ عود خو ویلے کیدی رجوع حالت اول تہ اوپہ پیچیرا نو  
 کہنے خو کفر نہ وی چہ عود ورتہ صحیح شی -  
 فتولی عنہم وقال یقوم - ۹۳ - (۱) ند ابراہی تاسفا وہ  
 (۲) یا اہماع مراد وہ حاضرین تہ (۳) یا قوم تہ قیل الہلاک تائید  
 ابن عباس فرمائی فرجع من بینہم قیل الہلاک وقال یقوم -  
 (۴) یا معجزہ ک پیچیردہ نو ثابتہ نہ شوہ سمع داموات حکم چہ  
 معجزہ خواص خارق غیر اختیاری دے -  
 اولو کنا کارہین - (۱) الہمزہ لانکار الوقوع ای انعود -  
 (۲) یا اتجبروننا فالہمزہ لانکار الواقع -  
 فاذا ہی ثعبان فبین - ۱۰۷ - کاٹھا جان رقص (۳) فاذا  
 ہی حیثہ (طہ: ۲۰۱) نوجان وہ پہا بتدا کہنے یا پہ سرعت سیر کہنے  
 او ثعبان وہ پہا انتہا کہنے یا پہ جسہ کہنے او حی خو عام دے -  
 قال القوا - ۱۱۶ - امر براءے احتقار دے نورالا نوار) یا براءے

نے پر دے کہنے  
 دے قول دیا  
 رس اصل پر اشار  
 کہنے حل دے  
 رس اولیہ اشار  
 کہنے ہر شے  
 رس اصل پر اشار  
 کہنے تو تغوی  
 قبل الدلیل  
 راجع لا طوار  
 عن عمرو بن طلحہ  
 نقل ذریعہ الطیر  
 عند رسول اللہ  
 فقال احسنوا ل  
 ولا ترد منہا ما اول  
 وای احدکم ما کبر  
 فیلقل اللطم لا  
 یأتی بالحنان الا  
 انت وہ یدفع الینا  
 انت و اللول و  
 قوۃ بانئذ انما قو  
 روا ابو داؤد  
 مشکوٰۃ  
 المص اصلا ک کبا  
 وافتل صناد و  
 افسد بیضہ و قطع  
 دابہ و خذ یا قو  
 عن معاشرنا وارقنا  
 انت سمیع العلم  
 ارقطی

اصلاح دے نوا اعتراض لازم نہ شو چہ دا خواہد بال منکر دے -

قال الملأ من قوم فرعون - ۱۰۸ - قال للملأ حولہ شعراء: ۳۴۶ نو اول فرعون دا خبرہ کہے دہ بیا قوم د صفہ تائید کرے دے فلا منافات (عثمانی) و جوز نابیتی اسرائیل - ۱۳۷ - محکبے دے مقامہ ختم شورا، علمی مناظرہ - ۱۰۶ - د لا تہی نہ کار و اخلی - ۱۲۷ - ۳، پہ دشمن قسما قسم عذابونہ راتلہ او تسلیم نہ کول - ۱۳۰ - دا دے مقامہ اول دور دے د قصے د موسیٰ علیہ السلام یعنی معاملہ د موسیٰ علیہ السلام او فرعون سرہ د دے دور نہ دا معلومہ شوہ چہ د داعی مقابلہ د یو غتہ اقتدار سرہ وی نو دغہ اقتدار بہ آخر کبے ختم شی او داعی لہ بہ اللہ تعالیٰ فتح ورکی نو پہ دے کبے تسلی دہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام نہ -

(۲) پہ دویم دور کبے معاملہ د موسیٰ علیہ السلام دہ د قوم خید سرہ پہ دے کبے ہم دے مقامہ دی (۱) دشمن بہ ختم شی او پہ تا سو کبے پہ شرک خورشی - ۱۳۱ -

(۳) کوہ طور بانہ د موسیٰ علیہ السلام اعتکاف - ۱۲۲ -

(۴) د موسیٰ علیہ السلام دا ویا کسو انتخاب - ۱۵۵ -

د دے دور نہ معلومیدی چہ د جدید تعلیم یافتہ قوم نہ غلطی کیدی - پہ دے کبے تنبیہ دہ اصحابو د بنی علیہ الصلوۃ والسلام نہ (مولانا زاد)

قال رب انظر الیک - ۱۲۲ - معلومہ شوہ د سوال د موسیٰ علیہ السلام نہ د رأیت او د تعلیق د رأیت نہ پہ امر ممکن پورے چہ استقرار د جیل دے پچیل مکان کبے چہ دیدار امر ممکن دے خلا فاللمعتزلة (روح المعانی)

ولما سقط فی اید یہم - ۱۲۹ - هر کله چہ او غور زہ ولے شو

سخی پہ مخ کبے د دوی (شیخ) (۲) هر کله چہ نارم شودوی (عام)

والقی الالواح - ۱۵۰ - ای وضعها بسر عتہ - تائید: فالقوہ

علی وجه ابیاریوسف: ۳۹ (شیخ سرحد)

بطیر و موسی -  
وقال عکرمہ کنت  
عند ابن عباس  
فمرطاً یصعب  
فقال رجل من  
القوم خیر خیر  
فقال ابن عباس  
ما عند هذا الا  
خیر ولا شر  
قال علیہ السلام  
من رجعت الطیر  
من حاجتہ فقد  
اشرک وقیل  
وما کفارة ذک  
یا رسول اللہ  
قال ان یقول  
احمکم اللہم  
لا خیر الا خیرک  
ولا طیر الا طیرک  
ولا الہ غیرک  
ثم یمشی لحاجتہ  
قرطبی ج ۷  
( ۲۶۶ )  
لہ چہ تا سو  
احتیاط کوئی  
وکتابنا فی  
الالواح من  
کاشف الاہام  
یمتازون الیہ  
من الحلال و  
الحرام ۱۲ روح  
ج ۵ ص ۵۷  
تالہما و تالہما  
و الہم السز علی  
ان اللہ یرئی فی  
الاخرتہ بالانما  
عیانا دون اید

فَنَزَلَ تَرَكَ التَّحْفِظَ مَنْزِلَةَ الْإِلْقَاءِ الْاِخْتِيَارِيَّةِ فَعَبَّرَ بِهِ تَغْلِيظًا فَإِنْ

حَسَنَاتِ الْاِبْرَاسِيَّاتِ الْمُقْرَبِينَ رُوحِ

فَانْتَجَبَ بِهِ - وَمَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ شَانِ جَلَالِي وَهُ نُوذُ حَفْهَ بِه دِينِ  
 كَيْفَ سَخَقُوهُ نُوذُ قَاتِلِ صُورِي قِصَاصِ وَه - اَوْدَ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 شَانِ جَلَالِي وَهُ نُوذُ حَفْهَ بِه دِينِ كَيْفَ نُرْصِي وَهُ نُوذُ قَاتِلِ صُورِي دِيَّتِ  
 وَهُ اَوْدَ نَبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَانِ جَامِعِ دِيَّتِ نُوذِينَ لِي هَمِ جَامِعِ  
 دِيَّتِ دَجَلَالِي اَوْجَمَالِي نُوذُ قَاتِلِ قِصَاصِ دِيَّتِ يَادِيَّتِ -

وانت ارحم الراحمين - ۱۵۱ - مولانا احمد علی سہارنپوریؒ وائی

چہ دا محمودیہ اللہ پاک پہ قیامت کینے ہم دے نوحو بنو سرہ بہ چیرہ  
 مہربانی اوکی -

حجاج ابن یوسف چہ مہرکید ہ نوحو بنو جہل نوحجاج ورتہ اووے  
 چہ ائی کہ محاسب خدائے تعالیٰ تاتہ حوالہ کی - نوحجاج اووے چہ زہ  
 بہ ستا تول کنا ہونہ معافی کہم نوحجاج ورتہ اووے چہ قسم دے  
 کہ باری تعالیٰ ماتہ اختیار کی چہ حساب پہ چاکوے نوحہ بہ ولیم  
 چہ باری تعالیٰ حساب تم تداو کہ حکم انت ارحم الراحمین ہے -

ورحمتی وسعت کل شیء - ۱۵۲ - یعنی پہ رحمت د باری تعالیٰ  
 کینے ہر شے ٹھیکیری چہ شوک دے رحمت تراجی نوحائے ورلہ  
 شے - ( شیخ )

۲، یا عام رحمت ہر چاہتہ رسیدلے دے حتی کہ کفاروتہ پہ  
 جہنم کینے - حکم چہ د تضعیف د عذاب نہ مانع رحمت د باری  
 تعالیٰ دے - او رحمت خاصہ مشروط دے پہ شرط د اتباع  
 د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ( عثمانی )

فانجست - ۱۶۰ - ای فانجرت ( ابو سعود ) وزعم الطرمی

الانجاس خروج الماء بقلۃ ( روح المعانی ) فالانجاس فی الابداء  
 والانجاس فی الانتہاء ( مولانا عبد الغفور صاحب )

ارتقید یہ کہ  
 بقول ابن عمر  
 عندہ یوسف  
 انکم ہی  
 اساتک ہر  
 حنتک اتق  
 وسعت کل شیء  
 ان تغیر لی  
 ذبولی -  
 رحمتہ العظیم  
 ۲۱۵

فلما نسوا ما ذكروا به انجينا الذين اٰل - ۱۶۵ - فنص على نجاة  
 الناصين و هلاك الظلمين وسكت عن الساكتين لان الجزاء من جنس  
 العمل فهم لا يستحقون مدحا فيمدحوا ولا ارتكبوا عظيما فيذموا  
 (ابن كثير) و مشكوة شريفا حديث دے چہ باری تعالیٰ اووے  
 جبر آئیل علیہ السلام تا چہ فلا نکلے کلے ہلاک کرہ - نو جبر آئیل  
 علیہ السلام اووے چہ یہ ہغہ کینے یوسرے دے لم یعصک طرفتا  
 عین "نو باری تعالیٰ اووے پہا ہم دہغہ سرہ دغہ کلے ہلاک کرہ  
 حکم چہ لم یتعمر و جہہ فی ساعۃ" نو بعضو ویلیدی چہ عذاب  
 بیس صرف دظالما نو دے اوپہ نفس عذاب کینے قول شریک دی -  
 واذاخذ ربك من بنی ادم الی - ۱۷۲ - دا تردید د قول دے  
 دریم وار - یعنی کہ تا سو مغفوروے نو تا سو پہ د عامے وعدے  
 مستثنی وے - او اول تردید - ۱۶۱ - کہ تا سو مغفوروے نو  
 ستا سو نہ بہ وعدہ ولے باری تعالیٰ اعستہ - او دوئم تردید  
 ۱۷۱ - کہ تا سو مغفوروے نو پتا سو پہ ولے باری تعالیٰ غیر پورتا  
 کولو - آخری تردید - ۱۷۲ - کہ تا سو مغفوروے او ستا سو  
 دعوت تا ضرورت نہ وے نو ستا سولوے پیشوا بلعم بن باعورا  
 بہ ولے مرتد کید ہ -

شہدنا - ای قال اللہ تعالیٰ للملائکۃ اشہدوا علیہم قالوا  
 شہدنا - بنا پہ دے وقف دے پہ بلی بانہ (خازن)  
 یا بلی شہدنا علی انفسہم بانک ربنا بنا پہ دے وقف دے  
 پہ شہدنا بانہ (روح المعانی)  
 ولقد ذرانا لجهنم - ۱۷۹ - متعلق بدعوی ثانی (۱) دا غایب  
 تکوینی دہ (عقابی) (۲) یا لام برائے عاقبہ دے (شیخ) د دواہو  
 مال یورے نو اعتراض وارد نہ شو - پہ و ما خلقت الجن والانس  
 الا لیعبدا ون (ذاریت: ۵۶)

لہ فان وجہ  
 لم یتعمر فی  
 ساعۃ قط  
 مشکوۃ  
 ص ۲۳۹  
 وقطعنا ہم الی  
 ۱۶۰  
 تقطیع و نزع وے  
 د پارہ دازالے  
 د اتصال چہ  
 پہ صیح د اجسام  
 کچھ چہ ہوی  
 مقرر قوی نو  
 د لفظ مستعار  
 دے د پارہ د  
 تفریق د جماعت  
 (مختصر مکتبہ)

والصلب وہ تعصب او عناد ہوتا ہے۔ یہ سب سے پہلے پھیلنے لگا ہے۔  
دعا مآوردہ دے۔ اول تعصب وائی بہ حکایہ حمایت کو لاداد اہم نوع دے مکہ تقلید مذہب اور تقلید مفسر  
از اصطلاح المسلمین ص ۲۲۲ - مع السیادۃ ۲۲۰ ذوالحجہ ۱۳۳۳ھ

لله الاسماء الحسنیٰ فادعوه بها - ۱۸۱ - متعلق بد عوائی ثالث

او - ۱۷۸ - متعلق بد عوائی اول -

فائدہ :- دعبارت النص نہ معلومہ شوہ چہ سوال دباری  
نہ بہ کیدی پہ اسماء دباری تعالیٰ سرہ - دا قطعی او قرانی  
بہترہ طریقہ وہ - وذرالذین یلحدون فی اسماءہ - چہ د  
باری تعالیٰ صفت غیر اللہ نہ ورکوی دیتہ شرک خفی وائی  
مثلا غیب دان صرف باری تعالیٰ دے اورے غیب دان غیر اللہ  
تہ او وائی - یا فریادرس صرف باری تعالیٰ دے اورے فریادرس  
بد چا تہ او وائی -

هو الذی خلقکم من نفس واحدة وجعل منها زوجھا ۱۸۹

منھا ائی من جنسھا تائیدراں جعل لکم من انفسکم از واجارخل: ۲۱

۲۱) ومن آیاتہ ان خلقکم من انفسکم از واجار روم: ۷۱ (شیخ)

۲۲) فلما تعشھا کینہ انتقال دے دے آدم نہ اولاد کہہ تہ شاہ

عبد القادرؒ ہذا معا تبہ الالباء بما فعلہ الابناء را بریز ص ۲۱

۲۳) ذکر آدم علیہ السلام تمہید ا دے او ضمیر کہ تعشھا اولاد

د آدم تہ راجع دے - کہہ " ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعنا

ھا رجوما للشیطین رمک: ۵) د تزین اسمان ستوری جدا دی

اور جو ماللشیطین جدا دی عثمانی دے دے تو لو جو ابو نوما ل

یودے چہ مراد کہ جعل لہ الشراک نہ اولاد کہ آدم دے نومشہورہ

قصہ چہ دھوا علیہا السلام اولاد نہ کیدہ نوشیطان ورتہ او وے

چہ عبد الحارث نام کیدہ نو دغیبے او شوہ غلطہ وہ (شیخ)

واذا قرأ القرآن فاستمعوا لہ - ۲۰۴ - کہ دینہ معلومیہ ی

چہ قرأت خلف الامام غلط دے - تائید: قال سعد ودرت

ان الذی یقرء خلف الامام فی فیہ جمرۃ (موطا امام محمد ص ۱)

وقال عمرؓ لیت فی فم الذی یقرء خلف الامام حجرا (موطا موی)

من کان  
امام قرا  
الامام قرا  
قرا  
تقریب وائی  
کان مخلوقہ  
نزدے سوا  
دلیل دوج  
تہ  
تہ تعجب وائی  
بیقرار تہ  
چہ پہ مال  
پسے بیقرار تہ  
وی سرک تہ  
چہ موی

شعبی دانی چہ ذاقیا وہ بدریا غور اتفاق دے پیا دے چہ قرأت خلف  
الامام بنتے - (روح المعانی) ج ۱۵۲ ج ۱۵۲ ج ۱۵۲

ابو ہریرہ صاحب فرمائی چہ امام پیسے نے نواقرائی فی نفسک مشکوٰۃ  
معلومہ شوہ چہ مراد حضور دے -

واذکر ربک - ۲۰۵ - ملاو ذکر دادے چہ بلتہ خاص دباری تم  
کوئی - دا ذکر لازم دے اوقس لسانی ذکر خود مستحب دے قابل وعید  
بنا دے - قال شیخ عطار سے

ذکر حق بچوں نماز فرض دان ۰ ۰

ولہ یسجدون ۵ - ۲۰۶ - خاص دہنہ منقاد کیدی -

تمت سورة الاعراف

( ۵ - ۳ - ۱۲۰۱ )

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سے والحق ان المسألة مختلف فيما بين الصحابة والتابعين واختلاف الأئمة  
ماخوذ من اختلاف فهم فكل اختار ما ترجح عنده ولكن وجدة هو مولجها  
فاسبقوا الخبرات - حاشیہ موطا امام محمد ۹۷

ما امنن هذا التحقيق وبه ناخذ

(غیبی)

اوٹو سجدے  
فرماندہ -  
۱۶۱۶ ف -  
۱۷۱۷ (۱۷۱۷) قوی -  
۱۸۱۸ (۱۸۱۸) اسرائیل -  
۱۹۱۹ (۱۹۱۹) مریم -  
۲۰۲۰ (۲۰۲۰) بیج -  
۲۱۲۱ (۲۱۲۱) ص -  
۲۲۲۲ (۲۲۲۲) واجب سجدے  
۲۳۲۳ (۲۳۲۳) درے دی -  
۲۴۲۴ (۲۴۲۴) فرقان -  
۲۵۲۵ (۲۵۲۵) سجدہ -  
۲۶۲۶ (۲۶۲۶) حم سجدہ -  
۲۷۲۷ (۲۷۲۷) سنت سجدے  
۲۸۲۸ (۲۸۲۸) خلور دی -  
۲۹۲۹ (۲۹۲۹) نماز ۱۰۰ پنجم -  
۳۰۳۰ (۳۰۳۰) انشقاق -  
۳۱۳۱ (۳۱۳۱) اقرأ -  
۳۲۳۲ (۳۲۳۲) حاشیہ اول کتر -  
۳۳۳۳ (۳۳۳۳) عرفی شذی  
۳۴۳۴ (۳۴۳۴) والک والی جہ  
۳۵۳۵ (۳۵۳۵) توی سجدہ  
۳۶۳۶ (۳۶۳۶) واجب دی  
۳۷۳۷ (۳۷۳۷) حال من صلی  
۳۸۳۸ (۳۸۳۸) صلوة لم یقرء  
۳۹۳۹ (۳۹۳۹) فیہا باب کتاب  
۴۰۴۰ (۴۰۴۰) علی خدایح -  
۴۱۴۱ (۴۱۴۱) لیلۃ غیر تمام  
۴۲۴۲ (۴۲۴۲) قبیل ابی ہریرہ  
۴۳۴۳ (۴۳۴۳) ان تلون وراہ  
۴۴۴۴ (۴۴۴۴) امام قتال  
۴۵۴۵ (۴۵۴۵) لی اقرء فی  
۴۶۴۶ (۴۶۴۶) نفس الخ -  
۴۷۴۷ (۴۷۴۷) قہن ارادین  
۴۸۴۸ (۴۸۴۸) یفرق امرہ  
۴۹۴۹ (۴۹۴۹) الامت وہی  
۵۰۵۰ (۵۰۵۰) جیح فاضلہ  
۵۱۵۱ (۵۱۵۱) بالسین کاتنا  
۵۲۵۲ (۵۲۵۲) من کاتنا  
۵۳۵۳ (۵۳۵۳) من کاتنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ الْاِنْفَالِ مَدَنِي دے

یہ ترتیب قرآنی سرہ اللہ دے - اوپہ ترتیب نزولی سرہ اتہ آیاتیم کے  
 زمانہ دے ولے دے چنلے بدرتہ روستو دہ -

ربط اے صحابہ باللسان نہ بعد محاجہ باللسان -

یہ دے سورہ کہنے دے حصے دی - پہا اولہ حصہ کہنے اے وہ

خلاصہ اعلیٰ دے پارہ دے دی چہ انفال حق دے باری تعالیٰ دے - او

نیکہ قوانین دی - پہا دویہ حصہ کہنے نیکہ اعلیٰ دی او شپہ

قوانین دے پارہ دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم - او دے قوانین بڑے

مؤمنین دی - پہا درمیان دے دواہ و حصو کہنے دعویٰ سورہ دہ

قاتلوہم - ۳۹ - پہا اے کہنے ترغیب دے جہاد او ہجرت تہ -

مختصرہ خلاصہ - قاتلوہم نو کہ غنیمت راغے ہغہ حق

دے باری تعالیٰ دے - دے ہغہ دے پارہ بیان اعلیٰ او قوانین جنگ -

یسئلونک عن الانفال - ۱ - پہا مکہ معظمہ کہنے مو منائو تہ

حکم دے صبر وہ - ہر کلہ چہ روی ہجرت او کہ او دے مال اولاد او

وطن نہاے تعلق ختم شو او پہا توحید کہنے کامل شو - نو حکم ورتہ

اوشو - چہ اذین للذین یقاتلون بانہم ظلموا وان اللہ علی

نصرہم لقدیر رج: ۲۹

نو وہے وہے غزاکلے اوشوے را، ابوار، ابوار، ابوار

س عشیرہ - پہا دے کہنے خبر راغے چہ دے کفار و تجارقی قافلہ دے

ابوسفیان پہا کہنے دے شام نہا روا نہا دہ پہا ہغہ کہنے سئل

اوبیان او دے پنچو ذروا شرفو مال او شپہ نفہ پہا کہنے قریشی

وو - نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام دے ہغہ قافلہ دے شوکے دے پارہ

روان شو بالذات - بعضے وائی چہ دے قافلہ شو کہ تبعاً وہ یعنی داشوکہ

۱۰۰  
 ۲۰  
 ۳۰  
 ۴۰  
 ۵۰  
 ۶۰  
 ۷۰  
 ۸۰  
 ۹۰  
 ۱۰۰  
 ۱۱۰  
 ۱۲۰  
 ۱۳۰  
 ۱۴۰  
 ۱۵۰  
 ۱۶۰  
 ۱۷۰  
 ۱۸۰  
 ۱۹۰  
 ۲۰۰

بالذات خہ شے نہ دے۔ دوی نہ دی خبرچہ د کفار و مرگ جا نرے  
 نو مال خود رکنا۔ ابوسفیان خبر شو ہنہ قا صد را اولیہ مکہ  
 معظمتہ نو ابو جہل زر کسہ مسلح فوج تیار کرا او د بیت اللہ شریف  
 طواف تے اوکے۔ او دادعائے اوویلہ پہ رخصت کینے۔ اللہم ان کان

هذا هو الحق من عندك فامطر علينا جارة من السماء أو اتنا بعذاب  
 الیم ط۔ ۳۲۔ دادعا ددہ د فوج د ذہن د جوہر و لو د پارہ وہ  
 پہ صفراء مقام کینے بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ پتہ د فوج اولیہ  
 نو د مشورے د پارہ تے فوج جمع کر و۔ او بار بار تے د انصار و نہ  
 تپوس کا وہ نہ د مہا جری نو نہ۔ وجہ دا وہ چہ بنی علیہ الصلوۃ  
 والسلام سرہ انصار و وعدہ کرے وہ چہ ک پتا پسے شوک را تلہ  
 نو ہونڈ بہ ستا تعاون کو و۔ اوکے تہ پہ چا پسے تلے نو پہ ہونڈ بیا  
 تعاون لازم نہ دے نو مقداد بن اسود او وے چہ اے د خداے تع

رسولہ ہونڈ ہ پشان د بنی اسرائیل نو یو چہ وایو اذ ہب انت  
 وربک فقاتلانا طہنا قعدون رماندہ: ۲۴) و لکن امض و  
 نحن معک۔ نورنگی د بنی علیہ الصلوۃ والسلام د خوشحالی نہ او  
 کلیدہ او عبد اللہ ابن مسعود او وے چہ آرمان ما دا خبر ہ  
 کہی وے۔ مہا جری خہ د پاسہ شپیتہ و۔ او انصار خہ د پاسہ  
 خلونجت او دوہ سوہ وہ۔ او کیا او بنان و۔ مجموعہ دیار سو د پاسہ  
 درے سوہ وہ۔ علی او لبابہ او بنی علیہ الصلوۃ والسلام بہ وار پہ  
 وار پہ یو او بنی سوریدہ ٹکے چہ او بنان د بیت المال و۔ ہنہ  
 مساوات محمدی دادے چہ د بیت المال پہ مال کینے مسلمانان یوشانتے  
 دی نہ چہ مال پہ د تھو لو یوشانتے وی۔ علی رض بہ حضور تہ  
 وے چہ ٹھاپا پیرہ ہم تہ سورشہ نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ  
 او وے چہ تہ ٹھانہ زیات ثواب تہ محتاج نہ تے او نہ ٹھانہ  
 زیات چاق تے۔ کفار بدر تہ مہکتے رسیدلی و۔ نو میدانی

لہذا یونہی  
علیہ السلام  
دے جنگ دے پارہ  
اغتے وہ او  
مے بد اووے  
چہ دے حمارہ  
پہ پرزولو  
باشی نوے  
بد ورتہ تمان  
او پرزولو  
نودوارہ دے  
جنگ دے پارہ  
واغتے شوے

ہائے قبضہ کہے وہ او مسلمانان روستوراغله - نولوپر حائے ہے  
اور سیدہ - او دے شے دے غوی احتلاموندا او شو نوباری تعباران  
اوکے نوشکے مضبوطے شوے او غسلوندا دوی او کہہ - دے دغہ شے  
شوکی دے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دے مرگ خبرہ وہ نودا شوکی ابو بکر  
الصدیقؓ او کہہ - تامہ شیبہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دعا کھائے  
کوے " اللہم ان تھلک ہذہ العصابۃ من اھل الاسلام ام تعبد  
فی الارض - او خادر مبارک ہے دے او کو نہ ارتاؤ شوے وہ - نوابو بکر  
الصدیقؓ ورتا اووے چہ نور بس کہ یا رسول اللہؐ - بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام سحر پہ اعلیٰ طریقہ سرہ صفوندا دے جنگ برابر کہہ - دے  
عبدالرحمن بن عوفؓ پہ طرفین کہتے معاذ بن جموح او معوز بن عفرہ  
ولا روءہ - دوی کشران وواو پہ کوشش سرہ پہ جنگ کہتے اغستی  
شوی وو - نوبعد الرحمنؓ اووے چہ آرمان حجا پہ جنگ کہتے  
قوی مشران وے - نو پہ دے کہتے یوکس دے تہ اووے چہ کا کا  
ابو جھل پیڑے ماوے وے؛ نو ہغہ اووے چہ ما ارادہ کہے  
دہ چہ دے مہ کوم دہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ کھٹل کوی  
دی - نو ہغہ بل ہم دغے خبرے او کہے - نو پہ دے کہتے ابو جھل  
را اووت - نودوی ورپے لارہ او مہ لے کہ او بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام تہ سرے تورے خیلے خکارہ کہے - پہ دے کہتے شیبہ  
عتبہؓ ولیدؓ راغله میدان تہ نوا انصار ورپے لارہ - نو ہغوی  
اووے چہ موہن دے خیلو نسبیا نوسرہ جنگ کوو - نوبنی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام ورپے - حمزہؓ، علیؓ، عبیدہؓ اولیہد - حمزہؓ  
صاحب عتبہ لہ مرگ - او علی صاحب شیبہ لہ مردار کہ - او  
عبیدہؓ زخمی شوے وہ نودوی ولید لہ مرگ او عبیدہؓ ہے را  
وستو - نودہ اووے چہ یا رسول اللہؐ زہ خوشہید نہ شو م  
نوبنی علیہ السلام ورتا اووے چہ تہ شہید ہے - نودہ اووے

مکتبۃ الاشاعت

الانفال ۸

چہ زہ لایقیم چہ دا او وایم ے

و نسلما حتی نضرع حولہ

و نذہل عن ابناءنا و الحلائل

دا بیت ابو طالب ویلے وہ - بیا عام جنگی شروع شه او بنی علیہ الصلوٰۃ

والسلام شکی او غورزہ ولے نو دکفار و ستر بد وقتہ اور سیدے - او یا

کسہ کفار مردار شو او او یا کسہ قید شو - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

او وے ما فعل ابو جہل نو عبد اللہ ابن مسعود لارہ او وے نے پہ مرو

کینے بیا موندہ اولامرینہ وہ او دھغہ پہ سینہ کیناست او دھغہ کیرہ

نے او نیوہ چہ انت ابو جہل؟ نو دھغہ او وے هل فوق رجل قتلتموہ

نودہ تے نہ سرکتہ کیرہ - امیہ ابن خلف لره عبد الرحمان صاحب بیج کاؤ

خود بلال صاحبہ پہ استدا عاسرہ انصار و دھغہ لره مہ کیرہ - دا

مرداران نے کوہی ک بدرتہ ارتاؤ کیرہ - بے دامیہ نہ چہ پر سیدلے وہ

نو بھرے پر نیوہ - ک فتح نہ بعد بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ک

کوہی سرتہ رائے او آوازے او کہ چہ انا قد وجدنا ما وعدنا ربنا

حقا فهل وجدتم ما وعد ربکم حقا؟ نو حضرت عمرؓ او وے چہ

لم تکلم اجساد الارواح لہا نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتہ

او وے چہ دوی اوس پوہہ دی دا ذنبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

معجزہ وہ چہ مرو و تے دھغہ خبرہ اور سولہ -

بیا پنا غنیمت کینے دا صحابو خلافا رائے نو باری تعالیٰ او فرما یل

چہ قل الانفال لله والرسول - نقل زاید شی تا وائی - معلومہ

شوہ چہ مقصود کچھا دنہ اعلاء ک کلمتہ اللہ وہ او غنیمت زاید

شے دے - فی - دھغہ غنیمت دے چہ بے ک جنگی نہ داغلی وی - او

غنیمت چہ پہ جنگی سرہ حاصل شوے وی - او نقل عام دے

واذا تلیت علیہم زادتهم ایمانا - ۲ - ماہیت ک ایمان تصدیق

دے او اقرار رکن زائدہ دے زائل کیرہ می پہ اکراہ سرہ -

(۲) ک ایمان او ک اسلام پہ درمیان کینے مساوات دے دامام صاحبہ پہ نزد

لہ کلہ چہ کفار  
وہ تہ او وے چہ  
دا وبارہ دے  
موندتہ حوالہ  
کیرہ ک نہ نقل کیرہ  
کے ضرب مہنگ  
معاذ بن عفراء  
کیرہ دے  
او کذا رتہ وارہ  
نہ نہ کیرہ وہ  
او سو دھغہ  
عبد اللہ بن  
مسعود رتہ  
نحو کیرہ وہ  
نو نسبت کیرہ  
معاذ بن  
عفراء تہ او وارہ  
رو نہ وارہ  
مسعود تہ  
شوہ نقل کیرہ  
بین الروایات  
۱۲ ۱۱ ۱۰  
الجبین خلف پہ  
اخذ کیرہ دہ  
لا سہ سر شوہ  
دے  
ساقہ ایمان او  
دا سلام یو دے نو  
ایمان دیا نہ نہ  
او اسلام دکاہ  
نہ شروع دے  
راور شاہ  
ذریعہ  
فقہی رسول اللہ  
معاذ بن عمرو  
بن جمو ۲-۱۱

15

لے یہ قرآن کہتے  
بیایمگی حقیقت  
دایمان او پہ  
احادیث کہتے  
بیایمگی احوال  
دایمان (شیخ)

یا ایها الذین  
آمنوا - ۲۴ -  
عن ابی سعید  
بن العلی قال  
كنت اصلي في  
المسجد فدعاني  
رسول الله صلى  
الله عليه وسلم  
فلم اجبه ثم  
اهيته فقلت  
يا رسول الله  
ان كنت اصلي  
فقال لم يقل  
الله استجبوا  
لله وللرسول  
اذا دعاكم الى  
خازن ج ۲ ص ۱۷

(۳) اعمال داخل دی پہ کمال دایمان کہتے یعنی یوایمان مبنی دے دے دخول و  
نارنہ نوصغہ مرکب دے ددہ بیان کوی امام شافعی صاحب د پارہ و  
رد د مرجیو چہ قائل دی چہ سرہ د تصدیق نہ بد عمل مضر نہ دے  
اوبل ایمان مبنی دے دخلو والنارنہ هغه بسیط دے پہ اتفاق سرہ  
ددہ بیان کوی امام صاحب د پارہ د رد د معتزلو و چہ قایل دی  
چہ پہ انتفاء د نیک عمل سرہ انتفاء د ایمان راجی - معتزلہ وائی  
چہ اعمال شرط د جواز دایمان دی - او اهل سنت والجماعت وائی - چہ  
اعمال شرط د کمال دایمان دی - لکہ پہ انتفاء د خاخ د کونی سرہ د  
دئی انتفاء نہ راجی - بلکہ د هنج د کمال انتفاء راجی -

(۱) از دیا د دایمان پہ اعتبار د نورائیت سرہ دے -  
(۲) یا پہ اعتبار د مؤمن پہ سرہ وی ہے -

یحق الحق بحکما تہ - ۷ - چہ صارقہ کبری وعدہ خپلہ پہ حکم  
خپل سرہ لیهق الحق - ۸ - چہ بحالب کی دین حق لہرہ نواعتراض لازم  
نہ شہ چہ دامصادرہ علی المطلوبہ دہ -

وما رمیت اذ رمیت - ۱۷ - نہ دے رسولے تاشکے ستر پرو د  
کفاروتہ کله چہ او شورزہ ولے تا - معلومہ شوہ چہ معجزہ پہ قدرت  
د پیغبر کہتے نہ وی

ما رمیت اذ رمیت گفت حق کار مابر کار ہا دارد سبق ردش  
ولذی القربی - ۱۸ - د عبد منافی خلو رجحامن فو - د عبد الشمس  
۱۹ ہاشم (۳) مطلب - دا اعیان وہ اورہ، نوفل دائے علاقہ رورہ -  
او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ بنی ہاشم او بنی مطلب لہرہ حصہ و رکولہ  
د ذوی القربی وؤ - او بنی عبد الشمس او بنی نوفل لہرہ پہ حصہ نہ  
ورکولہ - نوحثمان د بنی عبد الشمسو نہ اوہ جبیر بن مطعم د بنی نوفلو  
نہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم تہ شکایت او کہ - چہ کہ یوازے بنی ہاشمو  
لہرہ حصہ ورکولے نو موند نہ حقہ کیرو - لیکن تہ خو بنی مطلبو

لہ ہم حصہ و رکوعے - او موئذہ او دوی یوشانے یو - نو نبی  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام "شیک بین اصابعہ" چہ موئذہ او نبی مطلب پہ  
 جاہلیت او اسلام کہنے یو یو - نو علت د اعطاء قرابت او نصرت دے  
 نو پس ذوات د نبی علیہ السلام نہ نصرت ختم شو نو حصہ ئے  
 ہم ختم شوہ - نو حکمہ فقہاء وائی چہ او س زکوٰۃ پہ نبی ہاشمو  
 جائز دے - چہ غرباء وی - او بعض وائی چہ زکوٰۃ خوا و ساخ  
 الناس دے نو یہ سادات حرام دے -

وہم یستغفرون ۳۰  
 سنار جنتہ نواری نو معلوم  
 شو ۷ چہ دندہ زینوی  
 طبقات قبلیج وای  
 و ضیف مسلمانانوما  
 سرادہ قالہ صل  
 تصون و تہ زقون  
 الا ہضمنا یکم  
 اے یا مستغفار ہم  
 مشکوٰۃ ۲۱

لیهلك من هلك عن بينة ويحيى من حي عن بينة - ۲۲ -

(۱) چہ ہلاک شی ہغہ خوک چہ ہلاک شو پس د وضوح د حق نہ  
 او ژ وندی شی ہغہ خوک چہ ژ وندی شو پس د وضوح د  
 حق نہ -

(۲) چہ کافر شی ہغہ خوک چہ کافر شو پس د وضوح د حق نہ  
 او مسلمان شی ہغہ خوک چہ مسلمان شو پس د وضوح د  
 حق نہ -

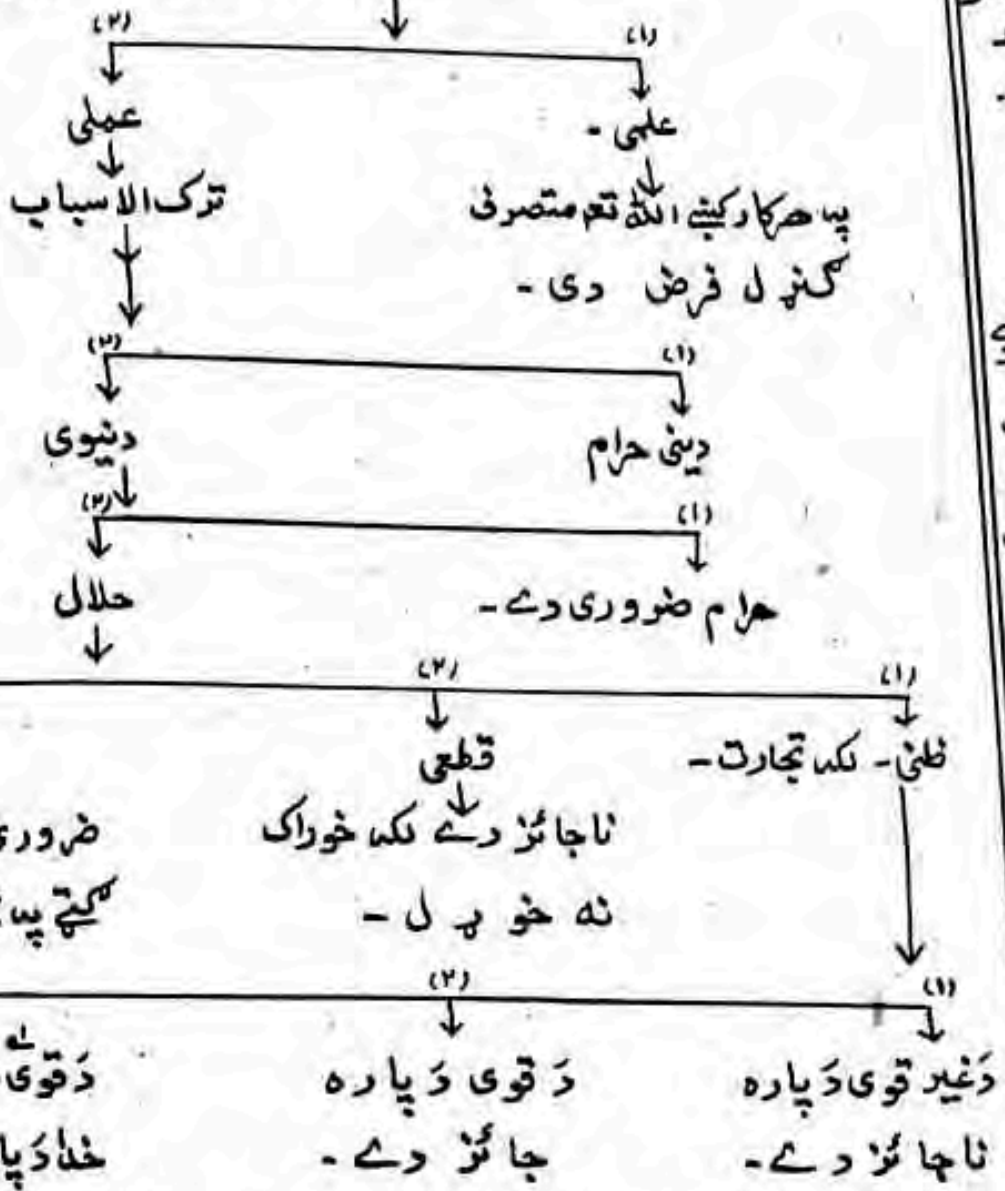
(۳) چہ پر یاد شی ہغہ خوک چہ کافر شو پس د وضوح د  
 حق نہ - او معزز شی ہغہ خوک چہ مسلمان شو پس د  
 وضوح د حق نہ -

اذ يريدكم الله في منامك قليلا - ۲۳ - دا هغه کا قر  
 دی چہ خاتمہ ئے بالکفر وہ نو اعتراض وارد نہ شو چہ  
 خواب د پیغمبر خو و حی وی نو غلطی پہ کہنے خنکہ راعلہ -

اذ يريدكم وهم اذ التقيتم في اعينكم قليلا ويقللکم فی اعينهم - ۲۴ -  
 دا صورت هلہ وہ چہ دوی لرے لرے ووا وکلہ چہ  
 صفا بندی او شوہ نو بیا دا صورتہ جو رشہ چہ - آخری کا قرۃ  
 یرونہم مثلیہم رأی العین (ال عمران ۱۳۱) فلا منافات بینہما  
 (عثمانی)

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ - ۲۹ -

التوکل (وکل، یکل، وکول)



صحت دیکھانوں  
 ستانہ لکھو  
 صحت دیدانوں  
 ستانہ پد  
 جو روی۔

لہ لکہ چہ  
 جاسوس اور  
 رشید احمد  
 ہنگوہی صاحب  
 تہ چہ ستا  
 ذریعہ معاش  
 خذ وہ نو  
 ہفتہ اور  
 چہ توکل علی  
 اللہ ۱۲

ر کلید مشو ی - ۲۹ - ۲ - ۱۴۰۱

ماکان لنبی ان یكون له الاسراى حتى یثمن فی الارض - ۲۸ - داسرائے  
 بدر پہ حق کینے حکم رائے چہ ستا سوا اختیار دے چہ دوی قتلوئے او  
 کہ تے نہ فدیہ اخلی - او کہ تا سوتے نہ فدیہ واغستہ نو دہرے  
 فدیے پہ مقابلہ کینے بہ یوکس شہید کیزی - نو علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 اصحاب جمع کرہ د مشورے د پارہ نو عمر صاحب او وے چہ ہریو  
 صحابی دے خپل قیدی مرکی چہ د کفر شوکت ختم شی - عبد اللہ بنا  
 رواحہ او وے چہ دوی دے ژوندی ستی کرے شی - او ابو بکر صاحب

الانفال

اووے چہ فد یہ اخلو دوی بہ مسلمانان شی۔ یا بہ ئے اولاد مسلمانان شی  
او فد یہ بہ پہ غرباؤ تقسیم کرو او شہادت خوبتر شی دے۔

نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرما یل چہ عمرہ رض ستا مثال داسے دے  
لکہ د نوح چہ اوئے وے "رب لا تقد ر علی الارض من الکافرین دیار (نوم ۲۶)  
د عبد اللہ بن رواحہؓ مثال داسے دے لکہ د موسیٰ چہ ہغہ اووے "ربنا  
اطس علی اموالہم واشد علی قلوبہم ریوس: ۱۱۔ د ابو بکرؓ مثال  
د ابراہیمؑ دے چہ ہغہ اووے فمن تبعنی فانه منی ومن عصانی فانک  
غفور رحیم (ابراہیم: ۳۶)

نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د فد ئے حکم او کرہ نو د باری تعالیٰ  
د طرفہ فیصلہ د حضرت عمرؓ صاحب پہ حق کینے داغلہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام اووے چہ عذاب داغلے وہ خوباری تعالیٰ واپس کہ۔

الذین امنوا و ہاجرنا و جاہدوا فی سبیل اللہ والذین اواوا و  
نصروا اولئک ہم المؤمنون حقا لہم مغفرۃ و رزق کریم۔ ۷۴۔  
کوم نصرت چہ انصار و د مہاجرینو سرہ کرے دے د ہغے مثل پہ تاریخ  
کینے نشے۔ مالونہ خیل ئے مہاجرینو تہ پیش کرہ۔ او ارادہ ئے  
او کرہ د خیلو بنحو د طلا قولو چہ مہاجرینو تہ ئے و رکری۔ لکہ  
سعد بن ربیع چہ عبد الرحمن بن عوفؓ تہ اووے۔ چہ عجا پہ دے  
د وہ و بنحو کینے یوہ غورہ کہ او نیم مال عجا ہم ستاشو نو ہغہ  
ورقہ اووے چہ بارک اللہ تع فی مالک و اہلک دلتی علی السوق  
دا د انصار و جد بہ ایمانی وہ نہ تاثر د یہود و وہ کما قال بہ صاحب  
تفہیمات ص ۱۰۰۔

پہ لہم مغفرات کینے عظیم رد دے پہ روا فزو چہ تنقید پہ اصفا  
کوی او وائی چہ عثمان صاحبؓ خیانت کرے دے او معاویہ صاحبؓ  
باعت کرے دے وغیرہ نعوذ باللہ منها۔

واولوا لرحام بعضہم اولی بیعض فی کتاب اللہ۔ ۷۵۔ یعنی

تواریث بالمواخات چہ مخپینہ وہ ہفہ ختم شو۔

ان اللہ بعد شیء علیم - علم کلی خاصہ خداوندیادہ - اوہم  
دعسے قدرت کلی خاصہ سبحانی دہ - بخلا فاد مخلوق نہ چہ بزغونہ  
عے علم دے اوہ طرفتہ جہل اولہر خصے قدرت دے او شپہر  
طرفتہ عے عجز دے (قاری محمد طیب)

او معبود ہفہ شوک وی چہ ہر خہ ورتہ معلوم وی او ہر خہ  
کوے شیء دا بغیر د باری تعالیٰ نہ یل شوک نہ شیء کیدے - علم محیط  
او قدرت کاملہ د غیر اللہ د پارہ نہ شیء کیدے - نہ ذاتی او نہ  
اعطائی - وجود ممکن اعطائی دے نو علم او قدرت عے ختکہ ذاتی  
شیء - ذاتی علم او ذاتی قدرت نفی خوبا لکل لغوہ دہ - بلکہ کوم  
نصوص چہ دلالت کوی پہ نفی د علم غیب د غیر اللہ نہ - یا د نفی  
د کا سازی د غیر اللہ نہ دغہ نفی د علم محیطہ اعطائی دہ - او نفی د  
قدرت کاملہ اعطائی دہ -

اللہ تعالیٰ دے علماء د دیو بند مرحوم کی - د دیو بند علماء  
شجرہ طوبی دہ - اللہ تعالیٰ د جو بندہ شیوخ مغفور مرحوم  
کری -

سورۃ انفال ختم شو

(۱۹ - ۲ - ۱۴۰۱)



## سُورَةُ تَوْبَةٍ مَدِينِي دے

یہ ترتیب قرآنی سرہ تہم دے او یہ ترتیب نزولی سرہ دیارلس دیاس  
سلم دے۔ بعد المائدہ وقیل النصر دے۔

زمانہ نزول | داؤلے رکوع نہ ترشپڑے رکوع پورے ذوالقعدہ  
کینے۔ د شپڑے رکوع نہ ترشپڑے رکوع پورے رجب

کینے۔ او باقی سورہ پہ واپسی کینے حضور صلی اللہ علیہ وسلم د  
توک نہ نازل شوے دے۔

ابن عباسؓ پیوس او کہ دعثمانؓ  
د بسم اللہ نہ لیکو وجہ | نہ چہ وے تاسوالفقال مخکینے کہ د

سورہ توبہ نہ اوانفال خولز دے؟

(۲) اوانفال وے راوست تاسود دے دواہ و سورتو نو؟

(۳) اوبسم اللہ پہ درمیان کینے مکتوبہ نہ شوہ؟

جو ابونہ دعثمانؓ | (۱) انفال نزولا مقدم دے (۲) مضمون د  
دواہ و متشابہ دے معلومہ شوہ ربط

د سورتو نو خواصا بو تہ بدھی ڈو۔ (غریب)

(۳) د بسم اللہ پہ حق کینے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہا ارشاد نہ

دے کہے۔ او دا خبرہ چہ پہ سورہ توبہ کینے اعلان جنک دے

نو حکہ پہ کینے بسم اللہ نشتے دا توجیہ غلطہ دہ۔ اعلان جنک خو

پہ نورو سورتو نو کینے ہم شتے۔ (مولنا عبد الغفور صاحب شہر مدینہ)

ربط | اعادہ دعوه سورہ انفال تفصیلا چہ "قاتلوا الذین لایؤمنون

باللہ وبالیوم الآخر ولا یحرمون ما حرم اللہ ورسوله و

لا یدینون دین الحق من الذین اوتوا الکتب حتی یعطوا الجزیة

عن ید و ہم صغرون" - ۲۹ -

لے واذان من  
 اللہ ورسولہ  
 الی الناس یوم  
 الحج الاکبر  
 عن علی بن  
 ابی طالب رضی  
 قال سألت رسول  
 اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم  
 عن یوم الحج  
 الاکبر فقال  
 یوم النحر  
 والترمدی  
 حج اکبر حج تہ  
 وائی او حج  
 اضرع عمرہ  
 وہ دفع د  
 پارہ وخت  
 معین نہ دے  
 او حج عام  
 افعال یہ  
 ورجح د اختر  
 ختم شی ۱۲  
 وان کلثوم یرفع  
 الخ ۱۰  
 کہ مراد بنی  
 کنانہ او بنی  
 ہمدانی نو  
 ان پچھلے معنی  
 دے او کہ بنو  
 بکر او کنانہ  
 د مکہ شی نو ان  
 یہ معنی د اذ  
 دے۔

**خلاصہ**

تعیین مقتولین چہ ورسرہ معاہدہ نہ وی شوی یا  
 غیر میعاد دی وی۔ یا دوی ماتہ کرے وی۔ دوی تہ

خلورمیا شتے صبر دے۔ او چہ وعدہ میعاد دی تے نہ وی ماتہ کرے  
 هغوی تہ صبر دے ترمیعا دیورے۔ (عثمانی)

(۳) رفعة دموانع د قتال (۳) حکم د قتال۔ (عثمانی)

(۴) وجوه قتال (۵) زجر پہ مانعین د قتال قصداً لکہ منافقان  
 یا خطأً لکہ بعض مسلمانان۔

(۶) ترغیب اتباع د بنی صلی اللہ علیہ وسلم تہ۔ ۷۔

پہ آخر کینے مسئلہ د توحید لہ۔

فاذا انسح الا شهر الحرم۔ ۵۔ اعلان د برأت شوے د ۵۔

پہ ورجح د لوئے اختر نو د هغه نہ بعد خلورمیا شتے مراد دی۔ نہ  
 رحب۔ ذوالقعدہ ۵۔ ذوالحجہ ۳۔ محرم ۳۔

کیف یكون للمشرکین عهد۔ ۷۔ رفعة د اول مانع چہ خمونہ

دوی سرہ معاہدہ دہ۔ نو ورسرہ پہ ختکہ چہا دکوؤ۔ نو اللہ تع

فرمائی چہ د مشرکا نو عهد بے کارہ دے۔ الا الذین عہدتم۔ بنی

کنانہ بنی ضمیرہ مراد دی۔

قاتلوهم یعد بہم اللہ۔ ۱۴۔ د مشر و عیت جہاد حکمتوںہ تر

۱۴ پورے۔

ماکان للمشرکین ان یعمروا مسجد اللہ۔ ۱۷۔ د دویم مانع

رفعة چہ دوی نیک عمل کوی نو موئزہ پہ ورسرہ ختکہ چہا د

کوؤ۔ نو باری تعالیٰ فرمائی چہ د مشرکا نو عمل لغو دے۔

انما یعمرو مسجد اللہ من امن باللہ۔ ۱۸۔ قال علیہ الصلوٰة

والسلام اذار ایتم الرجل یتعاهد المسجد فاشهد والہ بالایمان

فان اللہ تعالیٰ یقول انما یعمرو الخ (ترمذی)

اسپ تازی شدہ مجروح زیر پالانڈ طوق زرین ہمہ درگردن خرمی بینم

توبہ ۹

وإن آمنين  
الشركين الخ  
دا تمهين د  
ہام دے نو  
نبی علیہ السلام  
تربیتہ بنیہ  
ہم خارجہ کیو  
ما کانت ہذا  
تقاتل  
مکتوبہ مکتبہ

أجعلتم سقاية الحاج الخ - ۱۹ - قال العباس بن حين اسري يوم بدر  
لان كنتم سبقتمونا بالاسلام والهجرة والجهاد لقد كنا نعلم السجد  
المحرام ونسقى الحاج فانزل الله تعالى (خازن)

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا اباؤكم واخوانكم الخ - ۲۳ - رقعہ  
د دتيم مانع چه مونزه به خنكه دوى سره چنك او كرو دوى  
چونب نسب دے نو بارى تعالى فرمائى دشركانو نسب بے كاره دے۔

لقد نصرهم الله في موطن كثيرة ويوم حنين اذا عجبتكم كثرتكم  
- ۲۵ - بشارت دنيوى دے يعنى په دنيا كېنه هم بارى تعالى مسلمانانو  
لره كاميا بى وركوى -

قصه :- په فتح مکه كېنه مسلمانان لس زره وواو دوه زره نو  
مسلمانان شو۔ نوچه كله د هوازن او د ثقيف د چنك د تياره خیر  
راغی د طائفه مدینه منوره ته نو د لس زره فوج روان  
شو۔ نو بعضوا ووتے چه لن نغلب اليوم من قلنا نو دا خبره  
بارى تعالى ته منظورنه وه - كفار مخلور زره وو۔ هغوى ميدان  
ته ټول راغله او تيراندازے د غرم په لمنه كېنه پيټا كينول اول  
كفار شكسته شو غرم ته او تختيد ه - نو تيرانداز و غشي او وړول  
نو نوى مسلمانان چه مخكېنه ولاړ وو واپس شو نو په ټول  
فوج كېنه هل چل شروع شه نو بنى عليه الصلوة والسلام د  
سپينه چهره نه راكوز شوا او ووتے ويل چه ه

انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب  
او مسلمانانو ته اواز او كه نو مسلمانان جمع شوا وكفار  
او تختيد ه او فتح او شوه - نو بنى عليه الصلوة والسلام خو  
ورخه صبر او كه بيائے غنيمت تقسيم كه - روستو هوازن او  
ثقيف تا بنين راغله نو بنى عليه الصلوة والسلام ورتا او ووتے  
چه يامال واخلى يا اهل وعيال نو هغوى او ووتے چه چوونو اهل

وعیال و واپس شی نو د مسلمانا نو پہ رہا سرہ احد و عیال کے واپس  
 شو۔ مالک بن عوف او تختیدہ داد دوی مشروہ۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام دے طلب کہ نو دے رائے۔ نو بنی علیہ السلام دہ لہہ د  
 دہ مال او احد او نسل او پشان و رکبہ۔ نو دہ او وے۔ ہ

ما ان رأیت ولا سمعت بمثلہ فی الناس کلہم بمثل محمدؐ

بعض وائی چہ د یوم حنین د پارہ عامل ا ذکر دے حکم چہ  
 موطن طرف مکان دے او یوم طرف زمان دے۔ او بدل پہ جانب  
 د معطوف کینے ا مجاب د کثرت دے چہ نشیے پہ جانب د معطوف علیہ  
 کینے دا خیرہ غلطہ دہ او عطف د طرف زمان پہ مکان او عکس  
 جائز دے پہ نزد کا بوعلی او نہ لا زمیری د تقید نہ پہ جانب  
 د معطوف کینے تقید پہ جانب د معطوف علیہ کینے لکہ ضربت زید  
 الیوم و عمر و اقبلہ۔ (روح المعانی)

سے بلکہ تقید  
 پہ جانب  
 د معطوف علیہ  
 کینے تقید  
 پہ جانب  
 د معطوف

انما المشركون نجس۔ ۲۸۔ ای ذو نجس اعتقادا۔

وان خفتم عیلتہ۔ داد تخلو روم مانع رفعة دہ چہ تجا رت  
 جو توبہ پہ بند شی نو باری تعالیٰ فرمائی غنی کونکے اللہ تعز دے۔  
 قاتلوا الذین لا یؤمنون باللہ الخ۔ دعویہ د سورۃ۔ او الذین

وجہ اول قتال۔ قالت الیہود۔ ۳۰۔ وجہ ثانی قتال۔ قالت  
 النصارى۔ وجہ ثالث قتال۔ اتخذوا اجنارہم۔ ۳۱۔ وجہ

رابع قتال۔ یا ایہا الذین امنوا ان کثیرا من الاجنار الخ۔ ۳۲۔  
 وجہ خامس قتال۔ یوم یحییٰ علیہا۔ ۳۵۔ اصل کینے یوم تمہی

النار علیہا وہ۔ اسناد د احمی نارتہ مبالغتہ دی نو چہ حد ف  
 شو نار نو اسناد د فعل او شو علیہا تہ نو بدل شو فعل د

تائیت نہ تذکر تہ لکہ ویلے کیڑی رفعت القصة الی الامیر۔ بیا  
 ویلے کیڑی رفعت الی الامیر (ابو سعود)

تخصیص د مواضعو ثلا شو و حکم دے چہ اول کردہ جیہ تروہ

شی - بیا دِ دِہ را اوگر حوی بیا شاکی فقیر تہ ر مولنا عبد الغفور صاحب  
ان عداة الشهور - ۳۶ - وجہ سا رس قتال یعنی پہ حرمت دمیاستو  
کینے تغیر کوی -

یا ایہا الذین امنوا مالکم الخ - زجر پہ مانعین د قتال -  
الا تنصروہ فقد نصرہ اللہ - ۴۰ - جزائے محمد وفہ وہ فسیتصرہ  
اللہ الذی قد نصرہ فی وقت ضرورۃ اشد من هذا المرة (ابوسعور)  
اذ اخرجہ مبدل منہ - اذ ہما فی الغار مبدل منہ - اذ یقول - بدل -  
قصہ :- کفار و مسلمانا نو تہ تکلیف رسا وہ نو ابو بکر رض برک  
الغما دتہ لہ - دہنچ امیر ابن دغنہ ورتہ اووے چہ چرتہ رائغے نو  
دہ اووے چہ زہ خیل قوم ویستبلیم - نو ہنہ اووے چہ تہ  
خوبنہ کارونہ کوئے ستا شانتے سرے خو شوک تہ او باسی - نو ابن  
دغنہ رائغے مکے معظمہ تہ - د اشرافو د مکے معظمہ تہ دہ لوہ امن  
وانستہ پہ دے شرط چہ پکوریکنے پہ قرآن لوی - نو بیا دے  
تنہ شو نو پہ دروازہ کینے پہ تہ قرآن لوستو او خلق پہ ورتہ  
ولاہ وو - نو ابن دغنہ کفار ورا طلب کد - نو دہ ورتہ اووے  
چہ پہ کوریکنے قرآن لولہ یا جماعہد واپس کد - نو ابو بکر اووے  
چہ مالرہ د خدائے تعرا من کافی دے - او کفار و بیا تکلیف رسول  
شروع کرہ - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام ورتہ اووے چہ صبر کوہ  
کد ماتہ اذن اوشی نو دواہہ پہ خو - نو دہ او پناہے ساتلے د ہجرت  
د پارہ - کفار و مخکینے ابوطالب تہ اووے چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
دے د خیل دعوت نہ بس کی نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام بس نہ کرہ  
نو بیائے فیصلہ او کرہ پہ دے چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام من کرہ پہ  
اتفاق سرہ او بنی ہاشمولرہ پہ دیت و رکرو - باری تعالیٰ فرمائی -

لہ معلومہ  
شوہ کفار و  
بنہ کارونہ  
کول او بنہ  
کارونہ تہ ہنہ  
گنرل ۱۲

واذ یحربک الذین کفروا لیثبتوک او یقتلوک او یخرجوک (انفال: ۳۰)  
نو باری تع بنی علیہ الصلوۃ والسلام لرہ خیر کرہ - نو بنی علیہ الصلوۃ

والسلام دَ حِجْرَتِ تِيَارِي اَوَكَا سِرِه دَ اَبُو بَكْرٍ نَا پِه خِپَلِه بَسْتَرِه  
 تِي عَلِي كَرِيْمِ اللّٰهِ وَجِهَه پَر يَخُوْرَه اَوِچْپَلِه اَوْتِ سِرِه دَ اَبُو بَكْرٍ نَا  
 اَوْتَارِ ثَوْرَتِه لَاهِرِه اَوَهْلَتِه پِتَا شُو كَفَارِ دَرِي حَلِه دَ قَائِفِ پِه  
 خُوْنَه رَاغَلِه لِيكُنْ هَلْتِه دَ جُوْلَا جَالَا اَوِ دَ كُوْنْتَرِي اَكِي وَئِي نُو كَفَارِ  
 قَائِفَا قَهْرِيْدِه - اَبُو بَكْرٍ اَوِ وِي كَفَارِ خِيْلُو خِيْلُو تَا اَوِ كُوْرِي  
 نُو مَوْنِدِ پِه اَوِ وِي نِي - نُو بِنِي عَلِيَه الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ وَرْتَا اَوِ وِي چِه  
 سِتَاخَا كِيْمَانِ دِي پِه هَعَه رُوَه كَسَا نُو چِه دَرِيْمِ تِي اللّٰهِ تَعَالَى وِي - نُو  
 كَفَارِ وَاپِسِ شُو اَوَانْعَامِ لُوئِي تِي پِيْشِ كَا دَ پَارِه دَ قَتْلِ دَ بِنِي عَلِيَه  
 الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ - دَرِي وِشِيُو نَا بَعْدِ بِنِي عَلِيَه الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ  
 رُوَانِ شُو نُو سَرَا قَا وَرِپِي غَلِي رُوَانِ شُو نُو اَسْ تِي بِنِي شُو پِه  
 اَوِچِه زَمَكِه كِيْتِي نُو دَ بِنِي عَلِيَه الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ نَا تِي اَمْنِ وَاغِسْتِه  
 اَوِ وَاپِسِ شُو اَوِ نُو رُو خَلْقُو تَا تِي اَوِ وِي چِه كَفِيْتِي كَمِ نُو خَلْقِ وَاپِسِ  
 شُو - مَخْكِتِي دَ تِيُوئِي بُوچِي كَرِه بِنِي عَلِيَه الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ اَوِ رَسِيْدِه  
 حَلْتِه يُو بِيْزِه ه وَه نُو بِنِي وَرْتَا اَوِ وِي چِه دَا بِيْزِه اَوِ لُو شُو؟ نُو  
 حَفِي اَوِ وِي چِه دَاخُو دَ خَوَارِي دَ وِچِي نَا دَ بِيْزِه وَسِرِه نَا شِي قَلِي  
 نُو بِنِي صَلَّى اللّٰهُ عَلِيَه وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ كَرِه اَوِ اُوئِي لُو شَلِه اَوِ دَغِه پِي  
 تِي اَوِ سَكَلِ اَوِ بِيَا تِي اَوِ لُو شَلِه نُو دَ كُوْرِ خَلْقُو پِي اَوِ سَكَلِ اَوِ بِيَا تِي وَرْتَا  
 لُوخِي چَكِ پَر يَخُوْرِه - اَوِ رُوَانِ شُو - نُو خَا وَنَدِ دَ بُوچِي اَبُو مَعْبُدِ  
 رَاغِي نُو كُوْرِكِي تِي پِي اَوِ بَرَكَاتِ مَحْسُوْسِ كَرِه اَوِ بُوچِي وَرْتَا دَ بِنِي عَلِيَه  
 الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ حَلِيَه بِيَا نِ كَرِه - اَوِ بُوچَا بِنِي عَلِيَه الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ  
 پِي رُوَانِ شُو - بِنِي عَلِيَه الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ تَا مَخْكِتِي بَرِيْدِه اَسْلَمِي تَمِ  
 سَهِي لَارِ بِنْدِه كَرِي وَه - دَ لَسِي اَتِيَا وَ كَسَا نُو سِرِه - بِنِي عَلِيَه الصَّلُوْةِ  
 وَالسَّلَامِ وَرْتَا اَوِ وِي "مَا اسْمُكَ؟" نُو دَه اَوِ وِي "بَرِيْدِه" نُو بِنِي عَلِيَه  
 الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ اَوِ وِي "بُرْدَا مَرْنَا" - بِيَا تِي وَرْتَا اَوِ وِي چِه نَسِيْبِ كِي  
 حَقُّ دِي؟ نُو دَه اَوِ وِي "اَسْلَمِي" نُو بِنِي عَلِيَه الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ اَوِ وِي

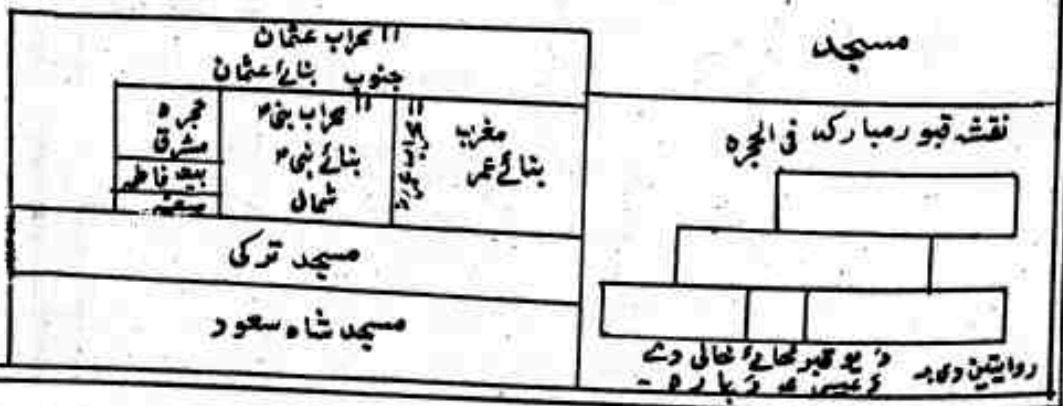
۹  
 توبہ  
 ۹

”سالمنا“ نوبیا نے تے تپوس اوکا چہ پہ اسلم کتے شوک ئے؟ نو  
 دہ اووے چہ ”سہمی“ - نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتا اووے  
 چہ ”خراج سہمک“ - نوپہ رے سرہ ہغہ مسلمان شو سرہ دتول  
 فوج نہ او جھٹلاہ ئے تیارہ کرہ نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دغہ  
 جھٹلاہ دہ لره و رکڑہ - پہ لارہ کیتے طلحہ ابن عبید اللہ دشام نہ  
 داغے سرہ دتجارت دسامان نہ او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ  
 روان شو - نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتا اووے چہ دخلقو  
 امانتو نہ او رسوہ نوبیا راشہ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ شان  
 وشوکت سرہ مدینے منورے تہ روان شو - نو یویہودی اولیدہ  
 نوآ وازے اوکا چہ ”جاء جدکم“ - نو انصار استقبال لره داغہ  
 او جنیکو بہ سند رے د خوشحالی نہ ویلے چہ - ہ

طلع البدر علينا من ثنيات الوداع  
 وجب الشکر علينا ما دعی اللہ داع

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام قبا تہ راغے - بیا د قبا نہ پہ خیلہ  
 او بنہ سور شو - او مدینے منورے تہ راغے - او اعلان ئے اوکا  
 چہ دا او بنہ ما مورہ من اللہ دہ - نو او بنہ دا ابو ایوب انصاری  
 د کور پہ ختلہ کیتے حصارہ شوہ - او ہلتہ بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام قیام اوکا - او د مسجد بنا ئے شروع کرہ او مسلمانانو  
 بہ مسجد جو راؤ - او د خوشحالی نہ بہ ئے وے - ہ  
 هذا حال لاجمال خیبر هذا بر ربنا و اطهر

لہ او بنی علیہ  
 السلام بہ جواب  
 و رکولو اللہم  
 لا عیش الا عیش  
 الاخرۃ بہ فاغفر  
 للانصار المهاجرین



کون  
کلیں انکارم  
غنیاً لم یغن  
دینہ الا اذا  
کان استقرض  
لم یصلح وکان  
فتنه =  
رحمۃ اسلام  
اسم فزالت

ما اثمهم الله ورسوله - ۵۹ - وركول ذنبي عليه الصلوة والسلام ماتحت  
الاسباب دى لكه و غنائم نأ نومساع نشته د پاره د جواز د شرک -  
انما الصدقات للفقراء الخ - ۶۰ - لآم د پاره د بیان د مصرف دے  
پہ نرد د امام صاحب - او د پاره د استحقاق دے پہ نرد د امام شافعی صاحب  
فقیر چہ نامست وی پہ کور کینے سوال نہ کوی او مسکین سوال کوی زهری  
فی الحدیث لیس المسکین الذی ترده لقمۃ اولقمتان بل المسکین الذی  
لا یجد غنی یغنیه ولا یفطن له فیتصدق علیه ولا یقوم فیسأل الناس -  
والمؤلفۃ قلوبهم - یعطى لهم لیسلموا او یشبوا علی اسلامهم  
او یسلم نظرائهم - او یدبوا عن الاسلام - جمهور وائی چہ دا قسم منسوخ  
دے - وقال احمد یعطون ان احتاج المسلمون الی ذلك فی سبیل اللہ  
القائین فی الجهاد فی البدائع یجیب القرب فیدخل فیہ کل من  
سعی فی طاعة اللہ وسبیل الخیرات - قال الجصاص فی الاحکام -  
ان من کان غنیاً فی بلده وخدمه وعمره وله فضل وراهم  
حق لا یجل له الصدقة فاذا عزم علی سفر الجهاد احتاج لعدة وسلاح  
لم یکن محتاجاً له فی اقامته فینجز ان یعطى من الصدقة وان کان  
غنیاً فی مصره وهذا مضی قولنا صلے اللہ علیہ وسلم الصدقة  
تحد للغازی العقی (روح) ج ۲ ص ۱۳۳

یحلقون بالله ما قالوا ولقد قالوا کلمة الکفر - ۷۴ - پہ  
کلمۃ الکفر کینے تنازع دے - دما قالوا او د ولقد قالوا -  
هغه کلمه واده " لان کان محمد اصادقا فیما یقول فی اخواننا  
والمنافقون لغت اشرف من الحبیر (ابن عباس)

وما تقموا الا ان اعذبهم الله ورسوله من فضله - اعتاد رسول  
ماتحت الاسباب دے و غنائم نہ - دا تاکید د مدح دے بہا یشبہ  
الذم لکہ ہے - بیت -

لا عیب فیہم غیر ان سیوقہم بہن فلول من قراع الکتاب (تخصیص)

وَمِنْهُمْ مَنْ عٰهَدَ وَاللّٰهُ اٰخٍ - ۷۵ - **قصہ :** - ثعلبہ ابن عاصب  
 یوسفیہ سرے وہ خادم مسجد معروف وہ پیدھا حامتہ المسجد سرہ  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہائے اووے چہ مالہ و خدائے تعالیٰ نہ  
 مال او لو اوہ - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتہ اووے چہ قلیل  
 تو دی شکرہ خیر من کثیر لا تطیقہ قال ثعلبہ لان رزقتی ما لا  
 لا عطين کل ذی حق حقہ - قال علیہ الصلوٰۃ والسلام اللّٰهم اعط  
 ثعلبہ مالا - نو مال ددہ شروع شہ او و حضور و خدمت او و  
 حاضرے و مسجد نہ پاتے شو۔ پیدھے کیتے حکم رائے " خذ من اموالہم  
 صدقۃ (توبہ: ۱۰۳) نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دوہ کسہ او  
 لیول ثعلبہ وے دا خو جز یہ دہ او زہ مسلمان یم۔ او نور و خلقو  
 خہ زکوٰۃ و رکہ۔ او باری تعالیٰ و ثعلبہ نہ حقہ شو۔ ثعلبہ خیل  
 زکوٰۃ را و پر خو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام منظور نہ کہ۔ بیا خلیفہ  
 اولہم منظور نہ کہ۔ بیا خلیفہ ثانیہم منظور نہ کہ۔ او و  
 حضرت عثمانؓ پیدھا زمانہ کیتے منافق مر شو۔  
 دارنگے درے کسان وو۔ یو برکے وہ۔ ملک ورلہ پیدھا شغل  
 و انسان سرہ رائے چہ خہ غواہے؟ ہغہ اووے چہ جوہ شہ  
 نو جوہ شہ بیائے ورتہ وے چہ خہ غواہے؟ وے او بیئہ۔ نو او بیئہ  
 ورلہ خدائے تعالیٰ و رکہ او ویریدہ۔ بیا ملک پیدھا پلے لاپے چہ  
 لیندا وہ۔ ورتہ وے چہ خہ غواہے؟ ہغہ اووے چہ جوہ شہ  
 نو جوہ شہ۔ وے نور خہ غواہے وے چہ غوا۔ نو ہغہ لہ خدائے  
 تعالیٰ غوا و رکہ او ویریدہ۔ دریم پلے لاپے چہ روئد وہ۔ وے  
 چہ خہ غواہے، وے نظر نو جوہ شو۔ وے چہ خہ مال غواہے؟ وے  
 چہ بیئہ۔ نو اللہ تعالیٰ ورلہ بیئہ و رکہ او ویریدہ۔  
 بیا دغہ ملک برنگی پلے لاپے چہ مسافر یم مالہ خہ را کہ۔ وے چہ  
 مسافر سرقتہ رسی۔ وے چہ تہ خو غریب وے ہغہ وے نا۔ زہ

معانی تفصیلی  
 و فی سند کلام  
 و تحقیق صحیحہ  
 نقل قول من قال  
 فی ثعلبہ انہ مانع  
 الذکوٰۃ الذی  
 نزلت فیہ صلیۃ  
 غیر صحیحہ  
 قرطبی ۱/۲۸۰  
 و مسلم

خو کا برا عن کا برا مالداریم - وے کہ تہ دروغ وائے نواللہ تعالیٰ دے تا  
 بیا خچل حال تہ واپس کری - نو بیایے مال ختم شو او برکے شو۔  
 پہ دغہ شکل لیندوا لیندوا پاتے شو۔ پہ پروند پیسے ملک لارہ حقہ وے  
 چہ شو بیڑے اخلے فوڑہ پہ خو شحالیم - ملک ورتا او وے چہ  
 تہ پاس شوے او ملگری دے فیل شو۔

فا عقیبہم نفا قانی قلوبہم الحی یوم یلقو لہم - ۷۷ - پس بدلا  
 کرہ دوی تہ منافقی مضبوط پہ زہر و نو کدوی کیتے ترہغہ ور  
 پورے چہ ملاقات اوکی دوی د خداے تعالیٰ سرہ -

الذین یلمزون - ۷۸ - ہغہ کسان چہ طعن بردہ وی - المطورین  
 من المؤمنین فی الصدقات - پہ رغبت کو تکو موصا نو یا ند پہ صد تو کیتے

**واقعہ**

د تہوک پہ غزا کیتے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ترغیب  
 ور کو چندے تہ نو عید الرحمن بن عوفی رضی اللہ عنہم  
 اشرفی چندہ را ورہ - نو منا فقا نو او وے دے دیا کار دے - او  
 دہ او وے چہ ترکت مثلہا لہلی فقال علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 بارک اللہ فیما اعطیت و فیما امسکت - و تصدق ابو عقیل الانصاری  
 بصاع تمرہ و ترک مثلہ لاہلہ - نو منا فقا نو او وے چہ دے  
 پہ دے ک شام د با دشاہ سرہ جنک کوی -

استغفر لہم اولا تستغفر لہم الخ - ۸۱ - فلما اراد ان یصلی  
 علیہ جد یہ عمرہ فقال ایس اللہ لہاک ان تصلی علی المنا فقین  
 فقال انابین خیرتین قال استغفر لہم الخ فصلی علیہ فنزلت  
 ولا تصلی الخ (بخاری) و فی البخاری لو اعلم انی لوزرت علی سبعین  
 غفر لوزرت علیہا و فی حدیث آخر سا زید علی السبعین و کافہ  
 امتنع علی الزیادہ علی السبعین بناءً علی احوال ارادہ التکثیر  
 منہ کما ہوشایخ فی استعمالہ ثم عزم علی الزیادہ بناءً علی  
 المعنی الحقیقی و محتمل لفظہ شقعتہ فلما تفاقاۃ بینہما فلا حاجتہ

لہ روی عن  
 محمد بن زیاد  
 ان قال قلت  
 یونان محمد بن  
 کعب القرظی  
 اللخبری عن  
 اصحاب رسول  
 اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم  
 فیما کان بینہم  
 من الضیق فقا  
 ل ان اللہ تعالیٰ  
 قد غفر لجمیعہم  
 و اوجب لہم  
 الجنۃ فی کتابہ  
 بحسنہم و ریحہم  
 فقلت فی اقا  
 موضع اوجب  
 لہم الجنۃ نظراً  
 بحسان اللہ بالا  
 تفرغ قولہ تعالیٰ  
 و السابقون  
 الا اولون الا لایۃ  
 فتعلم ان تعالیٰ  
 اوجب لجمیع  
 اصحاب النبی ص  
 الجنۃ و الرضوان  
 و شرط علی  
 التابین شرطاً  
 قلت و ما ذلک  
 الشرط قال  
 شرط علیہم  
 ان یتبعو حم  
 یحسان و ہو  
 ان یقتدوا  
 بہم فی اعمالہم  
 الحسنۃ و لا  
 یقتدوا بہم  
 فی غیر ذلک  
 او یقال ہو  
 ان یتبعو حم  
 یحسان فی القول  
 و العمل

الى التورل بعدم صحۃ حدیث الثانی كما قال الامام الحسین والامام  
الغزالی (کمالین)

یعتذرون الیکم - الخ - ۹۳ - فی الحدیث ثم ریس دلاتو کتبوی  
بن نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام، جلس للناس فلما فعل ذلك جاء  
المخلفون یعتذرون ویلقون له وكان بضعت، وثمانین رجلا  
فقیل منهم علا نیتهم ویایعهم واستغفر لهم وکل سائرهم  
الی الله تعالیٰ (بخاری ص ۴۳۵؛ ج ۲)

سؤال :- باری تعالیٰ خو ویلی وو قد لا نعتذروا -

جواب :- باری تعالیٰ خوشخبرید نہ وہ کپڑے چہ فلانے فلانے

دی - (شیخ سرحد) لہ

والشیقون الاولون من المهاجرین والانصار - ۱۰۰ -

(۱) ترجمہ بد پورے سابقون دی (مولانا احمد علی لاہوری)

(۲) دھرت د بنی پورے ری (مارتو نلہ بابا جی صاحب)

تائید علی :- عن عمر لما قدم المهاجرون الاولون المدينة كان  
يومهم سالم مولیٰ ابن حدیثہ و فیہم عمرؓ وابوسلمہؓ بن  
عبدالاسد - (مشکوٰۃ)

۲ :- اهل بیعتہ العقبۃ الاولیٰ وكانوا سبعۃ والثانیۃ و

كانوا سبعین - والذین امنوا حین اتی علیہم ابوذرارہ

مصعب ابن عمیر - (بضیا وی)

والآخرون اعترفوا الخ - ۱۰۲ - ابولبابہ او دھتہ اصحاب

چہ تخلفا دوجہ نہ رے خان ستنے پورے تہلے وہ - دغہ ستنے

تہ استوائیہ توبہ وائی - او د بنی قریظو پہ واقعہ کینہ دہ ہم

خان تہلے وہ -

والآخرون مرجون الخ - ۱۰۶ - (۱) مرارہ ابن ربیعہؓ (۲) کعب

ابن مالکؓ (۳) ہلال ابن امیہؓ -

رپا ۲۰ ص ۲۲  
وان لا یقول  
فیہم سوء  
وان لا یوجہوا  
الطعن فیہا  
اقد صا علیہ  
رو ج ۴ حصہ ۱  
ص

لہ قال حید  
بن زیاد کان  
ما قرأت ہذا  
الا یہ ۱۲

بلو ع تربت من  
یا قتیہ از غیب  
تحریر

کر ابن مقول را  
جزبے گناہ فیتہ  
کام سرزہ جان چاہا  
کھایات اویار

والمخافلون لحدود الله ۱۱۲: پہ دے کئے رد دے یہ بدعات تو قبولو بانہ حکمہ بدعت احد ان  
و الدين نه والى كله دغير عبادت نه عبادت ( ۲۲۲ ) جو نہ وی اوکله دمسقبانہ سنت  
اودسنت نه

واجباً جو نہ وی  
مثلاً محفل میلاد  
رشید المذکور  
صاحب ترمذی ذکر  
دولادت کربنہ  
علیہ السلام صحیح  
دے خوب دے کئے  
کراحت دوجہ  
دقیود نہ راغلی  
دے افتاوی  
رشید یہ صحیح  
درودیت کالہ  
نبوت دی پہ دے  
کئے نبی کریم صل  
الله علیہ وسلم  
د محفل میلاد  
پہ حق کئے ہیجے  
نہ دی ونبی بی  
دیرش کالہ د  
خلافت راشدہ  
دعا پہ صغوبے  
د میلاد ہیجے  
اثر نہ وہ بیا

والذین اتخذوا مسجداً - الخ - ۱۰۷ - ابو عامر خنجر رجبی راہب  
نصرانی شوئے وہ - اوغتر راہب وہ - کلہ چہ بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام رائے مدینے منورے تہ - نووہ لره دعوت دپارہ  
رائے نووہ اووے چہ زہ صحیح یم او تہ غلطے نو بیا  
مبا حله او کپہ چہ - امات اللہ الکاذب منا طریدا غریبا وحیداً  
نوبنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے چہ امین - د بد رتہ دوستو  
دے لاپ مکہ معظمتہ پہ جنہ احد کئے رائے او خیل نسب او  
مریدانو تہ او ازاوکا نو هغوی ورتہ بد جواب ورکا -  
پہ فتح مکہ کئے دے لاپ قیس روم تہ - او منا فقا نو دمدینے  
منورے تہ اووے چہ مالرہ قیام کماہ پہ نوم دمسجد سرہ  
جو پ کئے - نو منا فقا نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ اووے  
چہ دمسجد دافتاح دپارہ قبا تہ راشی - نو بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام ورتہ اووے چہ پہ واپسی کئے دتوک تہ یہ درشم  
نو پہ واپسی کئے دا حکم رائے نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام خلق  
اولیول اودغہ مسجد ضرارے ستی کہ -

لسرہ پاسٹ  
سل کالہ اصحابو  
دی پہ هغ کئے  
هم وایدعت  
نہ وہ بیادوہ  
شکوہ ارشد  
کالہ زمانہ د  
تا بعین وہ پہ  
هغ کئے هم خہ  
نہ وکو - د  
میلاد پہ حق  
کئے شپک سوہ  
(۲۰۰) کالہ پورہ  
هغ ددے بدعت  
رواج نہ وہ -

لمسجد استس علی التقوی - ۱۰۸ - ددے مسجد پہ حق  
کئے چا نیوس اوکا دبنی علیہ السلام نہ نو هغہ اووے چہ  
مسجدی ہذا - یعنی اگر چہ نزول دایات پہ حق دمسجد  
قیام کئے دے خو الفاظ قرانی عام وی او اعتبار عموم دالفاظ  
لره دے نہ خصوص دواقع لره -  
والله یحب المطہرین - بنی علیہ الصلوۃ والسلام د هغوی  
تپوس اوکا د هغوی د طہارت نو هغوی اووے چہ موثرہ  
اول کئے استعمال کوو - بیا او پہ داستنجا دپارہ - نو بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام د هغوی تصویب اوکا -  
فاستبشروا بیعکم الذی با یعتم بہ - ۱۱۱ - ذ نہ بیع الفانی

یومئذ یومئذ یومئذ یہ فقہ نہ یوں لی دعا کرنے دے کرے نو حاصل داچہ نبی علیہ السلام او اصحابو او تابعینو او ہر گاہ تو او فقہاؤ او محدثینو اور ۲۲۳) مشرانو دعا کرنے دے کرے تر شہید و سو و کلو نو پورنہ و ہجرت نہ فور تو

بالباقی ولان کلا الید لین لہ - قال الحسن النفس هو خلقها الا  
حوال ضرر زرقها - - بیت -

مظفر الدین کو کرا  
بن اربل ستونی  
سنہ ۶۳۵ ھ چہ یو  
مشرک باؤ شاہ  
وہ پہ موصل  
کینے داب عت  
ایجاد کرو او  
دنیا پرست مولیا  
کے چیل تابع کرل  
ارباہ خلکان و غیر  
امام احمد بن محمد  
مصعب مالکی لیکھی  
کان ملک اسرنا  
یا علماء زمانہ  
ان یعملوا باجتہادہم  
و یجتعل لولدا  
النبی علیہ السلام  
فی الربیع الاول  
و حوازل من  
احداث سنہ  
الملوک هذا  
العمل -  
او دین خو  
پہ نبی علیہ السلام  
تام شو کرے  
بدعتی وائی  
چہ نادامیلاد  
دھنہ نہ پاتے  
دے - عن  
اسر قال تقدم  
ابن علیہ السلام  
المدینة و لهم  
یومان یلعونہ  
فیہا فقال ما  
هذا ان یومئذ  
قالوا کنا نلعب  
فیہا فی الجاہلیۃ  
فقال رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم  
قد ابد لکم اللہ  
بہا غیر اسما

رد باغبانان بایوان شاہ  
بتحفہ شمر ہم ز پستان شاہ رسعد  
فی ساعد العسرة - ۱۱۷ - عزائم تبوک رہ چہ پہ کینے اصحابو  
و قدے دوجے نہ د سردارچی لورے چوپیلے وہ -

نبی علیہ الصلوۃ والسلام چہ دچندے اعلان اوکا نو عثمان  
لہما سوہ او بنان شل اسونہ زرا شرفی پیش کرے - او  
عبد الرحمن ابن عوف ثلور زہ اشرفی - او عمرنا روق  
نیم مال او خلیفہ اول کل مال پیش کہ -

وعلی الثلثۃ الذین خلفوا - ۱۱۸ - احسن قبول التوبۃ  
لاعن الغزو - رقتلانی

عبد اللہ ابن کعبی چہ قائد دکعبی وہ دودہ پہر وندوالی  
کینے دے قصہ کوی دودہ نہ چہ کعبی وائی زہ دینی علیہ  
الصلوۃ والسلام نہ روستو شوے نہیم چہے - صرف پہ بد ر

کینے - او پہ بد ر کینے خو نبی علیہ الصلوۃ والسلام پہ قافلے پسے  
تلو - نو دھنہ نہ روستو کیدہ غلطی نہ وہ - او زہ خیل بیعت  
دعقی پہ بد ر نہ ورکوم اگرچہ بد مشہور دے پہ خلقو کینے

دنبی علیہ الصلوۃ والسلام دستور وہ چہ پہ چھا د کینے یہ  
کے توریہ کولہ - یعنی چہ - ین تہ بہ تہ نو قصد ہائے دشام  
کولہ - دجا سوس دخلہے نہ - صرف د تبوک پہ عزت کینے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم بنکارہ اووے چہ د قیصر روم سرہ حمونہ  
جنگل دے تیارے اوکی - داسختہ عزت اوہ وخت دکرئی وہ  
اوخرہا پنے شوے وے - او دشمن لورے وہ - خلقو تیارے

شروع کہ بے نما نہ نما کا رینہ وہ - نبی علیہ الصلوۃ والسلام  
روان شو او زہ پاتے شوم پہ لارے نبی علیہ الصلوۃ والسلام

یوم الاضحی و یوم العقیل (رواہ ابو داؤد و سنن مشکوٰۃ ص ۱۶) پر ہوشی کینے خواہاں کتب لہ د دلیل نہ یا عذاب کینے بے درویش نہ  
تکلیف دے جو وخت خواب دے پارہ بے دلیل نہ ہا عت دے ۱۲

تپوس اوکے حتما پہ حق کہتے یو صحابی اووے چہ ہنہ شہ کویغزا  
مالدار سپے وے - بدل اووے چہ ہنہ منافق نہ دے - مالہ آرمان  
راتہ چہ یہ مدینہ منورہ کہتے یا منافق وہ - یا بوہاؤ - یا لیونے  
وہ - یا وارہ وہ - یا بنجے وے - خیر رائے چہ بنی علیہ الصلوٰۃ و  
السلام کا صیاب واپس شو - ما خیلے بہانے جوہرہ وے آخری  
فیصلہ ہم اوکڑہ چہ رشتیا بہ وایم -

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام را اور سیدہ او منافقا نو عذرونہ  
او کول او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ور لہرہ معافی او غوغتہ حتما  
پیہہ را غلہ بنی د غضب تبسم اوکے - ما اووے چہ د دنیا بادشاہ  
نہ تے چہ عذر د دروغوا او کرم رشتیا وایم بے عذرہ نہ ایم قتل  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے "اما هذا فقد صدق" زہ د  
خدائے فیصلے تا صبر کوہ - قوم زہ ملامتہ کرم ما اووے  
چہ حتما شانتے خیرہ چاکرے وہ نو دوی اووے چہ ہلال ابن امیہ  
او مرارہ ابن ربیعہ - نو ہنوی خو خہ سری و - وے چہ خہ  
دہ - حتما مگرے کور پاتے شو او زہ یہ راتلم نو بنی یہ سلام نہ  
اغستہ او نہ یہ تے کا تا ماتہ - یہ خلوتی ختمہ ورخ را بنا بنجے ہم  
جد اشوے - یہ پنچو شتمہ ورخ سحر ما موخ کہے وہ او د کور  
د پاسہ ناست و م ا وزمکہ را با لبہ تنکہ شوے وہ - چہ یو  
سری او اوکے چہ ابشر یا کعب! نو ما سجدہ د شکرے ادا کرہ  
او دکا وندہا نہ ہم جامے واغستے پہ سوال او خیلے جامے ہم پہ  
ذیری کہتے ور کہے - او د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام حضور  
تہ را علم - جو ق در جو ق خلق مبارکی لہ راتلہ - نو بنی علیہ  
السلام اووے ابشر بخیر یوم مرعلیک - ما اووے چہ اے  
د خدائے پاک رسولؐ بیا یہ قول عمر رشتیا وایم - او خیل  
قول مال صدقہ کوم - نو بنی اووے چہ حہ د خان سرہ

معاذ بن جبل

حبیبہ بردہ

والشرقی

مطیلہ ۱۳

ہ معلوم شدہ

چہ قول مال

صدقہ کول

بنیہ نہ دی

البتہ کہ سپے

متوکلارہ او

قرہندارے نہ

وہ او بالبح

والاندوہ یا

تے بالبح ہم

متوکل وہ

نو بیا قول مال

صدقہ کولے

شی ۱۲ لکھ

ابو بکر صدیق

چہ قول مال

صدقہ کہے

وہ ۱۳

پرید ہ۔ اوذمنا فقا نو پہ حق کینے سختے زورہ نے راغلے۔

ولا یرغبوا بانفسہم عن نفسہ - ۱۲۰ - رغب بہ عن غیرہ ای  
وضلہ علیہ۔

واقعہ ابو خثیمہ  
دے پہ باغ کینے کوئے پہ سوری کینے ناست او  
خوانہ بنجھ ورتا مگر خیدہ۔ اوینے اوپہ او  
خما ورتا پراتا وو۔ ناخا پہ ورتا خیال راغے چہ بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام د خدائے پہ لارہ کینے پہ تکلیف کینے دے۔ اوڑہ دلتہ پہ  
عیش کینے ہم نو خیل خان ئے تیار کما اوپہ اس سورشہ اوروان  
شہ۔ بنی دلہے نہ دے اولیدہ ہواوئے وئے کن ابا خثیمہ۔ نو  
دے اورسید او سلام ئے اوکے۔

وماکان المؤمنون الا - ۱۲۱ - نہ دے کار دے مؤمنانو چہ  
تولعی د علم د پارہ۔ پس ولے نہ حئی د ہرے فریقے نہ یوہ  
دلہ چہ ہونبیا رشی پہ دین کینے او ویرہ وی قوم خیل  
کلہ چہ واپس شی دوی تا۔ امید دے چہ دوی او ویرگی۔  
دا جملہ معترضہ دہ او ترغیب دے تعلم د مسئلہ توحید  
او دجا رتہ۔

لیتفہروا کینے تصحیح د نیت دہ۔ اوپہ لیندروا کینے بشارت  
دے چہ د پیغیر د مواری بہ عالم تا ملاؤ شی۔ لعلہم یحذرون  
کینے ترغیب دے قوم تا چہ د خیل عالم خبرہ منی۔ اذارجعوا  
کینے اشارہ دہ چہ د خیل قوم اصلاح ضروری دہ۔ او بل دے  
خبرے تا اشارہ دہ چہ پہ دوران د تعلم کینے یواغے تعلم  
پہ کار دے۔

(۲) نہ دے کار دے مؤمنانو چہ قول حئی جہاد لہ۔ پس ولے نہ حئی  
د ہرے فریقے نہ یوہ دلہ جہاد لہ؛ چہ پوہہ حاصل کی پہ  
دین کینے پس ماندہ کان۔ اوچہ ویرہ وی پس ماندہ کان

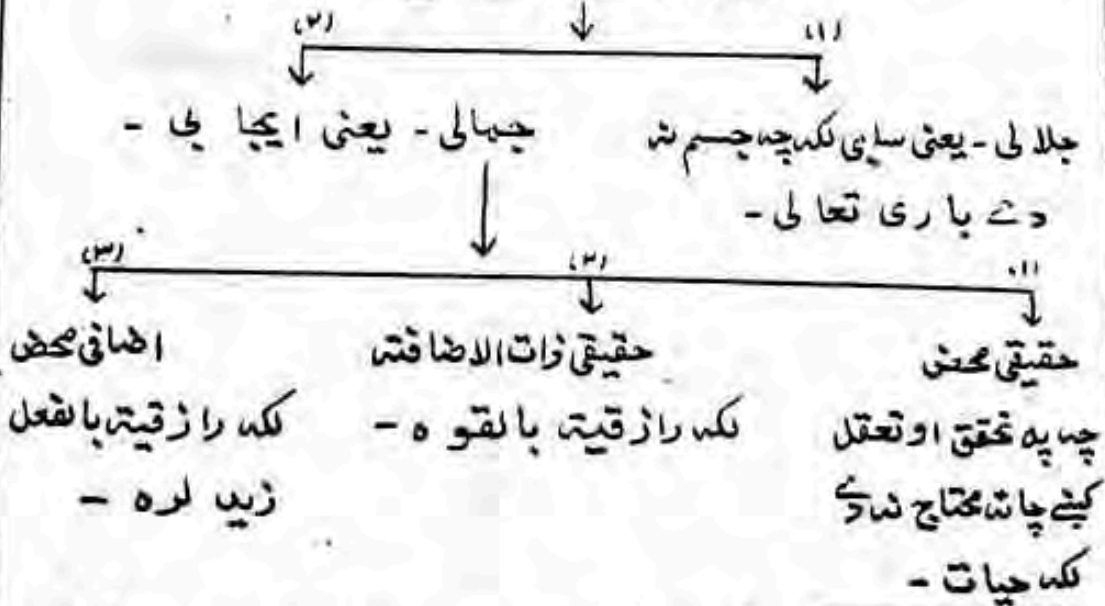
سے کہ توحید ہے  
نہ وہ ایزدہ کرے  
نواعمال د مشرک  
برباد دی توبہ  
جہاد کینے ہم  
فائدہ نیشہ  
پے د توحید نہ  
اوپہ د جہاد  
آداب ورتہ  
معلوم نہ وی  
نوجہاد ہم پے  
کارہ دے ۱۲

وہ علیہ السلام ۱۱۳۱ھ میں انھیں لعینہ ابی ماسر المصم ۱۱۳۲ھ میں اور طاس کینی نوکہ قول و زارہ ابو موسیٰ اشعری ملحق  
خاری ملک دادمانے ہلکے کردہ چرونہ زخم شویہ ملک و ۱۱۳۳ھ میں کینی نوکہ قول و زارہ ابو موسیٰ اشعری ملحق

طالبان بجا حدین لہرہ کلہ چہ واپس شی بجا حدین دوی تہ  
امید دے چہ بجا حدین ویریدی۔

لقد جاء نكم الٰح - ۱۲۸ - ترغیب دے اتباع کرسول تہ  
ما عنکم - ما مصدریہ دے - اذین علیکم ای علی ایما نکم  
رؤف رحیم رأنتہ اورحمۃ ربی ما تحت الاسباب دی۔ او  
دباری تعالیٰ ما فوق الاسباب دی۔ نو واصرف شرکت اسمی  
دے نہ معنوی۔ پہ ذات او صفت کہتے باری تعالیٰ لہرہ شریک نشتہ  
صفات ربی ذہبہ نہ جدا کیوی یعنی بنیٰ پہ یو درجہ کہتے  
وہ چہ صغیر وہ اورحمۃ اورأفتاہ نہ وو۔ او صفات د  
باری نہ عین دی چہ بالکل اتحاد مصداقی وی اونہ غیردی  
چہ پہ کہتے جواز د انفکاک وی۔ صفات اللہ تعالیٰ است عین ذاتہ  
ولا غیر اسواہ ذوالانفکالی پہ

صفات اللہ تعالیٰ



فان تولوا - الٰح - ۱۲۹ - مسئلہ توحید چہ دھع و پارہ اعلان جہاد  
شوے دے۔ پہ جہاد کہتے حسن د توحید د وچے نہ دے۔

ختم شو سورہ توبہ بفضلہ تعالیٰ - یا رب لک الحمد کما ینبغی  
لجلال و جہک و عظیم سلطانی پہ ۲۲ - ۴ - ۱۴۰۱ ہجری -

وہ چہ مال د  
بوزادمانو  
چہ پدہ اورخند  
دید پہ تقریبہ  
تہ ثابتہ شوہ  
نہ خوف مباہگہ  
دہ خلد داوون  
نوتول حواج بہتہ  
پرونہ شی  
ابوداؤد  
مگر اندرماکن  
ورما نظر  
اندر اکرام و سخا  
خردنگر  
مانہ نبرد  
تقاضا مانہ بود  
لفظ ترنا گفتہ  
طای شور  
ان موخرتہ  
سکورہ او موخرتہ  
تہ نظر  
سکورہ استخاؤ  
سدم خیل تہ  
ککورہ  
۲- موخرتہ نہ دے  
او کھونڈ  
تقاضا ہم نہ  
وہ مہربانی  
ستانا وی طویل  
کھونڈیہ اور  
رمقلہ العلوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# ۱۰ سُورَةُ يُونُسَ مَكِّي دَسْ ۱۵

\*\*\*\*\*

ترتیب قرآنی پہ لحاظ لشم دے۔ اوک نزول پہ لحاظ یونپنچوسٹم  
دے۔ زمانہ نزول کے مکہ معظمہ دور اخیر دے۔

بعد بنی اسرائیل و قبل المہود -

ربط | د سورة بقره رمضانينو نه اعاده نفى شقيق قهري

خلاصہ | دعوہ سورہ (چہ غیر اللہ شفیق قہری کنزلی مہ بلے)  
دے مکہ مذکورہ۔ اول اشارہ۔ پہ درمیان کتے

توضیحاً۔ پہ آخر کتے تفصیلاً۔ ۱۱

دلائل عقلیہ بعض دغیبہ دانی او بعض دکار سازی۔ یودلیل

وحی پہ ابتدا کتے بطور تمہید ترغیب او زجر دے پہ درمیان کتے

بطور تحویف دینوی۔ د موسیٰ ۴ او د نوح ۴ او د نورو پیغمبر انوکصے

دے۔ او پہ آخر کتے تسلی دے۔

فی ستة ایام - ۳ - ولا یکن ان یراد بالیوم الیوم المعروف لانه

عما قبل عبارة عن الشمس فوق الارض - وهو لا یتصور تحتہ عین

الارض ولا سماء (روح)

ید بر الامر - الف لام دپارہ داستغراق دے۔ یعنی تصرف کوی

دے تو لوکارو نوچا تے خدائے نہ دے حوالہ کرے۔

وَأطأ نواہا - ۷ - تسلی کے راغلیدہ پہ دنیا بانڈیہ -

یهدیہم ربہم بایمانہم - ۸ - مراد ربط القلوب دے۔ تائید:

وربطنا علی قلوبہم - (کہف: ۱۰۱) (شیخ) او پہ رسوی دوی لورہ

رب دوی مقصد خیل تہ چہ جنت دے پہ سبب دایمان سرہ

(عثمانی)

۱۵ یعنی یہ تصرف  
کتے پہ اللہ تعالیٰ  
بانڈا شوک غالب  
نیشے یعنی کہ چا  
لورہ غرتا ورکوی  
او چالورہ ذلت  
ورکوی نوپہ دے  
کارو نوکتے باری  
تعالیٰ مختار کل  
دے شوک پے  
غالب دے ۱۲  
۱۵ چہ د دنیا  
پہ کمی غرتا دے  
او مطمئن علی  
الدین صخرہ  
چہ د دین پہ کمی  
مخزون وی تائید  
۲۶ -  
نفس امارہ  
بالسور -  
یوسف ۵۳ -  
لزامہ قیامت  
۱۲  
۱۵ سیدہم  
بسبب ایمانہم  
الاستقامۃ -  
(مدارک)

دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ - ۱۰ - دَجْنِيَا نُوْجِهْ حُةُ شِي تَهْ ضَرُورَتِ  
 شِي - نَوَاوِيهْ وَايِيْ چِهْ اے اللہ تہ ہر جہ کولے شے او دَعَجْرَ تہ پَاکِ رے  
 حَمُوْ نَبِيْ يَقِيْنِ دے چہ تہ حَمُوْ نَبِيْ دَامَقْصُوْدِ جَا صِلُوْ لے شے  
 او بہ لہ - ۱۵ - سَأَلُوْهُ اِنْ لِيْسُقْطْ مَا فِي الْقُرْآنِ مِنْ عِيْبِ الْاِهْتِمَامِ  
 وَتَسْفِيْهِ اِحْلَامِهِمْ (قرطبی)

وَلَا اَدْرَاكُمْ بِهِ - ۱۶ - وَلَا اَعْلَمُكُمْ اللّٰهُ بِالْقُرْآنِ عَلٰى لِسَانِيْ

(مدارک)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُوْنَ  
 هُوَ لَآءُ شَفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ - ۱۸ - کہ شَفَاعَتِ اٰخِرُوْی مَرَا دِ  
 شِي نُوْمَعْنٰی دَا دِهْ - کہ بِالْفَرَضِ قِيَامَتِ رَاشِيْ نُوْ دُوْی بِهْ حَمُوْ نَبِيْ  
 شَفَاعَتِ کُوْی - او کہ دِنُوْی مَرَادِ شِي نُوْ دَامَا فُوْقِ الْاَسْبَابِ مَرَادِ  
 دے - او نَسِيْبَتِ رے اَصْنَامِ تہ پہ طَرِيْقِيْ دَسَبِيْبِيْتِ سِرِهْ دے چہ  
 دُوْی جُوْرِ کُوْی وَهُ اَصْنَامِ پِهْ صِيُوْرِ دَرَجَالِ صَالِحِيْنَ سِرِهْ - او دِ  
 کَفَارُوْ خِيَالِ وَهْ چہ کَلِهْ دُوْی پِهْ عِبَادَةِ دَدُوْی مَشْغُوْلِ شِي نُوْ دَغِهْ  
 ذَوَاتِ فَا ضَلِهْ بِهْ دَدُوْی سَفَارَشِ کُوْی - (روح)  
 لَکِهْ دَغِهْ خِيَالِ دے دَقْبُوْرِ پُرِسْتُوْ خَلْقُوْ (غریب)  
 وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا - ۱۹ -

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيْنَ - بَقْرِيْنَتِهْ - بَقْرَهْ - ۲۱۳ - دَا دِ مَشْرَكَ نُوْ دِ خِيَالِ  
 جَوَابِ دے چہ سَتَا سُوْ پِهْ مَذْهَبِ كَيْتِيْ دِ نَهْ وِي - هُوَ لَآءُ شَفَعَاؤُنَا  
 وَالْاَسْئَلِهْ او حَمُوْ نَبِيْ پِهْ دِيْنِ كَيْتِيْ شَتِيْ - نُوْ بَارِيْ تَعَالٰی جَوَابِ کُوْی  
 چہ دِيْنِ اَلْهِيُوْدِيْ -

دَعْوَا اللّٰهِ مُخْلِصِيْنَ لِمَا دِيْنِ الْاِيْمَانِ - ۲۲ - هَرَكَلِهْ چہ فَتْحِ دِ  
 مَكِّيْ مَعْظَمِيْ اَوْ شُوْهْ نُوْ عَكْرَمَهْ اَوْ تَحْتِيْدِهْ - او سُوْرَشِهْ پِهْ بَجْرِيْ  
 جِهَارِ كَيْتِيْ - نُوْ حَوَا مَخَالِفِهْ رَا غَلِهْ نُوْ جِهَارِ وَالْاَخْلُقُوْ اُوْوِيْ چہ  
 اُوْسِ بے دَا اللّٰهُ تَعَالٰی نَهْ بِلِ حَمُوْ دَنْفَعِ نِسْتِيْ نُوْ خَاصِ دِ

پونس

اللہ تعالیٰ نہ دیکھاؤ سوال اوکی - نو عکرمہ اوونے چہ اے اللہ چہ  
 یہ دریا بکینے دخلا صولوخا وندا تے نوپہ وچوہ بہ بیل  
 شوک وی - یا اللہ عجماعہ دے چہ کہ تازہ بیج کریم نوزہ بہ لا س  
 خیل پہ لاس د بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کینے کیدم - نورانی  
 مسلمان شو - (را بن عباس)

کہ پیرے بہ  
 ویزہ شدہ باطل  
 درے سمجھ وید  
 و آواز داد با  
 طالبان نورتم  
 اووچہ دلته  
 ولے سوال کو  
 ہندا و وے چہ  
 داوچا کورد  
 چہ خیرات نہ  
 و رکوی نو  
 طالبان نورتم  
 اووے -  
 بگفتا خوش  
 اچہ لفظ  
 خطا است  
 خداوند خاند  
 ماست  
 نو یو کالہ  
 معتکف شو  
 نو بیا مویک  
 ہم گفت غلغل  
 سنان از فرج  
 فمن دق باب  
 اکرم انفتح  
 ربوستان  
 (ص ۹۶)

وعن ابی ملیک ان عکرمہ لما ركب السفینة واخذ تهم الريح  
 فجعلا ید عون اللہ تعالیٰ ویوحدونہ - قال ما هذا - فقالوا  
 هذا ما کان لا ینفع فیہ الا اللہ تعالیٰ - قال فهذا اللہ محمد صلی  
 اللہ علیہ وسلم الذی ید عوناً الیہ - فارجعوا بنا فرجع واسلم  
 وظاہر لایۃ انه لیس المراد تخصیص الدعاء فقط بہ سبب انہ  
 تعالیٰ بل تخصیص العبادۃ بہ تعالیٰ ایضاً لانہم بمجرد ذلک  
 لا یكونون مخلصین لہ الدین - وایا ما کان فالایۃ دالت علی  
 ان المشرکین لا یدعون غیرہ تعالیٰ فی تلک الاحوال وانہ  
 خیر بان الناس الیوم اذا اعتراهم امر خطیر وخطب جسم  
 فی برا و مجرد عوامن لا یضرو ولا ینفع ولا یرى ولا یسمع فمتہم  
 من یدعو الخضر والیاسی ومنہم من ینادی بالخمیس والعباس  
 ومنہم من یتغیث باحد الأئمۃ ومنہم من یتضرع الی شیخ من  
 مشائخ الامۃ ولا توی فیہم احد ایخص مولاه بتضرعه ودعاہ  
 ولا یکاد یرلہ بیال انه لودعا اللہ تعالیٰ وحده ینجو من ہایتک  
 الاحوال فباللہ تعالیٰ علیک قلبی ای المریقین من ہذہ الحیثیۃ  
 اهدی سبیلا وای الداعین اقوم قیلا - والی اللہ المشتکی من  
 زمان عصفت فیہ ریح الجهالۃ و تلاطمت امواج الضلالۃ  
 وخرقت سفینۃ الشریعتہ واتخذت الاستغاثۃ بغير اللہ تعالیٰ  
 للنجا ذریعۃ وتعذر علی العارین الامر بالمعروف وحالت دون  
 النهی عن المنکر صنوف المحتوف هذا (روح المعانی: ج ۴۱ ص ۹۶-۹۸)

هذا ای خذ هذا لاکما قید خذ ذہنی ہا اسم فعل پہ معنی  
 و خذ لہ دے حکم پہ ہا اسم فعل منقصل لیکلے شی او ہا تبتیہی  
 د اسم اشارے سرہ متصل لیکلے شی (غریب)  
 معلومیہ ی ذ روح المعانی د عبارت نہ چہ مصنف د  
 توحید د اشاعت او دردد شرک د پارہ سوئی دھا - و هذا  
 د اب الصالحین و بفضلہ تعالیٰ ہکذا حالی و من معی -  
 { حضرت شیخ القرآن شاہ پور }  
 { ۲۴ - ۴ - ۵۱۴۰۱ }

واللہ یدعوا  
 الی دار السلام  
 ( ۲۵ )  
 کورد سلامی  
 یا کورد اللہ  
 تعالیٰ یا کورد  
 د سلامونو  
 تا یئذ و اخیر  
 ترجمے، یونس  
 (۱۰) یونس د  
 رس بعد (۲۴)  
 ر مشکوٰۃ ص ۲۷  
 - - -  
 جزا حاصل نہ  
 یس اش جز  
 این نیت نہ  
 کہ از عم خواند  
 آسان میری  
 (اقبال)  
 قاتہ دین نہ  
 داخبرہ حاملہ  
 دہ چہ پید کرد  
 کتبہ پہ پہ آسان  
 سر شے -

یا ایہا الناس قد جائتکم مواعظتہ من ربکم و شفاء لما فی الصدق  
 و ہدایا و رحمتہ - ۵۰ - ترغیب دے قرآن تہ - د تکمیل النفس  
 خلور مراتب دی (۱)، ظاہر د افعال قبیحہ و نہ پاکول (۲) یا طن  
 د نالا یقو عقائد و نہ پاکول رس نفس پہ عقائد و حقو بانڈ  
 خاستہ کول رہ، انوار الہی پہ قلب بانڈ فائض کیدل - دا خلور  
 وارہ ترتیب وار پہادے ایہا کینے دی - شفاء لما فی الصدق - تفسیر  
 دے د بئی اسر آئیل - ۱۲ -

فیدالک فلیفرحوا - ۵۱ - اصل دادے فیدالک لیفرحوا  
 فلیفرحوا بذلک - نو لیفرحوا حد فی شو او وروستو ذلک  
 حد فی شو نو حکم دوہ حکہ فا ذکر شوے دہ چہ جملے دوہ  
 دی - اذ اجاء اجلہم الخ یعد بون جزا محد و قہ دہ - او  
 پہ دے جزا کینے تاخیر تقدیم نشے (شیخ) یا ولا یستقدمون  
 عطف دے پہ شرط بانڈ نہ پہ جزا رعام) یا یستقدمون  
 ذکر شوے دے طرد او تا کیدل - لکہ مشتری او وائی بائع تہ  
 خہ کے پیشے خو نشے - مقصود کے دے او پیشے ذکر شوے دے  
 طردا - (عقائی)  
 واسر و الامتہ - ۵۲ - یقال اسر ای اظہرہ و کتمہ -

وما ظن الذين يفترون على الله الكذب يوم القيمة - ۶۰ -  
 ای فی حق یوم القيمة - نو مفعول فیہ شوہ دظن دپا رہ - یا  
 مفعول فیہ دہ د فاعل محذوف دپا رہ - یعنی ماذا یفعل بهم  
 فی یوم القیامتہ -

ولا تعملون من عمل الاکتا علیہم شہودا - ۶۱ -  
 شہید پہ اعتبار د امور و ظاہر و سرہ دے - او خبیر پہ  
 اعتبار د امور و باطنی سرہ دے - او علیم عام دے - (الامام الافریقی)  
 حاضر اوناظر د شہید معنی دہ نو اعتراض د بریلیا بو ختم  
 شو چہ حاضر اوناظر پہ اسماؤ د باری تعالیٰ کتبے نشتے -

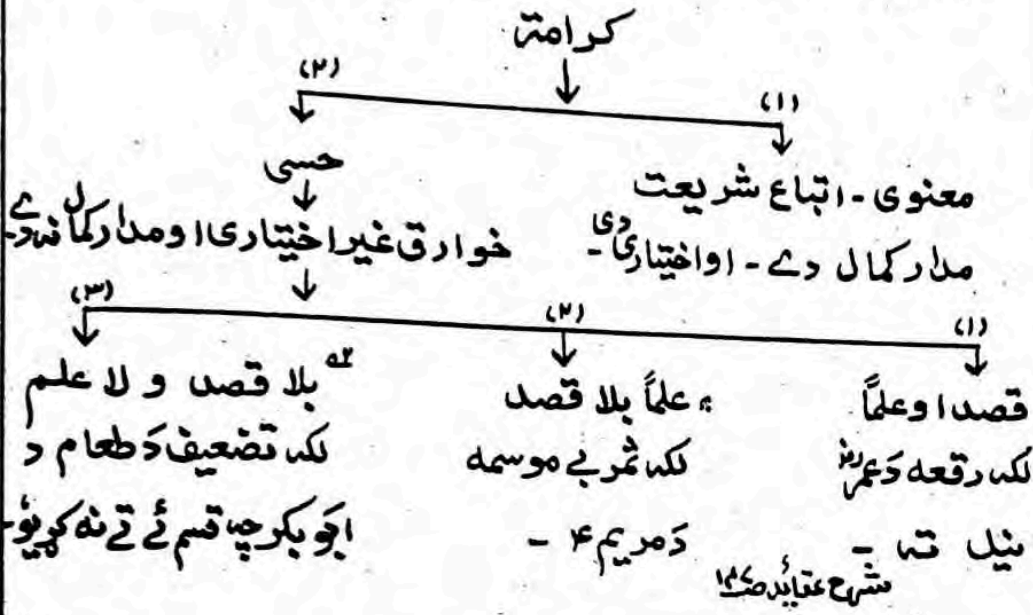
او اسماء د باری تعالیٰ پہ مذہب منصور بانڈ خو توقیفی  
 دی - حاصل د جواب دادے چہ حاضر اوناظر معنی د اسم د  
 باری تعالیٰ دہ چہ شہید دے - م دارتد خذکے د اللہ ترجمہ دہ -

الذین امنوا وکانوا یتقون - ۶۳ - د تفسیر د اولیاء دے  
 معلومہ شوہ چہ ولایت مو توف نہ دے پہ خوارق بانڈ - بلد  
 خوارق صونید نہ خوہ بنوی حکہ منشا د شہرت دہ - او  
 معلومہ شوہ چہ ولی پہ ہغہ وی چہ د شریعت سرہ موافق  
 وی - وقال ابو زید بسطامی لو نظرتم الی رجل اعطی من  
 الکرامات حتی تریح فی الهواء فلا تفتروا بہ حتی تنظروا  
 کین تجدونه عند الامر والنہی ر طریقہ محمد یہ للشیخ الامام  
 الاجل الفاضل الاعلیٰ محمد الرومی البرکلی )

انوشاہ کشمیری صاحب فرمائی چہ داسے وظیفہ را تہ  
 معلومہ دہ چہ پہ ہغ سرہ سپے د زہ نہ د اللہ اللہ آواز  
 آوری خود اٹھ شے نہ دے کمال اتباع شریعت دے - ربیسی  
 برے مسلمان ص ۳۱۶ ) چہ متبع د شریعت نہ وی نو ولی نہ شی کیدے

گر ولی انبست لعنت برولی  
 نوکھ ولی دے وی نوکھ دایہ ولی لعنت دے۔  
 کار شیطان می کئی نامت ولی  
 سار درمن سورے نوم ۲ ولی دے  
 خوارق مدار کمال نہ دی غیر اختیاری تھی دے۔ کلا  
 چہ عمر صاحب اووے چہ یا ساریتہ الجیل نو عبد الرحمن بن عوف  
 ورتا اووے چہ جنت یا عمرؓ؟ نو عمر صاحب اووے چہ ماشرتا  
 (شیخ سرحد) او خیل قاتد ورتا معلوم نہ شو (غریب)  
 مدار کمال کرامت معنوی دے چہ اتباع شریعت دے۔

بلہ اطلبوا  
 الاستقامة  
 ولا تطلبوا الکراما  
 فان الاستقامة  
 فوق الکراما  
 رسولنا احمد علی  
 لاہوری درہمیں  
 بڑے سلمان ۲۱۶



۲  
 مشکوٰۃ ص ۵۴۵  
 باب الکرامتہ  
 استقامت حاصلیہ  
 پہ اتباع کقول  
 فاضلہ سورہ  
 اللہ والوں کے جوتوں  
 سے وہ سون ملتی  
 ہیں نہ جو بادشاہ  
 کرتا ہے، میں نہیں  
 ہوتے نہ  
 مولنا احمد علی  
 لاہوری ہمیں  
 بڑے سلمان  
 (ص ۲۱۶)

وما يتبع الذين يدعون من دون الله شركاء - الخ - ۶۶ -  
 (۱) تا بعداری نہ کوی ہغہ خلق چہ بلی سوالرہ د اللہ تع نہ  
 د شراک پہ حقیقتہ کینے بلکہ تا بعداری کوی د وہم عکب چہ  
 وہم ورتا ویلی دی چہ غیر اللہ بلی -  
 (۲) ہغہ چہ تا بعداری کوی ہغہ شوک چہ بلی سوالرہ د  
 اللہ تع نہ شراک نو پہ حقیقت کینے دوی د خیل وہم تا بعداری  
 کوی -  
 (۳) خاص اللہ تعالی لره دی ہغہ چہ تا بعداری کوی ہغہ  
 شوک چہ بلی الخ -  
 و اتل علیہم نبأ نوح - ۷۱ - د اتخویف دینوی دے

تیسواں باب: ۸۰ (۱) جدا جوڑہ کہی دقوم خیل دیار یہ مصر کنی حمل اور جوڑہ کہی یہ خیلہ حکم کینی جماعتوںہ شیخ  
دقتار و سالی دقوم خیل دیار یہ مصر کنی ۲۵۳ سورونہ اور کوی یہ خیلو کورنو کینی نوگونہ (اشرف علی)

(۱۳) جوڑہ کہی دقوم  
خیل دیار یہ مصر  
کینی جماعتوںہ اور  
جوڑہ کہی جماعتوںہ  
خیل مسرتونہ  
(بعض)

قال قد اجیبت دعو  
۸۹:

موسیٰ دعا کولہ اور  
ہارونؑ بہ امین و  
اصل یہ دعا کینا  
افخادہ اور جیہہ روچ  
دعارضہ نہ دے

تلیسا - قرنیہ دعویہ  
تاسد بخاری ص ۹۴

م توفیٰ وریدہ یہ

فقال المصم انقر لعبد  
ابی عامر وراثت

بیاض ابطیہ فقال  
المصم اجیلہ یوم

القیمة فوق کثیرین  
خلقہ ۱۳

محمد بن ابی وقاص  
دعائے خیر و کبریا

او صد اللہ بن  
جیش دعائے تہجد

وکبریا  
غزوة احد -  
(ترجمہ ص ۱۳)

یعنی مخالفین د نوح پہ دنیا کینے حلاک شو۔ دغسے پہ ہر زمانہ کینے  
مخالفین حلا کیری۔ بناء ہغہ خیرتہ وائی چہ و رلرہ شان وی (روح)  
فما امن موسیٰ - ۸۳ - یقال امن بہ ای صدقہ و امن لہ ای خفض  
و انقاد لہ (المجد)

قال امنت انه لا اله الا الذي امنت به - الخ - ۹۰ - ۹۱  
ایمان د یاس دے معتبر نہ دے نو حکہ پے باری تعالی رد کوی  
الان وقد عصیت قبل - ۹۱ - الیواقیت و الجواہر کینے د  
فتوحات مکیہ نہ د ایمان د فرعون نقل دے خو پہ دغہ کتاب کینے  
زنادقو د سبت کرے دے - او پہ صحیح سنخو د فتوحات کینے د  
ایمان د فرعون ذکر نشخ - (عثمانی)

فالیوم نجیک بید نک - ۹۲ - "پہ چپو کینے بہ لا ہو کور  
بدن ستا نو مشتق دے د جوینہ - یعنی مکان م تفتح تہ  
وائی بخوہ رہ یا بہ بیح کر و بدن ستا نو مشتق دے د نجات  
نہ - یعنی ستا د دے بے فائدے ایمان پشان بہ بے فائدے  
بچاؤ در کر و تالرہ -

فائدہ: - دجدید تحقیقات نہ معلومہ شوے وہ چہ د  
فرعون بدن د قاہرے پہ عجائب کھر کینے محفوظ دے خو د  
الفاظ قرانی صحت پہ دے موقوف نہ دے (عثمانی)

فلولا کانت قریتہ امنت فنفعها ایمانہا الا قوم یونس - ۹۸ -  
یونسؑ نینوی علاقہ موصل تہ مبعوث شوے وہ - خلقو  
ئے خبرہ او نہ منلہ - نودہ او وے چہ پتا سو بہ عذاب راشی  
نودہ ہجرت اوکا او پہ دریمہ ورخ عذاب شروع شو۔ نو  
قوم تمام میدان تہ رائے او چغے ئے کرے "امنا بما جاء بہ  
یونس" نو عذاب واپس شو۔ کہ عین عذاب داخل وی نو  
استثناء متصلہ وہ - اوکا د عذاب امارات بشکارہ شوی وی

۴۸ روح  
۱۹۳ جزان

نوبیا استثناء منقطع ده - ده پہ نر کیتے پیوس اوک د خا ر نہ  
 نوچا ورتہ اووے چہ خیر دے - او پہ دغہ ذ ما نہ کیتے عرف  
 وہ چہ دروغن بہائے ختمولو - نو دہ پے داذن دباری تعہ  
 نہ ہجرت اوک نو دماھی واقعہ وربا ند راغلہ رمعارف  
 تفہیم والا وائی قران شریف کے اشارات اور صحیفہ یونس کی  
 تفصیلات سے صاف معلوم ہوتا ہے - کہ یونس سے فریضہ رسالہ  
 کے ادا کرنے میں کچھ کوتاہیاں ہو گئی تھی - (تفہیم: ج ۲: ص ۳۱۲)  
 د قران نہ چرے دا خبرہ نہ وہ معلومہ او صحیفہ یونس  
 نو حرف کتاب دے دہغہ شہ اعتبار دے - (معارف)  
 واتبیح - ۱۰۹ - دلیل وحی دے -

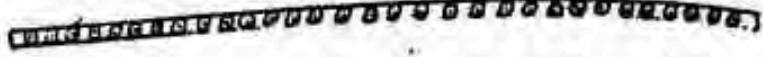
واصبر - تسلی وہ چہ پہ اتباع ذ ما یوحی کیتے یہ  
 ضرورت تکلیف وی نو صبر بہ کوے -  
 حق یحکم اللہ - چہ حکم د جہا دراشی -  
 وھو خیر الحاکمین - دہغہ ہر حکم د فائدے دی -

سورۃ یونس ختم شو  
 ۲۸ - ۲۷ - ۱۰۱ھ

دلاتا کی درین کاخ مجازی کئی مانند طفلان خاک بازی  
 اے زہرہ تر خوب پیوے دے کلمہ مجازی کنہ کو بھی پشیمان ہو بے کوے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۱۔ سورۃ ہود مکی دے۔ ۵۲۔



دا سورۃ دویم  
تفریح دہ چہ  
ہرکہ شفیق قہر  
نیشے نوغابا  
عاجات صرف  
دباری تعالیٰ  
نہ غواہے  
داتفریعات  
دوہ قسم دی  
بعض دبیان  
اوبعض د  
نوبتلو ۱۲

بعد یونس ۴۔ و قبل یوسف ۴۔ زمانہ نزول دور اخیر مکہ معلومہ  
(۱) سورۃ یونس کہنے فرمایلی وو۔ چہ شفیق قہر ی  
ربط نیشے۔ دلتہ بطور تفریح فرمائی چہ غیبا نہ حاجات  
صرف دباری تعالیٰ نہ غواہے حکم چہ یوازے دے غیب دان  
دے اوکار ساز دے۔

(۲) ہلتہ دلائل ستلیہ وو۔ پہ توحید باندا۔ او دلتہ  
نقلیہ دی۔

پہ دے سورۃ کہنے خلور دعوتے دی (۱) صرف د  
خلاصہ باری تعالیٰ نہ خپد حاجات غواہے (۲) حکم چہ  
صرف دے غیب دان اوکار ساز دے (۳) پہ تبلیغ کہنے دمایوحی  
نہ حہ پریدہ اکبر کہ خلق اعتراض کوی۔ (۴) مسئلہ صافہ  
دہ خلق تے چہ نہ منی ہغہ ضد یان دی۔

دروی متعلق اوہ قصے دی مرتبے۔ (۱) ہنکے درے قصے د  
اولے دعوتے سرہ تعلق لری۔ خلورمہ او پنجمہ د دویم سرہ  
شپڑمہ بیا د اولے سرہ متعلقہ دہ حکم چہ ہغہ مقصو د کادہ  
اوڑمہ قصہ د دریم دعوتے سرہ متعلقہ دہ۔ بیا یو خو  
ایاتوں دی د خلورمہ دعوتے سرہ متعلق دی۔ پہ اخر کہنے  
د قول سورۃ خلاصہ دہ۔

الاتعبد والالانہ - ۲ - دعوی اول (۱)

الانہم یشنون صدور ہم - ۱ - ۵ - د دعوی ثانی خبر  
اول چہ غیب دان صرف باری تعالیٰ دے۔

لیستخفوا منہ - (۱) ہمزہ استفہامیہ انکاریہ پہ کہتے محذوف  
 دے (۲) یا امر برائے تعجیز دے - اصحابوہا د غسل وغیرہ کارونہ  
 کہتے تکلیف کو لوہو باری تعالیٰ اووے چہ دے تکلیفاتہ ضرورت  
 نشتے - (۳) یا لام برائے تعلیل دے یعنی تاوہی سینے خیلے و  
 پارہ د دے چہ پت کی ہغہ لفاق چہ پہ سینو د دوی کہتے دے  
 نذول تے پہ حق د اخنس بن شریق کہتے دے -

یعنی استفہام  
 بالہمیہ دے -  
 تہ اوپہ صغہ  
 ہوزیہ انحصار  
 لفظ دے ۱۲

وما من دآبۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا - ۴ -

یو کو روہ چہ و دہے بے تے پچھ و لے پہ  
**واقعہ د معاینے** | تے د کپتے او د و دے درمیان پہ نشتے  
 پخیدہ - تے چہ ما قہ شوہ نو پہ دغہ حائے کہتے چینی وہ - او  
 د ہغہ پہ خولہ کہتے شنہ پا نرہ وہ -

دے دغہ کور  
 د کانا د مشہور  
 کلی تو در نوم  
 کہتے دے او  
 دغہ کوزہ  
 حکم وہ  
 او د صغہ  
 نوم شکاؤہ

وهو الذی خلق السموت - ۷ - دا د دعوہ ثانی جز ثانی  
 دے یعنی کار ساز صرف باری تعالیٰ دے -

اے کہی کہ از  
 خزینہ فیہ

وکان عرشہ علی الماء - ای قیل ان یخلق السموت (ابن جریر)  
 تائید؛ اهل یمینو اووے چہ سوال کوو لتا نہ یا رسول اللہ  
 د دے مخلوق متعلق - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے  
 کان اللہ ولم یکن شیئ غیرہ وکان عرشہ علی الماء (بخاری  
 ج: ۱ ص: ۴۵۳)

گبروتر مساویظ  
 خور داری -  
 دورستان راکی  
 کنی سردوم  
 تو کہ بادشہا  
 نظر داری -

شیخ القرآن صاحب فرمائی چہ دا کنا یہ دہ چہ باری تع  
 چاتہ صحتا نہ دے - تائید؛ قال صلے اللہ علیہ وسلم یمین  
 اللہ ملا لا یفیضہا شیء سحاء اللیل والنهار ارایتم ما انفق منذ  
 خلق السموت والارض فانه لم یفیض ما فی یمینہ قال علیہ  
 الصلوۃ والسلام وعرشہ علی الماء (مسلم - ج: ۱ ص: ۳۲۲)

فلعلک تادک بعض ما یوحی الیک وضاکن بہ صدک  
 ان یقولوا - الخ - ۱۲ - دا دریمہ دعود دہ دینی د خلقو

واعتراضو نو دوجے نہ دمایوحی نہ شدہ پر یہ ۵ -

افن کان علی بینة من ربه - ۱۷ - داٹاورمہ دعوہ دہ چہ مسئلہ  
بالکل صافہ دہ خلق دضد دوجے نہ نہ منی دبینے نہ مراد عقل

دے - ویتلوہ تیاہد منہ - دشاہد نہ مراد قرآن دے - یتلو  
دتلو نہ دے نہ دتلوہ نہ - یعنی توحید عقل منی - او قرآن

صم ددہ تائید کوی - او ٹھکنے کتابو نہ ہم د توحید اعلان کوی  
فوا یتقی لہ موضع شہرتہ " تائید فی الحدیث : ان الامانت

نزلت فی جذر قلوب الرجال ثم علموا من القرآن ثم علموا من  
السنة مشکوة : ج ۲ ص ۴۱ )

ولقد ارسلنا نو حالی قومہ الخ - ۲۵ - قصہ اول متعلق  
بدعوی اولی - یعنی کفار اعتراض کوی چہ - " ماسمعنا بهذا فی

الملة الاخرة ان هذا الاختلاق - (ص : ۷۷) یعنی نوح ددے  
دعوی اعلان کوی دے - دا نوے مسئلہ نہ دہ -

ولآ اقول لكم عندی خزائن اللہ - ۳۱ -

قل لا اقول لكم عندی خزائن اللہ (انعام : ۵۰)

وللہ خزائن السموات والارض - (منافقون : ۷)

لہ مقالید السموات والارض (زمر : ۶۳)

قال علیہ الصلوۃ والسلام فبینا انا نائم او تیت بمفاتیح خزائن  
الارض فوضع فی یدی - قال ابوہریرہ ؓ وقد ذهب رسول اللہ صلے

اللہ علیہ وسلم وانتم تفتسلونہا (بخاری ج ۱ ص ۱۸)

ویصنع الفلک - ۳۸ - کان یصنع - دے سواہ کوزہ جہاز او کد  
وہ - او پنکھوش کوزہ پلن وہ - او ڈیزل کوزہ د نلک وہ - دے

چتہ وہ - اول کونی آدھو دپارہ - دویم د نور و حیوانا تو دپارہ  
چہ دھر جنس نہ جو پہ اغستے شوے وہ برائے بقائے نسل - او

دویم کبے راشن وہ - اول صنعت د جہاز د نوح علیہ السلام نہ دے

لہ یعنی داسے نہ  
دہ چہ نبی علیہ  
السلام کبے بخش  
دے البتہ تجلی  
رشدگی کبے نے  
خلقوتہ وغنیما  
مال او مذکوۃ  
مال و رکولو ۱۲  
-----  
مار پہ وعدہ  
سورہ مہاربتہ  
بو تلے وہ او  
دغستے تر نہ  
سلیمان علیہ  
السلام وعدہ  
اغستے وہ د  
نہ ضرور نو  
خوک چہ مار  
او وینی پیکو  
کبے نوحہ  
یہ او وائی -  
انا نسا ک  
بعہد نوح  
وسلیمان بن  
داؤد الا  
تو ذینا ۱۲  
شکوۃ ملا

کہہ دپیو والا کادی ایجاد د ادم علیہ السلام نہ دے - طوفان د  
شہینہ یا نغہ وہ -  
۱۰ رجب نہ شروع وہ د لشم محرم پورے (معارف)

یا بنی اربکب معنا - ۱۴ - یعنی مسلمان شہہ بیا سورشہ - یاد ہفتہ

نہ استثنا حیرہ شوے دہ - یائے واخپل ہوئی مصداق داستنا  
نہ شوکرزہ ولے شفقت پد ری پے غالب شوے وہ - محبت سرے

ہوندہ وی داطبعی امور دی سرے پے مچپورہ کیڑی - او  
امور طبعیہ پہ کاملین کہنے ہم وی - یاد ہفتہ کفر ورتہ معلوم

نہ دے او غیب دان خو صرف باری تعالیٰ دے (عثمانی)  
قال ساوی الی الجبل الخ - ۳۴ - غر سبب غیر ما ذون فیہ

وہ - او کشتی سبب ما ذون فیہ وہ - نو حکہ نوح علیہ السلام  
بیج شو نہ ہوئی ددہ -

قال لا عاصم الیوم من امر الله الامن رحم - مولانا محمد یعقوب  
صاحب فرمائی چہ تقدیر دارے - لا عاصم الیوم من امر الله الا

الله - ولا معصوم من امر الله الامر رحم - (حکایت اولیاء)  
کنعان سپین کور خوب نو چہ رائے جہازتہ نوح

علیہ السلام خیرے ورتہ او کہے - فاسود العنب الذی کان  
بیدہ فلا خیر فی رؤیتہ العنب الا سود را بن سیرین

البتہ کہ یوسرے خطرناک خواب او وینی نواعوذ باللہ دا اولی  
نوحیچ پد وائستہ یاد پاشی اونماز دے او کہی - او خواب دے

تخوف بہتر دے د بشارت نہ - محکہ چہ پہ بشارت کہنے خوف  
دغر دے او پہ تخوف کہنے ظن تواضع او کہتو پے دے (عربی)

شیخ القرآن شاہ پور) ہ شیخ ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰

ونادی نوح ربه فقال رجا ان ابني الخ - ۵۵ - شلور ترجمہ دعا  
لا قبل الهلاک و قبل العلم بکفرہ - رب مجا ہوئی حاد اهل نہ  
دے نودے ولے جہازتہ نہ راجی چسبج شی - ۵۵ -

معلومہ شوہ  
چہ کمال پہ  
اتباع دذوان  
فاضلو کہنے  
دے نہ تشر  
پہ نسب  
خرعیس اگر بکر رو  
چوہ بیا بد جان خر  
باشد  
رسد

عہ د نوح  
علیہ السلام  
پہ سوال کہنے  
عاجزی دہ  
او د بار تعالیٰ  
پہ جواب کہنے  
تعلد دہ  
و شیخ

(۳۲) بعد العلم - استثناء تے نہ ہیرہ شوے دہ یائے دے مصداق  
نہ شی سحر زہ ولے شفقت پے غالب شوے دے -

(۳۳) بعد الہلاک و قبل العلم - نو تپوس د حکمت د ہلاکید و  
د ہفہ کوی -

(۳۴) و بعد العلم - استثناء تے نہ ہیرہ شوے دہ یائے دے مصداق  
نہ شی سحر زہ ولے شفقت پے غالب شوے دے نو د منشی د ہلاکت  
سوال کوی - نو باری تعالیٰ جواب ورکے -

انہ لیس من اھک - ۴۶ - نو پہ قیامت کینے بہ نوح نفسی  
وائی چہ د غیر اھل د پارہ تے ولے سوال اوکے - روی انہ لم یرفع  
رأسہ الی السماء اربعینا ستہ حیاء من اللہ تعالیٰ (منہاج العابدین)

قیل یا نوح اھبط بسلام منا - ۴۸ - یعنی خیال مہ کوہ چہ  
پہ کو زید و کینے بہ نقصان اوشی - و برکات علیک - یعنی دا  
خیال مہ کوہ چہ ز مکہ د اسباب د عیش نہ خالی شوے دہ  
وامم ستمتعہم ثم یسہم مناعذاب الیم - یعنی دا خیال  
مہ کوہ چہ اوس د دعوت نہ فارغ شوم - بیا بہ ہم شرک پیدا  
کیڑی -

تلك من انباء الغیب - ۴۹ - جملہ معترضہ برائے صداقت  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم -

ان العاقبة للمتقین - لکہ نوح علیہ السلام لہ -  
وائی عا دا خا ہم خودا - ۵۰ - دویہ قصہ د اولے دعوی متعلق

دہ - ان ربی علی صراط مستقیم - دین ربی - یا ان ربی بحکم - (۳۳) یا  
رب تحملنا و یرزقنا - صراط مستقیم بانہ -

وائی ثمود ا خا ہم صالحا - ۴۱ - دویہ قصہ متعلق بہ دعوی اول  
ولقد جائت رسلنا ابرہم بالبرہم بالبرہم - ۴۹ - ثلورمہ قصہ متعلق

بہ دعوی ثانیہ - یعنی کارسازا و غیب دان صرفی باری تعالیٰ دے

۵ دامام  
غزالی روکتا ہ  
دے دے کتاب  
د طریقہ نہ  
روستو کوہ دی ۲

ابراہیم علیہ السلام ملائکہ لڑے اور نہ پیچندے - نوغیب دان  
 نہ شو اوٹان لڑے دَھوئی غور نہ شو گو لے نو کار ساز نہ شو  
 اویریدہ دمہمان نہ اویریدی ہتھ شوک چہ عاجزہ وی -  
 واوجس منہم خیفہ - ۷۰ - نوغیب دان او کار ساز نہ شو -

ولما جائت رسلنا لوطا سیئ بہم وضاق بہم ذرعا - ۷۷ -  
 پنجمہ قصہ متعلق بد عوی ثانیہ - یعنی لوط علیہ السلام  
 غیب دان نہ وہ - ملائکہ لڑے اور نہ پیچندے - او کار ساز نہ وہ  
 نو ویریدہ - او خقہ شو چہ تمامہمانا نو تا بہ ضرر اورسی  
 وما حی من الظلمین ببعید - ۸۳ - (۱) الحجارة (۲) او بلادہم  
 (۳) او الحادثہ - تائید؛ وما قوم لوط منکم ببعید - ۸۹ -  
 والی مدین اخاصم شعیبیا - ۸۴ - قصہ سادس متعلق  
 بد عوی اولی - او ان نفعل فی اموالنا ما نشاء - ۸۷ -  
 ان نفعل عطف دے پہ ان نترک باند اول پہ کینے مقدر  
 دے - یا عطف دے پہ ما یعید باند -

پہ دنیا کینے درے نظامہ دی (۱) سرمایہ دارانہ نظام  
 چہ بہ مال دمالک دپاہق بتر نشے - (۲) او اشتراکیت والاولی  
 چہ مال د بیت المال دے - یا دمالک دپارہ بہ یوہ حصہ پیری  
 او فور بہ پہ فقراء تقسیموی - دادوارہ نظامہ د کفارودی  
 (۳) دریم شرعی نظام چہ مال دمالک دے چہ پہ سبب شرعی  
 مالک شوے دے البتہ پہ دے مال کینے دغر بآء حقوق واجب  
 دی - تائید؛ والذین فی اموالہم حق معلوم للسائل والمحروہ  
 (۲۴ - ۲۵ - معارج) - او حقوق غیر واجبہ دی - تائید؛ فی

اموالہم حق للسائل والمحروہ - (۱۹ - الذاریت)

قوم شعیب د سرمایہ دارانہ نظام والا وو -  
 وما آریدان اخالفکم الی ما اناہکم عنہ - ۸۸ -

بص نظر النبیؐ الی رحیل  
 یقاتل المشرکین فقال  
 هو من اهل النار -  
 فیہ ان الصید لیرجل  
 فیما یرى الناس  
 عمل اهل الجنة وہ  
 من اهل النار وہ  
 فیما یرى الناس  
 عمل اهل النار  
 هو من اهل الجنة  
 انما الاموال بالقواتیم  
 رواہ ابن ماجہ  
 فتح الباری  
 مشکوٰۃ ص ۱۰۲

۱۱، زہ نہ غوارم چہ خلا ف اوکم ستا سوتہ چہ دعوت و رکوم  
 صفہ شئی نہ چہ منع کوم تا سوتہ ہغہ نہ - یعنی نہ کولو د  
 صفہ نہ (شیخ)

۱۲، زہ نہ غوارم چہ وروستو ستا سوتہ اوکم ہغہ کارچہ منع  
 کوم تا سوتہ ہغہ نہ - (عثمانی)

ولقد ارسلنا موسیٰ بآیۃنا وسلطان مبین - ۹۴ -  
 اوومہ قصہ متعلق ید عوی ثالثہ - چہ موسیٰؑ شو مرہ  
 مصائب برداشت کورہ پہ تبلیغ کینے نو تہ ہم برداشت کو ہ -  
 ذلك من آباء القرۃی بقصہ الخ - ۱۰۰ - دا د لو لو قصو  
 سرہ تعلق لری -

وكذلك اخذ ربك اذا اخذ القرۃی وحی ظالمۃ ان اخذہ  
 الیم شد ید - ۱۰۲ - فی الحدیث ان اللہ علی الظالم حتی  
 اذا اخذہ لم یفلتہ ثم قرء وكذلك اخذ الخ (مشکوٰۃ)

یوم یأت لا تعلم نفس الا باذنہ - ۱۰۵ - دا جمعہ و ہ  
 فمنہم شقی و سعید - دا تفریق دے - اما الذین شقوا - ۱۰۴ -  
 واما الذین سعدوا - ۱۰۸ - دا تقسیم دے - ریل اغتہ  
 علامت شقاوت (۱) قسوت (۲) عدم بکاء (۳) رغبت دنیا -

(۴) طول امل دی -  
 علامت سعادت (۱) نرمی دل (۲) کثرت بکاء (۳) عدم امل -  
 نفرت دنیا (۴) حیا - رشقیق بلخی رحمت اللہ تعالیٰ  
 زفیر دخرہ لورے آواز - شہیق دخرہ لورے آواز یعنی ورقار -  
 خالدین فیہا ما دامت السموت والارض الا ماشاء ربك - ۱۰۷ -

خلور تراجم دی -  
 ۱۱، ہمیشہ یہ وی پہ ہغہ کینے پہ مقدار دے دے اسمانو نو  
 او دزمکے د دنیا مکرک د ضاشی د اللہ تعالیٰ نو ہمیشہ بہئے کسری

پہ ہغہ کینے (رجلا لین)

(۲) ہمیشہ بہ وی پہ ہغہ کینے تر شو چہ وی اسمائونہ اوزمکا  
 و آخرت مگر کہ رضاشی دالله تعالیٰ نو عصاة المؤمنین بہ تر  
 را او باسی - رتقتا زانی )

(۳) مگر کہ رضاشی دالله تعالیٰ نو عذاب بہ ورنہ نور ہم زیات  
 کوی - تایید ؛ سا دہقہ صعودا - (مدثر ۱۷۱) (شیخ)  
 (۴) مگر کہ رضا شی دباری تعالیٰ نو او باسی - دا اشارہ  
 دہ وسعت قدرت خداوندی تا - یعنی دوزخی را ویستے شی  
 ددوزخ نہ خوندے را او باسی رعثمانی )

پہ بشارت کینے چہ واما الذین سعد وادی - ۱۰۸ - ہم دغہ  
 تراجم دی - خود تفتا زانی پہ توجیہ عصاة المؤمنین بہ پہ  
 جنت کینے ہمیشہ نہ وی پہ اعتبار دابتدا سرہ - او د شیخ  
 توجیہ داستنانہ مراد زیادہ رحمت دے -

وان کلا لکما لیوفینہم ربک اعمالہم الخ - ۱۱۱ -

خلور توجیہات دی -

(۱) یقینا دا اتول خلق ہر کله چہ را پورہ کوی نو پورہ ہا ور کوی  
 نو فعل شرط د لکما حد وف دے اولیو فینہم جزا دہ (شیخ)  
 (۲) یقینا دا اتول خلق ہر کله چہ پورہ ور کوی دپ ستا بدلہ د  
 اعمالو دوی نو ور بہ کی حکم چہ باری تعالیٰ پہ اعمالو دوی  
 خبر دے - نو لیو فینہم فعل شرط دے اولام زاید دے - او  
 جزا حد وف دہ چہ یفعل دہ - او انہ بما یعملون الخ دلیل د  
 جزا حد وف دے (شیخ)

یعنی دہ

(۳) دا اتول خلق ثابت دی دہغونہ چہ پورہ بہ ور کوی الخ  
 نو لکما پہ اصل کینے لمن مادے نو نون بدل شو پہ عیم نو درے مہمہ  
 جمع شو نو یومیم حد ف شو حکم چہ مثلین جمع شی نو پہ کینے تخفیف

کیدے شی یا پہ حذف یا پہ ابدال یا پہ ادغام سرہ - دلته حذف فی  
شوعے دے ادغام دوستہ شتے - (جامع البیان)

(۱۰) داتول پہ جمع خاٹھا پورہ پہ و رکری رہا ستا بد لہ داعمالو ددوی  
نولہا پہ معنی دجمیعا دے اوتاکید دکلا دے - حالت وصلی جاری  
دے پہ بھری دوقف - یقال لمیت الشیء ای جمعته - (خازن)

ولا ترکوا الی الذین ظلموا الخ - ۱۱۲ - یعنی دظالم رکن مہ  
مردہ چہ دہغہ دظلم اود بدعتا اود شرک تاکید وکھے -  
نہ چہ تطف فی الدعوة او حکمت فی الدعوة او وعظہ حسنہ پہ  
نہ کوے - پہ خرہ بہ ہلہ باروہے چہ تو برہ ورلرہ ورکھے  
رشیخ سرحد

عن الاوزاعی رض ما من شیء ابغض الی اللہ تعالیٰ من عالم زار عاملا  
عن محمد بن مسلم الذی باب علی العذرة احسن من قاری علی  
باب هؤلاء (روح) یعنی چہ یوعالم دکالما نوتا ید کوی  
او چہ شی ددوی شتہ تہ دزد دپارہ اود دعوة دپارہ او شہ  
محت کوی نودا خو چھا ددے -

فائدہ :- د ۱۰۹ نہ تر ۱۱۲ پورے ایا تونہ تعلق لری دخلور  
دعوے سرہ - یعنی ددوی دغیر اللہ داعبادت نہ چہرے شکی  
نہ شتے دا پچوانے کسی دے اللہ تعالیٰ پہ ورلرہ بد لہ ورکوی -

وللہ غیب السموات والارض والیہ یرجع الامر کلہ - فاعبده  
وتوکل علیہ وما ربک بغافل عما تعملون ۵ - ۱۲۳ -  
دخلور وواہ و دعوا عا دہ بطور نتیجہ دخلا صہ -  
یعنی وللہ غیب السموات والارض ددعوے ثانیے دجز اول  
اعادہ دہ - والیہ یرجع الامر کلہ ددعوے ثانیے دجز ثانی  
اعادہ دہ - فاعبده ددعوی اولی اعادہ دہ - وتوکل  
علیہ ددعوے ثالثی اعادہ دہ -

بئس الفقیر علی  
باب الامیر  
ونعم الامیر  
علی باب الفقیر

وما ربك بغا فلما تعملون ه دعوے رابع اعادہ وہ -  
 فائدہ :- پہ اول کتبے دعویٰ ثانیہ داولی دپارہ دلیل وہ  
 دلتہ دعویہ اولہ تقریب وہ پہ ثانیہ پانڈ - دافتن فی  
 العبارت او ایراد دمقصد یو دے - پہ مختلفو طریقو

سرہ -

فائدہ :- قال کعب الاحبیا ر خاتمۃ التوریت خاتمۃ سورہ

ہود - رخازنی

ختم شو سورة هود بفضلہ تعالیٰ

( ۲۹ - ۴ - ۱۰۱ھ )

این سعادت بزور یازو نیست یا تانہ بخشد خداے بخشندہ  
 داسعادت دمتونہ دے  
 چ او نہ بخنوی خداے تعالیٰ بخینو کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۲۔ سورۃ یوسف مکی دے - ۵۳

\*\*\*\*\*

بعد ہود و قیل حجر - زمانہ نزول دورہ اخیر مکہ معظمہ  
سورۃ ہود کتبے فرمایلی دی چہ ثابثاً نہ حاجات صرف  
ربط داری تعالیٰ نہ غواہی حکم چہ دے غائبان اوکار ساز  
دے - نوپہ دے سورۃ کتبے فرمائی کہ بل شوک غیبان اوکار ساز  
وے نو دومرہ لوئے پیغمبر بہ وے پچیل حوئی پسے دومرہ کو بیہ  
اولہ زیدہ - نو سورۃ یوسف دے سورہ ہود دے پارہ دلیل  
نقلی شو۔

پہ دے سورۃ کتبے خلور دعوے دی -  
خلاصہ (۱) غیب دان صرف باری تعالیٰ دے (۲) اوکار ساز  
ہم صرف باری تعالیٰ دے - دا دؤہ دعوے دے سورۃ نہ  
مفہومے دی -

(۳) تہ صادق پیغمبرے چہ داسے غیبی قصے کوے - ۱۰۲ -  
(۴) مصائب بہ راحی برداشت کوہ لکہ کتبے پیغمبرانہ - ۱۱۰ -  
باقی تفصیلی سرگذشت دے یوسف علیہ السلام اللہ دورووالا  
چہ مشتمل دے پہ بے شمارہ فوائد و بانید -  
مجملہ دے غویبہ داری - (۱) دے تقدیر دافع نشے - (۲) دے خدائے  
تعالیٰ فضل شوک نہ شی منع کوے (۳) صبر دے دارین دے کامیابی  
مفتاح دے (۴) دے حسد انجام خذلان دے (۵) عقل دے انسان  
شریف جو ہر دے چہ سبب دے کامیابی دے (۶) پاکدامنی سرے  
دے دشمن پہ نظر کتبے خاستہ کوہ (۷) پہ تبلیغ کتبے موقع شناسی -  
فائدہ :- بیان دے شہید و فوائد و عثمانی دے - اووم دے غریب -

ابنائے یعقوب ع <sup>(۱۲)</sup>	ازواجِ یعقوب ع <sup>(۱۱)</sup>
(۲) شمعون (۳) لاوی (۴) یھوداہ (۵) اشکناز	(۱) لیا - (۲) رین - ←
(۶) زبلون	(۳) یلہا -
(۷) دان (۸) نفتالی -	(۴) راحل -
(۹) یوسف (۱۰) ابن یمن	(۵) زلفہ
(۱۱) جد - (۱۲) اشیر -	

(مولانا آزاد ترجمان القرآن)

یوسف: مولانا آزاد دحق بینی دوجے نہ علماء دیوبند دہ  
تہ خہ کوری -

انما انزلناہ قرآننا عربیاً - ۲ - قال ابن عباس قال علیہ الصلوۃ  
والسلام احبوا العرب لثلاثہ لانی عربی والقرآن عربی ولسان  
اہل الجنۃ عربی (رواہ البیہقی) (روح)

احسن القصص - ۳ - حکہ چہ پہ کیتے دتو حید بنہ  
وضاحت دے - (شیخ)

وان کنت من قبلہ لمن الغافلین - ووجدک ضالاً فہدی  
رضی - ۷ - وما کنت تدری ما الکتب ولا الایمان (شوری: ۵۲)  
تاوید الاحادیث - ۶ - حائے تہ رسول د خیر و عثمانی  
تعبیر د خوابونو (عام)

اذ قالوا - ۸ - عاملے قال قائد دے - ۱۰ -  
غیبت الحب - بخور والے د کوھی (شیخ) (کنام کوھی (عام)  
(۳) طاچہ د کوھی - قالہ ابو الیمان صاحب بحر صحیظ عثمانی

وشر وہ - ۲۰ - (۱) وارد او اصحاب د دہ (۲) یا برادران یوسف  
دراحم معد و دہ - ۱۱ - (۱) روپی عثمانی (۲) لا وضعہ علیہ دلالت

فی کتاب اللہ وخبیر ابن جریرم - اودا تعین من وضول العلم دے  
یعنی پہ دے کینے ختہ فائدہ نشے - (غریب)

وراودتہ التی ہونی بتیہا عن نفسه - باب مقام علیہ دپا رہہ دشرکت  
نہ دے لکہ عاقبت اللص (شانیہ) اوکا دپارہ دشرکت شی نو ذراعیل  
نہ طلب دوقاع او دیوسف نہ طلب دامتناع دے - اوکا دجا نبین نہ  
طلب دوقاع شی نو ذطرفہ ذراعیل نہ طلب اختیاری او ذطرفہ ذ  
یوسف نہ طلب طبعی غیر اختیاری دے - لکہ چہ دصائم او بوتہ  
ذہہ کیبری - اوکمال ہم دادے چہ دسری ذہہ یو کارتہ کیبری او  
کولے ہم شی خود اللہ تعالیٰ دیرے نہ تے نہ کوی - اوچہ نہ شی کولے  
نو ذہغ کار نہ منع خہ کمال نہ دے - لکہ دہاندہ نہ کتل حل موتہ  
کمال نہ دے بلکہ کمال دجوہ سری دے چہ نہ کوری حرامو نہ  
پہ موصول سرہ ذراعیل نہ تعبیر او شو دوجے داستہجان د  
تصریحینہ پہ اسم دہغ ٹککہ چہ دہغ نہ غلط کار شوے وہ - او  
بل دپارہ دزیا دہ تقریر دغرض ممشوغ لہ الکلام چہ پاکوالے  
دیوسف دے - چہ ذراعیل پہ کور کینے وہ او جانے ہیج کہ -  
ولقد همت به وهم بها - ۲۳ - (۱) ذراعیل دطرفہ ہم  
دوقاع او دیوسف دطرفہ ہم دامتناع وہ (۲) یا دیوسف  
دطرفہ ہم طبعی غیر اختیاری وہ - (۳) اوکا داد لولا مؤخر د  
پارہ جو اب مقدم شی نو دسرہ دپادری فنہ اعتراض وار د  
نہ شو چہ دتورات نہ معلومیبری چہ یوسف ہم نہ دے کرے  
او ذقرآن نہ ہم معلومیبری ٹککہ چہ لولا راجی دپارہ دانقی د  
ثانی دوجے دوجود داول نہ برهان ما وعد اللہ علی الذی فی (ابن جریر)  
سیدھا - ۲۵ - واسطی وائی چہ دالفظ پہ قبطنی ژ بہ کینے شوہر  
تہ وائی (لغات القرآن)

وشهد شاهد من اهلها - ۲۶ - شیر خوار ہے وہ - نو د ا

و جاء ذوالابلیح  
عشاءً یكون  
قال ابن عباس  
قال لکما اربعة  
۱۱ بکاء من الخوف  
۱۲ بکاء من الخوف  
۱۳ بکاء من الخوف  
۱۴ بکاء ربار  
قرطبی ج ۹  
۲۶۱

ذلیف چہ کلہ  
یوسف کمرے تہ  
واوستو نو ہغے پہ  
بت خادرو پور  
فیوسف ورتہ  
اوو چہ تہ د  
جماد نہ شریب  
نوخہ ہم دہل  
مولی نہ شریب  
...  
مسوق لہ -

ارٹھاص دے یوسف علیہ السلام دے۔ یعنی خوارق قبل النبوة رتھاں توئی

یا قاضی دے اوہنہ تہ ثبوت دے برأت دے پلے وجہ نہ معلوم و ہ

دا صرف تسلی دہ - (عثمانی و شیخ)

قد شغفها حبا - ۳۰ - ای دخل شغاف قلبها حیدہ - نو حیا

تمیز محمول عن الفاعل دے - یعنی نئوتے وہ دے یوسف محبت پہ

پر دہ دے کہہ دے کہنے -

فلما سمعت یمرحون - ۳۱ - دغیبت نہ تعبیر پہ مکر سرہ او شو

او مکر وائی تدبیر حقیقہ تہ - ٹکھہ چہ مقصود دے دوی دے الزام

نہ دا وہ چہ دے راعیل پہ ذرہ دے نہ پور تہ شی نو مونز بہتے داخلو۔

وقطعن اید یہن - دا صحبت دے مخلوق دے نو صحبت دے خالق پہ

خومرہ لوی وای - بیت (ارشاد حسین بریلی)

بے دوست زندگانی ذوق چنان ندارد ذوق چنان ندارد بے دوست زندگانی

پہ دے غلبے دے صحبت کہنے بعض مجذوبا نو خان مہ کرے دے -

لیکوناً تنوین پہ اصل کہنے نو ن تاکید دے دا کتابت شاذہ عثمانیہ دے

حاشی اللہ (۱) ای سبحان اللہ کلمہ دے تعجب دہ (عام)

حاشی یوسف المعصیت لاجل اللہ تعالی ای تنجاعتها لخوف اللہ

تعالی (میرد)

لمتنفی فیہ - ۳۲ - پہ مراد دے کہنے نہ چہ پہ محبت دے کہنے

ٹکھہ چہ محبت امر اختیار ی نہ دے (تلخیص)

اصبا الیہن - ۳۳ - پہ مقتضا دے طبیعت سرہ ورنہ پیغمبران

خومعصوم دی - بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی حیا شیطان

مسلمان شوے دے یاتے زہ ہج شوے یم (مشکوٰۃ ص ۱)

یسجننہ حقیقین - ۳۵ - دے جیل کولونہ دے عزیمت مقصد دا وہ

چہ یوسف علیہ السلام دے راعیل دے ستر برونہ پناہ شی نو دا بہتے نہ

صبر شی - او دے راعیل مقصد وہ چہ دے او پر بڑی نو تجالاس لہ پہ

۱) الہولہ بھت  
۲) العلاقہ  
۳) کلف صو  
۴) العشوہو  
۵) المحب الغاضل  
۶) عن القدار  
۷) المشغف  
۸) حوارق القلب  
۹) مع اللذہ ۱۲

۱۰) القیاسیہا  
۱۱) سید پہ  
۱۲) قطبی ثبوت کہنے  
۱۳) شوہرہ وائی  
۱۴) او پہ عمری کہنے  
۱۵) مشرتہ وائی  
۱۶) لغات القرآن

۱۷) دے

یوسف

راشی۔ اور یوسف مقصد داوہ چہ، دژانا نواد فریب نہ روح نشی -

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ - ۳۶ - یونا نبائی نوم مجلب وہ۔ او بیل

شرابی نوم بیوص وہ - پہ دوی رپورت شوے وہ چہ، دوی بادشاہ

تہ زہرا چولی دی - بادشاہ دواہرو نہ تلا ش اوکا، نونا نبائی د خیلے

روٹی، ما خہ ما شوہ خوہے - او شرابی د شرابونہ کورت اوکا - نو

بادشاہ تہ د شرابی صفائی اوکنا نبائی غدر معلوم شو - خود مزید

تحقیق د پارہ تے دواہرہ جید تہ اولیکل - دواہرہ خواہونہ اولیدل

پہ جیل کینے او یوسف علیہ السلام تہ تے بیان اوکا - نو خہ د دعوت

موقع بیاموندہ - اوک تو حید بیان تے ورتہ مخکینے اوکا د

تعبیر نہ - مطالبہ اوکھو د یوسف علیہ السلام نہ نو خہ اووے -

قال لا یأتیکما طعام ترزقنہ الا نبأ تکما بتأویلہ قبل الخ - ۳۷ -

را، اووے یوسف چہ رابہ نشی تا سوتہ طعام چہ خورہ ولے کیری

پتا سو پہ خواب کینے مکرزہ بتا تا سو خیر کم پہ تعبیر د خہ پہ

ویخہ مثلاً د پیو دا تعبیر دے وغیرہ (جلا لین) یعنی زہ تعبیر د رکولے شم

۳۷) کوم طعام چہ راجی نو د راتلو مخکینے زہ بتا تا سوتہ وایم - چہ

تہ فلانکی طعام راروان دے بطور معجزہ - یعنی تا سو خما نہ

تپو س خہ کرے دے زہ بتا تے جواب درکم - (تھا نوی)

رس د غرمے د طعام نہ بہ مخکینے تا سوتہ تعبیر اوکم بے فکر ہ

اوسے خود تعبیر نہ مخکینے ضروری خبرہ واوری یعنی د توحید

مسئلہ تے ورتہ اوکھہ - (عثمانی)

علوم د نبوتہ د ظاہر وکوشی دے او علوم د ولایت د پتولو

شیء دے (غریب)

ما تعبدون من دونہ الا اسماء سمیتو حائتم و آباؤکم الخ - ۳۸ -

یعنی چاتہ مشکل کشا اوچاتہ دغا خونوالا اوچاتہ د سنہ د

والا اوچاتہ د در دو نوہ الا - اوچاتہ دیکھی والا پ، دے

لہ حریم  
اسماء کا ذبہ  
باطلہ لامسٹی  
لہا فی الحقیقہ  
کن سمی قشور  
البصل لہما  
واکلا فیقال  
ما اکلت من  
اللحم الا اسمہ  
لامسماء  
ابن قیم ص ۳۱۶

صحیح دلیل نشی -

اذکر فی - ۳۴ - "ما یا دکر بادشاہ تہ چہ بے کتاہیم (عام)  
 ۳۱ یا وہ کہہ مسئلہ نما یعنی ذکر تو حید دعوتہ و دکر بادشاہ تہ (رتجان)  
 قال تذرعون سبع سنین دایا - ۳۷ - دا تعبیر ذکر یو غوا کا نو  
 دے - نما حصد تم فذروه داتدبیر دقحط سالی دے -

ثم یاتی من بعد ذلک سبع شداد - ۳۸ - دا تعبیر دخوا رو  
 غوا کا نو دے - ثم یاتی من بعد ذلک عام الخ - ۳۹ - دا تبشیر دے  
 (عثمانی)

فلما جائتہ الرسول قال ارجع الی ربک - ۵۰ -  
 قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمہ اللہ لوطا لقد اوی الی  
 رکن شدید ولولبت فی السجن مالبت یوسف ثم اتانی الداعی  
 لا لجت (بخاری)

قالت امرأۃ العزیز الان خصص الحق الخ - ۵۱ -  
 مخنیے ذراعید عشق حد کمال تہ نہ وہ رسیدے نو حکما قرار  
 عے او نہ کہ او دمعشوقے ایذائے برداشت کرے او او س نے  
 عشق درجے کمال تہ رسیدے وہ نو پروائے او نہ لولہ دخیل  
 شرم (ابوالکلام)

ذلک لیعلم انی لم اخذہ بالغیب - ۵۲ -  
 دا اقرارے او کرہ چہ عزیز معلومہ کری چہ ما خیانت نہ  
 دے کرے پسے شا - یعنی راعیل وے چہ صرف مطالبہ ما کرے وہ  
 نوریس - (ابن تیمہ)  
 یا چہ معلومہ کری یوسف چہ ما دھغہ بد خواہی نہ دہ کرے  
 الخ (ابوالحیان)

پہ دے دواہ و تقدیر و دا قول ذکر راعیل دے - خو پہا اول  
 توجیہ کینے ضمیر منصوبہ - کلم اخذہ - عزیز تہ راجع دے - او

لے  
 دا رسول  
 علیہ السلام  
 تواضع رہے

نفس برتوہ پر سہدن دانسان کینہ پر غصہ تالیق قرآن کریم سے لے کر انفس نامعہ یا صبرہ اذ انفسہ انفس او شامہ پر غلو کینہ تو صبرہ او پر نیکو کینہ تو مطمئنہ او پر ۲۷ غلط خفتہ شی نو تو اسمہ دے ۴۳ (۲۷ یوسف)

پہ دویم تقدیر کینے یوسفؑ تو راجع دے -

(۳۱) قال یوسفؑ ذلک اثبت مع ما تلاہ من القصصہ اجمع قہومن کلام یوسفؑ ذہب الیہ غیر واحد (روح)

ان النفس الامارۃ بالسوء - ۵۳ - ای ان النفس البشریۃ التي نفسی من جملتها فی حد ذاتہ (روح)

قال اجعلنی علی خزائن الارض - ۵۵ - چہ دخدمت اسلام موقع ورتہ ملاؤ شی راہوالکلام

چہ دسری یقین وی چہ ذہ دا خدمت کولے شم او بدل شوک بہائے سرتہ او نہ دسوی تو ذہ منصب اغستل پکار دی - ورتہ پریچودل پکار دی - منصب شرعی پشان دلقطے دے تو امام صاحب حکم تے نہ انکار کئے چہ نور خلق لایق موجود وہ - یہاں خلاف ذرا مانے دامام یوسف صاحب نہ تو حکم ہغہ منصب قبول کئے وہم لئ منکرون - ۵۸ - لانه فی مقام عالی - نہ چہ د یوسف

ولما جہز ہم بیہا زہم - ۵۹ - یوسف علیہ السلام حر مسافر تہ یو بار غلہ ورکولہ - تو ہر گلہ چہ برادران یوسف د ہغہ مہربانی اولیدے تو درخواست تے او کہ دعائب رو د د حصے - تو جواب ورتہ ملاؤ شہ چہ رور راوی - ورتہ دود روغو

دوچے تہ بہ بیا دلہ خما قلمروتہ نہ راجی (عثمانی) فائدہ :- کیل پہ دے قصہ کینے مستعمل دے پہ معنی داؤ کی غلہ - بار - جوگ - سرہ

لعلہم یرجعون - ۶۶ - چہ خما مہربانی او وینی شہ چہ احرام او ذلک کیل یسیر - ۶۵ - راہ دا موئزہ چہ راوہے وہ غلہ

کہ وہ (۶۶) راہو بار خہ کہ غلہ وہ نو استفہام پہ کینے مقدار دے مجاہد وائی چہ بعیر چہ عبرانی کینے بار ورتہ ونکی جا پوار شہ وائی رنگات القرآن :-

لہ نفس  
تو اسمہ اقیلت  
نفس مطمئنہ  
رفحہ ۲۷

علیہ السلام  
پہ پنج پر وہ  
کما قیل

وطن تہ

کئی ۱۲

مکتبہ

پشتون

۱۱

شہ

۱۲

۱۳

وقال یٰبنی لا تد خلوا الخ - برادران یوسفؑ پلارتتا قصہ  
 اوکڑہ - چہ وزیر مصر محمود چہ بر قدر اوکڑہ نو پہا واپسی کیتے ہر سری  
 ہونڈ تا کتد - نو یعقوب د نظر بد نہ او یریدہ نو ہنوی تہ  
 ے راتد بیر او خودہ - چہ پہ مختلفا رو چہ نو صدر تہ لادہ شی  
 قال صلے اللہ علیہ وسلم العین حق ولو کان شیء سابق القدر  
 لسیقتہ العین واذا استغسلتم فاعسلو (مسلم)  
 د غسل طریقہ :- لاسوٹا او خشکے او چپے او زنگونہ بہ او وینمی  
 او مستعمل او بہ بہ جمع کی او پہ مریض چہ نظر پہ لہزید لے و ی  
 و ابہ چوی رمرقات)

او چہ دچا خطرہ او شی د نظر لہزید و خید نو اورے وائی  
 بارک اللہ فیک - او بد نظر چہ او لہزی دچا نو ہغہ دے  
 استغفار وائی حکمہ چہ نظر بد د فاسق لہزی - او د نیکانو نظر  
 نیک لہزی - یعنی سرے دے راعب شی نیکئی تہ - او فخر پہ  
 نظر لہزید و خطر ناک شے دے -

وانہ لذو علم لما علمناہ - ۶۱ - چہ تد بیر او تو عل دولہ  
 ے اوکڑہ - ۵ - بیت -

گفت پیغمبر بہ آواز بلند با توکل زانوے اشتر بہ بند (روئی)  
 انکم لسا رقون - ۷۰ - کہ دا آواز د یوسفؑ پہ حکم شوے  
 وی نو پہ کیتے توریہ دہ چہ مخکیتے تا سو غلا کریدہ - او کہ  
 نو کرا نو د خانہ آواز کرے وی نو بیا خہ اشکال نشتہ -

فہو جزائہ - ۷۵ - یو کال د مالک غلام کیدہ -  
 فی دین الملک - ۷۶ - الضرب - و تغریم مثلی المسروق -

کہ نالیو سف - ثبوت حیلہ محمود چہ پہ کیتے د انسان حق  
 نہ ضائع کپی - لکہ چہ بنی علیہ الصلیۃ والسلام او دے چہ  
 خراب خرمہا کاتے خرٹے کرے ارزانے او اعلیٰ خرمہا کاتے واخلی  
 او نبی پوترا

لے یعنی غلا  
 مخکیتے غلا  
 مراد دہ  
 چہ یوسف  
 علیہ السلام  
 ے د پلا زہ  
 پتہ کہہ و  
 ۱۲ ۱۲ ۱۲  
 ے مشکوٰۃ  
 ۲۲۵ عن  
 ابی ہریرۃ  
 ان رسول  
 اللہ صلے اللہ  
 علیہ وسلم  
 الخ ۱۲  
 او پیغمبر  
 پہ آواز بلند  
 سورہ ایدہ توکل  
 سورہ لہگونہ  
 او نبی پوترا

سمرانی - اور شرابے خرما کھانے چیرے اور اعلیٰ ضربت کے لئے بڑے مہ بدل لوئے (۱۳)

ان یسرقا فقد سرقا الخ لنا من قبل - ۷۷ - جزا بخذ رفہ دہ ای فلا  
 عی: (فرز اکبیر) (۱) دوی دروغ اووے (شیخ) یوسف ۴ دتور سرہ  
 وہ - نو یعتز با علیہ السلام تے تا واپس کا وہ نو هغے دیوسف علیہ  
 السلام پہ ملا بانڈے د پلا رکر بند او تارہ او بیائے پہ د غلا تہمت  
 د مسارہ د لو د پارہ جو رکھ نو دوی دغے غلا تہ اشارہ رکھ (رجائی)  
 د من قبل (۱) خبر مقدم - ما فرطتم فی یوسف - مبتدا مؤخرہ  
 او حکم اللہ - باللائہام (شیخ) (۲) او بالموت او بالانجاء (عثمانی)

وما شہدنا الا بما علمنا وما کننا لعلیب حانظین - ۸۱ -

(۱) بیان د مسئلے موزن د خپد علم سرہ موافق کھیدی - او نہ وو  
 خبر چہ غلا ز موزنہ رور کھے وہ - ورنہ موزن بہ دغہ مسئلہ نہ  
 وے بیان کھے -

(۲) لتا سرہ عہد درا وستو درور موزن کھے وہ موافق د علم  
 خپد سرہ - او نہ وو خبر چہ رور بہ غلا کوی -

(۳) د غلا تہمت موزنہ پہ هغہ د علم خپد سرہ موافق بڑہ وے  
 دے او د غیب نہ نہ یوغیب خبر چہ غلا چا کھے وہ -

واسئل القریة - ۸۲ - ای اهل القریة مجاز بالحد فی ذکر تلخیص

قال بل سولت لعم انفسخم امرا - ۸۳ - چہ دومرہ ہم او نہ  
 وے تاسو چہ داوگی د او تو نہ پہ بار درور موزنہ کھے خبر  
 معلومہ شوہ چہ دہ غلا کھے وہ بل چاہہ دا ایخے وی بلکہ تاسو  
 نہ تا یید د غلا او کہ (عثمانی)

انما اشکو نبی و حزنی الی اللہ - ۸۴ - البت اشدا الحزن - د غم پہ  
 وخت داویل طاق مچر ب دی خو پہ پت سرہ بہ ذہنی اشارہ کوی  
 خپد غم تہ (غریب)

وابینت عیناہ - ای ضعف بصرہ او محمول علی الحقیقتہ

حسنِ ثانی نے عطا اللہ شاہ بخاری سے پوچھا کہ برادرانِ یوسف نے یوسف کو سمجھ کر کیا ہے یعنی سمجھ  
غیر اللہ تو جائز ہے، میرا شریعت ہے کہ حسنِ ثانی یوسف کے بھائیوں نے پہلے کون سے اچھے

لجواز ذلك على الانبياء بعد التبليغ (رجل)

قالوا اذاني لانت يوسف - ۹۰ - اوس نے ستر بڑے پورے کرتے  
نواذی پیچندہ (شیخ) و هذا فی ذکره لتعريف نفسه (خازن)  
یا ت بصیرا - ۹۴ - یہ وحی سرہ نے معلومہ کرے وہ (شیخ)  
لولا ان تغدون - کہ ما تہ نے عقل نہ وائی -  
انک لئی مثلا لک المقدم - ۹۵ - یعنی داستا وھی ادراک دے -  
سوق استغفر لکم ربی - ۹۸ - را، د یوسف نا د بختے غوختو تا  
تے صیرا وکد (۲) یا وقت فاضلہ تا (عثمانی) -  
وآخر والذ سجدا - ۱۰۰ - اسجدہ نے تعظیمی رہ چہ پہ پھٹکتے ادیانو  
کینے جائزہ وہ - ہذا تا ویل رؤیائی - پہ دے کینے مراعات النظر  
دے - یعنی سرگدشت د یوسف پہ خواب شروع شد او پہ تعبیر  
ختم شو - (ابوالغلام)  
وجاء حکم من البند - حکم نشر د توحید د مرکز نہ کیوری (شیخ)  
من بعد ان نزع الشیطن بیٹی و بین الخوقی - یعنی دادرونی و  
گناہ نہ دے بلکہ د شیطان گناہ دے - لکہ یو سرے قاصدا و لیری  
بل چا پیسے د کھلو د پارہ - نو گناہ د لیری و لکی دے نہ دہ قاصد -  
داد خدائے تع د دوستا نو فہراست دے - بیت -  
۱۔ شنیدم کہ مردان راہ خدا دل دشمنان ہم نہ کردند تنگ  
۲۔ ترا کی میسر شود این مقام کہ بادوستانت خلافت و جنگ (سعدی)

توفی مسلما - ۱۰۱ - یعنی چہ کوم و ختم و فات کوے - نہ چہ اوس  
م وفات کہ - چہ تعارض نے راندہ شی د قول د نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
سرہ چہ لا یتیم احد کم الموت لضر نزل پہ -  
مسئلہ :- د دنیوی تکلیف د وچے نہ سوال د مرگ غلط دے او د  
دینی خرابی د وچے نہ سوال د مرگ صحیح دے - لکہ چہ علی کرم اللہ  
وجہہ او وے پہ فتنہ کینے - اللهم خذ فی الیک فقد سمتھم - و

کام کئے تھے جو  
۱۔ اچھا کام  
کیا -  
۲۔ عطا اللہ شاہ  
بخاری  
یعنی برادرانِ یوسف  
کے سمجھنے سے  
جو از مدبرم نہیں  
ہوتا۔

۱۔ چہ  
مسجد دتہ  
غنیدان  
او کارساز  
نہ وائی -  
الجدہ لکم  
ذموبہ  
قال لا  
تسوا تلمیم  
الیهود ولا  
النصارى  
فان تلمیم  
الیهود  
بالکفا د  
تسلیم النصارى  
بالاشارة  
قرطبی ج ۹  
ص ۲۲۱  
۱۔ ما اوریدی دی  
چہ اللہ والہ  
و دشمنان نوز  
ہم نہ قصہ کوی  
۲۔ تالیہ کلمہ  
وامقام دکنال  
۱۔ اصل شی  
چہ د دوستان  
سرہ سنا لک  
دے -

مہونی۔ او کہ معاملہ مشتبه وہ نو داسوال بہ کوی اللہم احینہ ما کانت  
الحیوۃ خیرالی و توفقی اذا کانت الوفات خیرالی۔

ذک من انباء الغیب نوحیہ الیک۔ ۱۰۲۔ (۳) درمید و عوہ د  
یعنی تہ صادق پیغمبرے چہ دآسے د غیبی خبر و نو نہ خبر یردے۔  
وما اکثر الناس ولو حرصت۔ ۱۰۳۔ داز جر دے معلومہ شوہ چہ  
بفی صلے اللہ علیہ وسلم د مخالفین پہ ایمان حریص وہ۔

وما یؤمن اکثرہم باللہ الا وہم مشرکون۔ ۱۰۴۔ پہ دے کینے  
قبر پرستی او نذر لغیر اللہ داخل دی۔ او پہ نزد د صوفیو التفات غیر  
اللہ تہ پہ دے کینے ہم داخل دی۔ ومن هؤلاء عبدة القبور  
الناذرون لها المعتقدون النفع والضرر من اللہ اعلم بحالہ فیہا و  
ہم الیوم اکثر من الود۔ (روح)

حتی اذا استیسس الرسل و ظنوا انہم قد کذبوا۔ ۱۱۰۔  
د آیات د مشکلات د قرآن نہ دے۔ د اشکال دے مواضع دی  
د متعلق د حتی (۲) د یس معنی۔ (۳) د ظنوا مرجع۔  
(۱) د حتی متعلق فتراخا نصر ہم دے۔

(۲) د یس د وہ ترجمے دی (۱) یأس د ایمان د کفار و نہ۔ نہ چہ د  
رحمت د باری تعالیٰ نہ۔ یأس د خدائے تعالیٰ د رحمت نہ کفر دے۔ (۲) او  
کہ د خدائے تعالیٰ د رحمت نہ شی نو یأس طبعی غیر ارادی دے۔

پہ دے صیغہ کینے خلورا حقالہ دی صیغہ مشد وہ وہ۔ یا تخففت۔ یہ  
ہر تقدیر معلومہ وہ یا مجھو لہ۔ چہ مشد وہ مجھو لہ شی۔ نو عمر وہ  
ابن زبیر تپوس او کہ دعائے نہ چہ دا صیغہ کذبوا وہ یا کذبوا۔  
نو کہ کذبوا شی نو تکذیب د کفار و پیغمبرانو لہرہ یقینی دے نہ ظنی۔ او  
کہ کذبوا شی نو داکمان پیغمبرانو خشکہ او کہ۔ ہنغ و رلہ جواب  
ور کبرہ۔ روستہ شوامداد تروے پورے چہ نا امیدہ شو پیغمبران  
د ایمان د کفار و نہ (یا پہ یأس طبعی غیر ارادی سرہ چہ عین ایمان دے)

ہود دے ہم شاید دے تہ رجوع کرے دک۔

د لہما انصبا۔ ۹۰  
یکہ دیرہ انکم کردن  
د روتش  
معرش  
د درجہ کنفائش  
د سوال من برق جہانت  
د بر طارم  
د برقیست ناغہ فرد  
سحری

د ننگ  
د اشعار و ترجمہ  
یوکس تپوس و کبر  
د یعقوب نہ چہ  
اے نبہ امل والہ  
ولی عاقلہ۔  
چہ دمصر نہ و  
بونی د قمیص ہونم  
کبر و نو تاوے  
پہ کوحی د کفنان  
کینے او نہ لیدو۔  
ہنغ او وے احوال  
زمو نر پشان د  
برق دی کلمہ پیدا  
او کلمہ پتہ دی۔  
کلمہ پہ د لگہ بکلمہ  
خیجو، او کلمہ پہ شا  
د خپو خدہ وینو۔  
ہہ یخ میغہ د کنبو  
مشدد کہ اود  
خففت پہ تو امر کینے  
فرق نہ راجی۔  
نورہ دیر و ہما  
د اصیغہ تخففت نقل  
کبر دے دک او

اولاً ن اوک دوی چہ تکذیب بہ نحو نزاوشی و جانب اتباع نہ  
 مؤکوم تکذیب چہ قطعی دے چہ و جانبہ و کفار و دے ہفتہ مراد  
 نہ دے۔ اوکوم چہ مراد دے چہ و جانبہ و اتباع نہ دے ہفتہ ظنی  
 دے (بخاری)

(۲) اوک صیغہ معلومہ مشدودہ شی نو ایقن الرسل ان قومہم کذبوا  
 (مدارک) اوک صیغہ مخفئہ مجہولہ شی نو ما منم چہ ضمیر و ظنوا  
 پیغیرا نو تا راجع دے بلکہ راجع اتباع تا مدارک) یا کفار تا (بعض)  
 یا خلقو تا (بعض) اوک راجع شی پیغیرا نو تا نو دا نہ منم چہ و اکذب  
 من اللہ دے بلکہ و جانب و نفسو نو و دوی نہ دے پہ تعین و مدے  
 و نصرت کہنے (تھا نو) اوک و جانب و اللہ تع نہ شی نو دا نہ  
 منم چہ دا ظن اختیاری دے۔ بلکہ دا وسوسہ غیر اختیاری دے۔ (عشال)  
 اوک ظن اختیاری شی نو دا الزام المخاطب بہالم یلتزم دے چہ و  
 مخاطب نہ بز کارشوی وی او متکلم پے ویر الزام اوکی (انور شاہ صاحب)  
 اوک الزام نہ شی نو پہ معنی و قرب دے یعنی کمان تا قریب شو (مطہ)  
 اوک صیغہ معلومہ مخفئہ شی نو پہ کہنے و روستنی اوہ احتمال دے  
 نو مجموعہ شپارس احتمال شو او ہر احتمال سرہ و یأس دوہ احتمال  
 صحیح کیوری نو مجموعہ احتمال دوہ دیرش شو۔

۱۔ تائید  
 ۲۔ بقرہ  
 ۳۔ غلغلة اوک  
 ۴۔ ہفتی پہ ما  
 ۵۔ آرسنا پورے  
 ۶۔ متعلق شی نو  
 ۷۔ احوالات پہ  
 ۸۔ علو شریعت  
 ۹۔ شی۔ منہ

تفصیل کل شی - ۱۱۱ - و ہر ہفتہ شی چہ ضروری وی پہ دین کہنے - نو  
 کل استغراق عرفی دے لکہ جمع امیر الصاغتہ ای صاغتہ مملکتہ (تلمیص)  
 یعنی استغراق حقیقی نہ دے - چہ و ہر شی تفصیل دے پہ کہنے - اوک لا رو  
 موثر و حکمتا تے نہ انگریز معلوم کہے دے - دا خبرہ غلطہ وہ پہ قرآن  
 بنی ویر خدہ پوہ وہ -

هدی و رحمة لقوم یؤمنون - بخلاف و کفار و نہ چہ و ہفتی  
 و پارہ غضب دے - تائید ۱ - ولیزیدن کثیرا منهم ما انزل الیک من ربک طغیانا  
 و کفرا - (المائدہ: ۶۴) ختم شو سورۃ یوسف بفضلہ تع - ۴ - ۵ - ۱۰۱ - ۱۰۲  
 یا کریم العفو ستار العیوب  
 انتقام از ماکش اندر لا مؤب

یا عفوہ کوکلیہ پتوکیہ دعیو بوہ ہدہ نحو نزاوشی مہ اخلہ پہ کنا صوف کجیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۳- سُورَةُ رَعْدٍ مَّكِّيٌّ دَرَجَةٌ ۹۶

یذکر الامور ۲  
ازدھا نقرہ نشو  
سورۃ رعد  
کا گوید لقرہ را  
حق را رخنو  
رومی

داراج دہ اوچا ویلی دی چہ مدنی دے - دمضا مین پہ اعتبار سرہ  
مکی معلومیدی - (رشیح) قبل رخن و بعد محمدؐ - زمانہ نزول دے  
دیکے معظمہ دور اخیر دے -

نپس د دلائلو عقلیو او نقلیو نہ ایراد تنبیہات برمسئلہ توحید -  
تنبیہات عقلیہ ، نقلیہ ، وحی - پہ ابتدا کئے تمہید مع الترتیب  
پہ درمیان کئے دمنونکو او دنا منونکو تقابل او پہ اخیر کئے  
دمشکا نو د سوالونو جوابونو دی - نورتبعی مضامین دی -

ربط  
خلاصہ

اللہ الذی رفع السموات الخ - ۲ - تنبیہ توحید عقلی (۱) ای  
خلق کذا لک کقولہ الحمد لله الذی کبر الفیل وصغر البعوض -  
بغیر عمد ترونها - عن ابن عباسؓ وغیرہ قالوا لها عمد ولكن  
لا نری - او ہذا دلیل علی کون السموات مرفوعۃ کذا لک -  
ذہوکقولک انا بلا سیف ولا رمح قرانی - (روح)

صنوائ - ۴ - جوڑے جمع دصنو وہ نو اعراب ئے بالجرکات  
دے اوچہ تنبیہ شی نو اعراب ئے بالحرک دے -

وان تعجب - ۵ - شکوہ دہ - اللہ یعلم ما تحیل الخ - ۸ - تنبیہ  
توصیل عقلی دویمہ دغیب دائی - لہ معقبات الخ - ۱۱ تا ۱۳ -  
تخوینا دنیوی - ویسیج الرعد بجمد ۵ - ۱۳ - د رعد آواز چہ شوک  
واوری نو دادعا بہ کوی - " سبحان من یسیج الرعد بجمد ۵ والملائکتہ

لا تقتلن  
بعضیہ ولا

من خیفته اللهم لا تهلکنا بعد ابدک وعاقنا قبل ذلک -  
وہم یجادلون فی اللہ - یعنی اللہ تعالیٰ دل سے عجیب کارونہ  
کوی اودوی سرہ دذلت نہ چکرے کوی پہ توحید د خدائے تعالیٰ

کے۔ (ابوسعود)

و لو ان قرآننا  
 سیرت الا ان را  
 را کہ یوقران  
 مخکنے جاس وی  
 چه الوز ولے شوے  
 پہ هغه غرونہ  
 او تکریمے تکریمے  
 کینے شوے چه  
 غرض او خبر  
 کولے شوے هغه  
 سرہ ہر نو  
 دا قرآن بہ ضرور  
 دا بیٹے لیکن  
 مخکنے کتابونہ  
 خود صد بیت دا  
 پارہ و و نحو  
 ولو طار ذوما  
 قبلھا بطارت  
 ولکن ہم یطی  
 ربنا انقرآن  
 کہ یوقانے  
 قرآن را اولیکو  
 چه غرونہ پہ الخ  
 نو دوں بیا ایمان  
 نہ را ورتا  
 تا یبدا نعام  
 (شیخ)  
 کہ یوقانے  
 قرآن وی چه  
 غرونہ الا نوص  
 ضرور دا قرآن  
 دے چه غرونہ  
 چه کفار ذی  
 دہ و مخالفت  
 وجہ نہ ختم شو  
 او زبرد نہ تکریم  
 تکریمے شو او  
 ایمان پکنے ما  
 شو اور مرکا  
 پورینہ شو  
 او گویا شو یحق  
 باندر عثمان

۱۵۔ تَنْبِيهِ تَوْحِيدِ عَقْلِي (۱۳)۔  
 ۱۶۔ تَنْبِيهِ تَوْحِيدِ عَقْلِي عَلَى سَبِيلِ الْأَعْرَابِ  
 مِنَ الْحَنَسِمِ۔ انزل من السماء الخ۔ تَنْبِيهِ تَوْحِيدِ عَقْلِي (۵)؛ یہ دے کینے  
 دمعدو دیا پل او دمعدو دحق مثال دھے۔

وما یوتدون علیه فی النار۔ ۱۷۔ او دھقہ شیئہ چنانکرموی نے  
 پہ اور کینے ای یفعلون الایقاد کا ثنا فی النار۔ دا خیر مقدم دے  
 او زید مثله نے مبتدا مؤخرہ ۵۔  
 اولم یرو انانأقی الارض الخ۔ ۱۸۔ مراد نشر د اسلام دے حکم  
 چه سورة مکی دے فتوحات لاندے شروع۔ (شیخ)

يَحْوِ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ الخ۔ ۳۹۔ ۴۰۔ دا قضا معلقہ رہ  
 پہ دے کینے تغیر کیو ی او پہ قضا میرمہ کینے تغیر نہ کیو ی۔ د بعض  
 نہ روایت دے چه زہ پہ قضا میرمہ کینے تغیر کوم نو داروا یتا  
 پہ تقدیر د صحت سرہ مأل دل یعنی مراد د میر می نہ میرمہ  
 عند الملائک د، نہ میرمہ عند اللہ نو دامیرمہ پہ حقیقت کینے  
 معلقہ عند اللہ ۵۔ واللہ اعلم ر مولنا عید العفور صاحب

(تمام شو سورة رعد بفتحہ تعالیٰ)  
 خدایا بعزت کہ خوارم کن بزل گناہ شرم کن  
 ہر پہلے کٹے کٹے کٹے کٹے کٹے کٹے کٹے کٹے کٹے

اے خدیہ خیل عزت تہ او کورہ او مونبرہ ذلیا کوہ مد، یہ ذلت دکذا مونبرہ  
 شرموہ۔

قال لا یورد القضاء الا الدعاء ولا یزید فی العسر الا البتر۔ (مشکوٰۃ ص ۱۹۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۴- سُورَةُ اِبْرٰهٖمَ مَكِّي دِي - ۷۲



قبل الانبياء وبعد نوح - زمانہ نزول مکی معظمہ دور آخر دے -

ربط | ذتبہات بعد بیان وقائع دنیویہ و آخر و یہ -

خلاصہ | دلائل عقلیہ - دلیل نقلی اجمالی - دلیل نقلی تفصیلی د

ابراہیمؑ نہ - مجموعہ دلائل دی -

امور دفعیہ عذاب پہ ابتدا کئے ارشاد دے چہ وقائع بیان کہ چہ خلق  
 و ظلمت نہ نور تہ را اوئی - لکہ چہ ٹھکنے پیغمبران و وقائع بیان بول - یہ  
 در میان کئے بیان وقائع دنیوی و آخر و دے - او پہ آخر کئے دعوی  
 توحید دے -

و ذکر ہم با یام اللہ - ۵ - یعنی وقائع مرادری ایام العرب ای

خر و بہا - ۵ - بیت -

ایمان مشہورہ فی عدونا لها غرر معلومہ و محول (حماہ)

لان شکرتم لآزیدنکم - ۷ - (بیت)

شکر نعمت افزون کند کفر نعمت از کفت بیرون کند (روئی)

فرد و اید یہم فی افواہہم - ۹ - "واپس کرہ و کافر و لاسو نہ  
 خیل پہ خلو خیلو بانڈ یعنی اشارہ ئے و کرہ پیغمبران و تہ چہ بس کرہ  
 بیان نہ -

(۲) واپس کرہ لاسو نہ خیل پہ خولو د پیغمبران و بانڈ دا دیر توہین  
 دے (۳) واپس کرہ لاسو نہ د پیغمبران و پہ خولو د دوی بانڈ دا بیان  
 دیر زیات توہین دے -

(۴) واپس کرہ لاسو نہ د پیغمبران و پہ خولو خیلو بانڈ دا احتمال  
 عقلی غیر جائز دے (عثمان)

قالوا وحدانا  
 اللہ (۳۱)  
 کہ موید تہ  
 اللہ تعالیٰ خونہ  
 کہے وے پہ دنیا  
 کہے تو موید بہ  
 تا سوتہ کہے و  
 خو موید گراہ و  
 او تا سوتہ ہم گراہ  
 خود تہ تا سوتہ  
 کہ موید تہ اللہ  
 تعالیٰ لا ردجات  
 خود لے وے دروخ  
 نہ تو موید بہ تا سوتہ  
 خود لے وے نو  
 مویدہ مکان نہ شو  
 و بستہ نو تا سو  
 خشکہ او پاسو  
 تا سوتہ ہم مؤمن  
 عزم ۱۲  
 شکر و نعمت نعمت  
 زیراتوی او کفر  
 د نعمت نعمت د  
 لاسہ او پاسو -

الان وصوتا م  
۲۲ -  
استثناء منقطع

المدتوكيف ضرب الله مثلا الخ - ۲۶ - دليل توحيد نقلي از انبياء  
يعني توحيد تولوا انبياء و متبوط كرمي دے - ادشركے ختم كرمي دے۔

۵	۴	۳	۲	۱	
ثمرہ	خاخ	دیخ	زیلہ	زمکہ	شجر
ثواب	عمل	اقرار	تصدیق	زہرہ	ایمان

احلوا قومہم دارالبوارجہتم - ۲۸ - ربیتا  
اذا كان الغراب رئیس قوم سیہدیہم الی قدر و جیف  
واشکم من کل ما سألتموه - ۳۲ - یعنی درکولے شی -  
واذ قال ابراہیم رب اجعل هذا بلدا آمنا - ۳۵ -  
دلیل نقلي دار ابراہیم علیہ السلام یعنی ابراہیم علیہ السلام و  
شرك نہ دیکھ کید و دعا کالے کبری دی - رد دشرک نوے شی نہ دے  
داسوال هلہ دے چہ دایلد جو پرفہ - اور پ اجعل هذا بلدا آمنا  
هلہ وہ چہ دایلد لا جو پرفہ نہ وہ -

**قصہ** ابراہیم اُر علاقہ عراق کیتے پیدا شو۔ دمرود داور نہ  
چہ را اوت نوحری تہ لاپہ هلته دہ ترہ ہاران  
رئیس وہ ہغہ ورلرہ خپلہ لورسارہ و رکبہ چہ ابراہیم واپس  
شی داسلام نہ نوسارہ مسلمانا شوہ پے دے شرط چہ ابراہیم پے  
دے خبرہ منی نو ہاران دوی د خپل کورنہ بے عزتہ پھر کرہ  
مصر تہ داغله هلته بد فعلہ بادشاہ وہ چہ د حسینوزنانا و  
خاوند پے ئے قتل کولو۔ نو دہ توریه و کرہ چہ داغما خوردہ یعنی  
مسلمانا دترہ لورہم دہ نوسارہ بی بی ہغہ بوتلہ ابراہیم  
پے غازاودریدہ - ہغہ ظالم پے چہ دے قہ دست اندازی کولہ  
نو غوتہ پے پے راتلہ - نو ہغہ ہاجرہ بی بی دے لرہ و کرہ  
اور خستے کرہ - نو ابراہیم علیہ السلام خوشحالہ شو - پے

یہ وہی ہے جو  
ابراہیم کی کہانی  
دیکھئے تو کیا کہیں  
گھر میں لوندی بن  
کر رہنا ستر  
دوسراں کے گھر  
میں بیوی بن کر  
رہنے لگے  
سیلان نہ دے

ابراہیم ۱۳

اللھم اجعل  
بالمدین

ما جعلت بکے  
من البرکت  
(مکتوبہ)

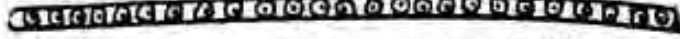
مسیحیے ابراہیم علیہ السلام خہ دعوت نہ دے کہے - روان شو شام  
 نہ ہلے دعوت تاثیر اوکڑہ او مال ہم جمع شو - او ہاجر بی بی سرہ  
 تے نکاح اوکڑہ - نو اسمعیل علیہ السلام پیدا شو نو سارے بی بی ورتا  
 اووے چہ دادوارہ خوشی میدان کہنے پریدہ - نو دباری تعالی پہ  
 حکم تے دوارہ راستہ او د بیت اللہ پہ خٹلی کہتے تے دوارہ پر بخودہ  
 زبیت اللہ صرف میدان وہ او آبادی نہ وہ - ابراہیم علیہ السلام  
 دیتہ توخہ او بہ پر بخودے او دے روان شو نو دے ورتا اووے  
 چہ تہہ باری تعالی پہ حکم سرہ موبزہ دلہہ پریدے - نو  
 دہ اووے چہ او - نو دے اووے "اذلا یضیعنا" نوچہ کلہیے  
 او بہ او توخہ دھر ماکا نو ختم شوہ نو دے پی اوچ شو  
 نو دالارہ داو بو پہ تلاش کہتے صفا تا او مروہ تا بہ ختہ  
 او پہ میخ کہتے بہ تے مندرہ و ہلہ چہ بچے زراوینی - دغہ کار  
 اوس د حاجیا نو عیارت دے پہ اووم خٹل پہ مروہ با ندے  
 دے خہ او او واریدہ نو د زامزم او بہ بنکارہ شوے  
 نو دے جمع کہے ورنہ نو دا پہ جاری ولدے - دجر ہم  
 قبیلہ باغلہ دلہہ دا او بو د وچ نہ آبادہ شوہ نو اسمعیل علیہ  
 السلام چہ لوئے شو نو د دغہ قبیلے د جینی سرہ تے نکاح اوکڑہ  
 ابراہیم علیہ السلام رائے او اسمعیل علیہ السلام نہ وہ -  
 د دغہ بی بی نہ تے تپوس اوکڑہ نو ہنخ د خٹل حال تکلیف بیان کہ  
 نو ابراہیم علیہ السلام اووے چہ خاوند نہ دے نما سلام وایہ  
 او دا ورتا او وایہ چہ د خٹل کور درشل دے بدلہ کریا - نو  
 اسمعیل علیہ السلام دغہ جینی رخصت کرہ او بدلہ جینی تے نکاح  
 کرہ - بیا ابراہیم علیہ السلام رائے - نو دے جینی د خٹل حال  
 دیر کمال بیان کہ - نو ابراہیم علیہ السلام ورتا اووے چہ خاوند  
 نہ دے نما سلام وایہ او ورتا وایہ چہ د کور درشلی دے بنے دی -

قرآن مسیق  
بروز بنت فضیل  
ابو علی ولدہ  
عشرین



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۵- سُوْرَةُ حِجْرٍ مَكِّي دے ۵۶



قبل العام ۵۵م و بعد یوسف ۵۳- زمانہ نزول ہے دور اخیر مکی معظمہ کے  
 ربط | دوسرے بیانات نہ بعد کہ بیا ہم نامنی نو یو وخت داروان  
 دے چہ نادم یہ شی پہ کینے -

خلاصہ | دلائل عقلیہ - ہونے د تباہ شدہ و قومونو - درے د  
 محکینو امتو نو او دوہ د دے امت - دیتہ اشارہ دہ پہ  
 الکتاب و قرآن مبین سرہ پہ ابتدا کینے تمہید مع الترغیب دے - پہ  
 درمیان کینے اعلان دے چہ د ابلیس خبرہ مہ منی حکم چہ ستا سو  
 ابائی دشمن دے - او د پیغمبر خبرہ او منی حکم چہ ستا سو خیر خواہ  
 پہ آخیر کینے تسلی دہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لرہ - دوہ وا رہ  
 باقی تبی مضامین دی -

ربما یود الذین کفروا الخ - ۲ - زب د پارہ د تکثیر دے رشیح  
 او کہ د پارہ د تقلیل شی نو وجہ ہے دادہ چہ کافر بپے ہوشوی  
 نو چہ کلہ پہ خودشی نو تمنا بہ او کپی - (تفتازانی)  
 نو - مصدریہ دے -

لقالوا انما سکرنا ابصارنا الخ - ۱۵ - سحر دادے چہ پہ یو شی  
 بانہ جادوا و کپے شی نو ہر چاہتا ماروغیرہ معلومیدی - او نظر بند  
 دادہ چہ پہ حاضرینو جادوا و کپے شی نو نور و خلقتہ بیا دغہ  
 شے سم بنکاری رشیح

ولقد علمنا المستقدمین منکم الخ - ۲۴ -

(المستقدمین الخ پہ ۲۱۴ او کورہ)

المستدین	المستأخرین
(۱) من خلق الله تعالیٰ -	من لم یخلق الله تعالیٰ - (ابن عباسؓ)
(۲) قرآن ماضیہ -	امت محمدیہ - (بجھادؓ)
(۳) فی الطاعت -	عن الطاعت - (حسنؓ)
(۴) المسلمین فی الوقت الاول الکامل	فی آخر الوقت - (اوزاعیؓ)
(۵) فی صف القتال -	عن صف القتال - (مقاتلؓ)
(۶) الی الصف الاول فی الصلوٰۃ -	عن الصف الاول - (ابن عباسؓ)

قلو یعلم  
 الکافر کبیر  
 الذی عند الله  
 من الرجحۃ  
 لم یبأس  
 صد الجنة  
 ولو یعلم  
 المؤمن کبیر  
 الذی عند الله  
 من العذاب  
 لم یأمن  
 من النار  
 بحاشا  
 ۲۵

واخفض جناح الی - ۱۸ - تشبیہ د داعی د طاثر سرہ -  
 استعارہ بالکنایہ دہ - اوجناح ورلہ ثا بتول تخلیہ دہ او خفض  
 ثا بتول ترشیحیہ دہ - (ربلا غتا)

کما انزلنا علی المقسمین الذین جعلوا القرآن عضین ۹۰-۹۱ -  
 خلورمه لکونہ دہ د تباہ شدہ و قومونہ - ای نزل علیہم العذاب  
 کما انزلنا الی - دا دولس کسان وو چہ کوٹھے د مکی معظمے تے تقسیم  
 کپے دے - دھرے کوٹھے پہ سر پہ یو کافر ناست وو - د نبی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام او د قرآن نہ بہ تے د بھر نہ راتلونکی خلق توری کول  
 او دے بہ تے چہ دا قرآن کہانت دے یا سحر دے یا شعر دے یا دروغ  
 دی وغیرہ - او نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ بہ تے شاعر وغیرہ  
 دے - دوی پہ آفت سماوی سرہ ہلاک شوی وو - نو موجودہ  
 کافرو تہ باری تعالیٰ فرمائی چہ تا سو پہ ہم دھسے ہلاک شیء کہ  
 د کفر نہ تہ بس کوئے - (رشیح)  
 دے دے کپے م دے تالہ قرآن عظیم لکد چہ م نازل کپے وہ  
 کتاب پہ تقسیم کونکو بانڈ چہ دوی کڈہ ولے دے قرآن تھکے  
 تھکے - بعض منی چہ دوی د خواہش سرہ موافق وی او بعض نہ  
 منی چہ مخالف وی د دوی د خواہش نہ - تا یئد؛ تجعلو نہ

آئی انا الفصول ۱۹۲۰ء۔ حدیث حدیثیہ پاک راہ ایک ایسا دوا مشقت خاک را۔ ان کا دوا کہ حکم صحت  
 کرد قوم لودا زیر وزیر۔ بتحدید مگر ۲۸۵ کشت قبیح حکم بمانند کرد بیان صم دیکم۔ اگر یک صراحت کرد

قد ایلیس تید دنها و تحنون کنیرا (انعام: ۹۱) عثمانی۔

(۳) لک چہم نازل کوی دے کتاب پہ قسم کو نکو بانڈ پہ عداوت  
 دے پیچید خیل بانڈ چہم کو خولے ئے دے خیل کتاب پکریے تکرے

بعض منی او بعض نمانی - تائید : قالوا تقاسموا یا لله لبیتہ

واہلہ ثم لنقولن لولیہ ما شہدنا مہلک اہلہ وانا لصادقون  
 (نحل: ۹۶) عثمانی۔

فأئدہ :- دقران اطلاق پہ کتب سابقو کیدی - تائید : کائن

رداؤد) یا مرید وایہ فتسرج فیقرأ القرآن قبل ان تسرج (مشکوٰۃ  
 ص ۵۰) غریب۔

انا کفینک المستہزئین - ۹۵ - داپنجمہ نمونہ دہ دبتا ہ

شدہ و قومونو - داپنجمہ کسان دی روستو ہلاک شوی و  
 (۱) عاص بن وائل بن اسود بن مطلب (۳) اسود بن عبد یغوث

(۲) ولید بن مغیرہ (۴) حارث بن طلحہ - (معارف)

اولہ نمونہ - ۴۱ = دویمہ نمونہ - ۷۸ = دریمہ نمونہ - ۸۰ -

ولقد نعلم انک یضیق صدرک - ۹۷ - تسلی دہ - یعنی د

کفا روپہ خبر وچہ دے سینہ تنک شئی نو دتوحید بیان لہ  
 زور و رکہ - اجتماعی او انفرادی ترمرکہ پورے - (بیت)

اندرین راہ میتراش و میخراش تادی اخیر دمی فارغ میباش روی

نو معلومہ شوہ چہ دمرکہ پورے سرے مکلف دے

پہ طاعت چہ ذی عقل وی - نو دا دعوی غلطہ دہ چہ پہ

کثرت عبادت سرہ بیاسرے دعبادت نہ و ذکر شئی -

البتہ پہ کثرت عبادت سرہ عبادت دسری عادت شئی

بیایے نہ تمیزی -

حاجی امداد اللہ صاحب رشید احمد کنکوھی تہ اووے چہ

مادخیل حال نہ خبر کہ نو ہغہ ورتہ او لیکل چہ :-

برزخ  
 عزیز لگو  
 نصیب بر  
 ہدہ ہدہ  
 عورت لہ چہ  
 ایمان و ورکہ  
 عورت کا دوسرا لہ  
 بن ہفتہ شہ چہ  
 وقت دسمر کینہ  
 کہ قوم لودا  
 لاندہ بانہ  
 کہ پہ صفحہ سو  
 را او باسی قبیح حکم  
 نو پاتے بر شئی مقرب  
 موکک کاترہ بو  
 چارہ کلان  
 او کہ آواز  
 انعام و کبریٰ تو  
 عزیز لہ او وائی  
 چہ حصہ بر وسم

تہ مہ دایہ  
چہ ہونہ کھا  
نہت دے  
دغہ پادشاہ  
سوکا  
سہنیانوسوکا  
سہر آسان دے  
۱۰۶ سہنی  
ہلویہ کولکیہ  
مہنہ نہ بدل  
سہ اقلہ پہ  
سہا ہونہ کھا

(۱) امور شرعیہ عمّا اور طبعیہ شوی ری ..

(۲) او صرح او ذام راتہ برابر دی -

(۳) او پیا نصوص کتے راتہ تعارض ختم شو ہے دے (مولانا طیب)

ختم شو سورة حجر بفضلہ تعالیٰ

( ۱۵ - ۵ - ۱۷۰۱ ۵ )

یا رب لك الحمد كما ينبغي لجلال وجهك وعظيم سلطانك -

تو مگو مارا بدن شاه بار نیت با کریمان کار با دشوار نیت

یا کریم العفو ستارا العیوب انتقام از ما کش اندر ذنوب

~~~~~

سئلہ تقلید شخصی :- عن سعد ابن ابی وقاص عن النبی انہ سمع علی الخفین

وان عبد الله بن عمر سأل عمر عن ذاك فقال نعم اذا حدثك شيئا سعد

عن النبي فلا تسال غيرہ - (بخاری ص ۲۷)

ان اهل المدينة سألوا ابن عباس عن امرأة طافت ثم حاضت قال تنفر

قالوا لا تأخذ بقولك وند في قول زيد بن ثابت - (صحيح البخاري)

اجتهاد منشاء اهل العلم اذا لم يوجد نص صريح في المسئلة يثبت احد

احد جانبیہا ویبطل الشاذ، - (منہاج المسلم)

قال ابو موسى اشعري لا تسألوني ما دام هذا الخبر فيكم، يعني عبد الله

ابن مسعود - ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۶- سُوْرَةُ مَلِكٍ مَّكِّيَّةٌ دے - ۷۰

\*\*\*\*\*

قبل نوحؑ و بعد کھف - زمانہ نزول دورِ اخیرِ مکی معطوف ہے

ربط یہ سببِ کثرتِ منلو عذابِ دنیوی و عذابِ دینی، رائے ناہم کید، خود رکنا رہے قیامت کہتے -

خلاصہ یہ دے سورۃ کہتے دوہ حصے دی را، پہ اولہ حصہ کہتے نفی و شرک فی التصرف وہ - پہ دے حصہ کہتے اوہہ دلائل عقلیہ - یو وحی - یو نقلی اجمالی دے -

(۲) پہ دویمہ حصہ کہتے نفی و شرک فعلی وہ - ددوار و حسونہ بعد دلیل نقلی تفصیلی دے دابراہیم علیہ السلام نہ چہ متعلق دے ددوار و حصو سرہ اوہل دلیل وحی دے نو مجموعہ یونس و لائل شو -

پہ ابتدا کہتے اشارہ وہ عذابِ دنیوی تا او پہ درمیان کہتے امور دفعیہ عذابِ دنی - او دھنوی داعتراضو نو جوابوتہ دی او پہ آخر کہتے بطور تسلی دخلور و ہدایا تو ارشاد دے -

نور تبعی مضامین دی -

سُجَّات - ۱ - دَعْدَابِ اوْلہ وجہ وہ یعنی د شرک د وجہ نہ عذابِ راجی -

ینزل الملئکتہ - ۲ - دَعْدَابِ دویمہ وجہ وہ - یعنی د رسالت نہ د انکار پہ وجہ عذابِ راجی -

والحنید والبعال والحمیر لترکبوھا و ذینتہ - ۸ -

ای تحصلو ازینتہ - من قبیل علفتها تبناً و ماءً بارداً رشیخاً لترکبوا مفعول لہ دے اولام ذکر شوئے دے چہ فا عل

نور و اسرار  
الضربینکھ او  
اس لومیا  
نور و اسرار  
المہاجرین لرنیو  
فی الدین او  
المہاجرین اے  
نور و اسرار  
اس قرآنم  
لنراد و فی  
اجتماع مردم  
میر عم  
مدارک  
۱۱۶  
۲۳  
۱۱۲  
رضی قیامہ  
پیشانی



یہ کہنے مذہب و شافعی صاحب مختار کی نو تعارض رازی پہ اصولو  
 و دوی کہنے۔ نو غیر مقلد چہ انتخاب من المذاہب کوی نو پہ دعوی دا  
 خرابی لازم بیڈی۔ او صرفیہ جمع بین المذاہب کوی۔ پہ دے زمانہ کہنے  
 تقلید محکمہ لازم دے چہ کاجتہاد شروط نہ شی راتیل۔  
 شروط کاجتہاد دادی۔

او د کوم ایتم نہ چہ استنباط کاحکام موکیڈی ہغہ دے یاد وی  
 لفظاً ہم معنی او معنی لغوی او معنی مراد بہ ورتہ معلوم وی۔ دا  
 پنہ سہ آیات دی۔

او د کوموا احادیثو نہ چہ احکام را اوچی ہغہ بہ ورتہ ہم  
 معلوم وی متنا و سندا۔ وادرتے زرہ احادیث دی۔ پہ دے  
 زمانہ کہنے کسند تحقیق مشکل دے بلکہ محال دے۔ چہ کراوی نہ  
 بہ تر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پورے قول راویان ورتہ جہا  
 او تعدیلا معلوم وی اوکل موضوعی احادیث بہ ورتہ ہم یاد  
 وی۔ دا ہم پہ دے زمانہ کہنے نہ شی کیدے۔

امام مالک صاحب او امام صاحب پہ یوہ زمانہ کہنے وہ۔ او  
 امام شافعی صاحب ورتے دے۔ امام شافعی صاحب یودا سے قول  
 نہ دے کہے۔ چہ ہغہ کدوار واما مانو نہ خلاف وی چہ خرق  
 الاجتماع لازم شی۔ او ہم دغہ سے امام احمد حنبل صاحب دے۔  
 انحصار مذہب پہ خلور کہنے نحو بزہ کعقولو نہ بالاتر دے

مبنی دے پہ حکمت الہی بانہ ر نورالانوار

مونہ احنافو چہ مذہب ک امام صاحب مختار کہے دے  
 نو نحو بزہ پہ تتبع سرہ ک امام صاحب مذہب احادیث او قرآن  
 سرہ اوفق وہ نو مونہ محکمہ مختار کہ۔

انورشاہ صاحب فرمائی چہ پہ کوم کجائے کہنے امام صاحب صفر  
 وی۔ او فتوی فقہاؤ پہ قول ک نور واما نو کہے وی۔ نو پہ

و صلیت حضرت  
 بنفست متلا  
 و لا تکلیف احدا  
 اتبعت احدا  
 تقلید  
 قسطنطنیہ  
 حاشیہ بخاری  
 ۱۲۸  
 احادیث جمع  
 بین مذاہب  
 او احد حدیث  
 انتخاب من المذاہب  
 کوی  
 تساوی اللہ فی خلقہ  
 اگر ہمت و شجاعت  
 تفضیل تقلید

مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام - MAKTABA TUL ISHAAT.COM  
 شاہ صاحب فرمائی یہ امیاء تغلیبہ انہم سے پہلے آجماں وہ (عند لیبہ والاشیاء) پہ موجودہ  
 زمانہ کھنچے وہ دائروا بجز تغلیبہ نہ کوئی موضع فاشق دے۔ (مجموعۃ الرسائل)

دعہ خائے کینے ماتہ دامام صاحبہ پہ مذہب کینے دانے نکتے معلومے  
 شویدی چہ دعہ اسرار پہ نور و مذاہب کینے نہ وی۔ مثلاً امام صاحبہ  
 وائی چہ تکبیر و نہ آیام تشریق دے ڈاختر ڈعصر پورے وائی۔ او  
 مفتا بہ قول دادے چہ تکبیر و نہ ڈدیا ریسے ڈعصر پورے وائی  
 دا اختلافی مبنی دے پہ دوہ روایات بانڈی۔ پہ جہر کینے ثواب  
 کنڈل بے آیام تشریق نہ بدعت دے۔ نوپس ڈعصر ڈعید نہ  
 پہ یور وایت کینے ثواب دے۔ او پہ بل روایت کینے چہ حضور صلی اللہ  
 علیہ وسلم جہر ڈ تکبیر کہے دے ڈعصر ڈعید پورے۔ نو ڈا  
 جہر پس ڈعید نہ بدعت شو۔ و ماتر دین بدعت و سنتا فیترک  
 نو حکم امام صاحب پہ یور وایت ڈعصر ڈعید بانڈی عمل او کپرو۔  
 ماردق قولہ۔

نہ پہ یور وایت  
 کینے دی پہ نہیں  
 علیہ السلام پہ  
 اختر و کھنچے اوہ  
 او پتہ تکبیر  
 وکیل دی پہ بل  
 حدیث کینے دی  
 چہ بنی علیہ السلام  
 خلو تکبیر و نہ  
 وکیل دی یور  
 افتتاح او کھ  
 روایت ابو امام  
 صاحب پہ دے  
 حدیث عمل کپے  
 دے حکم چہ  
 پہ زور تکبیر  
 خلاقی دی او اصل  
 پہ اذکار کینے  
 اخفاء وہ نو  
 پہ عمل کوی  
 احتیاطا مشکو  
 ع ۱۲ ۱۳  
 لہ کہ فکر کل  
 امت وہ نواجہ  
 وہ ورنہ قیاس  
 دے ۱۱ ۱۲  
 لہ فان القیاس  
 نوعان، قیاس  
 طرح یقتضیات  
 الحکم فی الفرع  
 لثبوت علیہ الامل  
 فیہ، و قیاس  
 عکس یقتضی  
 فی الحکم عن  
 الفرع لثبوت علیہ  
 الحکم فیہ  
 فان اللہ سبحانہ  
 حوالا لک لکل شیء  
 نیق کینے یشاء  
 و هذا علیہ  
 هذا علیہ منتہ  
 قیاسا ما سواہا  
 از اینا قیام تیغیر بید ۱۲۳۵

وانزلنا لیک الذکر لتبین للناس ما نزل الیہم ولعلہم  
 یتفکرون ہ ۴۴ - الذکر قرآن - لتبین حدیث - لعلہم یتفکرون  
 اجماع و قیاس۔

فلا تضر بواللہ الامثال - ۷۴ - کفار و دے چہ پہ دنیا کینے سرے  
 لوئے بادشاہ تہ رسی پہ ذریعہ ڈا قارب ڈ ہغہ سرہ - پہ دعہ  
 شکل اولیاء دی - نو باری تعالیٰ پہ دوی رد کوی چہ دا قیاس مع  
 الفارق دے - مخلوق نہ دی خبر نو ہغہ سرے خبر وی پہ ذریعہ سر  
 و اللہ تعالیٰ خو خبر دے (عثمانی)

نوامثال جمع ڈ مثل شوہ - یا مہ جو رہ وئے اللہ تعالیٰ لہ مقابل  
 نوامثال جمع ڈ مثل شوہ - قائید؛ فلا تجعلوا اللہ اندا دار بقہ (۲۳)  
 ان اللہ یا مر یا العدل - ۹۰ - ای بالتوحید - (ابن عباس)  
 دا امور دفعیہ ڈ عذاب دی چہ شرک مہ کوئے ظلم مہ کوئے  
 احسان کوئے۔

الفحشاء - یو دزالت دے چہ پیدا کیری د قوہ شہوانی نہ۔

فالمصل بالملک فی مسائل الشریکۃ ان ماتت بعد ان وجده الدلیل فی کتاب و السنۃ فقد رخص فیہ البغی کما فی قولہ بعد لما بعثہ فاضلیاً بم تقضی ۲۹ قال بکتاب اللہ قال فان لم تجد قال فیستہ رسول اللہ قال

فلان لم تجد قال  
اجتهد برائی و  
هر حدیث صحیح  
بلا احتیاج بہ -  
فتح القدیر لمصنف  
مشوکان من اهل  
الحدیث -

المنعور - واپیدا کی بری ذکوۃ و صمیمہ شیطانیہ نہ - البغی - ذکوۃ غصبیہ  
سببہ نہ رہا نوی

قال اکثم بن صلیٰ لما سمعہا فکونوا فی هذا الامر رؤسا ولا تكونوا ذنابا -  
قال عثمان بن مطعون لما سمعہا صار الایمان فی قلبی راسخا و حب البغی م  
کاملا عثمانی

یا حسن ما کانوا یعملون - ۹۶ - انما اُضیف الیہ العمل الا حسن للشعار  
بکمال حسنه لالا فادۃ قصرا لجزآء علی الا حسن راہوسعود

فاذا قرأت القرآن الخ - ۹۸ - ذیو خاص عمل ذابا طنا ذابیح کید و  
تدبیر -

والذین ہاجر و الخ - ۱۰۱ -

جاؤ سفروئہ (۹) سفر عبرت (۱۰) حج (۱۱) دپارہ و معاش چہ پیہ  
وطن کینے انتظام کم وی (۱۲) تجارت (۱۳) درے مواضع  
مقدسہ اتفاقی - بیت المقدس - مکہ معظمہ - مسجد نبوی (۱۴) حفاظت  
سرحد (۱۵) طلب علم (۱۶) ملاقات اعزہ (۱۷) جہاد - (معارف)

ویالنجم ہم یہتدون - ۱۰۴ - ستوری ذریو مقصد و دپارہ  
دی (۱۸) زینت سماء (۱۹) لارے معلومول (۲۰) رجوم للشیطین (خازن)

من کفر باللہ من بعد ایمانہ الا من اکرہ و قلبہ مطمئن بالایمان - ۱۰۶ -

دعضل او دقارے خلق راغله او ذنبی علیہ الصلوۃ والسلام  
قصہ  
نہ نے تبلیغی جماعت طلب کیا او دعاصم صاحب نوم نے خاص

طور واغستو - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام لش کسہ جماعت تیار کیا  
او امیر ذروی نے عاصم صاحب مقرر کیا ہر کلمہ چہ دوی لارہ نو

ذکفار و دطرفہ بنی لیمان دوی پسے راغله دوی غر تہ پناہ واغستہ  
او جہاد شروع شد - عاصم صاحب ذسلانے کافرے خوئی پہا حد

کینے مردار کپے وہ - نو عاصم صاحب تہ پتہ اولد پیدہ چہ دا حما  
ذسربیعہ وہ - نو اللہ تعالیٰ تہ نے سوال اوکا چہ "اللہم انی حمیت دینک

۲۹  
شالا ولہ اللہ فزولک  
۱۰۱  
۱۰۲  
دوی فتوہ و کرم  
او غلقوتربینہ  
دلیل نہ دے  
غوبیتلے نو پ  
تقلید بانہ ابعاد  
وشوہ پیہ زمانہ  
د امجابوینہ  
(عقد الہید)

۱۰۴  
شالا صاحب قولک  
پہ امیا تو تقلید  
لازم دے پید  
اجلودک -  
(عقد الہید والا شیاہ)  
دائمو اور جو تقلید  
چہ نہ کوی پیہ  
موجودہ زمانہ کچھ  
حصہ فاسق دے  
لمجموعہ الرماکی

صدر النهار فاحمی لھی - نو هر گلہ چہ دے شہید شوا و کافر کدے  
 دسر د غوغ و لو انتظام اوکہ نو سرے پئی داغلی دسر د شوکی د پارہ  
 نو دوی ما بنام داغله نو چیا پر لے - نو دوی سحر داغله - نو دعام صاحب  
 بدن مبارک سیلاب چرہ د فن کہے وہ - دا چائیب د قدرت د پارہ  
 دی چہ شہید تے کہ نو دسر حفاظت تے ور لہ اوکہ رشاه کشمیری صاحب  
 اوکہ دعام صاحب اختیار پیا و استو د چھو کیتے وے کما قیل نو دا خو  
 اتہام د خود کشی دے پہ عاصم صاحب بانیا -  
 عاصم صاحب د خان نہ غشی نہ شو بیج کولے نو دے بیت ہ  
 اولیاء راہست قدرت از الہ تیر جنتہ باز آردش زراہ (رومی)  
 معنی داشوہ چہ د بدعات غشی پہ سپری لہزی - نو د اولیاء د ہدایت نہ  
 دغہ سپے د دغہ غشو نہ بیج شی (شیخ)  
 او وہ کہہ شہیدان شوا و زید بن دثنہ خبیب او یوکس پل دوی  
 پہ معاہدے سرہ رکوز شو - نو کفار و دوی او تہل نو ہغہ یوکس  
 او وے چہ دا اول غدر دے زہ خو لتا سوسرہ نہ حتم نو ہغہ تے  
 ہم شہید کہ - زید بن لہ د امیہ خامنو وا غستو د  
 قتل د پارہ - او خبیب حارث بن عمر لہ  
 قتل کہے وہ - نو دے تے د حارث پہ خامنو خرخر کہو -  
 نو چہ گلہ تے زید مرکا وہ نو د حرم نہ تے بہر کہ ورتا تے  
 او وے کہ د اسلام نہ واپس کیڑے نو بیج بہ شے - نو دہ او وے چہ  
 دانہ شی کیدے - ابو سفیان لا نہ وہ مسلمان شوے نو ورتا تے  
 او وے چہ کہ ستا پہ مقابلہ کیتے موبذہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام مرکو  
 نو خٹکہ بہ وی نو دہ او وے چہ کما دروح او د ہغہ پہ پوندہ کیتے د  
 از غا مقابلہ راشی نو خیل مرگ تہ تیاریم - ابو سفیان او وے چہ  
 اصحاب د بنی خرنکہ پہ ہغہ مین دی - نو شہید تے کہ -  
 او خبیب صاحب زیرہ زمانہ مجوس وہ پہ مکہ معظمہ کیتے - پہ

عہ عبد اللہ  
 بنی طارق  
 نہ  
 بیح الارض

دورانِ وحس کینے د کورناتہ واتی چہ مادے اولیدہ چہ انگورے خوب  
 اوپہ مکہ معضہ کینے وانہ د انگورنہ وہ دانجی رزق وہ - نو چہ کلمہ نے  
 شہید کا وہ نو چاہے نے او غوختہ د خان د صفائی د پارہ او غسلخانے  
 تہ لاپ نوھلتہ د کورنہ وہ وکے لاپ - نو د کور خلق پریشان وو - نو  
 خبیب صاحب اووے چہ دامعصوم بہ خنگہ مرکرم -

نودے نے د حرم نہ بہر کم - دہ دوہ رکعتہ نماز ادا کم - دادے گناہ  
 شہید د پارہ د خبیب سنت دی - د نماز نہ بعد دہ اووے چہ نماز راتہ  
 چیرہ مزہ راکھے وہ - بیائے اووے ہ

ولست ابالی حین اقتل مسلماً      علی ای شق کان لله مصرعی  
 وذلك فی دین الاله وان یشأ      بیارک فی اوصال شومزعی

یا اللہ محمد سلام نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ اور سوہ - نو نبی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام پہ ذریعہ دوحیٰ خیر شوہ - نو اوئے وے وعلیک السلام یا خبیب  
 اوپہ مدینہ منورہ کینے نے خلق ددہ د شہادت نہ خیر کرہ -

معلومہ شوہ چہ د اصحابو د یقین وہ چہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 عالم الغیب نہ دے یعنی بے دوحیٰ نہ نہ خیر پیری - او نبی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام د خپل خوب مکرری گواخ نہ شو کولے - نو معلومہ شوہ  
 چہ غیب دان او کار ساز صرف باری تعالیٰ دے -

وهذا ایمانی وایمان من معی وبذلك امرت وانا من المسلمین -  
 داد ایمان گواھی م ستا سرہ امانت دے یا مولیٰ پہ وخت د ضرورت  
 بہ درنہ خپل امانت خواہم - محمد امانتو حفاظت بہ تہ کوئے دشمن

م صعب دے او پتانا چاہہ دے (غریب)  
 د عمار صاحب پلاریا سترے شہید کم او ہغہ د کفر علمہ او نہ  
 وے - او مورسمیہ نے ورنہ چیرہ پسے عزتی سرہ شہید کرہ  
 او ہغہ کلمہ د کفر او نہ ویلہ - او عمار صاحب د کفر کلمہ او ویلہ  
 نو کفار وازاد کم - مدینہ منورہ تہ خبر دے نو نبی علیہ الصلوٰۃ

والسلام اووے۔۔ کلا ان عمارا املاً ایمانا من قرنتہ الی قدمہ واختلط  
الایمان بدمہ ولحمہ فجاء عماراً یبکی فجعل<sup>۲</sup> یمسح عینہ وقال مالک  
ان عاد و لک فعد - (صاوی)  
نو معلومہ شوہ چہ کلمہ د کفر ویل جائز دی پیا اکراہ کینے

اوک شہید شو نو داعز میت دے۔  
فلتحیینہ حیوۃ طیبۃ - ۹۷ - الاستغنا عن الخلق والافتقار  
الی الحق - رضا بالقضا - (قرطبی)

چون چتری سنجری رخ بخت سیاہ باد در دل اگر بود ہوس ملک سنجرم  
آنکہ کہ خبر یافتم از ملک نیم شب من ملک نیم روز بیک جو نمی خرم  
دا جواب دے د بادشاہ چہ ہغہ طلب کرے وہ کردہ نہ د اقتدار۔  
صاحب اللیل فی لیلہم الذ من صاحب الہو فی لہوہم -  
یو ولی وائی کہ بادشاہا نو تو تہ جو نڈہ بادشاہی معلومہ و دے  
نو جو نڈہ نہ بہ ئے د اغستو کوشش کا وہ - (عثمانی)

وما امر الساعۃ الا علیح البصرا و هو اقرب - ۷۷ -  
ای بل هو اقرب - یعنی لمح البصر د پارہ د تفہیم د مٹھا طب دے  
اوپہ حقیقت کینے ترتب د مراد پیا ارادہ خداوندی با نڈ آئی دے  
اولح البصر ہو زمانی دے -

ولاہم یستعینون - ۸۴ - اوند بہ ددوی نہ طلب د پچلا  
کولو او کرے شی۔ یقال استعینتہ فاعبتنی ای استرضیتہ فارضانی  
(ابو سعور)

ان ربک من بعدہا لغفور رحیم - ۱۱۰ - ای من بعد  
المہاجرۃ والمجہاد والصبر فهو تصویح بسبب المغفرۃ - او  
من بعد الفتنۃ المذكورۃ فهو لبیان عدم اخلال ذلک بنا لحکم  
(ابو سعور)

فاذا قہا اللہ لباس الجوع - ۱۱۲ - اضافت د مشبہ بہ دے

۱۔ چہ زبرہ  
۲۔ مطہن  
۳۔ علی الایمان  
۴۔ وہ  
۵۔ بازار آواز آہرچ  
۶۔ گوی بازار  
۷۔ محکمہ و کافریت  
۸۔ پرستی بازار  
۹۔ این در گہی ما  
۱۰۔ در گہی نا اوری  
۱۱۔ نیست  
۱۲۔ صد بازار آہر تو  
۱۳۔ بہر کستی بازار  
۱۴۔ ۳

مشبہ تہ - یعنی جوع چہ پشان کلباس وہ پہ اشتمال دے -

ان ابرہم کان امتی - ۱۲۰ - ای ماموما - یا پنا دہ کیتے چیر خصائل  
ذخیر جمع شوی دو - (ریت)

ولیس علی اللہ بستنکر  
داوجی ربک الی النحل - ۶۱ - یوحیم ک شیشی چہ اولکاؤ چہ ک  
چو نہ دکبین چل یا دکوی - پھی چہ راخلے نو ک دنتہ طرف نہ ئے ک خاورو  
اظهارہ ورکوبہ (معارف)

انما جعل السیت الخ - لم ۱۲۱ - اختلاف علمی مراد دے یا عملی - تائید:  
واسئلہم عن القریتہ الخ (اعراف: ۱۶۳)

ادع الی سبیل ربک الخ - ۱۲۵ - خلق درے قسمہ دی -

۱، علماء کامل ہغویتہ دعوتہ پہ حکمت سرہ دے یعنی پہ قوی دلائل  
سرہ (۲) اصحاب ک نظر سلیمہ - ہغویتہ دعوتہ پہ موعظہ ہستہ  
سرہ دے یعنی پہ مؤثر الفاظ اور قت انگیز گفتار سرہ - (۳) اصحاب  
جدل - ہغوی تہ دعوتہ پہ مناظرے سرہ دے - (۴) چہ دلخراش  
الفاظ پہ کیتے نہ وی -

واصبر الخ و اتسلی دہ پہ دے کیتے د پنحو و ہدا یا تو ارشاد  
دے - (۱) صبر (۲) عدم حزن پہ مخالف (۳) عدم دل تنگی -  
(۴) تقوی (۵) اخلاص -

ختم شو سورۃ نحل بفضلہ تع

۲۴۲ - ۵ - ۱۴۱۰ھ

چھٹا بیچارہ

تم هذا (یوم البعد)  
یومہم الذی فرض  
علیہم یعنی البعد  
خالفتلوا فیہ  
فہدانا اللہ لنا  
والناس لنا فیہ  
تبع الیہود فدا  
والنصری ہمدنیہ  
پہ خوش گفت ہدایت  
کتا دست اکہ شیا  
توبہ کرد و گمراہ نکتہ  
اگر او توبہ بخشد بیانند  
درست و گمراہ بیان  
عابہ ثبات ست  
سست - (سہی)  
(ترجمہ)  
خہ خہ اوونہ درویش  
کھنکار - د شپہ پہ  
توبہ اوونہ او  
سحر پہ ئے ماتہ  
سحرہ -  
کہ اللہ تعالیٰ توفیق  
د توبہ را کرے نو  
پاتے بہ شہ حکمہ  
حکمہ چہ وعدہ  
کھا بیچارہ ۲۴۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۴- سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَكِّيٌّ دَعَى - ۵۰

بعد القصص و قبل یونس - زمانہ نزول مکی معظمہ  
دورِ آخر - دہرت نہ یو کال مخکنے دے -

برائے تسلیم توحید بیان معجزہ معراج - کہ بیا ہم نہ  
منیٰ نو ہلاک بہ شیء د مخکنے قومونو پہ شان -

دلائل عقلیہ - دلائل نقلیہ - د موسیٰ ؑ او د ملائکہ  
نہ او د داود ؑ نہ او د کتب سابقہ و د منونکو نہ

او بعض آیات معجزہ - پہ در میان کہنے امور دفعیہ عد اب  
او طریقہ تبلیغ او اعلان دے چہ د چیل ابائی دشمن ایس  
لمسہ مہ منیٰ - او د پیغمبر خیر خواہ ہدایت تسلیم کی - او

پہ آخر کہنے دعویٰ سورہ چہ - " قد ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن  
ایا ما تدعوا فله الالہاء الحسنیٰ - ۱۰  
نور تبعی مضامین دی -

قصہ معراج | بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دام ہانی پہ کور کہنے  
وہ - دہغ نہ لاپ حطیم تہ د شیپہ ہلتہ ددہ د  
رترہ صفائی او شوہ بیا ورلرہ براق راغی او بیت المقدس تہ لاپ  
(بیت)

دران مسجد امام انبیاء شد صف پیشینیاں را پیشوا شد  
قول انبیاء ورلرہ راغی وو - استقبال لاپہ جسم مثالی سرہ - او  
عیسیٰ علیہ السلام راغی وہ پہ جسم عنصری سرہ (ملا علی قاری)  
پہ اول آسمان کہنے ملاقات او کہ د آدم علیہ السلام سرہ - پہ  
دویم کہنے دیحییٰ او د عیسیٰ علیہما السلام سرہ - پہ دریم کہنے د یوسف

د معراج نہ معلوم  
شورہ چہ ہندہ پہ  
کہا لا توترہ د  
ہندگی نہ نہ و جی  
شیخ اکبر علی الدین  
ابن عربی والی  
والصمد عبد وان  
ترقی و اللرب  
وہ وان تنزل  
چہ ممکن است کہ  
دانیہ بندگی زہین  
زین نکل شود  
خدا نہ شرد

مشکوہ ۲۰  
۹۱

علیہ السلام سرہ او پہ خلورم کیتے ڈا دریں علیہ السلام سرہ او پہ پنچھ کیتے  
 ڈہارون علیہ السلام سرہ او پہ شپڈیم کیتے ڈہوسنی علیہ السلام سرہ او پہ اووم  
 کیتے ڈا ابراہیم علیہ السلام سرہ - پہ سدرۃ المنتہی کیتے تے جبرائیل علیہ  
 السلام پاتے شو لا مکان تہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام لایہ - (بیت)

انوکرا دماغ کہ پرسد زباغبان بیل چہ گفت و گل چہ شنید صبا چہ کرد  
 وس و چادماغ وی چہ پیوس و کرمی دباغبان نہ: ببل قہار وء او گل غہ و ابیدہ و تو مباغہ و کرمہ  
 (خافظ شیرازی)

باری تعالیٰ تہ تے تحفہ ڈ توحید پیش کرہ چہ - التحيات لله ولصلوٰۃ  
 والطيبات - نو باری تعالیٰ او فرمايل السلام عليك ايها النبي ورحمت  
 الله وبركاته - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او وے - السلام علينا و  
 على عباد الله الصالحين - (مرقات)

معلومہ شوہ چہ توحید غتہ ڈ الی دہ - نو پہ توحید کیتے چہ شوک  
 عذر کوی نو داخیانت دے پہ تحفہ ڈ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام کیتے  
 (غریب)

پنچوش مونخو نہ پے باری تعالیٰ فرض کرہ - ڈ جنتو نو او دوزخونو  
 سیر پے باری تعالیٰ او کرہ - پہ واپسی کیتے پہ موسیٰ علیہ السلام بانہ  
 رائے چہ ڈ موسیٰ علیہ السلام تمنا ڈ رأیت ڈ باری تعالیٰ فی الجملہ پورہ  
 شی - نو موسیٰ علیہ السلام تہ تے بیان اوکا نو موسیٰ او وے چہ ستا  
 امت دانہ شی کولے ڈ رب نہ اسانی او غوارہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام واپس شو او پنچہ پنچہ مونخو نہ مکیدہ - آخر پنچہ پاتے  
 شو پہ دے بنی صابر شو - نو حکم رائے چہ مونخو نہ پنچوش دیا او  
 تاسوئے کولے پنچہ - واپس رائے او خلقوت تے قصہ او کرہ -  
 کفار او وے چہ بیت المقدس خشکہ دے - نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام او وے چہ ماتہ خشکان رائے نو آسمان تہ م او کاتہ نو  
 بیت المقدس پہ فضا کیتے مخاخ وہ - نو ڈ کفار و جوا بوندے  
 او کرہ - ابو جہل ابو بکر صدیق تہ ڈ معراج قصہ او کرہ چہ دا

بنی اسرائیل  
 النظر الیہ

۲۹۸ حشرہ، فرشتہ، بولا جالی، معلومہ شوقہ چہ مدہ جالی

شامی مذہب

۱۳-۱۵

یہ ہم منیٰ - یوسفہ اووے چہ او - چہ ملک دَ اسمان نہ راجی  
نودے دے لاپشی آسمان نہ -

یہ معراج کیتے نشر الزمان او طے المسافت دے - او باری تعالیٰ  
یہ ہر خہ قادر دے - دے استبعا دکر دفع د پارہ خلقو قسم  
خرافات تیار کوی دی - بعض خلق وائی چہ د دنیا نہ خو کرہ ناری  
محیط وہ نو خٹکہ بنی آتے نہ اووت - ورتہ وایہ چہ - "صاحبہ بیت  
ادری بما فیہ" بعض خلق وائی چہ اسمان نشے - ورتہ وایہ "ہاتوا  
برہانکم ان کنتم صدقین" او دا اعتراض ہم ختم شہ چہ  
آسمان خرق او الیتام نہ قبوی رتھا نوئی

سبحان الذی اسرا بعبیدہ الخ - ۱ - دامام صاحبہ مذہب دے  
چہ معراج جسمانی یہ ویحہ دے - یہ دے دلالت کوی لفظ دعبد  
او د سبحان - او چہ حضور تہ کفار و اووے چہ د بیت المقدس  
محراب وغیرہ خٹکہ دی - نو حضور نمکین شو او جواب ورنہ کرو  
چہ ما خواب لیدلے دے -

بعض تہ اشتباہ داخلہ دہ د حدیث د شریک نہ چہ - ثم استیقظت  
نودوی قول اوکا چہ معراج فی المنام دے -  
جواب :- اول شریک قوی نہ دے - د واپسی د عالم بالانہ تعبیر  
شوے دے یہ استیقاظ سرہ - حکم چہ داکار تراوسہ پسر ہو  
کیتے نہ وہ شوے - نو دے کار لفظ نہ وہ پسر ہی کیتے -

۳) معراج متعدد دے - دامعراج روحانی دو -  
۴) بلہ اشتباہ دہ د حدیث معاویہ او عائشہ نہ - ما فقد  
جسد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم -

جواب :- "معاویہ لانا وہ مسلمان یہ دوران د معراج جسمانی  
کیتے - او عائشہ خولا و پرہ وہ (۲) روک شوے نہ وہ یا طلب شو  
نہ وہ - حکم چہ پہ اول د شپے کیتے حضور وہ دلہ -

فرداً ۶۱۔ قال ولی حیث خرج من المسجد سبحان الملك القدوس والک العقال - واضعاً یدہ الیمنی علی القلب ثم قال ان یسأ یذہبکم ویأت ۲۹۹ یخلق جدید وما ذالک علی اللہ بجزئیہ -

اوپہ اخیراً شیے کہنے بیا ہم موجود وہ - چہ معراج (۳)

متعدد دے -

دریمہ اشتباہ وما جعلنا الرؤیا التي اریناک الا فتنة الخ - ۶۰ -

جواب :- عالم بالآقا دے تلو نہ تعبیر داغے دے پہ رؤیا سرہ -

(۲) درؤیا اطلاق پہ یقینہ ہم کیبڑی (۳) یا معراج متعدد دے (تھاوی)

پہ یورایت کہنے دی - " رأیت نورا یعنی غیر قاهرہ للبصر" - پہ یل روایت

کہنے دی - " نوری اراہ یعنی قاهرہ للبصر فلا منافات بینہما (عثمان)

پہ کوموروا یا تو کہنے چہ راجی چہ معراج فی الیقظہ دے نومراد دے

چہ معراج خمونکہ د خواب پشانے نہ وہ - اوپہ کوموروا یا تو کہنے چہ

راجی چہ معراج فی المنام وہ یعنی خمونبہ د سیر و سیاحت پشانے نہ وہ

فلا منافات بینہما (ترجمان القرآن)

اسرا د مسجد حرم نہ وہ ترمسجد اقصی پورے - قطعاً منکرتے نہ

کا فردے ثبوتے داغے دے پہ قرآن سرہ - معراج د مسجد اقصی

نہ دے تولا مکان پورے د دے ثبوت داغیدے پہ احادیث سرہ او

منکرتے نہ فاسق دے -

اوپہ ولقد رآہ نزلتہ اخری عند سدرۃ المنتہیٰ رنجم ۱۲۱) کہنے احتمال

دے چہ رائی دے پہ سدرہ کہنے نہ وی - اذاجآء الا حقال بطل الاستدلال

(تھاوی) د مسجد اقصی نہ مراد خود مسجد اقصی دے - او د حضرت عمرؓ

پہ دوران کہنے د دہ مرمت شوے وہ (تھاوی)

حضور د ام ہانی پہ کور کہنے وہ د ہفے نہ لار مسجد حرام تہ او پہ

حطیم کہنے وہ د حطیم نہ لار نومنافات رائے پہ روایات کہنے -

یارکنا حولہ پہ دے مزارات قیاس کول حماقت دے حکم چہ کوم

نص مدرک بالعقل نہ وی " نو د ہفہ تعدیت ناجائز دے بل پہ

مابین د مقیس او مقیس علیہ کہنے مساوات شرط دے - دریم قیاس د

مجتہد دلیل دے نہ د غیر مجتہد او نہ تش قول د مجتہد - یوازے قول

رفع ہووے

قتالہ الشیطان

امت علیک

ان لا تعلم

باعد و قلما

انت بنفسک

نقال واللہ لا

طینی اعدا

علمہا ۱۲

بہمان موہا امرا

و لقد کرمتنا انما کلمہ پر مرلیض و وینی اودادما و وائی الحمد لله الذی نجانی مما ابتلک بہ  
 وہابی و نضانی علی کثیر من خلق تفضیلاً ۳۱۱ - ہود غنہ مرضہ بہ پیم شی ہر مرضی چہ وی مشکوٰۃ

صرف دَ اِنَّہ تعرا و دَ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دلیل دے اتفاقا - اود صہابی  
 قول دلیل دے پہ نزدک امام صاحباً حکمہ چہ اصحاب تول عدول وہ  
 ہودہ چہ قول کہے وہ یا یہ مدرک بالعقل وی نو عقل ددہ دَ نو رو  
 خلقو دَ عقلو نو نہ بنہ دے حکمہ وہ صحت دَ بنی سرہ کہے دے یا بہ دفعہ  
 خبرہ مدرکہ بالعقل نہ وی - نو محمول وہ پہ سمع بانہ دے - صہابی صفہ  
 دے چہ لاندے کہے تے وی بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ اسلام کہے او مو  
 وی پہ اسلام کہے او پہ در میان دَ دواہ و کہے تحمل دَ ردت نہ وی را غلے  
 تحقیق تیر شوے دے (اصول حدیث)

دَ اولے رکوع حاصل :- حاجت یوازے دَ اِنَّہ تعالیٰ نہ عوارے حکمہ  
 چہ دے سمیع بصیر دے - اود دے توحید دَ اظہار وہ پارہ معجزہ  
 معراج دے - او توریت کہے ہم دفعہ مسئلہ وہ - اے دَ نوح اولاد  
 ہغہ عبد شکور وہ - او کہ دَ مسئلہ نہ منی نو دَ بنی اسرائیل حال  
 واؤرے چہ انکارے او کہ نو جالوت پے خدائے مسلط کہ نو دوی  
 تائب شو نو باری تعالیٰ ورتہ بیا حکومت دَ داؤد ورک - نو چہ بیائے  
 فساد او کہ نو پخت نصر پے حاکم شو - اوس دَ بنی ۴ راغ کہ کا فر  
 کہے نو بیابہ پہ عذاب پیرے او کہ مسلمان پیرے نو اِنَّہ تع یہ  
 دربانہ دے رحم او کی - او قرآن ہم دفعہ مسئلہ کو ی -

ولا تمش فی الارض مرہا - ۳۷ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 فرمائی چہ عمل بندہ او کی نو ملائک چیر پہ خوشحالی سرہ دفعہ  
 عمل دَ باری تعالیٰ دلبارتہ وہ ی - نو دَ اول آسمان پہ دروازہ کہے  
 ملک دے - ہغہ او وائی چہ دَ غیبت والا سری عمل منظور نہ دے  
 دَ دویم آسمان والا ملائک ہوائی چہ دَ عرض دنیا والا عمل منظور نہ  
 دے - دَ دویم آسمان والا ملائک ہوائی چہ دَ کبر والا عمل منظور نہ دے  
 دَ خلورم آسمان والا ملائکہ وائی چہ دَ اعجاب والا عمل منظور نہ دے -  
 دَ پنجم آسمان والا ملائکہ وائی چہ دَ حسد والا عمل منظور نہ دے -

بنی اسرائیل  
 اذ اردنا الخ  
 ۱۶  
 کسرہ خبر و عقب  
 ملہ و ذر ثوب  
 مع الدایہ  
 غیر من العیش  
 فی نعیم یکون  
 بعد ہا اللہ  
 ارفاء  
 عقیدہ  
 عام سلطانان  
 غورہ دی د  
 عام ملائک  
 نہ خاص  
 ملائک غورہ  
 دی د عامو  
 سلطانا نو نہ  
 او انبیاء غورہ  
 دی د ملائک  
 مقرر ہونہ  
 راجع دادہ  
 (عتائید)

دَشِيْمِ آسْمَانِ وَالْمَلَائِكَةِ وَائِيْ جِهَدٍ دَعْدَمِ رَحْمَتِيْ وَالْاَعْمَلِ مَنْظُورِ مَا دَعِيْ -  
 دَاوُوْمِ آسْمَانِ وَالْمَلَائِكَةِ وَائِيْ جِهَدٍ دَسْمَعَتِيْ وَالْاَعْمَلِ مَنْظُورِ مَا دَعِيْ -  
 دَاثِمِ خُلْدِيْ وَرَبِّهِ اللهُ تَعَالَى اُو وَاِيْ جِهَدٍ دَا رَادِيْ دَغِيْرِ وَالْاَعْمَلِ مَنْظُورِ مَا دَعِيْ  
 اَكْرِكُ مَا نُوْرِكَ رُوْنَا نَهْ دِيْ كَرِيْ خُوْدَا عَمَلِ دَدُوْةٍ پِهَ نَحْ اُو وِهِيْ (مَنْهَاجِ  
 الْعَابِدِيْنَ لِلْاِمَامِ الْغَزَالِيِّ) ص ۱۰۰ - فِصْلُ تَبِيْرِ مَشْكُوْةٍ ص ۱۰۰ -

وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيْحَهُمْ - ۴۴ - يَعْنِيْ اَنْ كَا فِرَا نُوْتَا سُوْبِ تَسْبِيْحِ  
 حَالِيْ نَا پُوْهِ يُوْنِيْ - حَكْمَ پِهْ دَعِيْ كَيْتِيْ تَدْبِيْرُ تَهْ ضَرْوْرَتِ دَعِيْ اُو هَمْ دَعِيْ  
 پِهْ تَسْبِيْحِ قَالِيْ دَسَلْمَانِ كَيْتِيْ تَدْبِيْرُ تَهْ ضَرْوْرَتِ دَعِيْ اُو هَغَهْ سَتَا سُوْنَشِيْ  
 اُو تَسْبِيْحِ قَالِيْ دَغِيْرِ اِنْسَانِ كَيْتِيْ كَشْفِ تَهْ ضَرْوْرَتِ دَعِيْ (رَتَهَا نُوِيْ)

عَسَى اَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا - ۷۹ - اِيْ يَحْمَدُكَ فِيْهِ  
 الْاَوْلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ - دَا دَشْفَاعَتِ عَظِيْمِيْ مَقَامِ دَعِيْ -

كَلِّمْ جِهْدٍ پِهْ قِيَامَتِ كَيْتِيْ بَارِيْ تَعَالَى فِيْصَلَةِ شَرْوْعِ كُوِيْ اُو خَلْقُوْبَا نِدِ  
 تَكْلِيْفِ رَا شِيْ نُوْجِرْ كِهْ بِهْ دَا اَدَمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ خُوَاتَا لَا رَهْ شِيْ هَغَهْ  
 بِهْ وَرَتَا اُو وَاِيْ نَفْسِيْ نَفْسِيْ لَسْتِ هِنَا كَمْ يَعْنِيْ زُوْةٌ دَدَعِيْ نَا يِيْمِ  
 نُوْدِ نُوْحِ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَا لِيْ تَهْ پِهْ لَا رَهْ شِيْ نُوْ هَغَهْ بِهْ هَمْ دَعِيْ جَوَابِ  
 اُو كِيْ نُوْ اِبْرَاهِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهْ هَمْ اُو مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهْ هَمْ اُو  
 عِيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهْ هَمْ دَعِيْ جَوَابِ كُوِيْ - بِيَا بِهْ خَلْقِ دَبْنِيْ عَلَيْهِ  
 الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ دَلْبَارَتَا لَا رَهْ شِيْ نُوْبْنِيْ عَلَيْهِ الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ بِهْ  
 دَخْدَا لِيْ تَعَالَى پِهْ دَلْبَارِ كَيْتِيْ سَجْدَا هَا وَا كِيْ - نُوْ بَارِيْ تَعَالَى بِهْ اُو فَرْمَا لِيْ  
 اَرْفَعْ رَاْسَكَ سَلْ تَعْطِيْ - بِيَا بِهْ عَامِ شَفَاعَتُوْنَا شَرْوْعِ شِيْ -

نُوْمَعْلُوْمَهْ شُوْهْ جِهْدٍ دَشْفَاعَتِ عَظِيْمِيْ دَبْنِيْ عَلَيْهِ الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ  
 نَا مَخْجِيْ شُوْكَ شَفَاعَتِ نَا شِيْ كُوْلِيْ - نُوْ پِهْ قَبْرِ كَيْتِيْ شَفَاعَتِ خُو  
 دَشْفَاعَتِ عَظِيْمِيْ نَا مَخْجِيْ دَعِيْ نُوْ حَكْمَ غَلْطِ دَعِيْ -  
 قَالَ عَلَيْهِ الصَّلُوْةِ وَالسَّلَامِ فَا كُنْ حَلِيْمًا مِّنْ حَلَلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ اَقُوْمْ  
 عَنِ يَمِيْنِ الْعَرْشِ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنَ الْخَلَائِقِ يَقُوْمُ ذٰلِكَ الْمَقَامَ غَيْرِيْ (رَوَاهِيْ)

وَلَوْلَا اَنْ  
 ثَبَتْنَا كَلِمَةَ  
 يَعْنِيْ دَاللَّهُ تَعَالَى  
 دَحْكَمِ كُوْلُوْدُوْجِهْ  
 نَهْ مِيْلَانِ كَا فِرَا  
 سَتَا خَمِ شُوْكَ  
 دَوْدِيْ نَهْ مَعْلُوْمِ  
 شُوْ عَصِيْبَتِيْ  
 اَنْبِيَاؤُكُمْ تَابِيْدًا  
 شَاءَ عَمْرًا ۱۱۳ -  
 قَلَمِ عَمْرًا  
 رَدِّ خَدِيْثِ  
 لَكِنْ اَعَانِيْ  
 اللهُ عَلَيَا لَمْ  
 يَعْنِيْ اَنْ لَدُوْ تَعَالَى  
 حَا سُوْرَا مَعْدَا  
 كَرِيْ دَعِيْ نُوْ  
 حَا شَيْطَانِ سَلَا  
 شُوْهْ دَعِيْ  
 اُو خُوْةٌ تَرِيْ نَهْ  
 بِيْحِ شُوْهْ عِيْمِ  
 مَشْكُوْةٌ بِيَا  
 مَسْئَلَةِ عَصِيْبَتِ  
 اِبْنِ كَثِيْرٍ ج ۳  
 ص ۵۲  
 مَعَارِفِ ج ۵  
 ص ۲۹۹  
 رُوْحِ الْعَاوِيْ ج ۸  
 ص ۱۱۲  
 تَهْلِيْلِ  
 قُرْطُبِيْ ج ۱۰  
 ص ۳۳  
 خُوَا كِدِ عَمْرَانِ  
 ص ۳۱۵  
 قَلَمِ عَمْرًا  
 دَعِيْبَتِيْ تَهْلِيْلِيْ  
 اِيْهْ دَعِيْبَتِيْ  
 دَعِيْ دَعِيْبَتِيْ  
 مَسْئَلَةِ عَمْرَانِ  
 تَهْلِيْلِيْ  
 كَلِمَةَ جِهْدِ هَغَوِيْ  
 بِهْ اَنْبِيَاؤُكُمْ تَابِيْدًا  
 (۱۱۳)

من روایسم الخ... ابو ایوب سجستانی دیو قاسق جنازہ نہ حاضر نہ شو دغہ سرچہ چا پہ خوب کینہ ولیدو، ہفتہ  
اوغہ چہ اللہ کے معاف کریم چہ تہ دومرہ عاجز کچہ چہ ننگانہ جنازہ لہ نہ رانی ہفتہ اوو چہ حضرت تہ اوو

و یسئلونک عن الروح - ۱۵ - قرء اعشى فی روايتا بن مسعود  
وما او توامن العلم الا قليلا - نو معلوم پیدی ددینہ چہ خطاب یهود  
سائلین تہ دے - او نہ دے دا آیات نص پہ دے کینے چہ نہ پیجی یو  
احد دامت محمدی نہ حقیقت دروح لکد چہ دا گمان کیدی اوسکوت  
د شریع مستلزم نہ دے امتناع د معرفت لہ بلکہ دیدوارہ سکوت  
شرعی حکم کرے وی چہ دغہ امر دقیق وی د غغہ معرفت عام امت  
نہ شی کو لے - اگرچہ بعض کو لے شی - پس زده کرہ دا خبرہ چہ  
موندہ دروح حقیقت معلومہ نو نو دارے چہ داروح میدہ  
د حیوة دہ پہ حیوان یعنی دا حیوان پہ نفع دروح سرہ زندہ  
کیدی او پہ مفارقت دروح سرہ مردہ کیدی - بیا چہ موندہ  
دقیق نظر او کو - نو ظاہر پیدی چہ پہ بدن کینے یو بخار لطیفہ  
دے چہ متولد دے پہ قلب کینے د خلاصہ دا خلاط نہ - د دے  
تفصیل مذکور دے پہ کتب کطب کینے - او داسے ساری دے  
پہ بدن کینے لکماء الورد پہ ورد کینے - بیا چہ موندہ عمیق نظر  
او کو نو دا حقیقت سرگند شی چہ داروح پہ حقیقت کینے سورلی  
دہ دپارہ دروح حقیقی - او داروح یعنی بخار لطیفہ مطیبہ دہ  
د پارہ د تعلق ددغہ روح حقیقی د بدن سرہ رجعت اللہ بالغدہ  
دا صل طبو پہ نزد روح پہ دے دے قسمہ دے (۱) طبعی پہ کید کینے  
(۲) حیوانی پہ قلب کینے (۳) نفسانی پہ دماغ کینے - (۴) قانو چہ  
جسد لک کارخانہ روح لکہ د پجلی کر نہ - (عثمانی)

فابی اکثر الناس الا کفورا - ۱۶ - ای لم یرضوا بخصلة سوی  
الکفر - یعنی دا کلام غیر موجب دے معنا نو استثنی پہ کینے صحیح شوہ  
(ابو سعود)

واي لا ظنک یا فرعون مثیورا - ۱۷ - جواب د درستی پہ درستی  
سرہ پہ بعض مواضع کینے مناسب وی (تھانوی)

حقیقت دا  
دے چہ داسوا  
دے د غغہ  
روح چہ مدبر  
د بدن دے  
روح المعانی  
یہود دا اوو  
چہ د کینی علیہ  
السلام نہ تپوں  
او کو کتا دوع  
او د اصحاب  
کھنوا او د  
دوالقرین  
کہ د کتا د  
جوابے د کتہ  
نو پیچیدہ  
او کہ د دے  
وارو جواب  
دے دے کتہ  
نو بیا پیچیدہ  
نہ دے او کہ  
جوابے د  
بعض او کو  
نو پیچیدہ  
نو کتا د غغہ  
او اصحاب کھنوا  
جوابے د کتہ  
پہ سورت  
کھنوا کینے  
او د روح  
جوابے د کتہ  
کون و غغہ  
قال و یجیبہ  
علی عید غفار  
فاسئل اللہ  
و د غغہ بہتم  
وقل لا  
یجیبہ علی  
عید امنین  
و غغہ اذ  
استنی فی الدنیا

الحقته فی الاخرة و اذا خاف فی الدنیا امنته فی الاخرة ۱۳ - (اختلاط اربعہ دم و بطنم سو دا)

جہرہ دعا کیفہ تعلیم اور دعوت و ترمیم یا نذرہ او اصل پہ دعا کیفہ افضاء دہ اعراف وہ بیتہ  
ظاہرہ صیاحہ پہ دعا کیفہ مکروہ دہ مسالقا۔

او قولہ قولنا لینا - (ظہ: ۴۴) پہ ابتدا کیے وہ او پایا انتہی کیے -

و یخرون للاذقان یبکون - ۱۰۹ - معلوم شو فضیلت د جہرا -

قال رجل یارسول اللہ بما اتقی النار قال یدموع عینک فان عینا بکت  
من خشیتہ اللہ لا تمسہا النار ابدأ - قال علیہ الصلوۃ والسلام عینان  
لا تمسہما النار عین بکت من خشیتہ اللہ وعین تحرست فی سبیل اللہ -

قال علیہ الصلوۃ والسلام لا یلج النار رجل بکی من خشیتہ اللہ حتی  
یعود الین فی الصرع - قال علیہ الصلوۃ والسلام لو ان عبد ا بکی فی  
امتہ لا یخى اللہ تعالیٰ تلک الامتہ من النار بیکاء ذلک العبد (روح)

قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن - ۱۱۰ - دعوی السورۃ - ایا ما

تدعوا فله الاسماء الحسنی - ذباری تعالیٰ یوکم سل نومونہ دی  
چا چہ یا ذکرہ یعنی اعتقادے ہے او کما چہ دا صفات صرف ذباری تعالیٰ  
دی نہ ذہ د بل چا نولہ پہ شئی جنت تہ (حدیث)

ولا تجهر بصلواتک ولا تحافت بہا - یعنی دعا پہ زورہ نہ کوه  
کافر خاندی اور وہم مہ کوه چہ اصحاب چل د دعا یا دکوری -

عن عائشہ رض انزل بہذا فی الدعاء (مسلم)

وقل الحمد للہ - ۱۱۰ - دا تقریح دہ پہ قل ادعوا للہ بانہ - لم یجند

ولدا نفی د امداد من الصغیر - ولم یکن لہ شریک فی الملک نفی د  
امداد د مساوی نہ - ولم یکن لہ ولی من الذل نفی د امداد دہ د  
کبیر نہ و کبیرہ تکبیرا - سورۃ پہ تسبیح شروع شوے وہ او پہ  
تکبیر ختم شو او پہ حمد بہ کھفا شروع شتی نو پہ توحید شروع شو  
او پہ توحید ختم شو - دا مراعات النظیر دے -

ختم شو بنی اسرا یئل بفضلہ تعالیٰ و کرمہ

خدایا بعزت کہ خوارم کن بذل گناہ شرمسارم کن

پہ شہادت کہ خوارم کن

و غش رحم یو  
القیمۃ علی وجہ  
عمیا و بکا و ص  
قال مقاتلہ هذا  
قید لہم اخصو  
فیہا ولا تکلمون  
یعنی انکم مومنون  
فیصرون باجمعہم  
صما و بکا و عمیا  
فلا منافات سہو  
لہا تغیضا و تقی  
وراعی اللہ جہود  
النار کہتہ  
دعوا ہذا لک  
تجورا - فرقان  
-----  
یخرون للاذقان  
یبکون ۱۰۹ -  
قال رجل یارسول  
اللہ بما اتقی النار  
قال یدموع  
عینک فان  
عینا بکت من  
خشیتہ اللہ  
لا تمسہا النار  
ابدا - ابن ابی  
الدنیاء ۱۲  
یا جہر پہ قوتہ  
سہا دومرہ مہ  
کوا چہ کفار  
او خاندی او  
دومرہ روہم  
سہ و بیہ چہ  
مہانا نامہ  
نہ اوری -  
را مسلم  
پہ پایہ ہر  
موج کہ جہر  
مہ کوا بیہ  
پہ نظر او  
عصر کہ جہر

من آء سورۃ کہف پانچ روزے چند پائے نیکان گرفت ۳۱۴ مردم شد۔ چوتھ بج بایدان نشت خانہ نبوت شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۸۔ سُوْرَةُ كَهْفٍ مَكِّي دے - ۶۹

\*\*\*\*\*

بعد الغاشية وقبل العجل - زمانہ نزول مکی معنی دور اخیر

رفعیہ شبہات چہ واردیدی پہ نفی کشف قہری باندے

ربط

یعنی پہ توحید پانڈے -

دخلو رو شیہو جوا بونہ را، کاصحاب کہف متعلق (۱) دجنات

خلاصہ

متعلق (۳) دحضرت متعلق (۴) ذوالقرنین - چہ دوی پہ

غیب دان کارساز وی - محکہ چہ ددوینہ خوارق صادرشوی دی اوخلق دوی لره یلی -

(۱) داول جواب حاصل: انهم فتية امنوا بربهم - ۱۳ - یعنی

هلکان ووخومؤمنان وو۔ ددوی پحق کینے افراط تفریط مہ کوئے۔

(۲) ددویم جواب حاصل: ففسق عن امر ربه - ۵۰ - یعنی

دجنات نیکد خو فاسق وے دھغہ نہ خٹکد امداد غوا پئے۔

(۳) ددریم جواب حاصل: ما فعلته عن امری - ۸۳ - یعنی

حضرت وائی چہ مادا کارند دے کرے پچید اختیار۔

(۴) دخلورم جواب حاصل: انا مکننا لذ - ۱۴ - یعنی ما ورلرہ

طاقت ور کرے دے۔

داولے شبہے درفع نہ بعد داصلاح دمنکرین دپارہ امور

ثلاثہ دی (۱) سلب دنیا - (۲) تقلید دنیا (۳) عذاب

عقبی (۴) - اوخلورامور متفرعہ دی از ۲۶ -

ددریم جواب نہ بعد زجر ونا دی پہ ابتدا کینے تمہیدی بیان دے

پہ اخیر کینے یوہ رکوع دہ دھغ اولہ حصہ پہ جواب اول پانڈے

بالذات او ثانی پانڈے بالتبع متفرعہ دہ - او دویمہ حصہ پہ جواب

جلوزن شریف  
خانہ شرافت  
گم شد  
شہ الخدی  
اصحاب کہف  
۱۔ مکسلیتا  
۲۔ تلیجا  
۳۔ مرطوس  
۴۔ بینوس  
۵۔ سارینوس  
۶۔ زرنوس  
۷۔ کشفطوس  
(شیکے)  
۸۔ قطیر  
(سے)

ثالث باندے بالذات اور اربع باند بالفتح متفرع وہ۔

دسورہ کھف نہ دقران دریمہ حصہ شروع کیبری تر سورہ سبا پورے  
نوٹکہ پہ الحمد سرہ شروع شہ۔ داسورہ ددے حصے حاصل دے  
بیان سلطنت یعنی پہ تخت دبا دشاہی باند باری تعالیٰ پچیلہ دے۔ او  
چاتے شہ شہ نہ دے حوالہ کرے۔ ددے ظور و حصو بیان امام ربانی  
صاحب دحضرت علی کرم اللہ وجہہ نہ نقل کرے دے۔

وینذ الذین قالوا اتخذ الله ولداً - ۴ - اعادہ بعد عہد وہ ہرے  
بیان مندرلہ۔

۴ حسبت ان اصحاب الكهف والرقيم - ۹ - داولے شہجے جواب دے  
رقیم غارتہ وائی نو اصحاب کھف اور رقیم یودی۔ یا درقیم قصہ  
پہ حدیث کہنے وہ چہ ہعہ درے کسہ پہ غارتہ بند شوی وہ۔ او  
ہغو خیل خیل عمل باری تعالیٰ تہ پیش کما و آزاد شو دا قصہ مخبتے  
تلیدہ۔ یا رقیم مشتق دے درقم نہ یعنی بادشاہ ددوی نومو نہ  
لیکلی وہ۔

من يهدى الله فهو المهتد ومن يضلل فلن تجد له وليا مرشداً - ۱۷ -  
یعنی چہ شوک و وائی چہ د نور اوختہ دباری تعالیٰ تصرف و  
ددوی پہ کہنے صحیح دخل نہ وہ نو دغہ ہدایت دے اوچہ شوک  
ددوی تصرف تا بتوی نو گراہ شو۔

قال الذين غلبوا على امرهم لنتخذن عليهم مسجداً - ۲۱ -  
حکای ابن جریر فی القائلین ذلک قولین (۱) احدھما انھم المسلمون  
والثانی اهل الشرك منهم فالله اعلم۔  
والظاہر ان الذین قالوا ذلک هم اصحاب الکلمۃ والنقوذ  
ولکن صلھم محمودون ام لا فیہ نظر لان البنی صلے اللہ علیہ و  
سلم قال لعن اللہ الیہود والنصارى اتخذوا قبورا نبیاء هم و  
صالحیہم مساجد - یحذرو ما فعلوا وقد روینا عن امیر المؤمنین عمر

الباقيات الصالحات  
توصیف جمال  
مستقلہ وہ  
یعنی شوبہ باقی دے  
نوی فرماؤ بکبیر  
تخیل تسبیح و لا حول  
ولا قوۃ الا باللہ دی  
اخر جلال کم و کرم  
روح المعانی ص ۲۸  
حاشیہ صفحہ ۲۶  
نبوی فرمایا یہ جیسا  
چہ باری تم میرا باز  
و کری اور ہذا  
وائے حاشا واللہ  
لا قوۃ الا باللہ تو  
دفعم بہ کری باری تم  
دھنم نہ آفت تر  
مکرم روح المعانی ص ۲۸  
جمع المؤمنین ۴۱  
بسر قلزم ابو جبرائیل  
یا نور اقوال  
دی روح المعانی ص ۲۶  
فقال لصاحبہ یہ  
اسم الشریک  
قطر و ص و  
اسم الموحد  
یہود ۱۷۰

21

وَعَلَىٰ هَٰذَا - اللَّهُمَّ لَهْرَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي تَالِبٍ وَوَرَّ قَلْبِي بِتُورِ مَعْرِفَتِكَ أَبَدًا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
لَدَائِلِ الْاَلَانَتِ اسْأَلُكَ اَنْ يَجْعَلَ عَلِيًّا بِتُورِ مَعْرِفَتِكَ أَبَدًا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

ابن الخطيب رضي الله تعالى عنه انه لما وجد قبر دانيال في زمانه  
بالعراق امر ان يخفي عن الناس وان تدفن الرقعة التي وجدوها  
صده فيها شئ من الملاحم وغيرها - (ابن كثير: ج 3: ص 10)

ويقولون سبعة وثامنهم كليهم - 22 - اقول صحيح دے  
او ابن عباس صاحب وائی چہ الاقليل کینے زہیم او دوی او وہ دی  
او ائہ نے سپے دے ٹککہ چہ دے قول باری تعالیٰ تردید نہ دے  
کریے یہ رجما بالغیب سرہ او دے مخکینے قول نور دشوے -

او بل قال قائل منهم - 19 - نہ یو او دے قالوا لبتنا نہ درے  
او دے قالوا ربکم نہ درے معلوم شو مجموعہ او وہ شو -

فلا تمار فيهم الامراء ظاهرا - جگرہ یہ حق د دوی کینے  
مہ کوہ چہ مرہ دی یا نہ او پہ کوم ٹٹائے کینے دی ٹککہ دا جگرہ  
بے فائدے دہ - البتہ ظاہرہ جگرہ کوہ - یعنی کہ چا دویتہ  
غیب دان یا کار ساز او وے او وایہ چہ نا غیب دان کار ساز  
نہ دی بلکہ فتیۃ یعنی ہلکان دی او کہ چا د دوی تو ہین  
کا وہ نو ورتہ وایہ چہ غلط شوے - امنوا ہر بہم - 13 -

ولبتوا في كهمم ثلاث مائت سنين وازدادوا تسعا - 24 -  
یعنی قبری کلون نہ درے سوہ او نہہ وہ - او شمسی درے سوہ  
وہ (عثمانی)

ابن عباس صاحب فرمائی چہ واپاری تعر قول د خلقو نقل  
کریے دے نو ٹککہ پے باری تعر رد او کہ یہ - قل الله اعلم سوہ  
مولانا اشرف علی صاحب فرمائی چہ باری تعالیٰ خو پہا - قل  
ربی اعلم بعد تہم - 22 - سرہ رد کریے دے نو دولتہ خہ رنگہ  
رد کیوی -

فوجدوا عبدا من عبادنا - 45 - دا خضر علیہ السلام وہ  
خضرے لقب دے او نوم نے بلیا دے او کینہ ابو العباس دہ

موسیٰ علیہ السلام  
سوال او کور وچ  
اے اللہ ٹٹا قبر  
بیت المقدس تہ  
نزدے کریے  
او دے عین بیت  
المقدس سوال  
نے او نہ کورہ  
چہ خلق پے  
گمراہ نہ شی  
رجاری ص 212  
نبی علیہ السلام  
فرمائی اللہم  
لا تجعل قبری  
و ثنا یعیذ  
نوحکہ و ابینہ  
او دے اصحاب  
قبر و مستور  
دی سلطان  
قلون صلی  
گنبت خضر  
لرہ جو کرے  
دے 1761  
دے ہوا پرست  
وہ راہ سنت  
ص 112  
دے کوم مسجد  
نسبت دے تبرک  
چہ اولیاء تہ  
کینی پہ خورکے  
موت مکرہ  
دے ٹککہ چہ  
پہ عبادت کینے  
توجہ راخی  
غیب اللہ تہ  
رکایا نا ولیا  
مولانا اشرف علی  
نو ٹککہ شاہ  
اسحق صاحب  
پہ خضر مسجد  
کینے موت نہ  
کو لوچہ خضر  
رہا تہ پہ ص 13

مثل الیومۃ النبیہ ۲۵ - اہل دنیا کا فرمان مٹفق آند : روز و شب در زق زق و بقی و بقی اند - رومی کھف ۱۸

من ابناء الملوك (نبراس) قال عليه الصلوة والسلام انما سمى خضرا لانا اذا جلس على فرجة فاذا هي تهتز من خلقه خضراء (بخاری)

دینی علیہ السلام پہ وفات کینے ہاتف دوی السلام علیکم اہلبیت ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ان فی اللہ عزاء من کل مصیبتہ - قال علی کرم اللہ وجہہ ائدرؤ من هذا وهو الخضر (مشکوٰۃ ص ۵۵)

دیر علماء و صلحاء وائی چہ خضرؑ ژوندے دے او بعضو خو لیدلے دے - امام بخاری، امام ابن قیم، شیخ العلام ابن تیمیہ، امام ابن کثیر، امام ابن جوزی وائی چہ خضرؑ وفات دے - او بحر محیط والا وائی والمجمہور علی انہ مات - او کا ژوندے دے نو دینی سرہ پہ جہاد و نو تم حاضر شوے وہ - تائید؛ و اذا خذ اللہ میثاق

النبيين الخ - (ال عمران: ۸۱) (شیخ سرحد) خضر یو منصب دے دوی نو ہغہ لیدلے شوے دے - او اعمال ہم مشکل کیری - پہ دے مسئلہ کینے چیر بے فائدے دے دامئلہ اختلا فی ۵ - (غریب)

استطعا اهلها فابوان يضيّفوهما - ۷۷ - الاستطعام وظيفة السائل - والضيافة وظيفة المسؤل (روح: ج ۱ ص ۱۹ ص ۱) یعنی صداق د دواہ و یو دے او فراقے اعتباری دے - نو پہ دے ہدیت کینے چہ (اصنعوا لال جعفر طعاما فقد ائتہم بما یسئلہم) (مشکوٰۃ ص ۱۵)

الطیہی فرمائی - دل الحدیث علی انہ یستحب للاقارب والجيران تہیتہ الطعام لا ہد المیت و یحمل لہم الطعام ثلاثۃ ایام مدۃ التعزیتہ واصطناعہ من بعید او قریب للنائمات شد ید التحریم واصطناع اہل البیت لہ لاجل اجتماع الناس علیہ بدعتہ مکروہتہ بل صح عن جریر کنا نعدہ من الشیاحۃ - او دناٹے پہ حق کینے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی رانا مٹتا اذالم تتب قبل موتہا تقام

دہاتے دے ص ۲۱  
جوہر کویہ وہ  
شاہ عبد العزیز  
صاحب جوارہ  
مقبورے و شاہ  
ولی اللہ صاحب کینے  
حکے چہ پہ دغہ  
زمانہ کینے دے  
توجہ غیر اللہ  
تہ نہ وہ او  
روستہ داتوجہ  
پیدا شوے وہ ۱۲  
مولنا اشرف اعلیٰ  
صاحب فرہان چہ  
دامجد حکہ  
جوہر شوے و  
چہ صاحب  
کھنوع عبدیتا  
خرگند شہ ۱۳  
دے توحد پہ  
مسئلہ کینے چہ  
احتیاط لازم  
دے (غریب)  
لہ لکہ دغہ  
نسبت چہ او ش  
فاعل تہ  
نوصد ورد  
او مفعولہ  
نو وقوع دے  
(شیخ سرحد)  
اتینا ذرینہ الخ  
۲۵  
۷۱ نبوۃ ثلاثہ  
ہود ص ۲۳۰  
فقال لصاحبہ  
نوم د مشرک قلموس  
او د موحد بھوہ  
دے ۱۲

یوم القيمة وعلیها سربال من قطران ودرع من حریب ( رواہ مسلم مشکوٰۃ ص ۲۵۱ )  
 نوذ دینہ منع دضیا فت اغستل بدعتہ شائع کول دی -

وفی البزازیہ ویکرہ اتخاذا الطعام فی الیوم الاول والثالث وبعد  
 الاسبوع ونقل الطعام الی القبر فی المواسم رقناوی دیوبند ص ۱۰۰ )

او دعاصم بن کلیب حدیث چہ استقبالہ داعی امرأته الخ ( مشکوٰۃ ص ۲۵۱ )  
 ددے حدیث حوالہ دہ پہ ابوداؤد ہلتہ داعی امرأة دے ( ابوداؤد ص ۲۵۱ )

او ( مسند امام اعظم ص ۲۱۳ ) کہنے داعی رجل دے -  
 پہ مقدمہ د ( مسند امام اعظم ص ۲۱۴ ) کہنے دی دعاصم بن کلیب

پہ حق کہنے چہ رہی بالارجاء - د حدیث د بخاری ص ۱۱۵ - د قلبے نہ ماہنام  
 ثابتول حماقت دے دا خود قبیلے د وادی نمجن مریض لہ - بدین

عقل و دانش بیاید گریست -  
 چالیونی تہ اووے چہ دوہ درے خوشو - ہفتہ اووے چہ

لطیفہ پنچہ چوہے - نو ہفتہ ورتا اووے چہ چوہے د کو مہ  
 راغلے - ہفتہ ورتا اووے چہ دا خود مقصد دے - نو دغسے ماخامے

د بدعتی مقصد دے - ( مولانا عبد الغفور صاحب )  
 فكانت لمساکین - ۷۹ - سمو مساکین لزمانتہم اوان السفینۃ

لم تکن ملک لہم ( روح )  
 فكان ابواہ مؤمنین - ۸۰ - اسم الملك جالندی ابن کرکر بجزیرہ

اندلس اول الرجل افسد فی البحر کالقابل فی البر واسم ابیہ کازبرا  
 وامہ سہوا ( روح )

وکان تحتہ کنزلہما - ۸۲ - عن الحسن هولوح من ذهب  
 مکتوب فیہا ربسم اللہ الرحمن الرحیم عجبت لمن یؤمن کیف یحزن -

عجبت لمن یوقن بالموت کیف یفرح - عجبت لمن یعرف الدنیا کیف یطمئن  
 ایہا - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ( ابن جریر )  
 وما فعلتہ عن امری - والجمہور علی ان الخضر بنی وکان علمہ

لہ یوانضاری  
 بنی علیہ السلام  
 لہ دعوت  
 کرے وہ نو  
 انضاری پہ  
 موقع نہ وہ  
 نو بیٹھے دھت  
 سر پہ نہی  
 علیہ السلام  
 پسے اولیہ  
 نو تکہ پہ بعض  
 روا یتو کہتے  
 راجح استقبالہ  
 داعی رجل  
 وداعی امرأة  
 وداعی امرأہ  
 فیج سرحد  
 اما الغلام  
 اسہ بیس  
 بخاری ص ۲۲  
 خلاف دوم  
 نہ چہ بلتہ  
 کہتے نقصان  
 نہ وہی توجا  
 دے  
 کہ خضر بنی  
 وہی نو ہفتہ  
 دا کارونہ پہ  
 وحی سوا  
 کہی دی او  
 کہ ولی وی  
 نو یہ قیاس  
 کامن سر  
 بدے کرے  
 وہی نو ہفتہ  
 سابقہ پہ  
 قیاس او  
 پہ دلیل ظنی سرہ کہتے تحقیق حائر وور تہا نو

معرفتہ بواطن قد اوحیت الیہ و علم موسی الاحکام والفتیا بالظاہر  
 (بہر محیط) نودغہ کاروندائے کبریٰ وہ پہ وحی سرہ اوکما ولی وی نو  
 دغہ کاروندائے کبریٰ دی پہ المہام سرہ اوپہ ادیا نوسا بقو و کینے تخصیص  
 و نصوص پہ المہام سرہ کیدے شو نو پہ دین د محمد صلے اللہ علیہ  
 وسلم کینے رتھا نوی) او خلاف د موسیٰ د وعدے نہ جائز وہ حکمہ چہ  
 بد چاتے تھے نقصان نہ رساؤ رتھا نوی)

ولیسئلونک عن ذی القرنین - ۸۳ - وجب القطع بان المراد من  
 ذی القرنین هو الاسکندر الرومی المقدم بالفی سنتہ عن الاسکندر  
 الیونانی المشرک القاتل للدارا و وزیرہ ارسطاطالیس و وزیر الاول  
 الخضر (روح) پہ نظام الدین صاحب باند پہ سکندر نامہ کینے اشتباہ  
 راغلے وہ د دوارہ و پہ حق کینے رنقیب احمد شارح سکندر نامہ)

قالوا یا ذالقرنین ان یا جوج وما جوج مفسد و ن فی الارض - ۹۴ -  
 اخیرہ زمانہ کینے بہ کفار یو طرفتہ شی او مسلمانان بہ بل طرفتہ شی  
 مہدی ۴ بہ پیدا شی دے حسنی او حسینی سید دے - پہ خوئی  
 او شکل کینے د بنیٰ سرہ مشابہ دے نوم تے محمد او د پلار نوم تے  
 عبد اللہ دے - د ہغہ سرہ بہ کرہا بیعت اوشی - پہ مقام ابراہیم  
 کینے بیا بہ شام تہ لارشی نو عیسیٰ علیہ السلام بہ نازل شی د اسمان  
 نہ - د دہ وزارت بہ کوی بیا چہ مہدیٰ و فات شی نو عیسیٰ علیہ السلام  
 بہ خلیفہ شی او دجال بہ د دہ دلا سہ مردارشی - دجال یوہ لو یہ  
 فتنہ وہ ہر پیغمبر تے نہ خپل امت یرہ ولے دے - د دہ پہ جبین  
 لیک دی، ک، ف، ر، یوہ ستر بردہ تے باتہا اولہ تشہ وہ - ابن  
 صیاد شبہی دجال دے نہ عین دجال - دحد یث نہ دامعلومیری - بیا  
 بہ باری تعالیٰ یا جوج ما جوج را او باسی - او عیسیٰ علیہ السلام پہ سرہ  
 د ملکر و کوہ طور تہ دایو خاص قوم دے - روسیان چینیان ہم شبہی  
 یا جوج ما جوج دی نہ عین دوی - بیا بہ د عیسیٰ علیہ السلام پہ خیر و سرہ

۵  
 اے کل از چہ  
 باکلان آمین  
 تو مگر از شیشہ  
 روشن ریختہ  
 افسح الخ ۱۲  
 دا اولہ حصہ  
 د رکوع دہ بی  
 اولیٰ شفیع  
 قہری نہ دی  
 نوجبات چہ  
 دویمہ حصہ کہ  
 پہ طریقہ اولی  
 سرہ شفیع قہری  
 نہ دی  
 قل یوحنا الخ ۱۳  
 دا دویمہ حصہ  
 دہ د رکوع چہ  
 غیبیہ ان صفا  
 باری تعالیٰ دہ  
 فہ خضر نو  
 سکندر پہ  
 طریقہ اولی  
 سرہ کار ساز  
 نہ دے اونہ  
 شفیع قہری دہ  
 کار سازی بیو  
 پہ غیبیہ ان سرہ  
 متفرعہ دہ ۱۲



والسمل الرأس الخ - قال محمد بن حواري رايت يحيى بن النعمان في المنام ، مرصفاً أفرجه هذا دياراً  
ديارته بيض شوم ، نوماته اووعيا شيخ المسوء لولا ثيبتك لاخرتتك بالنار ، فوجهه بضيوده مشووم ، ودره كله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۹- سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّي دے - ۲۲

بعد الفاطر وقيل ظه - زمانه دنزل د هجرت حبشه نه مخکے ده

ربط | د بعضو نور و شہور رفعه بطور تتمہ -

د دريو فریقو نہ رفع شبہات (۱) د انبیا و نہ (۲) د مقربین  
نہ (۳) د ملائکو نہ -

خلاصہ

پہ انبیاء کہنے د ذکر یا اود عیسیٰ اود ابراہیم تفصیلی بحث

د پارہ د اصلاح د یهو و اود نصارا و اود مشرکانو د عرب - او

د نور و انبیا و اجمالی بیان دے -

د یو اعتراض جواب دے د وہ کلمہ چہ ہر کلمہ پہ دے فریقو کہنے

حاجت روائی نشے نو خلقے ولے بلی پہ حاجات کہنے - جواب ادا

د باغیا نو تحریک دے - پہ آخیر کہنے پہ مسئلہ دلم يتخذ ولدا باند

زور دے -

کھلیصہ <sup>۱۹</sup> اللہ کاف ویدہ فوق الایدی وعالم وصادق (جامع)

ولم اهن بد عاتک رب شقیئا - ۴ - پہ دے آیات کہنے تو سل دے

پچل مجز سرہ او د باری تعالیٰ پہ نعمت سرہ - د حاتم طائی ٹنگے تہ

یوسہے لارہ نو هغه ورتہ او وے چہ تہ شوکے هغه او وے

چہ هغه شوکے یم چہ تا ورسرہ خہ کبری و و - مخکے کال - نو حاتم او وے

چہ پخیر راعلیٰ ماتہ دے حیا احسان سفارشی کہ - (رقطی - ج ۱۱ - ص ۷۶)

قال رب انی ٹیکون لی غلام - ۸ - د اذ قبیلے د تجمید د بشارت نہ

دے -

رہیت

بازگو آن قصہ کان شادی فراست روح مارا قوت و دلرا جان فراست

فحلمتہ فانبتذات بہ مکانا قصیئا - ۲۲ - پادری فلند روائی چہ

فمثل لها

بشراسویا

۱۴: یعنی

ملک نور وہ

خوراخی بہ

شکل دسری

لیکنہ قرآن

کہنے چہ تہ

نیشے چہ نہی

نور وہ خو

راغلیدے

پہ شکل انسا

کہنے ۱۲

ن

نوما اووع ما

هکذا احدت عند

قال ما حدثت

عقو قال قلت حدثنی

فلان الخ - قال

حدثنی محمد رسول

الله قال حدثنی

جبریل قال قال

الله قبارک و تعالیٰ

ما شاب عبد فی

الاسم شیئاً الا

استحیت منه ان

اعذبه بالنار -

قال صدق فعدن

وفلان وصف

محمد رسول الله

صدق جبریل

انا لنته اذ لقوبه

والی الجنة - رفعتہ عندی

یر او ولیدہ قمہ

پہ خوشحالی زیاتوہ

روح کو نزلہ ملقت

اور کلام روح زیاتوہ

ان متکم - ایہ قال لایموت لیسلم نثنتہ من الولد فیلیج النار الا غلستہ القسم - مشکوٰۃ ص ۱۵  
 جبار اشقیاء - ۳۲ - ہمارے برسر مرغان ازلین شرف داروۃ کہ استخوان طورد طائرے نیاز آرد -

ہا مارہ پیدار  
 کینے حکہ مینہ  
 دے چہ ہرکے  
 خوری او  
 مرغان نہ  
 آزاروی -

د الجیل لوقا نہ معلومیڈی چہ عیسیٰ علیہ السلام د بیت اللحم کلی پہ غوجل  
 کینے پیدا شوے دے - او د قرآن نہ معلومیڈی دور دراز مکان کینے د  
 خہا د وئے دلائل پیدا شوے دے - د حقانی والا جواب کوی چہ د  
 قصیا معنی دور و دراز نہ دہ بلکہ یو طرف دے - او داٹھہ محالہ دہ چہ  
 ذکرہئی پہ وخت ثاروی دخر ماد وئے دلائل دے خلق تہی -

سریا - ۲۴ - چینیہ یا سردار دواہہ معانی صحیح دی - ابوالکلام  
 آزاد وائی چہ معنی رے سردار دہ حکہ چہ فریاد دمریم د دے  
 د تئد اینہ خونہ وہ - لیکن -

فکلی واشربی - ۲۶ - تہ ظاہر معلومیڈی چہ د سری معنی چینیہ  
 دہ - یعنی دادا سے با برکتہ بچے دے چہ او چہ زمکہ کینے چینیہ پیدا  
 شوہ او د اوچے وئے نہ بار پیدا شوہ - (عثمانی)  
 نذرت للرحمان صوما - پہ دغہ زما نہ کینے پہ روٹہ کینے امساک  
 وہ د مفرات ثلثا ثوونہ او ہم د خبر و نہ - لیکن بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام منع کرے دہ د صوم الصمت نہ - چہ صمت د شعائر و د  
 روچے نہ او کتہی -

ابو بکرہ داخبلہ شو پہ یوہ بنجہ چہ نذرے کرے وہ چہ خبرے  
 بہ نہ کوم نو ورتے او وے چہ اسلام داخبرہ ختمہ کرے دہ  
 پس خبرے کوہ (روح)

اسمع بھم و ابصر - ۳۸ - پہ نزد د سبویہ صاروا ذا سمع  
 پہ نزد داخفش صیرہم ذا سمع -  
 وما اسمعہم پہ نزد د سبویہ ائی شی اسمعہم - او پہ نزد د  
 اخفش الذی اسمعہم شی عظیم -

ابراہیم - ۴۱ - پہ سریانی کینے معنی رے ابراہیم دہ -  
 وکان رسولاً نبیاً - ۵۱ - عام مفسرین وائی چہ د رسول  
 او د بنی پہ درمیان کینے عہوم او خصوص مطلق دے -

والباقیات الصلوات - ۶۰ قال اذا مات الانسان انقطع عنه عمله الا من ثلاث الا من صدقة جاریة او علم ينتفع به او ولد صالح يدعو له ۳۱۳ مشکوٰۃ ص ۲۲

ص ۱۹

فاروق اعظم  
کی اسلام کیلئے  
اتنے خدمات میں  
کہ آج بھی اسلام  
کا کھانا کھلو  
تو عمر کا بیٹا  
اسلام کے نام  
کھلے گا۔

عمر مراد ہے  
کہ رسول اللہ  
کے دعائے صلوات  
ہو رہے اور وہ  
صحابہ مرید  
بنی مکہ۔

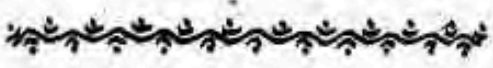
از علماء اہل سنت  
(پہلی جلد)

واقیناء الکلم  
امام شافعی  
درس کوہ  
علم اور طلب  
تہ اود کا کلمہ  
اسم ولی یوم  
مصرعی نیرد  
کیا متہ دکا پ  
زر پیکے و پ  
علم حیران  
شرف و حد  
اورہ البقی  
حسب و لوکان  
ابن نبی  
یعنی دافری  
فیول حناد  
و کولانی  
مادت دے۔  
۳ - ۱۲ - ۳

او مولانا اشرقی علی صاحب فرمائی چہ رسول ہفتہ تہ وائی چہ  
مغایطہ تہ نوے دین رسوی۔ او بنی صاحب د و حی تہ وائی۔ نو پہ  
ما بین د واپ و کتبہ عموم او خصوص من و جہے دے۔  
ما دہ اجتماعی لکہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او مادہ افتراقی پہ  
جانب د بنی کہتے لکہ انبیاء د بنی اسرائیل او مادہ افتراقی پہ جانب د  
رسول کہتے لکہ رسد د عیسیٰ م۔

والباقیات الصلوات - ۶۰ - ۶۱ - اعمال صالحہ چہ پاتے کہیں  
خپل صاحب لہ۔ یا صدقہ جاریہ۔ تا ئید: عن ابی ہریرۃ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مات الانسان  
انقطع عمله الا من ثلاث الا من صدقة جاریة۔ او علم ينتفع  
به۔ او ولد صالح يدعو له۔ (مسکوٰۃ ص ۳)  
روایا - ۶۰ - ۶۱ - قول حال -  
رکزا - ۶۱ - د خولے معمولی آواز -  
ہمس - د خپولے آواز -

ختم شو مریم بفضلہ تعالیٰ  
(۴ - ۲ - ۶ - ۱۰۱ - ۱۵۱)



الرحمن علی العرش استوی (۵) محل الشافی عن الاستواء فاجاب 'امت بلا تشبیه و اتهمت نفسی فی الادراک  
 و امتکت عن الحوض کل الاماک (۳۱۲) وہ چہ معنی بعیدہ اغتے شوے وہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۰۔ سُوْرَةُ طٰهٍ مَكِّي دے۔ ۲۵



قبل واقعہ بعد مریم۔ زمانہ و نزول و حضرت عمرؓ و اسلام  
 نہ ٹھکنے نازل شوے دے۔

ہر جگہ چہ مسئلہ تو حید و شبہات نہ پاکہ شوہ نو اوس  
 لے پہ بہا درئی سرہ رسوہ لکہ موسیٰؑ پہ سورہ مریم کہنے وہ  
 لا یمکنون الشفاعتہ - ۸۷ - دللہ فرمائی لا تنفع الشفاعتہ - ۱۰۹ -  
 آیات تو حیدی - دے ثمرے - آیات تشبیہی باقی  
 دلیل نقلی تفصیلی و موسیٰؑ نہ پہ اخیر کہنے امر صلح

ربط

خلاصہ

دے۔

ط ای شخص مخاطب کقولہ دعوت بطرفی القتال فلم یجب  
 ابن عباسؓ فرمائی دا حیثی زبان دے معنی وہ یا محمدؐ۔

قصہ  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ صفا باندا و تو حید دعوت  
 و رکوع۔ او ابو جہل ورتہ کتخل کول۔ نو حمرہ صاحب  
 و نیچے دا قصہ حمرہ صاحبہ تا او کبرہ - نو دہ بنی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام تا او وے چہ ذہ دھغہ نہ بدل اخلم - نو بنی ورتہ او وے  
 چہ تہ خو ہم کافرے نو دے مسلمان شو - او ابو جہل تا تے دتہ  
 تہول کتخل او کول - ہغہ دعوت تیار کما او د بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام و سر د پارہ لے لوئے انعام پیش کما یعنی ذرا او خان  
 او ذرا او قی سرہ ذر - نو عمر صاحب دے انعام ک پارہ روان شو  
 عبد اللہ مسلمان ورتہ او وے چہ دا ارادہ دے کرا نہ وہ - نو  
 دہ ورتہ او وے چہ تہ ہم صحابی محمدؐ تے نو عبد اللہ ورتہ او وے  
 چہ ما سرہ خہ کوئے ستا اوئے سعید او خورفا طمہ ہم مسلمانان

چہ استقر دے۔  
 سرہ دلوا رسو  
 د معنی قریبی نہ  
 رسو یا استعارہ  
 تمثیلیہ وہ فافہم  
 -----  
 فلا تاخذ بلحیتی  
 رسو اما لاخذ  
 دوئی القیض کما  
 یفعل المغاربتہ  
 و مخنثہ الرجال  
 فلم یجہ احدہ  
 فتح القدیو  
 قالوا لافوا  
 المشرکین او فوا  
 اللہ و اخفا الشوہ  
 شکوہ ص ۳۱۲  
 کان یاخذ من  
 لحیتہ من طولہا  
 و عرضہا شکوہ  
 ص ۳۱۲  
 و کان ابن عمر اذا  
 حج او اعقر قبض  
 علی لحیتہ فما  
 فضل اخذہ  
 بخارج ص ۱۷۵  
 فعل دعوی  
 تفصیل دے فعل  
 کہ بنی علیہ السلام  
 ر غریب  
 پہ کہ کبرہ کہنے  
 قینی کول لہ  
 نو ایک کنول بدتہ  
 اعتقاد دے  
 او کہ عذابا کہنے  
 کثر ما نوعا ہا  
 کثر یلونه کم  
 مفتی کفایت اللہ  
 صاحبہ ص ۱۱  
 رسا کل ما کل  
 ص ۱۱  
 و انما کہ شعلت  
 نہا کرم صل اللہ  
 علیہ وسلم کوئے  
 مقدار مقرر نہیں کہے دوسری جگہ ص ۱۵۳  
 پہ بیجا مفاوت راہ از کلمات تا یکجا ۱۲

پہ بیجا مفاوت راہ از کلمات تا یکجا ۱۲

شوی دی عمر بن صاحب وریسے روان شو۔ دروازہ بند وہ اودوی تہ خبیا  
 صاحب سورۃ طہ ہوستہ - دہ دروازہ اووہلہ نوخیاب صاحب پتہ  
 شو۔ خپلہ خورا اووینے دواہرہ اووہل۔ نو بیائے ترس رائے۔ نو  
 اوئے چہ تا سوختہ ویل نوہغہ صحیفہ ورتہ فاطمہ پیش کرہ۔ نو  
 دہ اودس اوکرہ اوئے لوستہ نو دایمان محبت تے پہ زہرہ کتبے پیدا  
 شو۔ نو اوئے وئے چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ تہ دے۔ زہ  
 نو مسلمانیزم۔ نو خیاب صاحب با اووت اودہ تہ بشارتہ ورکہ  
 چہ پرون بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دعا کرے وہ چہ اللہم ائید  
 الاسلام باحد العمرین۔ مبارک شہ دعا ستا پہ حق کتبے منظور شہ  
 دہ اوئے چہ بنی کوم کھائے دے نو ہغہ اووے چہ دارقم پہ کور  
 کتبے دے نو دے روان شو سرہ دویتلے تورے نہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام ورلرہ مخے تہ رائے۔ چہ اے عمر خویہ کا اسلام دشمنی کوئے  
 نو دے مسلمان شو۔ نو مسلمانا نو نعرہ تکبیر بلندہ کرہ۔ اوخلوخت  
 مسلمانان پورہ شو۔ او حرم تہ راغلہ اوچہرا نمازے ادا کرہ  
 او جمیل ابن معمر قولہ مکہ معظمہ کتبے اعلان اوکا دہہ کا اسلام  
 نو خلق دوی پیسے راغلہ چہ کور ورلرہ ستی کبری نو مخے لہ ورلرہ  
 رائے عاص بن وائل اودوی تہ اوئے چہ پیرتہ مخی نو خلق  
 واپس شو۔ (تاریخ الاسلام ص ۱۰۱)

قال ہی عصای التوکوا الخ - ۱۸ - ذکر کول دمسندالیہ اود  
 منافعویسط الکلام دے مخکہ اصغا مطلوب دہ - (عام)  
 او شیخ فرمائی تفصیل د سوال معاد فی الجواب دے -  
 وفتناک فتونا - ۱۰ - حج م ک، تالرہ دقسما قسمہ تکلیفو نو تہ  
 قتل دپجو - بجر - قتل دقبطنی - اجرت د نفس - ضد الطریق - ضد الغنم  
 لیلۃ مظلمہ - وکان ابن عباس یقول عند کل ہذہ - ہذہ فتنۃ باین  
 جبیر - ثم جئت علی قد ریموسی - خدا کے دینے کاموسی سے پوچھے احوال کہ

عن محمد بن علی  
 کما عندنا کہ  
 بن انس لہ  
 رجل وقال  
 یا ابا عبد اللہ  
 الرحمن علی  
 عرش استوی  
 کیف استوی  
 طالعہ رأسہ  
 فی عدادہ الرضی  
 قال الاستوی  
 غیر مجہول و  
 کیف غیر معقول  
 والایمان بہ و  
 والسؤال منہ یوم  
 وما اراک الا  
 مبتدئا ثم امر  
 بہ ان یمرح  
 احسن لقیقات  
 فی شانہ المتشابہات  
 لاستاذی مولانا  
 طاقت الرحمن  
 مشہور بہ  
 رائیال مولوی  
 صاحب

والقیبت علیک بحبہ منی ۲۹ علی بن حسینؑ خلقوا لاروکبہ کعبہ اسودتہ لوجا اووع داخو کدع  
فوزرتق اووع ۱ ہذا الذی تعرف البطماء و طابیتہ ۳۱۲ و بالبیبت یعرفہ والجلد والحرم - دعاء الطعمون

آگ لینے کو جائے پیریں بلجائے -

وفیہا نعیدکم - ۵۵ - کچی پہ نطفہ کینے ک قیر دھغہ نہ خاورہ

ملا ویکلی - (معارف) -

ولا یفاح السا حریثا آتی - ۶۹ - ای حیث کان - دآتی معانی دی

راتلہ - قریب - ہلاک - کان - (امام افریقی)

قال بصرت بما لم یبصر وا الخ - ۹۶ - را، ما اولید ہغہ شے چہ دوی

نہ وہ لیدلے - چہ کجبریل کاسپ کچنے لاند پہ سبزی تو کیدہ - پس

ما واعستہ یوموتے کخاورے کاشر کخافر کرسول نہ چہ جبرئیل ک

پس دام اچولے رغہ موتے خاورے پہ نم کچکل کینے (عام)

ما معلوم کہ ہغہ شے چہ دوی کہ نہ وہ معلوم یعنی بچل تیارول

ما اوکد لہر متا بعت ک موسیٰ بیام پر بخودہ (مولانا آزاد)

ان تقول لاماس - ۹۷ - دا اصل دے پہ ہجران ک اہل بد عو

کینے (قرطبی)

زرقا - ۱۰۲ - الابدان - یاشین سترکے - او شخ سترکے پہ نزد

دعر بو بدے دی - حکہ دعر بو رومیان دشمنان دی او کھغوی سترکے

عمر ما شخ دی روح -

عزما - ۱۱۵ - النیة رالمجد فغوی - ۱۲۱ - عن مطلوبہ وهو

المخلود فی الجنة رحمل، ولا تمدن عینیک - ۱۳۱ - کدینہ معلوم شو

نظر بر قدم - کصوفیو عجیبہ الفاظ دی - سفر دوطن - خلوة درانجن

باہد بے ہمہ - دل بیارتن بکا -

من اصحاب الصراط السوی ومن اهدی - ۱۳۵ - را، هم الذین

کم یضلوا اصلا کالبنی ۳ رہ، هم الذین سبق لهم الکفر ثم اسلموا -

۴ - ۲ - ۵ - تمام شو سورة طہ بفضلہ تعالیٰ کرمہ وعظیم سلطانہ -

اگر خلاص محالست زان گنہ کہ راست بدان کرم کہ توداری امید واری ہست

عقوبت مکنی عذر خواہ آدم بدرگاہ توروسیا ہ آدم

فکذب وانی  
۱۵۶ عن ابی  
ہریرۃ قال قال  
رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم  
کل امتی یدخلون  
الجنة الا من ابان  
قیل ومن ابی  
قال من اطاعنی  
دخل الجنة  
ومن عصانی  
فقد ابی رواہ  
البخاری بحوالہ  
مشکوٰۃ ص ۱۲۷  
جمع وازرق  
وہ افعل  
صفتی قیاسا  
جمع کیندی  
پہ فعل باندا  
رشافیہ  
اذا وحینا ۳۸  
ابہام یراد بہ  
تعظیم الامیر  
تسہیل ص ۲۷  
کھچاؤ وھل  
وعدھفکنا  
نہ چہ حنا  
دے - فوستا  
دکرم نہ بنو  
امید وایم  
عزب سرکوبہ  
دعند دپارہ  
رافلہ بچہ  
متاد بارت  
قورنچہ ورفیل  
بچہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۱- سُوْرَةُ اَنْبِیَاءٍ مَّكِّيٌّ دے ۷۳

قبل المؤمنون و بعد ابراہیم زمانہ نزول دمکی معظمہ دورِ آخیر کے  
 ربط | یوموسیٰ نہ بلکہ تولو انبیاء و تہ و توحید وحی شوعے دہ -  
 خلاصہ | دلائل نقلیہ تفصیلیہ - دلیل وحی - دلائل عقلیہ و دلیل نقلی  
 اجمالی از انبیاء - مجموعہ دلائل - ع

پہ ابتدا کتبہ دعویہ سورت چہ غیبہ ان خاص پاری تعالی دے  
 او پہ در میان کتبہ دمنکرانو د سوالو نو جو ابوند - او اعلان دے چہ د  
 توحید نہ خلاف د باغیا نو تحریک دے - او پہ آخیر کتبہ اعادہ  
 توحید برائے مراعات النظر - ع

لقد انزلنا الیکم کتابا فیہ ذکرکم - ۱۰ - مسئلہ توحید نصیحت  
 شہرت، مذکور، مطلوب - تائید؛ ولوان عندنا ذکر من الاولین  
 لکن اعبا والله المخلصین - صافات - ۱۶۸ - ۱۶۹

لوکان فیہما الہما الخ - ۲۲ - فساد نہ مراد خروج د عالم دے  
 د نظام مشاہد نہ او ملازمہ عادیہ دہ (عام)  
 عثمانی فرمائی چہ اللہ ہعغہ ذات تہ وائی چہ ہرچہ کولے شی تول  
 صفات د کمال پہ کتبہ بالفعل موجودی - کن فیكون وی - نوکہ تعدد  
 فرض شی - نوہر یونظام نہ شی چلو لے نو معبودان نہ شو - او کہ یو  
 چلو لے شی نو ہعغہ بل معبود نہ شو - او کہ دو پہ چلو لے شی - نو  
 کہ پہ دے موجود بالہ مقابلہ او کبری نو د انظام بہ درہم برہم شی  
 او کہ پہ معدوم بانہ مقابلہ او کی نو ہیچ شے بہ وجود نہ رانہ شی -  
 مارتو ننگ بابا صاحب بہ فرماید چہ بالفرض یو د زید د وجود  
 ارادہ او کبری یا عدم - نو پہ عین دغہ وخت کتبہ کہ دغہ بل د خلاق

اقتربا للناس  
 صابہم را  
 قال ابونواس  
 الناس في غفلاتهم  
 ورحى المنية  
 تطحنه  
 يسير المرء ما  
 ذهب البالي  
 وكان ذهابهم  
 له ذهابا  
 يوصحى ربحا  
 جو پڑوہ چہ  
 بد صحابی راغ  
 نودہ پتوس  
 او کہو چہ  
 ن فحہ حکم  
 راغی دے  
 نو ہعغہ ورتہ  
 دا اینت او  
 نو ہعغہ دغہ  
 دیوار پیچو  
 ر قریبی  
 اٹاڈمت - ۳۸  
 وقل متقين  
 بنا افيقوا  
 سائق الشان  
 کما لقینا

ارادہ کو لے شی یا نہا - نوک نشی کو لے نواللہ نہ شو - اوکھ کو لے شی - نو یا بہ  
 د و بار و پہ اراد و مراد مرتب کیری نو اجماع د نقیضین لازمیری - او یا  
 بہ د و بار و پہ اراد و مراد نہ مرتب کیری نو ارتفاع النقیضین لازمیری  
 او یا بہ کریو پہ ارادہ مرتب کیری نہ د بل نو دے اللہ شوتہ ہفتہ پل -

لعلہم الیہ یرجعون - ۵۸ - (۱) یعنی دے غتہ تہ بہ رجوع  
 او کی چہ ستا پہ موجود کئی کیتے داکار او شو داتہکم دے پہ ہفتہ  
 پورے (۲) یا بہ د ابراہیم دین تہ رجوع او کی کلہ چہ عجز د معبودانو  
 خپلو معلوم کی -

قلنا یا نار کوئی الخ - ۶۹ - کلہ چہ ابراہیم تے تہال کیتے کینا و  
 نو ابراہیم د او وے "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَلِكُ  
 لَا شَرِيكَ لَكَ" یعنی داکار ستا دے - نو جبریل د باری تعالیٰ تہ د  
 دہ د بجات در خواست اوکھ نو باری تعالیٰ ورتا او وے چہ تہ تے  
 امداد اوکھ نو جبرائیل د حضرت ابراہیم علیہ السلام تہ او وے  
 چہ "الک حاجتہ" نو ہفتہ ورتہ جواب ورتہ "امّا لیک فلا"  
 نو جبرائیل د او وے "فاسئل ربک" نو ہفتہ او وے "حسبی من سؤالی  
 حلہ مجالی" نو او وے کلڈار شو - نو نور ودا ورتا او وے چہ ستا ہفتہ  
 تیزی خہ شوہ؟ نو او ورتہ جواب ورتہ چہ تیزیم خود اذخدا  
 حکم وے چہ تے سیزہ -

ففہمئذہا سلیمان - ۷۹ - بیڈ و فصل او خوب او قیمت د بیڈ و  
 او د فصل ہلاک شوی برابر وہ نو داؤ د علیہ السلام حکم او کو و  
 چہ بیڈے د فصل د خاوند شی - سلیمان او وے چہ د بیڈے مالک پہ  
 فصل سنبالوی او بیڈے بہ د فصل د مالک سرہ مرہن وی چہ فصل  
 خپل حد تہ او رسید نو بیڈے بہ واپس شی خپل مالک تہ - د سلیمان د دلیل  
 استحسان وہ او د داؤد قیاس وہ (عثمانی)  
 باری تعالیٰ فرمائی سلیمان د تہ فہم ورتوں نماکار نامہ دہ رشخ

قرطبی والاولہ  
 چہ حکم د سلیمان  
 علیہ السلام  
 ناسخ وہ د  
 حکم د داؤد  
 علیہ السلام  
 او دوارہ  
 حکم پہ  
 و تھی سرہ  
 د و ۱۲

وایوب اذنادی ربہ - ۸۳ - یعنی ایوبؑ خود باری تعالیٰ سے  
حاجت غوختہ -

## دعوات المکروبین

(۱) ایوب علیہ السلام فی المرض - رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین<sup>(۸۳)</sup>  
(۲) زکریا علیہ السلام - رب لا تذر فی فردا وانت خیر الوارثین (۸۹)  
(۳) یونس علیہ السلام فی بطن الحوت - لا اله الا انت سبحانک انی کنت من  
الظالمین (۸۷)

(۴) ابراہیم علیہ السلام حین اللقاء الی النار - لا اله الا انت سبحانک  
لک الحمد و لک الملک لا شریک لک -

(۵) یوسف علیہ السلام فی الجب - یا صریح المستصرخین و یا غوث  
المستغیثین و یا مفرج کرب المکروبین قد تری مکانی و تعلم  
حالی و لا یخفی علیک شیء من امری -

(۶) آدم علیہ السلام - ربنا ظلمنا انفسنا و ان لم تغفر لنا و ترحمنا  
لکونن من الخسیرین (اعراف: ۳۲)

(۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - اللہم رحمتک ارجوا فلا تعلنی  
الی نفسی طرفۃ عین و اصلح لی شانی کلہ لا اله الا انت -

دامونہ دہ - یعنی قول غنمان د باری تعالیٰ سے حاجات غواہی  
تکلیفہ و اللہ الغنی و انتم الفقراء (محمد: ۳۸) حاجت مند بہ پہ  
دعا کیے خیل حاجت تہ اشارہ کوی -

فائدہ :- چہ دعا کوی نوداہ و انی مثلاً رب انی مسنی الضر  
نوپہ ضر سرہ بہ اشارہ اوکی خیل تکلیف تہ : نوپہ ذہن کیے راہی  
چہ تکلیف خود سری د خیل لاس کتہ دہ - تا ئید و ما اصابکم  
من مصیبتہ فبما کسبت اید یکم (شوری: ۳۰) نودے بہ بیارخواست  
اوکوی چہ و انت ارحم الراحمین - یعنی اے مولا زہ قولتہ نہ د  
خیل عمل فیصلہ نہ غواہم اے اللہ تجا سرہ د رحم معاملہ اوکرہ -

خُذْهُ خُونًا كَوِيًّا سِرًّا وَخَيْلًا مَوْلَانًا حَاجَتِ غَوَاہِرِي قَبْلَوِي اَوَكْمَانَه  
اَوْغَرَقِ خَوْهَغْدَه دِي چہ حاجتِ غَوَاہِرِي دَ مَخْلُوقِ نَه -

(بیت)

علی رَأْسِ حَرْتَاہِ عَزِيزِيْنَه وَفِي رَجُلٍ عَبْدِ قَيْدِ ذَلِّ يَشِيْنَه  
وَغَيْرِ اللّٰهِ نَه حَاجَتِ غَوْخْتَه دَ كَنْكِي تَوَكْرِي دَه پَسْرَاو دَبَارِي تَعَالٰی نَه  
حَاجَتِ غَوْخْتَه دَعَزْتِ تَاہِ لِي پَه سَر دَه اللّٰهُ تَعَالٰی دَه جَمُوْبَرِ نَصِيْبِ  
كُوِي - آمِيْنُ ثَمَّ آمِيْنُ -

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزُّبُورِ اَلْحٰمْدَ - ۱۰۶ - بَشَارَتِ دِيْنَوِي دَه تَاْمِيْدِ  
نُوْرِي ۵ - بَحْتِ نَصْرِ خَوَابِ اَوْلِيْدِ بِيَا تِي نَه هِيْرِي شُو مَعْبَرَا نُو  
نَه لِي پَتُوْسِ اَوَكْمَانَه چہ عَجَا دَ خَوَابِ تَعْبِيْرِ خُذْ دَه - نُو هَعُوِي اَوُوْنَه  
چہ دَ اَبْنَاءِ دَ اَنْبِيَاؤِ نَه پَتُوْسِ اَوَكْمَانَه نُو هَعُوِي خُدَا لِي تَه سَوَالِ اَوَكْمَانَه  
نُوْرَتَه لِي اَوُوْنَه چہ تَا خَوَابِ لِيْدَالِي دَه چہ عَجَا سَر دَ سَرُوْرُو  
دَه اَوَسِيْنَه دَخَاوَرُو دَه - اَوَمَلَامِ دَ تَا نِي دَه - اَوِخِيْمِ دَاوَسِيْنَه  
دِي تَعْبِيْرِي دَا دَه چہ پَه يُو كَالِ كِيْنَه پَه دَه بَادِ شَاهِي خْتَمِ شِي  
دَوِيْمِ بَادِ شَاهِ دَخْرِ وَالَا پَه وِي دَرِيْمِ بَادِ شَاهِ بَه سَحْتِ مَزَاہِ وَالَا  
وِي خَلُوْرِمِ بَادِ شَاهِ بَه مَضْبُوْطِ وِي مَصْدَاقِ لِي شِيخِيْنِ دِي  
رَا زَالَتَا الْحَقَاقِ ج ۲ : ص ۱۶۶ )

يَا بَشَارَتِ اٰخِرُوِي دَه تَاْمِيْدِ : زَمْر : ۷۰ -

وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ - ۱۰۷ - يَعْنِي سَتَا اَرْسَالِ هَمْ  
عَجَا كَارِ اَوْ سَتَا رَحْمَتِ جُوْرَه وِل دَ پَارَه دَ عَالَمِ هَمْ عَجَا كَارِ دَه -  
يَعْنِي اِسْتِثْنَا مَفْرُغَه دَه - اَوْ مَسْتِثْنَا مَثَلِ مَفْعُوْلِ لَه دَه اَوَلَامِ  
حَدْفِ دَه نُو فَا عِل دَدَه اَوَكْمَانَه فَعْلِ مَعْلِلِ پَه يُو دَه -

خْتَمِ شُو سُوْرَه اَنْبِيَاؤِ بِفَضْلِهِ تَعَالٰی  
عَجَا كَارِ اَوْ سَتَا رَحْمَتِ جُوْرَه وِل دَ پَارَه دَ عَالَمِ هَمْ عَجَا كَارِ دَه -

لہ دو ہ قولہ  
دعوات، رحمت  
دے تلووتہ  
اتباعوتہ حاصل  
شوفوز و دارین  
او کا فر مقتولین  
تہ رحمت حاصل  
شو کجکہ دھغوی  
مبارہ قتل بہتر  
وہ دزن کا کالہ  
او معاصدین  
کا فر دغوزنہ  
بسر کرہ دھغہ  
پہ سوری دجنت  
کچہ اوصافقا  
تہ حاصل شو  
حفاظت -  
دویم کحصو  
دکمال دغمنیت  
او ام بیعدہ  
تہ حاصل شو  
رفع دغذاب  
عامہ ۱۱  
رحمت دے  
نودغہ برحمت  
قبول کتا چلا  
اور د کچہ مخالفین  
ابدان قیم ۱۲

عصر الدنیا - ۱۱ - ڈاکٹرین دنیا صحیح، صوفیان - دین صحیح - شامین دوسرا خراب - علماء حق دوسرا صحیح

حکایت اولیام ص ۳۴

ج ۲۲

۳۲۱

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### ۲۳- سُورَةُ حَجِّ مَدَنِي دے ۱۰۳

بعد النور وقبل المنافون - اولنی خلیفہ لیست ایا تو خدا کے  
معظمیہ پہ آخری دور کینے اویا بقی سورة دمدینی منورے پہ اول  
دور کینے نازل شوے دے -

ربط | پہ سورة انبیاء کینے فرمائی وہ چہ غائبانہ حاجت صرف  
نہ نخواستہ دلالتہ فرمائی چہ دغسے نذر و نیاز ہم صرف و باری تع  
کوئے - نوہلتہ نفی دشرک فی التصرّف اودلتہ نفی دشرک فعلی دہ  
نودا سورة دما قبل دپارہ تمہ شوہ -

خلاصہ | پہ دے سورة کینے دوه حصے دی - پہ حصہ اولہ کینے  
نفی دشرک فی التصرف دہ - پہ دے کینے دوه دلائل  
عقلیہ دی - پہ دوجہ حصہ کینے نفی دشرک فعلی دہ - پہ دے  
کینے یو دلیل نقلی دے - ددواہ وحصونہ بعد اعلان چہا د  
دے - سرہ داعلان فتح نہ بیا اعادہ دہ ددواہ وحصو - پہ  
درمیان کینے دمنکرانہ نہ منلو وجہ دہ - اویو پہ کینے مثال دے  
چہ دہغه تعلق دے ددواہ وحصو سرہ - پہ آخر کینے اعادہ  
مضامین سورة دہ -

یوم ترونها ترهل الخ را، داکار پہ قرب دقیامت کینے پہ وی  
کلہ چہ اسرافیل علیہ السلام پوکے شروع کی پہ شیبلی کینے - نو د  
حاملے اومرضع نہ حقیقی حاملہ اومرضعہ مراد دہ -

یا دا واقعہ دقیامت دہ نو مراد دادے کہ مرضعہ دے  
اوحاملہ دے نوحل پہ غوررہ ولے دے اوغافلہ پہ دے چچی نہ  
دا آیات چہ نازل شو نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ اصحابوہ

عنه المرضع  
منها ولد  
ترضعه -  
والمرضعة  
من القتل اللہی  
للمرضع - فکل  
مرضعة ابلغ  
من مرضع  
فان المرأة  
قد تذحل  
عند المرضع  
اذا كان غیر  
مباشراً للرضعة  
فاذا التقم اللہی  
لم تذحل عنه  
الا لانہ هو  
اعظم عندها  
ابن اقيم ص ۳۲۶

اولوستہ پہ غز وہ بنی مصلوق کبھی نوحی اصحابوؑ حائلہ کہ نظم  
 انتظام نہ کا وہ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے داہغہ  
 ورج وہ چہ باری تعالیٰ بہ آدمؑ نہ او فرمائی چہ کہ دوزخ لبکر  
 را او باسہ - نو دے بہ او وائی چہ ٹومرہ ؛ نوارشاد بہ اوشی چہ  
 دزر وکسا نو نہ یوکم زر - نو اصحابوؑ او وید چہ دغہ یو بہ شوک  
 وی نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ مبارک شیء دغہ یوکم زر یہ  
 کفاروی او یوبہ تاسوئے - تاسود و مرہ کم ئے لکہ پہ سپین غوایہ  
 کبے تور و یختہ - او زہ کمان کوم چہ تاسو بہ ریح د جنت شیء - نو  
 اصحابوؑ تکبیر اووے نو بنیؑ او فرماید چہ عجمان دے چہ تاسو بہ  
 ثلث د جنتیا نوشیء - نو اصحابوؑ بیا کہ خوشحالی نہ تکبیر اووے  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے چہ عجمان دے چہ تاسو بہ  
 نصف د جنتیا نوشیء -

لہ کہ دے  
 طبع د غیر  
 د درہ برنجوہ  
 بادشاہی  
 مبارک شہ  
 کہ فقیرے  
 " "  
 کہ دطبع د غیر  
 درہ و کرہ  
 فقیرے د مبارک  
 شہ کہ بادشاہ  
 نے  
 او د غیر اللہ سجدہ  
 چم کوی تو کافر  
 دہ ، اللہ لہ  
 کوئے مقرر  
 کوی تو کافر  
 دہ -

د اسلام کار دغیسے د ابتدائے خوف او د انتہائے خوشحالی نہ  
 چک دے - تا ئید ؛ ان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا -

ید عوامن دون اللہ مالا یضرہ و مالا ینفعہ - ۱۲ -

یعنی ضرر نہ شی رسو لے البتہ بلکہ ددوی ضرر دے فلا تعارض

بین الایتین یعنی - ۱۲ - ۱۳ - (ابیات)

- |                                 |                                      |
|---------------------------------|--------------------------------------|
| جو ٹھہرے بیٹا خدا کے تو کافر    | (۱) کرے غیریت کا پوجا تو کافر        |
| جھکے آگ پر بھر سجدہ تو کافر     | (۲) کو اکب میں مان کر شہ تو کافر     |
| عبادت کرے شوق سے جسکے چاہے      | (۳) مگر مومنوں پر کشادہ بہا رہیں     |
| شہیدوں سے جا جا کے مانگے دعائیں | (۴) مزاروں پہ جا جا کے نذریں چڑھائیں |
| نہ ایمان بگڑے نہ اسلام جائے     | (۵) نہ توحید میں کچھ فرق اس سے آئے   |

من کان یظن ان لن ینصرہ اللہ فی الدنیا والآخرۃ الخ - ۱۵ -  
 دا زجر دے - (۱) کہ چاہتا ہوں کہ امداد دے اور نہ کی دینی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام سرہ باری تم پہ دوا دے و جہا نو - نو او کدہ دکی

رسئی چت تہ اوٹھان دمر کی - نو بیا ہم اللہ تعالیٰ د بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام سرہ امداد نہ بندہ وی رجلا لین،

فائدہ :- بھکنے حال دموؤنا نو وہ او دا حال د بنی علیہ الصلوٰۃ و  
السلام دے او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خو بھکنے مذکور دے معنی  
(۲) دچا چہ تمتی : ہ چہ امداد د اوند کی باری تعالیٰ د بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام سرہ پہ دواہہ جہا نہ نورسئی د او کدہ کی عین آسمان تہ  
اواؤ د خیزی اولار د امداد دے بند کی - نو او د کوری اے ختمولے  
شی فریب د دہ ہنہ شے چہ دے قہرہ وی چہ امداد د بنی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام دے یعنی نہ شی بندہ ولے نو ولے ٹھان کپہ ہ  
وی - (تھا نوی)

(۳) دچا چہ کمان دے چہ امداد نہ کوی د دہ سرہ خدائے تع  
پہ دواہہ جہا نہ نو او دے غواہی امداد د باری تعالیٰ نہ  
اوبیا د او غواہی امداد د غیر اللہ نہ بیا د او کوری چہ کوم جائے  
کینے د دہ کار کیری (بعض) دا تھدید دے نہ تجویز - لکہ

فمن شاء فليؤمن ومن شاء فليكفر (کھف: ۲۹) (غریب)

(۴) دچا چہ کمان وی چہ امداد نہ کوی د دہ سرہ خدائے تع  
پہ دواہہ جہا نہ او دے تسلیم نہ کوی د خدائے تقدیر تہ نو  
او کدہ د کی رسئی چت تہ اوٹھان دمر کپی نو اے دے پہ تقدیر  
غالب کیدے شی! ہیچ کلہ نہ - نو ولے تسلیم نہ کوی - (ابوسعود)  
(۵) دچا چہ کمان وی چہ امداد نہ کوی د دہ سرہ باری تعالیٰ پہ  
دواہہ جہا نہ کینے نو مثال دادے چہ رسئی وہ چت تہ او احتمال د  
ختو وہ - او دغہ رسئی کے غوٹھ کپہ (شاہ عبدالقادر)

یعنی چہ د باری تعالیٰ نہ حاجت غواہی نو امید د قبلید و شتے  
ٹھکے چہ باری تعالیٰ قادر او عالم اور حمان او غفور او صبور دے - او  
چہ د غیر اللہ نہ حاجت غواہی نو احتمال د قبلید و نشتہ - ٹھکے چہ

غیر اللہ " ما یملکون من قطیر رفاطر: ۳) دے۔

(۶) دچا چہ کمان وی چہ امداد نہ کوی ددہ سرہ باری تعہ پہ دوا پہ  
جہانہ نو اوکدہ دکی رسی چت تا اوخان د مہ کبری۔ یعنی شوک  
چہ د باری تعالیٰ د امداد نہ نا امید شو نو ہنہ لہ حق د زندگئی  
نستہ - (ترجمان)

(۷) دچا چہ کمان وی چہ امداد نہ کوی ددہ سرہ باری تعہ پہ دوا پہ  
جہانہ نو ملاحظہ دکی حال د موحد چہ دیر کاروندہ کیری۔ بیا  
د ملاحظہ کی حال د مشرک چہ د ہنہ دیر کاروندہ کیری۔ او  
کہ د غیر اللہ پہ لاس کینے کاروندے نو د مشرک بہ ہر کار کیدہ  
او د موحد بہ ہیچ کار نہ کیدہ۔ پس او دے کوری چہ آیا ختمولے  
شی تد بیر ددہ ہنہ شے چہ دے خفہ کوی چہ امداد د باری  
دے (حضرت صاحب)

وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی الا - ۵۳ -

(۱) اولوستہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ " افرئیتم الات والعزای  
ومنات الثالثۃ الاخرای" (نجم ۱۹) نو شیطان جاری کہ پہ زبان  
د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام باند " تلک العرائق العلی وان شفاعتہم  
لترجمی" نو حضور صلی اللہ علیہ وسلم خفہ شو نو د آیات نازل  
شو۔ دا توجیہ غلطہ دہ۔ تا یئد؛ وما تنزلت بہ الشیطین۔ (شعراء ۳)

۲: فاند یسلک من بین ید یدہ ومن خلفہ رصدا (جن - ۲۷)

۳: وما هو بقول شیطن الرجیم۔ (تکویر: ۲۵)

(۲) شیطان بہ سکتات د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام کینے آواز مشابہ  
کہ د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ او دے او دے۔ دا ہم غلطہ  
دہ۔ پہ دے کینے رفعہ دامن دہ

(۳) پیغمبر بہ اجتہاد او کہ نو غلطی بہ راغلہ پہ دغہ اجتہاد کینے۔ نو  
باری تعالیٰ بہ اصلاح او کرہ۔ کہ د ید رد اساراؤ پہ حق کینے

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اجتہاد کرے وہ دے دے نوباری تعالیٰ اصلاح  
اولیہ پہ زجر سرہ - انفال ۶۴

۴) پیغمبرؐ پہ اولوستو کتاب نو شیطان د خلق پہ قلوب کو کینے شکوک  
ارتا و کبرہ نوباری تعالیٰ محکمت واضح الدلات آیات نازل کرہ - ککہ

بعدوں صفا  
اسمائے باری  
۳۴۴

ولا تقولوا لمن يقتل فی سبیل اللہ اموات بل احياء ولكن لا تشعرون (بقیہ ۱۵۴)  
نو شیطان وسوسہ و اچولہ خلقوتہ چہ شہداء د خلق و امداد کو ی -

نوباری تعالیٰ او فرمایا چہ - اللہ لا الہ الا هو (ال عمران: ۲) رغر یب  
تائید: هو الذی انزل علیک الکتب - تا - وقود النار - ال عمران: ۶۹  
تقابل واضح دے (عثمانی)

لہ قبل الذی  
انقر شیطان  
الانس کقولہ  
تعالیٰ والغویہ  
سجدہ صلا  
۱۲

(تمنی الکتاب) ای قرءہ رتمنی کتاب اللہ اول لیلۃ - واخرها لاقی  
حام المقادر) - (ابن کثیر)

۵) تمنا بہ و کرہ پیغمبرؐ پہ اول د دعوت کینے د ایمان د قوم نو شیطان  
بہ مائل شو او وسوسے بہے و اچولے پہ قلوب د خلق کینے - نو

خلق بہ سلمان نہ شو موافق د تمنا د پیغمبرؐ (فیض الباری: ج ۴، ص ۲۱۹)  
والذین ہاجر و انی سبیل اللہ - ۵۸ تا ۶۵ - عن ابی حنیفۃ ان

اسم اللہ الاعظم فی الایات الثمائیۃ لیستجاب لقارئہا البتہ (مدارک)  
فلا ینازعنک فی الامر - ۶۷ - مخالف دے تاسرہ نزاع نہ کو ی  
پہ دین کینے او تمنا ہو - ادع الی سبیل ربک (نوادری) نملہ ۳۵

ان الذین تدعون من دون اللہ - ۷۳ - طلب المحتاج من المحتاج  
سفه فی رأیہ و ضد فی عقلہ (سجاد)

استغاثۃ المخلوق بالمخلوق کاستغاثۃ المسجون بالمسجون  
(ابویزید بسطامی روح المعانی) -

وجاہدوا فی اللہ - ۷۱ -

(۱) جہاد نفسی - ترک حظوظ -

(۲) جہاد قلبی - ترک تعلق بغير اللہ -

قال الجاهد  
من جاهد  
نفسه تزويد  
قدر جبعنا من  
جهاد الاضغیر  
بانهی اندر  
جهاد اکبریم  
(روئی)  
(آهن المتون)  
واپس شور مرتبه  
دوروی جهاد  
فہ پید اقباع  
دنی سرب پید  
لوعے جهاد  
سورۃ - ۱۷

- (۳) جہاد روحی - فنا کے ہستی -  
(۴) جہاد بدنی - لسانی لکہ دعوت الی اللہ - سیفی لکہ غز ۱ -  
قلبی - لکہ نصیف -  
(۵) جہاد مالی - اتفاق فی سبیل اللہ تع -  
وفنعم المولی ونعم النصیر -  
دھنہ چا د پاره چہ پدے (اداب عمل او کروی -  
ختم شو سورہ حج بفضلہ تعالی  
(۷ - ۶ - ۵ - ۱۲:۱ - ۵) -  
پیشہ نشہ نشہ نشہ نشہ نشہ نشہ نشہ نشہ

| تفصیلاً  | اسماء ذات | اسماء صفتی | ضمائر بارز | ضمائر مستتر | مجموعہ |
|----------|-----------|------------|------------|-------------|--------|
| ایات ۵۸  | ۳         | ۱          | ۱          | ۱           | ۶      |
| ۵۹ - ۲   | ۱         | ۲          | -          | ۲           | ۱۳     |
| ۶۰ - ۳   | ۲         | ۲          | -          | ۲           | ۱۹     |
| ۶۱ - ۴   | ۲         | ۲          | -          | ۲           | ۲۴     |
| ۶۲ - ۵   | ۲         | ۳          | ۲          | ۳           | ۳۹     |
| ۶۳ - ۶   | ۲         | ۲          | -          | ۲           | ۲۴     |
| ۶۴ - ۷   | ۱         | ۲          | ۲          | ۳           | ۵۴     |
| ۶۵ - ۸   | ۲         | ۲          | ۲          | ۲           | ۲۴     |
| کل تعداد | ۱۵        | ۱۶         | ۹          | ۲۳          | ۶۳     |

اسماء ذاتی : ۱۵

اسماء صفتی : ۱۶

کل ضمائر : ۲۲

مجموعہ ۶۳ مولوی عبدالرحیم ناظم نشر و اشاعت و ناظم تعلیمات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۳ - سُورَةُ مُؤْمِنُونَ مَكِّي دے - ۷۶

بعد الانبیاء وقیل السجدة - زمانہ نزول مکی معظمہ دور متوسط -

ربط | دَغیر اللہ بلنہ اودَغیر اللہ پہ نوم نذر ونیا زخودر کنار دوی

نور ہم کندہ کندہ اعمال کویٰ - ولہم اعمال من دون ذلك ہم لها عملون<sup>(۳۳)</sup>

دلائل عقلیہ - دلائل نقلیہ - دلیل نقلی اجمالی برائے

خلاصہ

نقی شرک فعلی - پہ ابتدا کبے امور دفعیہ عذاب - او

پہ درمیان کبے اعادہ امور دفعیہ عذاب او طریقہ تبلیغ - او اعلان

دے چہ دَغیر اللہ بلنہ د باغیا نو تھر یک دے - او پہ اخر کبے

خلاصہ سورة ۵ -

والذین ہم عن اللغو معرضون - ۳ - شرک اعتقادی نہ کوی

(ابن عباسؓ)

او صوفیہ وائی چہ لغو تعلق دَغیر اللہ تہ وائی - دا تعلق یوحسبت

دے - او بل عشق - محبت یو ہغہ دے چہ سرے محبت د اللہ تع تہ

نزدے کوی نو دا محبت دَغیر اللہ مستحب دے - لکہ محبت د عالم ربانی

بل ہغہ محبت دَغیر اللہ دے چہ سرے د محبت د اللہ تع نہ لرے کوی

دغہ حرام دے لکہ محبت د مشرک عالم سرہ - ۴

(۳) او دریم ہغہ محبت دے چہ نہ سرے لرے کوی او نہ نے نزد کوی

لکہ محبت د مباحات - دا محبت کمول پکار دی -

او عشق دَغیر اللہ ناجائز دے - او چرتہ چہ اطلاق د عشق دا غلے دے

پہ اولیاء نو د ہغہ نہ فرط محبت مراد دے - عشق د زہرہ پہ پردہ

کبے دتہ وی - او محبت بھروی د پردہ نہ تاہید : قد شغفها حباً

(یوسف: ۳۰) او بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی کہ ما خان لرہ

خلیل یعنی معشوقہ جو رہے وَلے نوا ابو بکرؓ بہ عجا معشوقہ وے۔ لیکن  
معشوق عجا دباری تعالیٰ نہ غیر نشے۔ (مشکوٰۃ ص ۵۵)

عشق دغیر اللہؐ یو کسی دے ددہ وجود او دوام دوا رہہ حرام دی  
اوپل غیر کسی دے ددہ دوام حرام دے رطرقا ازالہ عشق غیر اللہؐ  
(۱) تصور قیامت چہ باری تعالیٰ بہ وائی چہ اے احقہا دچاسرہ دے  
محبت کپے وہ اوزہ دے پرے ایچے وم۔

(۲) مطالعہ کتب چہ پکینے تعلق داللہ تع مذکور دے۔

(۳) مجلس دعالم ربانی چہ داللہ دتعلق فضائل بیا نوی۔

(۴) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ذر وارہ ویل پہ ضرب پاسرہ۔

فائدہ :- ضرب کینے ثواب کترل بدعت دے دایو ذریعہ دہ حضور  
دزہرہ تہ۔

(۵) دادعا ویل اللہم طہر قلبی من غیرک و نور قلبی بنور معرفتک  
ابد ا۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔

(۶) قطع تعلق دہغہ معہود سرہ۔

(۷) ادعاے جنہ ورسرہ کول۔

نوکہ داطرقاے مستعمل کرہ او عشق زائل نہ شو۔ او دے  
پے خفہ وہ نو معد ووردے۔ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمای  
من عشق ضعف وصبر وکم ومات مات شہید ا۔ دا حدیث پہ  
چہو سند و نوسرہ منقول لائے۔

او کہ اذالہ نہ کوی اوپے خوخ وی نو خطرہ دسوء خاتمہ دہ  
تائید :

يا محيط الكل يا كهف الورا ء يا الله العرش يا رب الثرا

کن انیس القلب اختم لی بچیر انت حبیبی انت کافی لیس غیر

چہ عشق داللہ سبب دے دحسن خاتمہ نو عشق دغیر اللہ سبب  
دے دسوء خاتمہ اعوذ باللہ منها (تھا نوی)

قصہ مولانا  
محمد قاسم اود  
مشاہدہ۔

سہ مکہ خشاک  
جمع کبریٰ یو  
چاپریات  
بیا دغہ  
چاپریہ برتاؤ  
کبریہ - منہ

البتہ بعض پیرانو خپلو مرید انوتہ د عشق ترغیب ورکریدے  
د پارہ ددے چہ یکسوئی راشی پہ طرف د معشوتے دہولو تعلقا تو  
نہ - نوچہ ہر گلہ د دغہ معشوتے تعلق ختم شی نو صرف تعلق  
باللہ پہ پاتے شی و هو المقصود - مولانا عبدالغفور صاحب

ثم انکم بعد ذلک لمیتون - ۱۵ - مؤکد ابان واللام او د  
مرک نہ خوانکار نشتے - خو غفلت د دوی نازل دے پہ منزلہ د  
انکار د مرک نہ نو محکہ تاکید او شو پہ ان سرہ - نو کلام  
موافق شو د مقتضی د باطن سرہ د مطول

وقل رب انزلنی منزلاً مبارکاً وانت خیر المنزلین - ۲۶ -  
دعائے اقامتہ - د قل رب یہ محائے یا اللہم وانے -

عمّا قلیل - ۴۰ - بعد زمان قلیل جدا - نو عن پہ معنی د  
بعد دے او ما تاکید د قلتہ او قلیل صفت دے د زمان -  
معین - ۵۰ - د معن نہ دے نو فعیل شو - یا دعان نہ دے  
نویشان د مبیع شو - معنائے وہ - او یہ جاری - پہ دواہ و  
تقدیر و سرہ -

انما - ۵۵ - ما موصولہ دے د کتابت شاذہ عثمانیہ دے  
محک چہ ما موصولہ د ان نہ مفصل لیکلے شی - تمدہم بہ صلہ  
دہ - من حال بیان د موصول دے -  
نسارع - ۵۶ - خیر دے د ان -

والذین یؤتون ما اتوا وقلوبہم وجلتا انہم الی ربہم راجعون  
عن عائشہؓ قالت سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن  
ہذہ الایات اہم الذین یشربون الخمر ویسرقون قال علیا بنت  
الصدیقؓ لکنہم الذین یصومون ویصلون ویصدقون وہم  
مخافون ان لا یتقبل منہم داجماعت ربانی دے -  
او کل حزب بما لدیہم فرحون - ۵۳ - دغہ جماعت شریانی دے -

مستکیرین بہ سامرا تہجرون - ۶۷ -

(۱) واپس کیڑی پہ دے حال کبے چہ تکبر کوی پہ قرآن لوستونکی باندے او دے پریدی قصہ کو کتہے - نومستکیرین حال دے دے تنکعون نہ او بہ متعلق دے پہ مستکیرین پورے او سامرا مفعول پہ مقدم دہ د تہجرون د پارہ او تہجرون د ہجرت نہ دے -

(۲) پہ دے حال کبے چہ واپس کیڑی چہ تکبر کوی او قصہ کوی پہ سر د قرآن لوستونکی باندا او پکواس کوی - نو بہ متعلق شو پہ سامرا مؤخر پورے - او تہجرون د ہجرت نہ دے معنی ئے دہ

ہزیان - (ابو سعود)

بذکرہم - اے مذکور - نصیحت - شہرت - د توحید مسئلہ تمتا - تائید؛ لو ان عندنا ذکر من الاولین لکننا عبد اللہ الصالحین - (صافات - ۱۶۸ - ۱۶۹ -)

پہ تائید  
نمبر ۲۳

وقل رب اعوذ بك من همزات الشیطين - ۹۷ - یعنی شیطان  
الانس سرہ نیک سلوک کوہ او د شیطان الجن نامن خواہہ پہ اللہ تعالیٰ  
فلا الساب بینہم - ۱۰۱ - یعنی نسیب بہ مفید نہ وی - یادایوہ  
موقع دہ او "یتعارفون بینہم ریوس" ۱۵، یلہ موقع دہ -

کالحون - ۱۰۴ - عیس او قطب مترادف دی یعنی او چولی تروہل  
نو کہ ورسرہ قہر وہ نو یسئل شو او کہ ورسرہ خفکان وہ نو  
بسر شو او کہ ورسرہ غا خونہ بشکارہ کوی وہ نو کلحہ شو -  
تائید؛ و ہم فیہا کالحون - جہنمیان پہ او کی شی نو ذقوم پہ  
ورتہ ملاؤتی نو دا ذقوم پہ پہ مروکتے او تھلی نو کرم حمیم  
پہ ورتہ ورکپے شی نو بردہ شو نہ ہ بہ تے سرتا او خیر شی او  
لا نہ شو نہ ہ پہ تے زور نہ ہ شی او کولے پہ تے د پورنا ارتاوی  
شی - فقطع امعائہم - (محمد؛ ۱۵)

قال اخسئوا فيها الخ - ۱۰۸ (۱) اول درخواست (صم مؤ من ۱۰۹)  
 (۲) دویم درخواست (زخرف ۷۷) (۳) اقال اخسئوا دریم دے (شکوہ ۷۵)  
 انجسبتم الخ - ۱۱۵ - بھلول دے علی کرم اللہ وجہہ نوسے اولیہ  
 چہ لوپے نہ کولے نو دہ ورتا اووے چہ تہ و لے لوپے نہ کولے نو  
 ہغہ ورتا اووے چہ مونز دے لوپو دے پارہ نہ یو نو بھلول ورتا  
 اووے چہ ماتہ و عطا اوکرہ نو ہغہ ورتا اووے -

(ابیات)

ارالدنيا تجهز بانطلاق مشمرة على قدم وساق  
 ولا الدنيا باقية لحي ولاحي على الدنيا بباقي  
 (ہامش عن عائشہ ص ۱۸)

وقل رب اغفر الخ - ۱۱۸ - تقریح دہ یہ مسئلہ دے توحید  
 باند حکمہ رحمت دے باری تعالیٰ چہ پہ چا باند اوشی نو دے بے پرواوی  
 دے غیر نہ - اور رحمت دے غیر سہے نہ شے بے پروا کولے دے رحمت دے باری تم  
 نہ - وانت خیر الراحمین - دے ہر راحم نہ باری تعالیٰ غورہ  
 دے - نو حکمہ حجاج اووے خیلے مورقہ کہ باری تعالیٰ مالرہ اختیار  
 را کوی چہ فیصلہ دے پہ ما کولے یا پہ خیلے مور نو قسم دے  
 چہ ذہ خیلے فیصلہ پہ باری تعالیٰ کوم ہغہ دے تہو لورا حمینو  
 نہ بہتر دے -

ختم شو مؤمنون بفضلہ تعالیٰ

(۹ - ۴ - ۱۲۰۱ھ)

ولاتا کے درین کاخ مجازی کئی مانند طفلان خاکبا زری  
 خدا یا بعزت کہ خوارم مکن بذل گناہ شرمسارم مکن

بشایعہ شہادت

۱۷ زریا تر خوبہ پہ دے شکلہ مجازی بنے کوی بہ دور و پشاد خاور و لوی  
 ۱۸ خدا یہ پید عزت خیل سرہ مامہ خواروہ پہ ذلت دے نامہ شرمندہ کوی -

لہ بعینہ  
 محدثینا دانی  
 چہ دا حدیث  
 مرفوع نہ دے  
 لیکن پہ حکم  
 دے مرفوع کہنے  
 دے حکم چہ  
 عقد دے  
 خبریہ نہ شے  
 معلومولے او  
 اصحاب خو  
 عادلان دی  
 نو دوی بہ دا  
 حدیث دے نبی  
 علیہ السلام  
 نہ اور یہ کہ  
 درمقات مع  
 التعمیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۲- سُورَةُ نُورٍ مَدَنِي دے - ۱۰۲

\*\*\*\*\*

قبل الحج وبعد الحشر - زمانہ نزول شہ یا سہ -  
ربط دمنافقا نو پہ تہمتو نوسرہ پہ مقتدی ستاسو بانڈ  
چرے پہ مسئلہ بدکما نہ نہ شئی خیال کوئے -  
پہ دے سورہ کتبے دوہ حصے دی پہ حصہ اول کتبے خلور  
خلاصہ احکام متعلق زنا دی - پہ تہمت لبرہ ونکو بانڈ زجر وہ

دی - قوانین دی چہ سپے دتہمت نہیح شی -  
پہ حصہ ثانی کتبے اعادہ قوانین دہ - او تقابل دصفات د  
مؤمنان نو او دمنافقا نو دے - پہ ابتدا کتبے تمہید دے او پہ  
درمیان کتبے دعوی د توحید دہ مع الدلائل - پہ اخر کتبے اعادہ  
توحید دہ - نور تبی مضامین دی - مجموعہ لیس قوانین دی -

الزانیۃ والزانی الحج - ۲ - تقدیم ذرائع کدے وجے نہارے  
چہ دامستورہ دہ نوچہ خانے غیر تہ پے پردے کہ نو دا اولی  
بالعقوبت دہ - پہ دے حد کتبے تعزیری عام حکم سیاسی دے  
حککہ چہ پہ خبر واحد سرہ زیادت پہ کتاب اللہ نا جائز دے -  
الزانی لا ینکح الحج - ۳ - زانی زنا نہ کوی مکر ذرائع یا د  
مشرکے سرہ حککہ چہ زنا حرام دے پہ مؤمنان نو بانڈ - نو مراد د  
نکاح نہ زنا دے - او دحرمت نہ مراد حرمت شرعی دے -

(۲) یا مناسب نہ دی زانی لبرہ چہ نکاح کوی مکر ذرائع یا د  
مشرکے سرہ نو مراد د نکاح نہ عقد شرعی دے - او مراد د حرمت  
نہ تکوینی حرمت دے کہ - "و حرمتا علیہ المراضع (قصص ۱۳۱)  
(۳) و حرام علی قریتا اھکنہا (انبیاء: ۹۵) مرشد بن ابی مرشد غنوی

سہ پہ خبر  
واحد سرہ  
خوینان دکتا  
اللہ کیبوی  
او پہ مشہور  
سرہ تقید د  
کتاب اللہ  
دے کامرہ  
- - - -  
عہ یعنی حرام  
پہ دوہ قسم دی  
رن یا طل لکہ  
نکاح دحرام  
(۲) چہ یکے گناہ  
وہا او کالعباد  
نہ وی لکہ موخ  
پہ ارض مفسود  
کتبے (معارف)  
مہ مشکوٰۃ ص ۹  
البکر بالبکر  
جلد مانہ و  
تعزیری عام  
(حدیث)  
اشیخ واشیخو  
ختا اذا زنی  
فار جوہا  
نکاح من اللہ  
واللہ عزیز  
حکیم  
قران مشوۃ  
التدوۃ او  
حکمے باقی  
دے حککہ چہ  
نبی علیہ السلام  
بجم کپے دہ

قال لا یزنی الزانی حین یزنی وهو مؤمن ۳۳۳ مشکوٰۃ ما قال ابو عبد اللہ لیکون لهذا مؤمنًا تامًا ۴ فور ۲۲

یوضعیفہ مسلمان کے معنی نہ راوستو مدینے منورے کہ۔ نو  
عناق بندھے دے اولید و اوکده سره ئے پہ جاہلیت کینے ناچا  
تعلق وہ۔ نو هغ دہ تا دعوت ورگما نو ده ورتہ جواب ورکہ  
چہ داکار پہ اسلام کینے منع دے۔ نو چہ رائے مدینے منورے کہ  
نو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ ئے کھغ سره ک نکاح اذن  
طلبکہ نو دا حکم رائے۔

يجوز للزوج  
ان يقتل الزانی  
حین یراہ یزنی  
بامر آتہ دیانہ  
ثم ان ینتحر امره  
الی القاضی یقتله  
قصصا ان  
یحجز عن اقامۃ  
البیتۃ علی  
الزنا ۱۲  
رفیض الباری  
ج ۴ ص ۲۱۱

باربعتا شهداء - ۴ - زنا د دوہ وہ کسوکار دے نو دھر یو  
دپارہ دوہ گواہان دی رمولنا فضل رحمان مجذ وبادر حکایات اولیا  
الا الذین تابوا - ۵ - استثننا صرف فاسقون سره لکیردی  
نہ کل ما سبق سره - کما قیل حکمہ چہ پہ کل ما سبق کینے فاجلدوم  
دے -

والذین یرمون ازواجہم الخ - ۶ - دخلوروشا ہدا نو حکم  
چہ رائے نو سعدین عبادہ اووے یا رسول اللہ زہ چہ پکور کینے  
سرے اووینم نو د بازار نہ بہ شاہدان نہ را ولم بلکہ مرکوم  
بہ ئے نو نبی علیہ الصلوۃ والسلام او فرما ید ستا سوم شر غیرتی  
دے اوزہ ہم غیر قییم او باری تعالیٰ کھر چاند چیر غیرتی دے  
نو د باری تعالیٰ امتحان وہ ددہ ک قوم ہلال بن امیہ د نبی علیہ  
الصلوۃ والسلام پہ حضور کینے پہ خیلہ بنحہ تہمت پہ شریک  
بن سہام باندا اولکاؤ۔ نو نبی علیہ الصلوۃ والسلام اووے  
شاہدان را ولہ ورنہ حد قد فی دے پہ تابا ند نو حکم دلعان  
رائے۔ لعان او شو او روی جدا شو نو نبی علیہ الصلوۃ والسلام  
اووے کہ بچے پیدا شو نرے اویج نو دا بہ دہلال وی او کہ شہرت  
ور پند وروہ نو دا بہ ک شریک وی۔ نو بچے پہ غلط صفت پیدا

شو - بخاری ص ۲۹۹ مشکوٰۃ ص ۲۱۱  
د فقہ مسئلہ وہ چہ خاوند نبیچہ چراتہ لرے غائب وی پسا کلونہ

عنا الشافعی او امام صاحب خوامکان شرط کذا و ذلک -

او دینچے پیچے کیڑی نو دایچے ددغہ سری دے ٹکھہ چہ پیچے دفراش والاد  
 او زانی محروم دے - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیلی  
 دی ، الولد للفراش وللعاہر الحجر - فیض الباری ص ۲۱۲  
 یعنی پیچے دہ فراش والاد دے ، او دلته داسرے ہم دفراش  
 والاد دے ، او کہ دے والی حمانہ دے ، نو لعاہر دے  
 او کسری -

---  
 لکھ او سامر  
 ورتہ او وے چہ  
 تا اعلیٰ دے  
 موہرتہ پکھ  
 خفہ نقصان  
 معلوم نہ دے  
 او علیٰ کرم اللہ  
 وجہہ فاسقہ  
 کہ او وعتہ  
 او وے چہ پیچے  
 خوختہ کئے دی  
 بے لکھتہ خوختہ  
 تپوس او کہہ  
 دے بربرے نہ  
 فوج او وے  
 بنی علیہ السلام  
 چہ ماتہ پیچے  
 کہہ خفہ نقصان  
 معلوم نہ دے  
 خود اکثرہ دہ  
 او او دہ شی  
 او دے کور بیڑہ  
 ورتہ خوری  
 دے لکھتہ نہ کہ عاشرہ  
 خفہ شوی وے  
 فر پوجائیشے  
 خفہ دینیا لکھتہ  
 کہہ وے  
 سیدنا فضل محمد  
 کلمہ یا زہد  
 سلطان محمود  
 یہ حکم ملنے  
 ماتہ کہہ

والخامستہ - ۹ - عطف دے پسا اربع بانہ -

ولولا فضل اللہ الخ - ۱۰ - جزائے محمد و فہ دہ ای لعاجل با  
 لعقوبتہ -

ان الذین جاؤ بالافک الخ - ۱۱ -

**قصہ**

پہ نغز وہ د بنی المصطلق کہنے حضرت عائشہ د بنی علیہ الصلوۃ  
 والسلام سرہ وہ - پہ واپسی کہنے د شپے عائشہ د قضائے  
 حاجتہ د پارہ لاپہہ د سفر د پارہ تے تیارے کاوہ نو ہارے او شوکید  
 د ہفہ پہ تلاش کہنے وہ چہ فوج لاپہہ نو داپہہ دغہ خائے د فوج کہنے  
 کینا ستہ نو او دہ شوہ صفوان بن معطل امین الجیش رائے او دائے  
 پسا و بنی باندا دے راوستہ او دہ د او بنی واکے نیولے وے - چہ فوج  
 تہ راغلہ نو ہلک من ہلک منا فقا نو تہمت شروع کرہ - او دا خبر  
 نا وہ صرف پہ دے شکنتہ وہ چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام پہ دے  
 سرہ مہربانی نا کوکہ - بنی علیہ الصلوۃ والسلام پورہ تفتیش  
 او کہہ - لیکن پہ دے بانہ تے خفہ تہمت معلوم نہ کہہ - نو انصار  
 تے راجع کرہ چہ ما خلق و لے خفہ کوی ما خو پچیل اہل خفہ نا دے  
 معلوم کرہ - سعد بن معاذ او وے چہ کہ دغہ سرے داوس ناوی  
 نو تھا قوم دے زہ بہ تے مر کریم او کہہ د خررج ناوی نو ماتہ اذن  
 و کرہ چہ مرے کریم - نو سعد بن عبادہ پہ دے خفہ شو - اسید

پہ دے خبر سعد بن عبادہ لہ غضب رائے چہ داہ او واید چہ سعد بن

ماتہ کہہ

التور ۲۴

بن حنیفہ ورتا اووے چہ دمنافقا نو مرستہ مہ کوہ۔ پے دے بانہ  
د دواہو فریقو جنلہ شروع شہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دوی  
منع کرہ۔

حضرت عائشہؓ فرمائی چہ پہ واپسی کینے زہ نا جوہرہ شوم نو چہ کلہ  
خہ شوم نو زہ اوام مسطح بھرتہ لارہ و دقتضائے حاجت د پارہ۔ نو  
دا اوخوئیدہ۔ نو مسطح تہ خیرے اوکریے۔ نو ما ورتا اووے  
چہ دادے بنہ اوٹا کرہ۔ بدری دے دویم اودریم حل تے بیا خیرے  
اوکریے نو ما پے رداوکہ نو دے اووے چہ اے بو لکے عجم حوئی دے  
خود اسے خیرے کوی۔ زہ دیرہ خفہ شوم اوکرتہ راغلم او د نبی  
علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ اذن سرہ پلا کرہ راغلم د تحقیق د پارہ  
نو چہ ہر کلہ مورزہ خیر کریم۔ نو پہ جہرام شروع اوکریہ۔ مور  
او پلا رتولو راسرہ جہل۔ دوہ شپے او یوہ درخ ما او چہل۔ ما  
چہل او مور و پلا ریم ناست وہ۔ او یوانصاری بنجہ پہ دروازہ  
ناستہ وہ د اذن د پارہ پہ دے کینے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
اذن او غوختہ اورغے تراوسہ پورے حما پہ خنلہ کینے ما وہ  
ناست۔ نو تشهد تے اووے بیا تے اووے۔ اے عائشہؓ ستا پہ  
حق کینے مونزہ خہ خیرے آورو۔ نو کہ تہ پاک تے نو باری تعالیٰ  
ہستہ تبریہ اوکی او کہ خہ کناہ د کرے وی نو توبہ او پاسہ  
بندہ چہ اقرار اوکری او تائب شی نو باری تعالیٰ ورتا معافی  
کوی۔ چہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام خیرہ پورہ کرہ۔ نو ما مور  
پلا رتا اووے چہ جواب اوکی۔ نو دوی انکار اوکریہ۔  
زہ ورہ جنیوم نو ما اووے۔ کہ زہ اقرار اوکریم د کناہ  
او قسم دے چہ پاکیم نو تا سو عجم تصدیق کوئے۔ او کہ زہ انکار  
اوکریم او قسم دے چہ ما د کناہ ما دے کرے۔ نو تا سو عجم تصدیق  
ما کوئے۔ نو عجم حال پشان د پلا ر د یوسف علیہ السلام دے۔

شہ فریاد  
قد فرغنا من  
شاننا و فی  
روایتہ ما قد  
ان اقصی حاجتہ  
دوجہ الہجرت  
روایتین بان  
معنی قولہا  
قد فرغنا من  
شاننا ای من  
شان المسیر  
لا قضا الحاجتہ  
فتح الباری  
ج ۱ ص ۳۰  
فائدہ  
دائمہ در واقع  
بیم دارے چہ  
دعائے شفقت  
دباری تعالیٰ  
سورہ اودنی  
سورہ زیارات  
سورہ نافعہ

فصیر جمیل واللہ المستعان علی ما تصفون - (یوسف: ۱۸)

اوبیا ختملا ستم اوخما خیال وہ چه باری تعالیٰ بہ عجا تبریہ او کبری  
نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بہ خواب او وینی عجا د پاکئی اوخما حال ماتہ  
دیر عاجز بنکاریدہ لہ دینہ چه عجا پہ حق کینے بہ قرآن راشی - پہ  
دے کینے پہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام باندے وحی شروع شوہ

نو ہر جگہ چه وحی ختم شوہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے  
یا عائشہؓ اما اللہ فقد براك - نو عجا مورا اووے پہ پاخہ بنی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام تہ نو ما اووے چه زہ د خیل مولیٰ شکر یہ ادا کوم  
نو نازل شوہ - ان الذی الخ لس ایا تونہ - یعنی دانامہ رکوع -  
بوا یوب النصارى خیل بنی تہ د شک خبرہ او کبرہ - نو بنی ورتہ

اووے چه کہ زہ صفوان راستے وے؟ نو ہغہ اووے چه عجا پہ  
صفوان ہیج شک نشتہ - نو ہغہ اووے چه کہ تا عائشہؓ راوستے  
وے؟ نو ہغہ اووے سبحان اللہ ہغہ خو عجا موردہ - نو دے اووے

چه د صفوان ہم موردہ نو د ہغہ شک ختم شوہ -

بعضے خلقو صفوان تہ نامرد ویلے دے خودا خبرہ غلطہ

دہ - د ہغہ حدیث د وجے نہ چه د صفوان بنی بی راغلہ - او

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ اووے - چه صفوان عجا خاوند

چه زہ موع کوم نو دے عجا موع ما توی - او چه روژہ نیسم

نو دے عجا روژہ ما توی اوخا نلہ د نمر پہ سیرہ پاشی - صفوان

ناست وہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ پیوس اوکد - نو ہغہ اووے

چه دا اوکد موع کوی او مو نبرہ غریب د مد دورے خلق یو

نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے - چه بیا مختصر موع کوہ - نو

صفوان اووے چه زہ خوان سپے یم او دا پہ ہغہ نقلی روژہ

نیسی - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے چه زنا نہ پہ نقلی روژہ

د خاوند پہ رضائسی - نو صفوان اووے چه زہ د ورع مد دور

ذاد بوکوم نو سحرنا وختہ و یح شم نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
ورتنہ اووے چہ کوم وخت بیدارشوے نو نماز اداکے۔

لے خائستہ درہ  
مستقل مزاجہ  
دہ متہم نہ درہ  
سحر یا شی وے  
دغوبنو و  
نما فلو بنجونیہ

اقسام رجال تہمت (۱) شاعین - دامنا فکان وواو عبد اللہ بن  
ابی بن مسلول نے مشروہ -

(۲) مخلصین - د متافقا پہ شلط تہمتی کینے دانے وہ لکہ حسان -

(۳) ساکتین - عام مخلصین مومنین وہ۔

(۴) اوخلورم قسم کاملین مومنین و وچہ دے کذب دفعہ پہ نے  
کولہ لکہ اسامہ رنہ اوعلیٰ چہ دعائشہ خدہ مرستہ نے کرے وہ

اوجماعت دافک داوہ - (۱) مسلح بن اثا ثا - (۲) حسان بن

ثابت (۳) حمند بن جحش (۴) زوجہ طلحہ بن عبید اللہ (۵) عبد اللہ

بن ابی بن مسلول دانے رئیس وہ۔

مسروق وائی چہ حسان صاحب رائے دعائشہ صدیقہ وبارتہ

پس د پندید ونا اودا قصیدہ نے پیش کرہ ہے

سان رزان ماتزن بریبیہ و تصبیح غرثی من لجوم الغوافل

نوعائشہ صدیقہ ورتنہ اووے چہ تہ خوداسے نہ نے تا خو حتما

چہیرے غوبنے خو پری دی۔ نو مسروق اووے چہ وے دے دے

دبارتہ راجی اوباری تعالیٰ فرمایے " لہم عذاب عظیم" (۱) یعنی

افک والہ لرہ عذاب دے۔ نو وے دے دلتہ راجی - نو حنی ورتنہ

اووے چہ دغہ عذاب دے چہ پوند شوے دے۔ یعنی وہ لرہ

دغہ دنیوی عذاب دے۔ اووعائشہ صدیقہ پہ دحسان صاحب

تہ بہ بد و خفقہ کیدہ حکہ چہ دہ د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ یہ

صفتو نہ کریدی اودہ ویلی دی ہے

فان ابی ووالدتی وعرنتی لعرض محمد منکم وقاع

ولایاتل اولوالفضل منکم والسعة الخ - ۲۲ - الفضل کمال -

السعة مالداری - ابو بکر رنہ قسم اوکا چہ زہ بہ بیامسطح لرہ

عہ یقینا  
بلارحما او  
ابن حنا او  
عزت حنا  
دعرت محمد  
نہ بجا وے  
سنا سود  
بد کوینی  
نہ ۱۳

خیرات نہ ورکوم - نوچہ دا حکم رائے نو ہفہ خیلہ صدقہ پہ  
مسطح جاری کردہ -

الحیثیات للخبیثین الخ - ۲۶ - یعنی دَمنا فقا نو سرہ دغہ تہمت  
مناسب وہ اود عائشہ سرہ پاک کا روٹہ مناسب دی - دھر یو  
لوخی نہ ہفہ شے خاشی چہ پکینے وی - دسپی سرہ غیا مناسب  
(بیت) - ۵۵ -

طیبات از بہر کہ للطیبین خوب خوبی را کند جز با از یقین (روایت)  
شاہ عبد القادر صاحب فرمائی چہ زہ خیلے چیلے او بچم چا چہ  
داعستے نو حلالے بہ شی غل لہ نو ہفہ ئے نا خلی ہفہ خو حرامے اخلی  
اودا خو حلالے دی ہفہ لہ - (ترجمہ) پاک کا روٹہ دپا کو دپارہ  
دی - اودا پاک دپاک خائے دپارہ دی الخ -

یا ایہا الذین امنوا الخ - ۲۷ - عن ابی ایوبؓ قلت یا رسول  
اللہ ص ما لا ستیناس قال یتکلم الرجل بتکبیرہ وتسبیحہ وتحمیدہ  
وینحیح فیؤذن اهل البیت رکالین)  
ولا یبدین زینتہن الخ - ۳۰ - یعنی مواضع ذکر بیت -

الا ما ظهر منها - وهو الوجه والكفان والقدمان هذا فی  
البیت - او خارج د بیت تہ پورہ ستر بہ کوی - تائیداً ولا تبرجن  
تبرج الجاہلیت الاولی - (احزاب: ۳۳)

(۲) یا ایہا النبی قل لا زواجک الخ (احزاب: ۵۹)

اونسائہن - مسلمانانے بنجے - نو د بد چلن بنجھو اود کا فرو  
بنجھو نہ احتیاط پکاروے -

لہ او ما ملکت ایما نھن - مراد وینجے دی - قال سعید بن المسیب  
لا یغیر نکم النور انما عنی بہا الاماء دون العبید -

وا توهم من مال اللہ الذی اتکم - ۳۳ - پہ دے کینے رد  
دے پہ سوشلزم بانو (معارف)

۵  
دومہ اقبامو  
پردہ او حجاب  
بہشتے - نہ بچہ  
ستر کعورت  
تورنہ نیشتے  
(از معارف)

۱۳۳۹ھ مکوۃ - زجاج - مصباح - ۲ - زیت بنار  
النور - ۲۲

ولا تکرهوا فتیا تکم الی - ۳۳ - را، زورمه کوئے پچیلو چینیکو  
یعنی لویند ولونرو با ندیہ زنا - کہ دوی ارادہ کنکاح کوی پہ  
دبان حال سرہ دا قید برائے مزید قباحت دے - چہ طلب کرے  
تا سوسامان د دنیا - یعنی لوئے خاندان تا پہ طمع ئے اوٹریا لہ  
ئے نہ ورکوئے - (انورشاہ صاحب) او عام مفسرین وائی چہ پچیلو  
وینکو پہ با زار کینے زنامہ کوئے -

اللہ نور السموت والارض الی - ۳۵ - نور د باری تعالیٰ پہ  
ہر جائے کینے دے - خاص کر نور د باری تعالیٰ پہ زہہ د مؤمن  
کینے جائے مثال دے لکہ طاق دے پہ کینے شیشہ وی او پہ دے  
کینے مصباح وی او پہ مصباح کینے صافی تیل د خونہ معتدل  
وی چہ د خاندہ تے نہ رنیا خیرٹی او تیلوتہ اور لگیدلے وی  
پہ دغہ شکل بدن د انسان دے پہ کینے سینہ دہ او پہ  
دے کینے زہہ دے او پہ ہغہ کینے خہ استعداد دے او بیا ورتہ  
ہدایت ربانی شو دے دے (عثمانی)

د باری تعالیٰ تصرف پہ اسمائو نو او زمکو کینے داسے نیکارہ  
دے لکہ پہ تورہ شپہ کینے چراغ - (شیخ)  
فی بیوت - ۳۶ - خبر مقدم - اذن اللہ صفت بیوت -  
قیہا تکرار برائے تاکید - رجال مبتدا مؤخرہ یا فاعل د  
یسبح علی سبیل التنازع -

والذین کفروا - ۳۹ - یعنی عمل نیک د کفارو پہ سبب د شرک  
سرہ لغو دے -

او کظلمت الی - ۴۱ - دابل قسم کافر د ی چہ عمل ئے ہم خرابی  
الم تر ان اللہ یسبح الی - ۴۱ - یعنی د باری تعالیٰ تصرف داسے  
بدھی دے لکہ چراغ پہ تورہ شپہ کینے - او خوانان بے شمارہ ئے  
حم پہ مساجد کینے د باری تعالیٰ توحید بیا نوی دومرہ خلق

ان علمت فیہم  
خیرا (۳۳)  
یعنی قدرت د  
کسب او صلوح  
یعنی مال د کتابت  
کتلی شی او مفید  
ہم نہ وی ۱۲  
راز معارف  
رجل الی ۳۶  
قلل قتادہ کان  
القوم بیا بیرون  
دیتیرون وکنہ  
اذا نابہم حق  
من حقوق لم  
تلہم تجارۃ ولا  
بیع عن ذکر اللہ  
حقی یودوہ  
(بخاری)  
فی بیوت الی ۳۶  
ترکیب وی -  
۱ - فی جار بیوت  
موصوف اذن اللہ  
صفت موصوف مع  
الصفة خبر ورجل  
جار مع الجور  
متعلق یسبح شو  
رجال فاعل ویتبع  
دے قیہا تکرار  
فی بیوت برائے  
تاکید دے -  
۲ - بیوت خیر متدم  
رجال کفرہ موصوف  
مبتدا مؤخرہ دے

رجال فاعل دے دفعل محذوفہ چہ یسبح دے او داجواب د سوال مقدرہ دے چہ  
ما یسبحہ جواب یسبحہ رجال - مداریم خبر نہ -

خون غلطہ خیرہ نہ کوی۔ او بیاد سے نیک خلق او عقل ہم دا توحید

غواہی او گورہ۔ "الم تر ان الله یسیح الیہ الیہ۔"

ولله ملک السموات الیہ۔ ۴۲۔ الم تر ان الله یرجی الیہ۔ ۳۴۔

والله خلق کل دآیتہ الیہ۔ ۴۵۔ ویثقہ۔ ۵۲۔ پی اصد کینے تیقیہ

وہ نوئی پیہ جزم کینے حدی شوہ اوق ساکن شو پیہ قانون د  
کتف سرہ (شافیہ)

ثلث عورات لکم۔ ۵۸۔ ای ہذہ الاوقات ثلث عورات لکم

والقواعد۔ ۶۰۔ جمع قاعدتہ لان قواعد جمع فاعل منحصرفی

حرفین ہواک وھاک و فوارس و فارس۔ (بخاری)

من بیونکم۔ ۶۱۔ ای اولادکم۔ تحیتہ من عند الله۔ نیکہ

دعا دہ د خدائے تعالیٰ د طرفہ۔ مبارکتہ برکتی۔ طیبہ سترہ

عن السنن ان رسول الله صلی الله علیہ وسلم قال یا بنی اذا دخلت

علی اهلک فسلم یكون بركة علیک وعلی اهل بیتک (ترمذی)

بجوالم مشکوٰۃ ص ۳۶۹)

واستغفر لهم الله۔ ۶۲۔ محک چہ پہ ظاہر کینے تقدیم د دنیا

راعلی دے پہ دین بانڈ (عثمانی)

لا تجعلوا دعاء الرسول الیہ۔ ۶۳۔ اضافت د مصدر دے

فاعل دہ یا غیر فاعل دہ

یتسللون۔ چہ پت پت راوچی۔ فتنہ فی الدنیا عذاب الیمہ

فی الاخرہ۔

الا ان لله ما فی السموات الیہ۔ ۶۴۔ منافقان د دے مسئلے د

ویج نہ پیہ داعی تہمتو نہ لکوی۔

ختم شو نور بفضلہ تعالیٰ

(۲۲ - ۶ - ۱۴۰۱ھ)

خدا یا بعزت کہ خواریم مکن بذل گناہ شرمسارم مکن

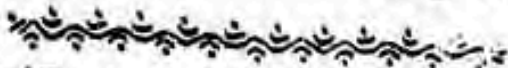
لسن علیکم جناح  
ان تاکلوا اجمعیا  
او اشتاتا (۶۱)  
ما اکل رسول الله  
صلی الله علیہ وسلم  
علی خوان ولا  
سکرچہ: خوان  
میز سکرچہ  
تالی، یواخ  
خوراک منع دے  
د تکبیر یا د جلد  
قال صلی الله علیہ  
وسلم الا انبئکم  
بشارکم الذی  
یاکل وحدہ  
ویجلد عبده  
ویمنع رفاة  
مشکوٰۃ ص ۱۹۷  
یعنی د تکبیر  
وجہ نہ یواخ  
خوراک منع دے  
- - - -  
ہہ چہ اول مفتوح  
او ثانی مکسور  
وی نو مکسور  
ساکن کیندی  
تحقیقاً ۱۲  
- - - -  
سہرا، مہ  
سحر محوی بلند  
د رسول علیہ  
السلام تاسوۃ  
النج (۲) مہ  
سحر محوی بلند  
خپلہ نبی علیہ  
السلام تہ النج  
- - - -



ابوداؤد عن البخاری عن ابی مسلم الخولانی قال لما ر ( ۳۴۲ ) وادی الامانة وعف بطنه وقر جه  
 ما تری فی رجل وعل الرحم وبرو صدق المحیث و

الجنتۃ فی الجملہ دے - نو دا اثر ید عمل نہ شی وراثہ ولے - نو ید عمل  
 مخر نہ دے اثر و تو نید تہ - نہ چہ فی نفسہ مخر نہ دے - لک چہ  
 دا خیال دے دمر جیو (مسند امام اعظم) ۱۸۱ لہ  
 لولا دعا نکم - ۷۷ - اضاقت د مصدر دے فاعل تہ - یا  
 مفعول تہ -

فقد کذبتم - یعنی دہلئے پہ خائے تا سو تکذیب او کہ -  
 یا باری تعالیٰ بلنہ او کرہ او تا سو تکذیب او کہ -  
 یکن ای جزاء التکذیب - لزاما - ای لازما -  
 ختم شو سورة فرقان بفضلہ تعالیٰ  
 تاریخ کتابت - ۸۳ - ۳ - ۱۹



فصل بہ خیرا - ۵۹ - فصل بسواک ایاہ خیرا (قرطبی ۱۲) یعنی دھن چاند سول  
 کوہ چہ ستاپہ سوال خیر دے - ۳۳ سوال و کر کا د خیر و رفتہ چہ پنچیلہ باری تعالیٰ دے  
 دا جاهدن دیاری تعالیٰ دشان او برکت نہا خہ خیر دی (مغانی)  
 الرحمن خیر دے دمیتہ ہندو فی او فصل خان لہ مستقل جملہ دہ او قا  
 فصیہ دہ (روح المعانی ج ۲۸)  
 یضامف کہ العذاب الخ ۶۹ یعنی دا کناہ لوکے دے نوعا اب بہکے ہم لوکے  
 وی ۱۳۰ (مغانی)

و عمل مستطاع  
 من ضیر غیرا  
 شک فی اللہ و  
 رسولہ قال انہا  
 تحبط ما کان  
 معہا من الاعمال  
 قال فترى  
 فی رجل ركب  
 المعاصی سفک  
 الدماء واستحل  
 الفروج والاسوار  
 فیرانہ شہد  
 ان لا اله الا اللہ  
 وان محمد عبدا  
 ورسولہ مخلصا  
 قال معاذ ارجو  
 واخاف علیہ  
 قال الفتی واللہ  
 ان کانت حی  
 التی احبطت  
 ما معہا من عملی  
 ما تضر هذا  
 ما عمل معہا ثم  
 انصرف فقال  
 معاذ ما زعم ان  
 رجلا ا فقه بالنت  
 من هذا  
 مسند اعظم  
 لہ یعنی دے خیر  
 تفصیل دہلتہ  
 چہ اثر و توجید  
 تمل دی جنت تہ  
 فی الجملہ اگر کہ پہ  
 قدر د عمل بہ او  
 کو کہیما چہ ہفتہ  
 سر پہ تہ  
 جہنم کہے جو  
 وہ او موحد  
 وہ بیا تہ نہ  
 خدا کے تعالیٰ را  
 او ویتہ او  
 اثر و شرک و خول  
 دے جہنم تہ او  
 حالہا

رقصہ، حضرت صاحب مہمان والی تہذیب کے ذریعے دیکھا گیا اور وہ تلو اور سبق نے نہ قضا کو لو فود دے سورہ  
 حاصل نے اشارتاً اشارتاً اور سے حکم (۳۴/۳) کہ سورہ مضامین آسان دی، نویو طالب اور سے چہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۶۔ سُورَةُ شُعْرَاءٍ مَكِّي دے۔ ۲۶

\*\*\*\*\*

قبل النمل و بعد الواقعة۔ زمانہ نزول مکہ معظمہ دور  
 متوسط دے۔

ربط | کہ دعوی تبارک نہ منونکی کوم کوم قومونہ ہلاک شو  
 خیال اوکریئے۔ نو داسورہ تقویف دینوی دے۔

خلاصہ | پہا ابتدا کتبہ تمہیدی بیان۔ دلائل نقلیہ۔ دلیل عقلی  
 ددوہ و سوالونو جوابونہ۔ ۱۔ کہ وہ خلک سے

جئات راجی۔ جواب ۱۔ انهم عن السمع لم عزولون۔ ۲۱۲۔

۲۔ داساعرانہ کلام دے۔ جواب ۱۔ والشعراء يتبعهم  
 الغاؤون۔ ۲۲۶۔

شمرہ۔ چہ ہرکله برکات دھندہ بل شوک نشتے نو حاجات  
 صرف دباری تعالی نہ غواہے۔ باقی تبعی مضامین دی۔

طسم ۵-۱۔ هو من اسماء الله تعالی۔ وقیل اقسام بطو لہا  
 و سنائہ و ملکہ۔ (رخازن)

عن براء بن عازب ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله  
 تعالی اعطاني سبع الطوال مكان التوراة۔ واعطاني المبين مكان  
 الانجيل واعطاني الطوسين مكان الزبور وفضلني بالحواميم و  
 المفصل ما قرئته بنی قبلی (قرطبی)

واذ نادى ربك موسى - ۱۰ - کہ موسی کہ قصہ نہ درے مسئلے  
 معلومیدی را، پہا دینی کارونو کینے دیوید نہ امدا دشوختہ لکہ  
 موسی علیہ السلام دہارون علیہ السلام نہ۔ رہن تطفی الدعوة  
 لکہ موسی ۴ چہ کرے وہ۔ (۳) کہ حجر پرورہستی بے رخی ذلت دے

حضرت صاحب  
 تہ مؤثر پوجہ  
 کوے اوکر زبون  
 فختا بے فائدے  
 ضایع کوے  
 نو حضرت صاحب  
 پہ خوشحالی سڑ  
 دسورت حاصل  
 تفصیلا اور سے  
 او پس دستقانہ  
 کے او فرمایا چہ  
 کہ تا سومانہ  
 کنحل ہم کوئے  
 نوخہ حیث کلہ  
 نہ خفہ کیوہم  
 حکم چہ تا سوہ  
 کہ خدا نے تعالی  
 کتاب خلقو تہ  
 خانی رسالہ  
 تعلیم القرآن  
 فیوضات حسنی  
 حضرت صاحب  
 رسل و صل  
 ---  
 لہ چہ یکوم  
 سورت کہنے ظہیر  
 راغلی وی ۱۳  
 لہ دسجرات نہ  
 تراخیر پور  
 ۱۲ ۱۲

لکہ چہ فرعون دے موسیٰ علیہ السلام پے رُخی اوکڑہ نوذلیل شو  
رتھا نوی

و تلك نعمة تمنها على ان عبدت بني اسرائيل - ۲۲ -

(۱) تلك نعمة موصوف تمنها على صفت موصوف سرہ دے صفت نہ  
مبتدا - ان عبدت تہا پیا تقدیر دے جاز سرہ چہ پیا دہ خیر -

(۲) تلك اشاره دہ مافی الذهن تہا مبتدا - نعمة تمنها على خیر  
ان عبدت تہا تفصیل دے تلك -

(۳) اتلك نعمة تمنها على ان عبدت اى لان قتلت يعنى عبدت  
پہ نیکی زبان کہتے دے پہ معنی دے قتلت - رنغات القرآن

قال فرعون وما رب العلمين - ۲۳ -

قال رب السموات الخ - ۲۴ -

ما شارحہ چہ تپوس پے کیدے شی دے معنی دے لفظ - پہ هل  
بسیطرہ سرہ تپوس کیدے شی چہ داسے موجود فی الخارج دے  
یا نہ -

او ما حقیقیہ سرہ تپوس کیدے شی دے ماہیت دے شی نہ -

نو بعض وائی چہ فرعون اووے چہ جواب موافق دے سوال  
نہ دے حکمہ چہ ذہ تپوس دے ماہیت کوم اووے جواب کوی  
پہ عوارض سرہ - بلکہ حقیقت دادے چہ فرعون پہ دے  
اصطلاحات دے فن نہ خبر نہ وہ - خو حغہ دے رد اوکڑہ پہ  
موتی چہ تاسو نہ اووے چہ دے حہ وائی چہ ماتہ رب  
نہ وائی - رعثمائی

فكبحوا ايها امم وانفاؤن - ۹۶ - اكب لازم اوكب متعدى او ككبح نكح نكح

ارتا ويدا -

تعبتون - ۱۲۸ - عبت پے فائدے کار تہا وائی - پہ نماز

کہتے حرام دی او پہ خارج کہتے مکروہ دی -

لہ و من زعم  
من اهل النظر  
ان هذا سوال  
عن الماحية  
فقد غلط  
فان لم يكن  
مقرا بالصانع  
متى سأل عن  
الماحية بل  
كان چا خدا  
بالكيفية فيما  
يظهر ۳  
ابن كثير ج ۳  
ص ۳۳۲

تہ تاکید دے  
ضمیر متصلہ  
مرفوعہ پہ  
منفصل سرہ  
چا بزرگ برائے  
عطف سرہ  
دے فصل نہ  
ولا تخزف بر  
يعثون ۸۰  
(تفصیل)  
ابن كثير ج ۳  
ص ۳۲۰  
اول تپوس کیدے  
پہ ما شاہہ  
سرہ چہ صا  
العنصر مؤنث  
اسد - بیاب  
هل بسیطرہ  
هل الامم موصوف  
جواب نعم - بیا  
پہ ما حقیقیہ  
سرہ چہ ما  
الاسد جواب حیوان مقررہ -

فَعَقَرُوهَا فَاصْبِرُوا مِنَ التَّامِينَ - ۱۵۷ - دُوَّهَ حَسِينِ بِنْتِي وَهِي  
 دَعْوَى ثَارَوِي جِيدُهَا هَعْوَى مَصْدَعٌ قَدَّارَتَا اووئِي كَمَا تَأْسُو  
 دَاوِبِنَه مِبْرَه كِبْرَه نُو مَوْبِزَه بِه سَتَا سُو مَقْصِدِ پُورَه كِرُو نُو هَعْوَى  
 دَعْوَه زَخْمِي كِبْرَه نُو صَالِحِ عَلَيْهِ السَّلَامِ اووئِي چَه تَا سُو بِه هَلَاكِي رِي  
 نُو اَوَّلَه وَرِيحُ نُو زَنْكِي زِي رَشُو او پِه دَوِيَه وَرِيحُ سُو رَشَه او پِه  
 دَرِيَه وَرِيحُ نُو رَنگُونَه تُو رَشُو نُو رُوِي دَ صَالِحِ عَلَيْهِ السَّلَامِ بِه  
 تَلَا ش كِنِي شُو چَه مِرِي كِرِي - او پِه كَارخُو دَاوَه چَه تَائِبُ شُوِي  
 وئِي - لَكَه دَه يُونِسُ عَلَيْهِ السَّلَامِ قَوْمِ چَه تَائِبُ شُو نُو عَذَابِ  
 تِي وَاپِسُ شُو - نُو هَلَاكُ شُو - (معارف)

وَانَه لَتَنْزِيلِ رَبِّ الْعَلَمِينَ - ۱۹۲ - دَاكِمَانِ مَه كُوئِي چَه  
 بِنِي عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نُو دَكْحَانِ جُو پِه وئِي - بَلَكَه رِبِ  
 چَه خَه رَنكِي دَجِسِي رِبِ دِي نُو دَعْوَه سِي دَرُو حِ هَمِ دِي دِي  
 او دَرُو حِ تَرَبِيَّتِ كِي رِي پِه كِتَابِ اللّٰهِ سِرَه - لَكَه چَه دَجِسِي تَرَبِيَّتِ  
 كِي رِي پِه عَذَابِ سِرَه -

نَزَلَ بِهِ الرُّوحَ - ۱۹۳ - نُو دَاكِمَانِ مَه كُوئِي چَه دَجِيرِي نُو  
 بِه هِي رَشُوئِي وئِي بَلَكَه هَعْوَه رُو حِ دِي طَاقَتِ او حَفْظِ وَالادَاةِ  
 الْاَمِينِ - نُو دَاكِمَانِ مَه كُوئِي چَه دَه بَسَا عَدْرُ كِرِي وئِي -

عَلَى قَلْبِكَ - ۱۹۴ - نُو كِمَانِ مَه كُوئِي چَه بِنِي بِه پِي نَه وئِي  
 پُو هَه شُوئِي بَلَكَه زِي رَه تَه نُو دَا قِرَانِ رَاغَلِي دِي -

بِلِسَانِ عَرَبِي مِيْنِي - ۱۹۵ - نُو دَاكِمَانِ مَه كُوئِي چَه بِنِي بِه پِه  
 دِي لِسَانِ نَه پُو هِي رِي - بَلَكَه دَا كِتَابِ پِه عَرَبِي فَصِيحِ دِي -

وَانَه لَفِي زَبْرِ الْاَوَّلِينَ - ۱۹۶ - نُو دَاكِمَانِ مَه كُوئِي چَه دَا  
 نُوئِي مَسْئَلَه دَه بَلَكَه اَصْلِي مَضْمُونِ دَدَه او دَكْحِكِنِي كِتَابِ بُو نُو  
 يُو دِي -

اولم يكن لهم اية ان يعلمه علماء بني اسرائيل - ۱۹۷ -

وانا من  
 (الضائين ۲۲)  
 تحانه حيدوه  
 رشيخ بنوي  
 تا بيد ان تضل  
 احدلها فتذكر  
 احدلها الاخرى  
 (بقوم ۲۱)  
 يا حده روكوم  
 اوس راغلم  
 ته خه او كره  
 تا بيد اول  
 الماء في اللبن -  
 (اذا ضللتنا  
 في الارض -  
 والسجد ۹)  
 شيخ سرحد  
 ۱۳۳۳ غدا نكرة مستدرج  
 الى العسل  
 فصل ان يقاص في  
 مشي ومرسل -  
 (سبع مقله)

نو داکمان مہ کوئے چہ دامسئلہ پخوانو علماؤ نہادہ کرے۔  
 داسے مضمون پہ پنجم کہنے د دریم آیات نہ تریشتم پورے۔ او پہ  
 تگور کہنے د نولسم آیات نہ تر پنچو لیستم پورے ہم شتے۔  
واخفض الخ ۲۱۵ - سلوک مع الاتباع -  
فان عنسوک - الخ - ۲۱۶ - سلوک مع الاخیار -  
وتوکل - الخ - ۲۱۷ - تسلی -  
الذی الخ ۲۱۸ - باعث توکل -  
 والشعر آء - ۲۲۴ - قالت عائشہ الشعر کلام فمتہ حسن  
 ومنہ قبیح -

۱) و شعر دھوان  
 ۲) شرط  
 ۳) خالی بہ وی  
 ۴) دروغونہ  
 ۵) او دریانہ  
 ۶) رھبر نہ  
 ۷) دھتہ چاچہ  
 ۸) دھتہ مھوہ  
 ۹) ناچار نہ وی  
 ۱۰) خالی بہ وی  
 ۱۱) ذکر دقت  
 ۱۲) نہ  
 ۱۳) او دقت نہ  
 ۱۴) خالی بہ وی  
 ۱۵) دافات دہم  
 ۱۶) نہ  
 ۱۷) خالی بہ وی  
 ۱۸) دجویر شغل  
 ۱۹) نہ چہ نیکی  
 ۲۰) تا اوزکار  
 ۲۱) نہ وی  
 ۲۲) طریقہ  
 ۲۳) مہ

وسیعلم الذین - الخ - ۲۲۷ -

**قصہ**

ابوبکر صدیقؓ چہ وفات کیدہ نو د اصحابو پہ  
 مرضائے د خلافت خط اولیکہ او اصحابو ورسد ہ  
 بیعت اوکہ نو علیؓ او فرمایل قبول دے دا خلیفہ وان کان عمرؓ  
 روافض دا آن وصلیہ وائی - لیکن دا آن محنفا دے د متقل نہ  
 یعنی یقینا دا مکتوب ملفوف عمرؓ دے - یعنی ستا وروستوبل شوک  
 سوا د عمرؓ نہ مناسب نہ دے -

د دے خبرے تا یئد معلومیہ دی دھے نہ چہ کلہ عمر صاحبؓ  
 زخمی شو نو علیؓ ورتا اووے چہ عجاامید دے چہ تا یہا  
 خدائے تعالیٰ چلو مگروتا اورسوی - ماہہ دیر اوریدہ د  
 نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ چہ فعلت انا و ابوبکرؓ و عمرؓ وغیرہ  
 (بخاری)

چہ ہرکلہ ابوبکر صدیقؓ وفات شو نو خط کھلاؤ شو نو  
 پہ ہنچے کہنے مکتوب و -

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہذا ما اوصی ابو بکر بن ابی  
 قحافہ عند خروجہ من الدنیا حین یؤمن الکافر و یتقی الفاجر

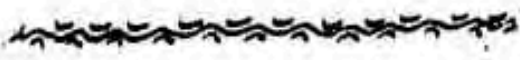
نغمہ اونفت پہ خوش آوازی سرہ بلا من امیر مکروہ دہ عند البعض اوسر د مزامیر نہ مکروہ  
دہ ترمیم پد اتفاق سرہ او مزامیر بلا نغمہ ۳۴۷ ہم جو کردی اونعت اونظم بلا خوش آوازی

و یسداق الکاذب انی استخلفت علیکم عمر بن الخطابؓ فان  
یعدل فذلک ظنی بہ ورجائی وان یجرو یدل فلا اعلم الغیب  
و نہ یعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون (ازالۃ الخفاء ج ۲ ص ۱۹۱)

ختم شو شعراء بفضلہ تعالیٰ

(۲۷ - ۶ - ۱۷۰۱ھ)

مراگر گیری بانصاف و داد بنالم کہ عقوام نہ این وعدہ داد



اونعت جانر دہ دہ اتفاق سرہ مزامیر (ختم شعراء)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۷- سُورَةُ نَمْلِ مَكِّي دے - ۲۸

قبل قسص و بعد الشعراء - زمانہ نزول دمکے معظم دور  
متوسط دے -

**ربط** | برائے اثبات دعوائے تبارک ذکر ددوہ و دلیلونو  
۱، غیبدان یوائے باری تعالیٰ (۲)، اوکار ساذھم صرف باری تم دے  
پا دے سورۃ کہتے دوہ دعویٰ دیلا، غیبدان صرف  
**خلاصہ** | باری تعالیٰ دے (۳)، ہلاکونکے اونجات درکونکے ہم صرف  
باری تعالیٰ دے - او د پیغمبر انوکمال دادے چہ دعنا اب پہ وخت  
کہتے بیج کیدے شی -

۱، داوے دعویٰ دتا ئید دپارہ قصہ د موسیٰ ذکر کیری چہ  
ہغہ اووے "انی انت نار" - د خدایے تعالیٰ نور تھے نار  
اووے ٹھکے چہ غیبدان نہ وہ - او قصہ د سلیمان ہم ذکر  
کیری چہ دے وائی "مالی لآاری الھد ہد" - ۲۰ - یعنی ہد ہد  
ورتہ معلوم نہ شو نو غیبدان نہ شو - دامت نو نہ خروار  
است -

(۲) ددوہیے دعویٰ د اشاعت دپارہ قصہ د صالح علیہ السلام  
پہ ذکر شی چہ "انا دمرنا ہم" - ۵۱ - وانجینا الذین امنوا - ۵۳ -  
یعنی نجات او ہلاک نما کار دے نہ د پیغمبرانو - د دعویٰ کمال دادے  
چہ دعنا اب پہ وخت کہتے بیج کیری -

او قصہ د لوط علیہ السلام پہ ذکر شی چہ فاجیناہ - ۵۷ -  
وامطرنا علیہم مطرا - ۵۸ -

بیا دھرے دعویٰ دپارہ دوہ ثمرے پہ قل سرہ بیانیگی پہ

معلومہ شوہ  
ماہب کشف تہ  
کلہ حقوتاد  
مکشوف معلوف  
مہ و ۵۷ -  
۱۷) تجلی شالی  
لہ  
معلومہ شوہ  
یصرین اولیاء  
ہم وید سرون  
اعداء ہم خبر  
غلبہ دہ ٹھکے  
چہ صالح علیہ  
السلام اولوط  
علیہ السلام  
مجان نہ شی  
بیج کولے او  
خیل مخالف  
نہ شی ہلاکولے  
بلکہ ہلاکونکے  
صرف اللہ تعالیٰ  
او ہم بیج کونکے  
صرف اللہ تعالیٰ  
دے - نو د  
دکے سلا خبر  
غلبہ شوہ  
فکث الخ ۲۲  
ایکث التبت  
بیج الاستقرار  
القلد الدعوی  
البت الاتقا  
بالکان -  
الاسام الفریق  
ضعت شقیہت  
نواہدک ۱۱  
الایانہ -  
مکرات ۱۹۳  
معلومہ شوہ  
چہ انہاد  
ضد پہ دے

لَاذِيْمَتُهُ الْخَيْرُ - اِذَا سَمِعْتَهُ انْظُرْ لَمْ يَكُنْ يَسْتَعِيْبُكَ اِلَّا بِالتَّوْبَةِ وَ-

سبیلہ ذلف نشر غیر مرتب سرہ -

قل الحمد لله وسلم الخ - ۵۱ - دَدُوِيْ دَعْوَى سرہ - قل لا يعلم الخ - ۶۵ - دَاوُلَى دَعْوَى سرہ - فَقُلْ اِنَّمَا اَنَا اِنْسَانٌ - ۹۰ - هَمْ دَاوُلَى دَعْوَى سرہ لَبِيْ چہ غیب دان نہیم صرف مندریم - وقل الحمد لله - ۹۳ - دَدُوِيْ دَعْوَى سرہ لَبِيْ چہ کار ساز ندیم کار ساز صرف باری تعوی - دَاوُلَى ثَمَرَى نہ بعد لوازم اِلَه بیا نیکی بطور تنویر - دَوَه دَلَالَتِ عَقْلِيَه يُوَدَّ غَيْبِ دَائِي - ۷۵ - اُوْبُدَّ كَا سَاوِي - ۸۴ - اُو يُوَدُّ دَلِيْلٌ وَحْيِي دَعْوَى - ۹۱ -

ان بورک من فی النار ومن حولها - ۱ -

۱، مبارک دہ ہفتہ تجلی چہ پہ اور کینے دہ (۲) یا ہفتہ شوک چہ پہ طلب دے اور کینے دی او ہفتہ ملائک چہ چا پیر ہ ۵ اور دی (عثمانی)

فتبسم ضاحکا من قولها - ۱۹ - مسکے شو نو اوئے خند ل - بلا اختیارہ ک فرط سرور نہ (عثمانی) نو اعتراض لازم نہ شو چہ ضحك د شان ک پیغمبر سرہ مناسب نہ دے - مریث برمنہ فائدہ :- تبسم مستحب دے - یعنی خندہ پیشانی - ۲، ضحك مکروہ دے چہ ک خندہ آواز صرف پچیلہ و اوری - ۳، قہقہ حرام دہ چہ آوازے بل شوک و اوری -

وادخلنی برحمتک - ۱۹ - دا تو سل دے پہ صفت ک باری تعوی سرہ - فمکت - ۲۲ - پس حصار شو ہد ہد - غیر بعید - فمکت جیر لرے - فقال - پس راغے او اوئے وے -

انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم - ۳۰ -

عام مفسرین وائی چہ بسم الله برائے تبرک دہ - او حضرت صاحب فرمائی چہ دامطالہ ک توحید دہ - ای استعینوا خاصتہ باسمہ تعالی -

السیاسیۃ  
کشف اذنیاء  
قطعی من قریب  
دے او دویا  
ظنی من بعید  
دے -  
مورث نامہ مقام  
الذقیما الخ  
نعمم الله  
التسلط بالجبروت  
لیعز من اذله  
الله ویتزل  
من اعز الله  
مشکوۃ  
یعنی معلوم دے -

لہ پرخندہ  
قہقہ سرہ  
دخ نور خفیا  
زینا الخ :-  
چون کسی از مرض  
گل داشت دوست  
گر چہ پندار دگر  
خود قوت است -  
قوت اصلی را  
فراموش کرده  
است  
روئے در قوت برض  
آوردہ است -

ان الملوك الخ - ۳۴ - صوفیہ فرمائی ہے یہ دغہ شکل صحبت د  
باری تعالیٰ یوزرہ تہ داخل شی نو یہ دغہ زہرہ کینے انقلاب راوی  
یعنی صحبت د غیر اللہ ہے معزز وہ بوذیل شی او صحبت د اللہ تع  
یہ کینے معزز شی -

مشورہ  
چہ د بلجس  
سره سیجان  
کجا کرے  
دے

فما آتني الله - ۳۶ - هغه روحانی اومادی دولت -

قال الذي عنده علم من الكتاب - ۴۰ - (۱) اوصاف پر خید د

او کرامت د ولی معجزہ دہ دغہ پیغمبر وی -

(۲) یا خود سلیمان ۴۳ یا جبریل ۴۴ مراد دے اودامعجزہ د سلیمان ۴۵ -

تنظر آتھدی الخ - ۴۸ - یعنی چہ د ہدایت موند لو استعداد

یہ کینے شو مرہ دے - لدینہ معلوم شو ثبوت د امتحان -

وصدھاما کانت تعید من دون الله - ۳۴ - (۱) یعنی د

درونو معبودانوحیت دے لرہ منع کرے وہ د حاضرے تہ

ورشد صداقت اجمالی علم دیتہ محکینے شوے وہ -

(۲) منع کرہ سلیمان ۴۴ دے لرہ د معبودانو یا طلوتہ -

قيل لها ادخلي الصرح الخ - ۴۴ - مقصود تحقیق د دے

وہ چہ خہ رنگے د شیشے اودا د بوقرق دے اوندہ کہ - نو دغسے

د معبود باطل اومعبود حق ہم دے فرق نہ وہ کرے - تہ چہ

د دے یہ پنہا دویختہ وو ہغہ معلوم مول وو -

معلومہ شوہ چہ سترخہ شے دے - تائید ! حور مقصورات

فی الخيام - (رحمن: ۷۲)

لولا تستغفرون الله - ۴۶ - یہ استغفار کینے عاجز ی

پکار دہ - (بیت)

زورانی عارف ژندپوش پکی راہنح سگ آمد بگوش

نوجے پنکارہ شو نو ہغہ عارف د سپی پشان ولاہ وہ دغا

تے غوختہ د سپی د اواز پشان - نو ہغہ دہ تداو وے -

یہ ہا اصالیہ  
رہی بانہ  
قصہ ختم یک  
عبادہ بن  
عتیہ -  
دشمن پیری د  
عقد کن پش  
ندیر سری  
تہ دسی آوار  
یہ غورینو کلا

۱۱) حرکت، چہ مانت، معلومہ، شوہ چہ یاری تعالیٰ پہ عاجزی خوشحالہ وی تو ما کیف و دوسرے تکبیر اور ایک۔ (۱۱) پشانہ سپی مادیر آواز دہا کرے، چہ ماد سپی نہ بل عاجز و نہ لیدو۔

منجاء بالحسنۃ ۱۹۰  
 قال تم ایما بن آدم  
 تفسر لعیادتی  
 املاء بکبریا  
 غنی و است  
 فترک و لا تغفل  
 ملات بکبریا  
 شفا و کم  
 استغفرک  
 مشکوٰۃ فیہ  
 فتنک بیوتهم  
 خاویہ ۵۲  
 خالی وی  
 اذ یساقطه  
 علی عرشها  
 بقرہ ۲۵  
 غیبیان  
 آیت ۱۱۵  
 ۱۹۳، ۱۹۵  
 ۲۰، کارماز  
 ۵۴، ۴۵  
 ۹۳، ۱۵۹  
 ۲۱، ۶۱، ۶۲  
 ۲۶، ۶۳

۱) چون دیدم کہ او عاجزی میخورد  
 ۲) چون سگ بر درش کردم آواز بسی  
 نهاد ز سر کبر و رای خرد  
 که عاجز تر از سگ ندیدم کسی (پوشان)

و اذا وقع القول علیهم اخرجنا لهم دآبۃ من الارض الخ - ۱۲ -  
 پہ آخیرہ زمانہ کہتے بہ، کصفاتہ یوداہ را اوئی چہ کھنچ پہ یو  
 لاس کہتے بہ، عساوی ک موسیٰ پہ، ہنچ بہ سپین مہر لہ زوی پہ، مسلمانانو  
 بانڈ - او پہ بل لاس کہتے بہ، ک کوئی وی ک سلیمان پہ، ہنچ پہ، تور  
 مہر لہ زوی پہ، کفار و بانڈ - ک دآبۃ الارض نہ مقصد تحقیقی  
 کفار و دے چہ، ک علماء او انبیاء خیرے دوی او نہ منلے او  
 تے ک یوحیوان لا یعقل خبرے منی - (علامات قیامت)

وتری الجبال تحسبها جامدۃ وہی تمر مر السحاب - ۱۱ -  
 ۱) تہ بہ پے کمان کوئے او س ک ساکن چہ، دوی بہ روان ناشی  
 او دوی بہ ک سحاب پشان جلد روان شی -  
 ۲) تہ بہ پے کمان کوئے ک ساکن ک سرعت سیر ک وچ نہ - او  
 ہنوی بہ ک سحاب پشان روان وی -

من جاء بالحسنۃ - ۱۹ - یعنی نیکی تے ک خدائے پاک دلہارتہ  
 اور رسولہ - نیکی کول معتبر نہ دی بلکہ ک خدائے دلہارتہ رسول  
 معتبر وی - (بیت)

شرط من جاء بالحسنۃ فی کردن است بل حسن را سوئی حضرت بردن است (روئی)  
 پہ دغہ شکل ید دی دہ یعنی ک بدئی کول نقصان نہ دے بلکہ ک  
 بدئی و ہ دہارتہ باری تعالیٰ تہ نقصان دے - اللہ تع دتے مونسزہ  
 اوساتی امین -

ختم شو سورہ نمل بفضلہ تع و کرمہ

عقوبت مکن عذر خواہ آدم بدرگاہ تو عذر خواہ آدم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۸۔ سُورَةُ قَصَصٍ مَكِّي دَءِے - ۲۹



بعد النمل و قبل بنی اسرائیل - زمانہ نزول دمکے معظمہ  
دور متوسط دے -

**ربط** ہر جگہ چہ مسئلہ ک توحید صافہ شوہ نو اوس کے  
رَسُوں - پہا درئ سرہ - مصائب پہ راخی برداشت کوہ - لکہ  
موسى عليه السلام -

**خلاصہ** پہ حصہ اول کینے تفصیلی واقعہ دموسى عليه السلام  
چہ مشملہ دہ پہ شپڑ و امور و باند - چہ متفرع پہ  
شی پہ شپڑ و امور و د نبی عليه الصلوة والسلام ک پارہ - پہ  
آخر ک سورہ کینے -

(۲۷) او حصہ ثانی کینے دلائل عقلیہ - دلیل نقلی ک مکتبے کتابونو  
دمونکو ندادی - او اعلان دے چہ پہ دنیا غرور مہ کوہ - راشہ  
توحید تسلیم کہ - قارون چہ پہ دنیا غرور کا وہ نوخہ شوہ  
ک دوارو حصو پہ درمیان کینے جملہ معترضہ دہ ک پارہ ک  
صداقت د نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لہ

لیکون لهم عدا و اوحزنا - ۸ - ترتیب د عداوت پہ التقاط  
باند مشابہ شو د علت غائی سرہ نو مستعمل شو پہ کینے حرف  
دمشبه پہ - نو دا استعارہ مصرحہ تبعیہ فی الحرف شوہ (تقارن)  
فقال هل ادلکم علی اهل بیت الی - ۱۲ -

بیاح مال الحربی برضایہ ولو بعقد فاسد فان استیجار الام  
لارضاع الاین فاسد عند الحنفیة (نوادر ص ۱۱)  
علی حین غفلتہ من اهلہا - ۱۵ - (۱) بین العشاء والمغرب

لہ و نرید ان نمن  
علی الذین استضعفوا  
فی الارض الا اذ  
عمرت عمارت لہ  
کورن کریمہ اویا  
کے معزول کرو  
نوارتے و میل چہ  
تہ بہ خفہ شوہ  
تے خود اذولہ  
ستا پہ کورنوی  
سرہ چہ و نرید  
ورنہ نو کورنوی  
خڈتے نہ دے  
نوحہ او وے  
چہ تاکلہ مالہ  
کورن کریمہ نو  
پے خوشحالہ شہ  
او کلہ چہ معزول  
شم نو پے خفہ  
لہیم (تاریخ)  
لہ دا خلورہ  
تفریح دہ اعراق  
ظہ قصص بیان  
دے چہ پہ بہار  
سرہ بیان کوہ  
لکہ موسیٰ علیہ  
السلام خویم  
اعراف کینے نفی  
کشرک فی التفریح  
او پہ ظہ کینے نفی  
کشرک فی الشفاعت  
او قصص کینے  
نفی کشرک فی  
البرکت پہ  
بہادرئ سرہ  
بیانہ ۱۲

۲۱) اوانصفا النہار (سعید بن جبیر)

قال رب انى ظلمت نفسى - ۱۶ - المعاهدة التى تقرر دم الحربى عام للقالى  
والمالى فان موسى لم يعاهد هم قالا فلذا سمى دم القطبى عمل الشيطان  
واستغفر منه (نوادير ص ۱)

فأئده :- اجتهادى غلطى و پیغمبر نہ راخى او پہا ہنغ گرفت ہم کیدے  
شى - او کھنغ اصلاح کیدے شى - پہا خلافا دغیر پیغمبر نہ -

فلما اراد ان يبطش الخ - ۱۹ - موسى اراده وكبره چه قبلى او  
وهى اوزور آئے كوله خيل ملكرى ته نو هغه كمان او كچه ما و هى  
نوحال بشكاره ك -

قال اريد ان انكح احدى ابنتى هاتين الخ - ۲۷ - مراد معينه  
وه - او بالغه جينى خيل مھر پلا رتہ بچلے شى -

فلما قضى موسى الاجل الخ - ۲۹ - قال ابن عباس قضى اكثرهما  
واطيبهما رنجارى ص ۳۶

واضم اليك جناحك من الرهب - ۳۲ - هر خائف چه لاس  
پہ زبرہ کیدی نوخوفى ذائل کیدی رجم

اجرهم مرتين - ۵۴ - حكه چه ايمان بالذات پہا انبياء نور ايمان  
بالتبع دے پہا بنى عليه الصلوة والسلام او بالعكس نو حاصل شو

ايمان پہا هر يوم مرتين نو اجرته هم مرتين شو رشيخ اكبر فى الفتوحات

ويدرئون بالحسنة السيئة - ۵۴ - احتفاين قيسن ته چا كئحل كول  
هغه ورتا او وے چه دلته كئحل خلاص كہ د خلقو مخكيسه راتہ كئحل مه

كوه زة فوجى افسريم نوكران پہا دے بے عز ته كبرى -

مالك بن دينار ته چا او وے چه اے مكاره نو هغه او وے - چه

دغه نما اصلى نوم دے - او خلق راتہ هسه حضرت صاحب وائى -

ابراهيم ابن ادم نه يوسپا هى تپوسا او كہ د بشار هغه مقبرے

تہائے اشارہ او كبرہ - چه د بشار دے - هغه ورتا او وے چه تہ لا ميا پورے

هذا من عمل

الشيطان (۱۵)

دا كبره تاسو

يا دا ظلم تاسو

اے قبطيا نو

ظلمت نفسى (۱۶)

كىم او كبره د

خان سره او س

به د وطن نه خم

تا بيد كهف تہ

فاغفرى (۱۶)

اے مولا ما باندا

برده وا چو

د دشمن نه رشو

سرحد

پہ غلطى اجتهاد

باندا خونواپ

ملا ديزى دوجہ

دسى تہ او پہ

صحيح كينے دوه

ثوابه دى دحق

او دسى ۱۲

اے دا جواب د

د سعید بن جبیر

چه تپوس كپے

وه دابن عباس

نه دمود د موسى

عليه السلام كه

چه رهود د

جبیر د سعید

بن جبیر نه

تپوسا او كبره

د مود د

موسى عليه السلام

۱۲ ۱۲ ۱۲

ان خير امن

استاجرت ۲۶۱

عشر به او شلوقيل

مكل د خاربند دوج

نه نوعلى او وده

چه امير المؤمنين

د دے ايت يته مصر

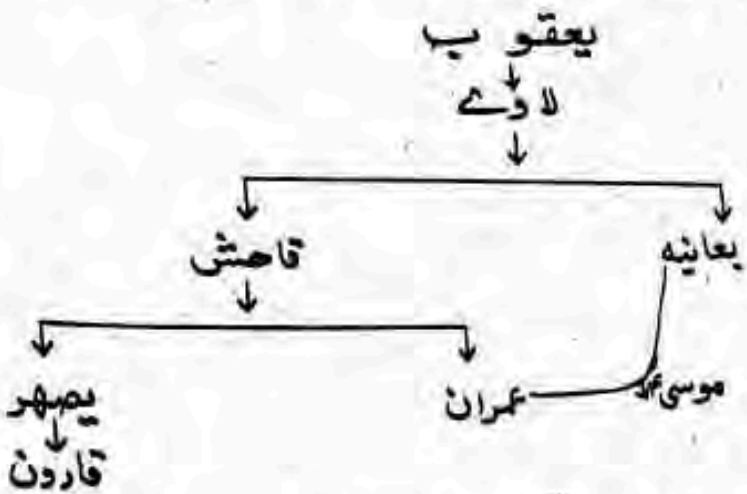
د دے

ابراہیم بن ابراہیم کہ درجہ خطہ خوشمالہ شوہریم پہ جہاں کہے یہ توفیق حیا پہ کبیرہ پورے توفیق کولہ توفیق خوشمالہ شوہریم  
کہ دیر عاہدیم کہ پدے جہاں ہے یہ جو مات کہنے ناجورہ پررت دوم نو مؤذن اووے چہ اوکھ توفیق و تلوطاقت نہ و و نو حنہ کہ

توفیق کوئے۔ نو ددہ سرے مات کہ اور بان نے کہ تہا نپے تہ۔ دکلی خلق  
نے استقبال کہ راغلہ۔ سپاھی پیوس اوکہ دکچا نہ چہ داٹوک دے  
ہتہ ور تہ اووے چہ ولی الزمان ابراہیم بن ادھم دے۔ نو معافی  
نے تے اوغوختہ۔ ہتہ ور تہ اووے چہ کلہ تازہ اووہلم نو ما  
باری تعالیٰ تہ سوال اوکہ چہ اے مولا دومرہ ثواب دہ لہرہ ور کہ  
لکہ چہ دے مالرہ راکرے دے رکیما سعادت لجتہ الاسلام الامام الغزالی  
معلومہ شوہ چہ تکلیف دکچا انعام دے دکباری تعالیٰ پہ دے  
گنا ہونہ معافی کیری ر دکلیف پہ وخت دادعا پھر بہ دے

ام یحییٰ المضطر اذا دعاه ویکشف السوء (محلہ ۶۲۱) پہ سوہ سرہ  
بہ ذہنی اشارہ اوکر کہ چیل تکلیف تہ۔ پہ خالی محائے کہنے پہ لہجی سرہ  
ویل دیر تاثیر کوی۔ شو چہ تکلیف زیات وی نو تاثیر نے زیات  
وی۔ (غریب)

ان قارون کان من قوم موسیٰ الخ - ۷۶ - (نسب نامہ)



فائدہ :- بعائینہ د عمران ترور کیری نو یا پہ دتہ وخت کہنے دانکاح  
جائزہ یا بعائینہ دکلاؤے نوئی رہ نو د عمران دترہ یا د ترور لور شو  
قصہ فرعون د بنی اسرائیل نہ قارون مہر منتخب کرے وہ نو دہ  
دیر مال جمع کرے وہ۔ نو ہر کلہ چہ دکریا پہ نہ پورے واتہ  
نو دکارون اقتدار ختم شو۔ نو دہ پچیل مال فخر کاوہ۔ اوپہ موسیٰ

تاکت احد لہما یا  
آیت استاچرہ  
۲۶۲ ہونیار  
درے تنہ و و  
را، یوہ دالورہ  
فعیب علیہ السلام  
چہ دے طلب اوکر  
د پلار نہ دمزدور  
کولورہ موسیٰ  
دویم موسیٰ  
علیہ السلام  
ہنگا دتہ  
اوکر و بار  
تہ چہ حارون  
علیہ السلام  
مجا سرہ معاون  
او پیو کر  
دریم حضرت (بوکر  
صدیقوہ چہ  
ہنگا دسلطانان  
د پار د عمر  
خلیفہ مقرر کرو  
رشیخ سرحد  
د چہ نہ ربکم او  
بہرے رقا و کریم  
۳۔ حیا پہ پوستین  
چہ دے دوسرہ  
چہ دو بقتراؤد  
ہتہ خرقدہ کیرد  
توفیق خوشمالہ شوہریم  
پہ شیل عجز تکہ  
پہ عاجز د اللہ  
توس رخی  
طریقہ تہ ایم  
پورے دل فہلہ  
ر فہنہ سرہ کتہ  
وہ دہ و تہ یوہ  
چہ پہ دے تہ ختہ  
دکھنہ اووے چہ د اللہ دہ و ستان نو موہہ دکا، دہ اووے چہ مانورم کہنے شتہ، صفہ اووے چہ تانورہ اووے چہ حیا  
دہ پہ نوکن نوکنے اولیکہ صفہ اووے چہ شبہ ایہ صفہ سرے تہ ہر تہ صفہ کافہ دوسرہ نو دہ تہ پیوس وکر صفہ

مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

باندی بہ ورلرہ حسد ورتہ۔ نو یوحنا نے رنہائے تہ د سرو زروتالی  
 ورکہ چہ پہ موسیٰ با نڈا تہمت اولبڑہ وہ۔ نورنہائے راغله او موسیٰ  
 بیان کا وہ قوم تہ د زنا متعلق اورنہائے ورتہ او زورکہ چہ تہا د  
 بیگانی شے اجرت را کہ نو موسیٰ پہ غصہ شو او ہنغ لہائے سخت قسم  
 ورکہ چہ واقعی ستا تہا سرہ اجرت شے؟ نورنہائے اور پیداہ او اقرار  
 تہ او کہ چہ ماتہ قارون ویلی دی نو موسیٰ اللہ تعالیٰ تہا پہ سجدہ شو  
 چہ (ان کنت لک نبیا فاغضب لی) نو باری تعالیٰ او وے چہ ستا اختیار د  
 نو موسیٰ علیہ السلام زمکے تہ حکم او کہ چہ خذیہ نو زمکے د او نیو  
 نو قارون او وے پس د چیرے زاری تہا چہ تہ تہا مال د پارہ ماوچہ  
 نو موسیٰ علیہ السلام حکم او کہ او دغہ تول مال د قارون پہ سر  
 دئی شو او پہ نکتہ روان دے۔

23

علی ان تاجران  
 ثمانیہ حج (۲۰)  
 چہ مال او کتھ  
 شے او کخیل  
 اہل پرورش  
 کوئے شے د ادا  
 جینی مہرنہ وہ  
 چہ د امام صلا  
 د منہب نہ  
 خلا فتا بہت  
 شے چہ داخو  
 نکاح پہ نیرہ  
 مال نہ او شو  
 رشیحہ سرحد  
 دیم شہ پہ کتی  
 سورہ مملکہ  
 چہ دہم نو پرور  
 بہ شہم

ولا تنس نصیبک من الدنیا - ۷۷ - قال علیہ الصلوۃ والسلام  
 یقول العبد مالی مالی و هل لک من مالک الا ما اکت فافنیت اولبست  
 فابلیت او تصدقت فامضیت - یا کفن - قید اطلب بد نیاک الاخرۃ۔

فحسفتابہ و بدارہ الارض الخ - ۸۱ - بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
 فرمائی چہ یوسرے پخوا متکبر وہ نو پہ زمکہ کہنے بنخ شو نو روان د  
 پہ خکنہ ترقیامتہ پورے۔

نوقل وائی چہ ما یوسرے اولیدہ چہ یرخائستہ نو ما تعجب او کہ  
 نو ہنغ او وے چہ باری تعالیٰ ماتہ تعجب کوی۔ نو ما اولید چہ کمید ہ  
 نو د ملخ پشانے شو۔

ویکان - ۸۲ - مرکب دے د وی برائے تعجب نہ او د کان للتشبیہ  
 نہ۔ مستعملی ہی پہ وخت د نہ امت کہنے۔

لولا ان من اللہ الخ۔ پہ حدیث شریفہ کہنے دی چہ یوسرے نیکی  
 کوی او بدل ورتہ کہ پیری۔ نو د دواہ و ثواب یوشانتے دے۔ او یو  
 سرے گناہ کوی او بدل ورتہ کہ پیری نو د دواہ و گناہ یوشانتے دے۔

مشکوٰۃ ماہ

لر ادک الی معاد - ۱۵ - بہتر انجام تہ -

قصہ :- بنی علیہ الصلوۃ والسلام چہ مدینے منورے تہ تشریف آورو  
نوپہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ بانڈ تہہ راعلہ پہ مدینہ منورہ  
کینے نوہغہ دا اووے ہ

الالیۃ شعری ہدا بیتن لیلۃ  
اوہل اردن میاہ محبتہ

او حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اووے چہ نا جو رہ  
وہ چہ ہ

کل امرء مصبح اہلہ والموت ادنیٰ من شراک نعلہ  
نو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
تہ حال اووے - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام د مدینے منورے د  
پارہ دعا او کرہ - چہ خدا یہ مو نبتہ مدینہ محبوبہ کرے - او د  
صحی تے کرے او مرضو نہ تے دیہود و کلوتہ بوئے -

وما کنت ترجوا الخ - ۱۶ - معلومہ شوہ چہ نیوۃ وھی شیء دے  
او ولایت کلہ کسی اوکلہ وھی وی - ہ

تبارک اللہ ما اوحی ہمکتسب ولا بنی علی غیب بمتھم  
(قصیدہ بردہ)

کل شیء ہالک الا وجہہ لہ الحکم والیہ ترجعون - ۱۸ -  
دا مسئلہ د وحدت الوجود دہ - ای لا موجو د الا اللہ -  
یعنی پہ نزد د وجود د واجب وجود د ممکن کالعدم دے -

کل ما خطر ببالک ہو ہالک واللہ اعلیٰ واجد من ذلک (نوار)

کل ما فی الکنون وھم او خیال  
مگر وید باشی کہ درباغ وراغ  
او مرا یا او عکوس او خیال (روئی)  
بتا بدبشپ کر مک چون چراغ

دینتہ وحدتہ

اشہود والی چہ

فہنہ د اقامت

ختم شہ

(احسن الفتویٰ)

مجموعہ

سہ تلبہ بیدنی وکا

پہ باغ او کرکینہ

چہ د شے کلیری

چینجہ د بیوے

پشان -

کہ فہ ورع او  
تشیہ پہ موراکبہ  
میں، لیکن پہ مخ  
دعوت کتبہ بنکارا  
نہ ایم۔

نودہ تہ چا اوکے چہ ولے دورے نہ بنکاریدے؟ نودہ  
اوکے چہ ہ

کہ من روز و شب جز بصر اندام  
ولی پیش خورشید پیدا نہ ایم  
(سعدیؒ)

انت حسبی انت کافی لیس غیر (اخیر مثنوی)  
ختم شوقِ قصص بفضلہ تعالیٰ

(۱ - ۷ - ۱۴۰۱ھ)

بضاعت نیا وردم الا امید  
خدایا ز غفوه ام مکن نا امید

ہ

کہ پہ حساب و کھائے م نشتہ  
او کہ پہ احسان وی دخوازہ جانان بہیمہ

~~~~~

جلم معشوق است عاشق پرودہ - زندہ معشوق است عاشق مرودہ  
واجب مثل بحر است حکم ز ہوجبا - این چنین فرمودہ مولانا

مارتوگ مولانا صاحب

(مرض خیب سے سوچ)

۹۲ / ۱۸۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۹ سُورَةُ عَنكَبُوتٍ مَّكِّيَّةٌ ۱۵



۹۵۰  
۴۰  
۹۹۰  
۲۰  
۱۰۵۰

قبل مطففين وبعث الروم - زمانہ نزول ہجرت حبشہ نہ

لہذا محکمہ - یعنی دمکے معظمے اخیر دور والدہ شادے لکہ داسے خیال دے۔

ربط | پہ تا سو پہ ہم مصائب راجی چہ صادق او کاذب ممتاز شی۔

پہ حصہ اول کہتے دوہ دعوی دی - دہ مؤمنان نواز میخت

خلاصہ

بہ ضرور راجی چہ صادق او کاذب جدا شی۔

منکران نو تا سو دباری تعالیٰ د عذاب نہ نہ شی بیح کیدے -

اولے درے قصے دا اولے دعوی سرہ لہری یعنی نوح ۴۳ - او

ابراہیم ۱۲ - اولوط ۲۸ - ددے دعوی د پارہ چیر تکلیف تیر

کرہ -

باقی قصے د دوویے دعوی سرہ تعلق لہری - یعنی قوم شعیب ۳۴ او

عاد او فرعون او قارون او هامان او عمود - د باری تعالیٰ د

عذاب نہ بیح نہ شو -

پہ حصہ ثانی کہتے خلور دلائل عقلیہ دی اول ۲۹ دویم ۴۱ ثالث ۴۲

رابع ۴۳ - یونقلی دام سابقو نہ ۴۴ - او یوحی دے ۴۵ - طریقہ

تبلیغ ۴۶ - امر مصلح ۴۷ - او اعلان دے چہ منکرانو پہ دنیا

غرفہ مد کوئے -

پہ اخیر کہتے اعادہ مضمون اول برائے مراعات النظیر - پہ

درمیان د دو اہر و حصو کہتے دعوی سورہ دہ چہ -

مثل الذین اتخذوا من دون اللہ اولیاء کمثل العنکبوت الخ علی -

د غیر اللہ بلکہ بے کارہ دہ نو د اللہ تع نہ

حاجات غواہی - ددے مسئلے منونکو یواحے

مختصرہ خلاصہ

۵  
تکذیب برکت  
و در کئی برکت  
اللہ تعالیٰ دے

پہا منلو نہ خلاصی بی بلکہ محنت بہ کوئے۔ لکہ نوحؑ او ابراہیمؑ او  
لوطؑ (چہ محنتو نہ کری وہ)

او اے نہ منونکو تا سو د عذاب الہی نہ نہ شیئ بیج کیدے لکہ  
فرعون، قارون، هامان وغیرہ (چہ د عذاب نہ بیج نہ شو) او عقل ہم  
دا خبرہ نحو اہی۔

ولقد ارسلنا نوحا الخ - ۱۴ - یا دری فندرا اعتراض کوی چہ پہ  
تورنت کینے دی چہ هرکلد طوفان رائے نوح علیہ السلام د شپہ و  
سوو کالو وہ او پس د طوفان نہ درے سوہ پنھوس کالہ پاتے وہ  
او د قرآن نہ معلوم بی بی چہ طوفان پس د نہ نیم سوہ کالو را  
غلے دے۔

جواب :- پہ قرآن کینے دانستہ چہ فلا نکی عمر کینے طوفان را غلے د  
نود تفصیل او اجمال پہ درمیان کینے تعارض نہ وی۔ البتہ د تورنت  
او د ابوسعود پہ درمیان کینے تعارض شتے۔ نوکیدے شی چہ پہ  
تورنت کینے تحریف وی۔ یا روایت د ابوسعود ضعیف وی۔

ابوسعود کینے دی کان عمر نوحؑ الفاء و خمسين عامات بعثت علی رأس  
اربعین سنتہ و دعی قومہ تسعمائة و خمسين وعاش بعد الطوفان  
ستین سنتہ۔ و بعد ما علیہ النظم الکریم للذلالۃ علی کمال العدد  
(و تفحیمہ)

وزین لحم الشیطن اعمالهم الخ - ۳۱ - قال الامام القرطبی  
سمعت شیخنا الامام اباحمد بثغوالا سکتد ریتا یقول ان الشیطان  
یقال له البضاوی یتمثل للفقراء المواصلین فی الصیام فاذا استحکم  
منهم الجوع واضربا دمغتہم یکشف لهم عن ضیاء و نور حتی یبلاء  
علیہم البیوت فیظنون انہم قد وصلوا وان ذلک من اللہ و لیس  
کما ظنوا (قرطبی) جز ۱۰ ص ۲۲۰، قرطبی نے سورہ کہف میں لکھا ہے زیرایت افتخذونہ عتہ۔  
کشد العکبوت۔ ۱۴۔ عن علیؑ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

و دخلت انا وابو بكر الغار فاجتمعت العنكبوت فانسجت بالبايا فلا  
تقتلوهن (الا زاله ص ۱۹۷)

اتل ما اوحى اليك الخ - ۴۵ - امر برائى اللقاء دے لکہ اقرأ ابن  
تخصیر - یعنی ارمان تاخید قرأت جاری ساتلے وے -

ان الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنکر - منع بالتسبیب د ہ  
یا بالاقضاء (عثمانی) کوم نماز چہ سرے د فحشاء نہ نہ منع کوی  
هغه د نماز صورت دے نہ حقیقت ر مجد و الف ثانی  
د فحشاء و منکر نہ مراد تکالیف د کفارودی ر شیخ (

یو خان چہ شرای و ہ او یو صحیح نمازے ادا کرے وہ نو چیر عمر  
تے نہ تہجد نہ وہ قضا شوے (حکایات اولیاء)

والذین جاہدو فینا الخ - ۶۹ - پے دے کینے اشارہ دہ طریقہ  
د سلوک تہ چہ مرتب پے ولایت کسی دے چہ بہتر دے د ولایت  
وہی نہ چہ ہغه مرتب دے پے طریقے د جذب باند - د ولایت کسی  
مثال لکہ وصال د معشوتے سرہ شو پہ خلوت کینے - او د ولایت وہی  
مثال لکہ زیارت د معشوتے شو د بازار نہ داعاموتہ ملاویر ی  
پہ خلاف د اول نہ -

بعض صوفیہ فرمائی چہ ولایت بہتر دے د نبوت نہ - یعنی ولایت  
د بنی بہتر دے د نبوت د بنی نہ - نہ چہ مطلق ولایت بہتر دے د  
نبوت نہ - حکہ چہ ولایت راخی پے اتباع د بنی سرہ او ولایت د بنی تعلق  
د دے وی د باری تعالی سرہ داپہ موت سرہ نہ خمیر ی - او نبوت تعلق  
د بنی دے د مخلوق سرہ نوکلہ چہ وفات شی بنی نو افادہ بالذات  
مخلوق تہ ختمہ شی او افادہ بالواسطہ شروع شی ہم دغہ مقصد د قول  
د امام غزالی صاحب دے پے تقدیر د صحت سرہ من یستمد فی حیاتہ یستمد  
بعد مما تہ - ختم شو عنکبوت بفضلہ تعالی - (۷ - ۷ - ۱۰۱/۱۰۱)

شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ

شکوہ  
۱۹۷  
تائید جہ  
۱۹۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۱۔ سُوْرَةُ رُوْمٍ مَّكِّيٌّ دُوْمٌ - ۸۴

قبل العنکبوت وبعد الانشقاق - زمانہ نزول  
کال ہجرت حبشہ -

ربط پس د ازمائش نہ یہ باری تعالیٰ تا سولہ فتح در کوی -  
دلائل عقلیہ - امور ذفعیہ عذاب - ظلم مکومے - شرک  
خلاصہ  
مہ گوئے - احسان کوئے -

یہ در میان کہتے بطور ثمرہ دہ خلہ ارشاد دے چہ د کومہ مسئلے  
د وجہ نہ تا سو کامیاب شوی یے پہ ہنغ مضبوط شیء او اعادہ  
اعلان فتح -

پہ اخیر کہتے اعادہ اعلان فتحہ ثانیاً برائے مراعات النظیر - نور  
تبعی مضامین دی -

غلبت الروم - ۲ -

قصہ :- فارس پہ روم برے او کہ نو مشرکان خوشحالہ شو  
حکہ چہ فارسیان ہم مشرکان وو - اورومیان چہ اہل کتاب  
وو دوی پہ لری مسلمانان خفہ شو - نو داحکم چہ رائے نو  
مسلمانان خوشحالہ شو - او ابو بکرؓ اُبی بن خلف سرہ شرط او لگاؤ  
چہ کہ پہ دریو کا لو کہتے رومیان نو برے او کہ نو تہ یہ لیس او بیان مالہ  
راکومے ورنہ زہ یہ در کوم - نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتہ  
اووے چہ کلونہ نہہ کہ او او بیان تسل کہ -

سبب د غلبے د رومیان نو داشو چہ کلہ فارسیان نو برے او کہ نو  
د کسری جریئیل فرحان نام وہ ہنغہ پہ تحت ناست وہ او شرابے  
اوسکل نو اوئے وے چہ ماتتے داسے مزہ راکرہ لکہ چہ زہ د کسرای

بیتصر اللہ ۵۰  
عنتری در قبول  
فرمان است  
تو فرمان  
دلیل حوا  
است -  
(اسدی)

پہ تخت ناستایم نو دا خبرہ کسری تہ او ورسیدہ ہغہ د فوج  
 سپہ سالار شہرمان نام چہ د فرحان رور و ہ مشر۔ تہ خط را  
 اولیہ چہ فرحان مہرکہ نو دہ ورتا او وے چہ دے بے بد لہ  
 جرنیل دے۔ نو ہغہ درے حله د قتل حکم را اولیہ ہ او دہ دا  
 جواب ورکرو۔ پہ اخیر کینے ہغہ حکم را اولیہ چہ فرحان پہ  
 سپہ سالار شی نو چہ ہغہ تہ سلاھی او شوہ۔ نو ہغہ تہ دے  
 بد حکم را اولیہ چہ شہرمان مہرکہ نو دہ چہ د قتل ارادہ  
 او کرہ نو شہرمان ورتا ہغہ احکام ہسکارہ کرہ۔ نو دوی د  
 کسری خلا فی شو او قیصر روم سرہ تے معاہدہ او کرہ پہ  
 یوے خیمے کینے شہرمان او قیصر روم صلح او کرہ پہ ذریعہ  
 د ترجان او ترجان تے مہرکہ۔ نو عین د بد د فتح پہ موقع  
 روم پہ پاریس برے او کہ۔ داتا ریخ النساء کلو پیدیا او برناتا  
 انگریز مورخینو تفصیلاً لیکھی دی (عثمانی)

فسیحان اللہ حین تمسون - الخ - ۱۷ -

نکتہ د تعین د اوقات (۱) فجر: دوجے د حصول د حیاة نہ بعد  
 خمسہ و د پارہ د صلوات (۲) النوم - الظہر: دوجے د حصول د

اسباب د عیش نہ - العصر: دوجے د تلا فی د غفلت نہ پہ سپہ  
 د نوم بعد الظہر - المغرب: د تمام نعم النهار - العشاء: د  
 تعین الخاتمہ ر مولانا عبد الحلیم صاحب قمر لا قمار کینے

(۳) قانون دے چہ تغیر راشی نور جوع کیدے شی مغیر تہ۔ لکہ  
 استسقاء وغیرہ نو فجر کینے تغیر رائے چہ عالم رنرا شو۔ او پہ  
 ظہر کینے پہ جرم عظیم د شمس کینے زوال رائے۔ او پہ عصر کینے پہ  
 رنرا د شمس کینے تغیر رائے۔ او پہ مغرب کینے شمس پناہ شو۔ او پہ  
 عشاء ضوئی ہم خقہ شوہ۔ نو حکم پہ دے اوقات کینے رجوع دہ  
 مغیر د دے تغیر تہ چہ باری تعالی دے (عثمانی)

یہ دونوں ہم ہمارا، الفرائض کے بسطہ میں لکھنے کے عمل کے لیے ۱۲ رو ۳۳

لقوم یتفکرون - ۲۱ - یہ دے کہنے ترقی دہ د اعلیٰ تا ادنیٰ تا  
یعنی فکر مند سرے توحید معلوموی دے دے دلائل تا فکر پریدہ  
خوچہ علم کے وہ نوپورہ دے - او علم پریدہ خوچہ سمع کے ویا نو  
پورہ دہ - سمع کے پریدہ خوچہ عقل دچاوی نو دباری تعالیٰ  
وحدانیت دے دے دلائل تا معلومہ وے شی نو معلوم شو چہ د  
مشرکانوید عتیا نو نہ فکر شتے او نہ علم او نہ سمع او نہ عقل -

فانك لا تسمع الموتى الخ - ۵۲ - داتسلی دہ یعنی ددومرہ  
بیانا تو نہ بعد کہ نہ منی نو دوی پریدہ حکہ پہ دوی مہر  
وہلے شوے دے دوی د مر وپشان دی خہ نہ اوری -

د سماع الموتی متعلق اجمالی تحقیق دادے چہ بدن بالکل نہ  
آوری لکہ چہ دے ایات او د نوروا یا تو نو نہ معلوم پیری  
حکہ چہ سماع مطاوع دے داسماع متعدی د پارہ نو مطلب دادے  
چہ سمع نشتے جو اسماع ہم نشتے - نفی د اسماع مستلزم دے  
نفی د سمع لرہ - آوری د روح کار دے -

باقی د امام صاحب او د شافعی صاحب خلا ف یہ دے کہنے دے  
چہ روح عند القبر دے پہ نزد شافعی او داد روح علیین  
اوسجین دے - او د امام صاحب پہ نزد روح عند القبر نہ  
دے علیین اوسجین د جنت او د دوزخ د یوم مقام نوم دے  
اور روح ہلتہ کہنے دے - پہ دے دلالت کوی قصہ د اصحاب  
کھف او د عز برآء بل پہ معراج کہنے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
د آدم علیہ السلام بنی او کچ طرفتہ ارواح لیدلی وہ - او د  
صفہ خفکان او خوشحالی ہم پہ دے دلالت کوی چہ روح عند  
القبر نہ دے -

مشکوٰۃ

۱) یہ بد کہنے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرماید یہ حق د  
کفار و کہنے - انہم لیسْمَعُونَ - اول عائشہؓ لہ دینہ انکار کوی

ادفرمائی چہ دالیَعْلَمُونَ دے (بخاری ج ۲ ص ۵۶) او پہ راوی اشتباہ  
راغلے دہ۔ بل دا حضور معجزہ وہ۔

قال قتادة رضي احياءهم الله تعالى نقمة وحسرة رعيني، يا دا  
تبيه ده حاضرينوتہ - فقها ء فرمائی چا چہ قسم او کما چہ زہ  
بہ دژید سرہ خبرے او نہ کوم او پس دمرکتے خبرے او کپے  
نو نہ حانت کیری عکھہ چہ مپے فہم نہ شی کوکے - لیکن عبد الحمی  
صاحب فرمائی چہ عدم حثت دوجے دعرف نہ دے -  
سجاد بخاری جواب کوی چہ دعرف ہم یو دلیل دے ددلائل  
دشرے نہ -

(۲) یہ حدیث شریف کینے راغی انہ کیسمع قرع نعالیہم اذ  
النصر فوا (مسلم) فتح القدر فرمائی دا مختص دے پہ اول وضع  
دقبر پورے عکھہ چہ کوم نص خلاف د عقل نہ راستی نو ہغہ  
مختص وی پچیل مورد پورے - بہتر جواب دادے چہ دا د  
منکر نکیر د سرعت آمدن بیان دے (کوکب درّی) سوال د  
منکر نکیر پہ برزخ کینے دے او قبر ہم د برزخ نوم دے - نہ ہغہ  
کندہ چہ موئذہ کتلے دہ - پہ دے کندہ کینے فراخی نشتے او دے  
پہ قرب کینے خو بندہ فصل وی او د برزخ یو بنا مارک پہ دنیا کینے  
ساہ واخلی نو سبزی پہ ختم شی۔

فتعاد روحہ فی جسدہ - د فی جسدہ لفظ پہ اکثر روایات  
کینے نشتے - سوال جواب حق دی ثواب او عذاب حق دی - الیبتہ د  
عذاب قبر پہ کیفیت کینے خلاف دے - برزخی معاملہ موقوف علی  
السمع دہ - (از شیخ)

عوام تہ دژ یارت قبر مسنون طریقہ خودل مناسب دی  
عکھہ چہ پہ مسئلہ دسمع کینے فائدہ نشتے بلکہ دقوت مضامین  
شور کیو کمان دے (نانا توئی) جمال قاسمی

فہذا التاویل  
چدیہ بیان یعنی  
پہ بصائر د  
مولوی صاحب  
حمد اللہ -  
۶۸  
بلکہ تاویل د  
مولوی محمد اللہ  
صاحب زید  
لا یقار دے  
چہ مؤمنان  
در پست خدا  
او کپے -  
(غریب)  
نہ ان مجموعہ کہ  
توران رود

اعزازی  
-  
مریود پس  
سید وکے ہورے  
کشار دقلمون  
دخلتہ -  
(عثمان)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۱- سُوْرَةُ لَقْمٰنٍ مَّکِّيٌّ دے - ۵۷

\*\*\*\*\*

بعد المسافات وقبل السیا - زمانہ نزول دور متوسط و  
د مکہ معظمہ -

**ربط** | سورة روم کہنے فرمائی وہ چہ اللہ تعالیٰ بہ ضرورت فتح درک  
بشرطیکہ تا سو پہ توحید مضبوط شوئے۔ نو پہ دے سورۃ  
کہنے بیان د توحید دے علی وجہ اکمال نو د اسورۃ د اول تمہدہ۔

یہ ابتدا کہنے تمہید مع الترغیب دے - بیا رجحان دے  
**خلاصہ** | چہ کفار د خلقو پہ زہر نو کہنے شبہات اچوی - دلائل  
عقلیہ بعض د غیب دائی او بعض د کار سازئے - دلیل نقلی د  
لقمان نہ - ثمرئے -

رہبت /  
بجملہ دانایان  
بہمیں گفتہ یقین د  
ہستہ دانارحمۃ  
للعالمین د  
دروسی  
تدوین عاقلانویلی  
دی چہ عاقل د اللہ  
پاک رحمت دے  
وذی بہترین  
لم یصرف نبیاً  
کذا لقمان فلعل  
بمن حیال  
راہالی

لقد اتینا لقمن الحکمتہ - ۱۲ - لقمان ابن باعواء من اولاد  
ازر ابن اخت ایوبؑ وعاش حتی ادرك داودؑ واخذ عنہ  
العلم وترك الفتیاء قال الاکتفی اذا کفیت -

چا ورتہ او وے چہ تھے رسولے ئے دے منصب تہ نو ہغہ  
او وے صدق الحدیث والصمت عمالایعینی (ابن کثیر)

الحکمتہ - العلم النافع والعمل الصالح والاخلاص الدائم (حدیقہ)  
۱۳ - استکمال النفس الانسانیة باکتساب العلوم النظریة (ابوسعود)  
ہر چیز کو اپنی مقام پر صحیح سمجھنا - (شیخ)

د صاحبہما الخ - ۱۵ - دا حکم ہلد دے چہ حربیان نہ وی -  
تائید : انما ینہاکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین رمحتہ - ۹ -  
فی اللہ عنده عام الہ ساعتہ الخ - ۳۳ - د شیطان د دھوکو جو اوتو  
دا قیامت نشتہ - دیو : ان اللہ عنده علم الساعۃ - او کہہ رانہ شی

علم رقیات د  
اللہ سرہ دے  
او کہ باران بند  
کری نو بیا بہ  
خہ کوے ،  
او پہ تقدیر  
اکتفا بنو پدیا  
کچھ نہ کوے او  
تہ رسد  
ہم معلوم نہ دی  
سورہ دین متا  
کوے ۔

وَلَمْ يَكُنْ لَكَ دُونَهُ مُبْتَلًى اَوْ يَنْزِلُ الْغَيْثُ يَعْنِي وَ  
باران اختیار خدا کے تعالیٰ کے نوکے کے بند کری نو بیا بہ خہ کوے ۔  
(۲) اکتفا وک پہ تقدیر ۔ جواب :- وینا رار تہ او وایہ چہ اکتفا وک  
پہ تقدیر نو ہفہ یہ جواب در کری چہ زہ خیل تقدیر پہ تدبیر کینے  
وینم نو تہ ہم محنت کوہ او علم غیب اللہ سرہ دے ۔ و یعلم ما فی  
الارحام ۔

(۳) چہ بوچھا شوے نو نیکی بہ او کرے ۔ جواب :- ما تدری نفس ما ذا  
تکسب غدا و ما تدری نفس بائی ارض تموت ۔ دانچہ علمہ دی مختص  
پہ باری تعالیٰ پورے ۔

(۱) غیوب قیامت ۔ اللہ عندہ علم الساعۃ ۔

(۲) غیوب ماضیہ ۔ وینزل الغیث ۔ مضارع پہ معنی دماضی استمراری سورہ ۵۰

(۳) غیوب حالیہ ۔ و یعلم ما فی الارحام ۔

(۴) غیوب مستقبلہ ۔ و ما تدری نفس ما ذا تکسب غدا ۔

(۵) غیوب مکانی ۔ و ما تدری نفس بائی ارض تموت ۔ (عثمانی)

الایۃ نزلت فی الحارث بن عمرو اقی البنی صلے اللہ علیہ وسلم فسأ لہ  
عن الساعۃ و قال ان ارضی جد بتمتی یزل الغیث و ترکت امرأتی  
حلی فمتی تلد و اذکرا تلد ام انثی و لقد علمت این ولدت فبائی ارض  
اموت فانزل اللہ تعالیٰ ہذہ الایات ۔ (التبیان)

تمام شولقمن بفضلہ تعالیٰ

۹ - ۷ - ۱۴۰۱ ھ

خدا یا بعزت کہ خوارم مکن بذل گناہ شرمشام مکن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۲- سُورَةُ سَجْدَةٍ مَكِّيَّةٌ دَعَا - ۷۵

بعد المؤمنون و قبل الطور - زمانه د نزول ابتدائے  
دور متوسط د مکے معظمے -

ربط | اعادہ نفی شفیق قہری فی البرکت -

دلیل توحید عقلی - ۶ - دلیل نقلی تفصیلی د موسیٰ ۴

خلاصہ

۷ - ۲ - پہا ابتدا اکتے تمہید مع الترغیب چہ نزول

دوے سورہ د رب العلمین ۷ دے - پہا درمیان اکتے بتعی مضامین

یعنی تخویف و بشارت - پہا اخر اکتے دلیل عقلی برائے ثبوت قیامت

نیز دلیل عقلی برائے ثبوت توحید - ۲۷ -

فلا تکن فی مرتبہ من لقاۃہ - ۲۳ - مہ کیبہ پہا شک د ملا وید لو د کتاب

نہ تاتہ یا موسیٰ ۴ - یا ملاقات ستا ۷ د موسیٰ ۴ سرہ پہا معراج اکتے -

وجعلنا منہم ائمۃ یہدو ن بامرنا - الخ - ۲۶ - معلومہ شوہ چہ امامت<sup>(۱)</sup>

- کو تکے یواحی اللہ تعالیٰ ہے - او امامت ملا و پیری پہا صحت سرہ - لما صبروا

او پے ۴ توحید سرہ - وکانوا ہایاتنا یوقنون - او د امام کاریہ د خداے<sup>(۲)</sup>

- الی تم رسول وی مخلوق تہ - یهدون بامرنا -

فاعرض عنہم و انتظر انہم منتظرون - ۳۰ - ای لا تبال بکلا معہم

فلا حاجت الی النبی ۶ - و آیات منسوخ دے پہا آیات د سیف سرہ

لہا دا خیال ہے دہ قد میز - قد مضی تحقیق النسخ بما لا مزید علیہ -

ذم شو محمد - بفضلہ تعالیٰ

۹ - ۷ - ۱ - ۱۰۰ - ۱۰۰

کہ پہہ حساب وی خائے ہم نشتنہ - او کہ پہہ احسان وی - خواہہ چانان پہا ہمہ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۳ سُورَةُ اَحْزَابِ مَدَانِی دے - ۹۰



بعد ال عمران و قبل الممتحنہ زمانہ نزول شد ہجری -  
 ربط چاتہ و شفیع قہری و یلو نہ شفیع قہری نہ جو پیدی لکھ چلے  
 بیخ تہ و مور و یلو نہ مور نہ جو پیدی او پردی هلک تہ و خوئی و یلو  
 نہ خوئی نہ جو پیدی -

خلاصہ  
 لس قوانین برائے مؤمنین - شپڑ قوانین برائے نبی کریم ص  
 ہوہ قوانین برائے ازواج مطہرات - یہ ابتدا و انتہا کبے  
 زجرات برائے منافقین کوم چہ دے شرک یعنی شفیع قہری مثل  
 او دے بد رسم یعنی متبئی تہ خوئی وید حقیقتہ او ظہار و المینح  
 تہ ابد احرامہ وید - در رفع د پارہ فی جہاد نہ کا و التہ یہاؤ  
 باندے لے طعنونہ لزول -

مقاصد سورۃ (۳)  
 نفی شفیع قہری - رفع متبئی - رفع حرمت  
 المظاہر منہا ایدا -

یا ایہا النبی اتق اللہ الخ - ۱ - نفی شفیع قہری - کفار و بنی علیہ  
 الصلوۃ والسلام تداوونے چہ جو بز د معبودا نو شفاعت تسلیہ  
 کرہ باقی خیل تہول تبلیغ کوہ - دے یہا جو اب کبے دا حکم راغ  
 یعنی د کفار و خیرہ مہ منہ بلکہ رد کوہ پہ شفیع قہری با نہ  
 ما جعل اللہ الخ - ۲ - داعلت دے د ما قبل د پارہ - یعنی پہ بد ن  
 کبے خود وہ زہ و نہ نشے چہ پہ یو د اللہ تعالی عبادت کوئے - او  
 پہ بل د شفیع قہری - (رہیت)

(۱) درین راہ حاصل جزیکدی نیست  
 (۲) یکی بین و یکی دان و یکی جوئے  
 دودل بودن بجز بے حاصلی نیست  
 یکی خواہ و یکی خوان و یکی گوئے

۱۰  
 خازن ج ۳  
 ص ۲۵  
 ۱۱  
 پیدہ لاری کبے  
 حاصل صرف  
 یکا دی دہا  
 او دود زہونو  
 والا کیدل بے  
 حاصلی دہا -  
 ۱۲  
 یو او وینہ  
 جلا یو او کبترہ یو  
 طلب کرہ یو  
 او غورہ یو اولہ -

قال ابو عمر جميل بن اسد ان لي قلبين اعقل بكل واحد منها افضل  
من عقل محمد ۴ -

وما جعل ازواجكم الخ - واذ ما قبل دياره نظير اول دے -  
وما جعل ادعياءكم الخ نظير ثاني دے -  
ادعوهم لابائهم الخ - ۵ -

قصہ :- زیدؓ پہ جاہلیت کبے چاہتا کرے وہ اوخر شیخ کرے تے وہ  
نود خدیجہؓ سرہ وہ - نو چہ د بنی صلی اللہ علیہ وسلم سرہ دہ خدیج  
نکاح او شد نو ہنغ دے د بنی ۴ خدمت د پارہ پیش کہ - نو یو دے  
قافلے دے دلتہ اولیدہ نو د دہ پلار تہ تے حال بیان کہ او پلار تے  
جویر پریشان وہ نو ہنغ خدیج حوئی اورور را اولیڈل سرہ درقم  
نامکے معظمی تہ - دوی بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تاکذارش او کرہ  
چہ رقم واخلہ او زیدؓ ازاد کہ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او دے  
چہ رقم تہ حاجت نشتے - د زید صاحبؓ نہ تے پیوس او کہ چہ د دوا  
سرہ تے نو ہنغ او دے چہ نا - تہ تہما پلار تے دوی م نہ دی پکار  
نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خوشحال شو - او دے تے خدیج متبئی  
کر و - نو دا حکم نازل شو - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ور تہ  
او دے چہ تہ تہ جو نبوہ رورے - نو پہ تہ تے د زیدؓ بن محمد - زیدؓ بن  
حارثہ ویل شروع شو - نو د دہ د صدھے لرے کولو د پارہ باری  
د دہ نوم پہ قرآن کبے واغستہ -

بل روایت دے  
چہ خدیجہ دے  
تہ نو

فلما قضی زید منها وطرا - ۳۷ - او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
د زینبؓ نکاح د زیدؓ سرہ او کہ او ہنغ دارخصت کرہ او بنی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام پہ نکاح واغستہ - مقصود دارسم لرے کول و -  
چہ متبئی حقیقی حوئی کنڑے کیدہ -

البنی اولی بالمؤمنین الخ - ۶ - قانون اول برائے مؤمنین یعنی  
کہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام رسو نہ ورا تا وی نو ہنغ ستا سو

نصیر  
کعب بن اسد  
بنو قریظہ -  
حیی بن اخطب  
بنو تغیبیر

خیر خواہ زیات دے دے نفسونو ستا سونہ۔ او ازواج مطہرات د حضور  
ستا سومیندے دی نئی پہ میراث کینے بلکہ پہ شفق کینے۔

واذا اخذنا من النبیین میثاقہم الخ - ۷ - قانون اول برائے بنی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ماڈ پیچیرا ٹوٹا وعدہ اُغستے دہ چہ دوی  
بہ د باری تعالیٰ احکام خلقوتہ رسوی۔

یا ایہا الذین امنوا ذکرُوا الخ - ۹ - قانون دوم برائے مؤمنین  
یعنی دا خطرہ مگوئے چہ رسمونہ ورا نول خود تمام خلقو سرہ دشمن  
دہ۔ پہ احزاب کینے ختکہ باری تعالیٰ تا سولہ فتح در کربہ۔

قصہ :- ہر جگہ چہ بنی نظیر د احد نہ بعد وعدہ ماتہ کربہ  
نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دوی د ماحول د مدینتی منورے نہ او شہر ل  
خیبر تہ نو دوی پہا عری بو کینے او کربخیدہ اولوئے مسلح فوج نے تیار کما  
د قریش او بنی فزارہ او غطفان نہ دولس زرہ - او مسلمانان درے  
زرہ و - او پہ مدینہ منورہ کینے ہم منافقان وو - او پہ بنی قریظو  
بانہ ہم تسلی نہ وہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د اصحابو نہ مشورہ  
واعستہ - نو سلمان فارسی د خندق تجویز پیش کما - چہ د کوم طرف نہ  
د دشمن د راتلو خطرہ دہ ہلتہ پہ خندق جو رہی - نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام پہ لسو کسو پیسے خلوت کتہ کتہ حائے تقسیم کما و او اصحابو  
پہ وے - ہ

لولاہ ما احدثینا ولا صدقنا ولا صلینا  
والمشرون قد بغوا علینا  
نحن الذین بايعوا محمدا  
او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ جواب د کاؤہ ہ

اللہم لا عیش الا عیش الاخرہ  
فاہقر للانصار و المهاجرہ

او بنی قریظو ہم خیلہ وعدہ ماتہ کربہ - د سلمان فارسی پہ حائے  
کینے پر خدرا اوختہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام لا ہا ودرے

بہ ایستہ دوی  
جذکرہ -

غوزارہ کے اوکڑے اوپر خہ ماتہ شوہ - اوپہ ہر غوزارہ بٹھری  
 اُلواتہ او مدینہ منورہ بہ رنہ اکیدہ او مسلمانا نو بہ اللہ اکبر  
 وے - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او وے چہ دَاوُل غوزار سرہ  
 ماد کسری د بنگلے منارے اولیدے - اوپہ دَویم غوزار سرہ ما د  
 قیصر د بنگلے منارے اولیدے اوپہ دَویم غوزار سرہ ماد صنعاء د  
 بنگلو منارے اولیدے دامقامات بہ اللہ تعالیٰ مسلمانا نو تہ حوالہ  
 کپی - جا بر بن عبد اللہ فرمائی چہ بنی ہغہ پر خہ ما تولہ نو ما یہ  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سختہ اولزہ اولیدہ - نوزہ لایم کورتہ  
 اور غوغے م حلالہ کپہ - او یواو کے ور پشے عجا بنیے او پرہ کرے  
 نوزہ واپس را غلم بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ نو ہغہ اہل خندق  
 تہ او زاوکڑہ نو تولوتہ دغہ دعوتہ اور سیدہ او ختم نہ شوہ -  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د زانا نو و د شوکی د پارہ حساب صاحبہ  
 مقرر کپے وہ - یو یهودی جا سوس راغ ہغہ د صغے د لا سہ  
 مردار شوہ -

پشان تو  
 ہار و کپی  
 یکسہ دگی  
 خختہ ہند  
 تہ و ہ

د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ انصار و بانہ ترس راغ - نو  
 د کفار و سرہ کے صلحہ کولہ خو انصار تیار نہ شوہ - نعیم ابن مسعود  
 مسلمان شو ہغہ او وے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ چہ زہ خہ چل  
 جو پرہ و مہ - نولا پر یهود و پیسے چہ کہ پہ دے جتلی کینے فقہ  
 او شوہ نو غنیمت بہ اہل مکہ و اخلی او کہ شکست او شو نو دوی بہ  
 لارشی او تا سو بہ د مسلمانا نو پہ پنجد کینے پاتے شی - نو ضرور د  
 دوی نہ حفاظتی دستہ و اخلی - بیالار کفار و د مکے پیسے - چہ  
 یهود و د بنی سرہ بیالار اغستے رہ - او ستا سونہ بعض کسان ہغوی  
 تہ حوالہ کوی سوچ او کی -

نوا بوسفیان یهود و پیسے سرے اولیرہ چہ جنگ کو، چہ خبرہ  
 ختم شی - نو یهود و ورتا او وے چہ موئزہ لرہ حفاظتی دستہ را کپی

نواہل مکہ بدگمانہ شو -

سعد بن معاذؓ چہ جنلی لہ تلو نوزغرہ ئے لندہ وہ اووئے وے  
چہ لابس بالموت اذا حان الاجل نوعائشے صدیقے اووے چہ آرمان  
دودہ زغرہ ارتا اووے وے - نواہل عرقہ پے گذار اوکہ نو پے  
رک دمت گذار برابرشہ اووئے وے خذہ وانا ابن عرقہ - نووہ  
ورتا اووے عرق اللہ جبینک فی النار -

یوحوان اووے خذیفہ ابن یمانؓ تہ چہ ارمان موئزہ بنی  
لیدلے وے نو موئزہ بہ ئے دیر خدمت کرے وے نوھغہ ورتہ  
اووے چہ شابس خو موئزہ ہم خدمت کرے دے پے خندق کینے  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے من یا تہی بخبر القوم ادخلہ اللہ  
الجنة دودہ حله ئے دا اعلان اوکہ پے دریم حله ئے اووے علی ان  
یکون معی فی الجنة نووہ چا طاقت نہ وہ اووہ دینخہ پروت و ام  
نوبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ماتہ فرمان اوکہ چہ لار شہ خو حله  
خبر راوہ اووے نووے نووے لارم لکھ پچہ حمام کینے نو ابو سفیان  
اورتہ ناست وہ نو ماخان برابرکہ غدارتہ بیارم غلے غلے ترکش  
کینے کینوہ نو ابو سفیان اووے خبر دار شوک دے ہر یوسرے  
دے خیل قریبا ونیسی - نو یوسری عمالاس اوئیوہ نو ماڈ پل  
سری لاس اوئیوہ نوھغہ اووے چہ زہیم نو عمالیونکی خیال  
اوکہ چہ ماڈ خیل مگر ی لاس نیولے دے - ابو

ابو سفیان اووے چہ یهود و غدر اوکہ موئزہ بہ صبا ہو -  
ما بنی علیہ السلام تہ حال راوہ وھغہ خوشحالہ شو اووہ اووہ  
شوم او بنی علیہ السلام پے ما خیل کبیل و اچو لو حکم پے ما بابا ندے  
یعنی داغلہ کلہ چہ ما خیرہ راوہ سحر بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
ماتہ اووے تم یا نومان نووہ شے سختہ ہوا چلیدلے وہ اوکفار  
تختیدلی وہ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے چہ بیابہ موئزہ

لہ شیعہ وانی  
داغٹکہ اصحاب  
دی چہ نہ نبی  
علیہ السلام  
خیرہ نہ منی  
جو اب دا خو  
عرض دے امر  
نہ دے اوکلہ  
چہ ہغہ امر  
اوکرو نو  
نووا حدیفہ  
پا خید و  
تخفہ ثناعشر  
(ص ۳۷۳)

ورپے ٹو۔

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام غسل کولو نو چیریل علیہ السلام ورتہ  
 اووے چہ ماخو فوجی وردی نہ دہ ویستلے۔ او اشارہ ئے او کپہ  
 بنی قریظو تہ حُکھ چہ دوی دکفارو دَامداد تیارے کپے وہ نو بنی  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام اعلان اوکا چہ رلا یصلین احد کم العصر الا  
 فی بنی قریظہ ( پہ لارے کپے اصحابؓ مختلف شو۔ چا دَ عصر نمازے  
 وختہ پہ بنی قریظو کپے اوکا دَ صریح نص دَ وجے نہ۔ او چا اووے  
 مقصود دَ حضورؐ تعجیل دے نو نماز ئے پچپل وخت ادا کا۔ نو بنی  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام دَ وارو نہ سکوت اوکا۔ معلومہ شو ہ  
 چہ مجتہد پہ حقہ وی اگر کا غلط شی نو یو ثواب ورتہ ملا ویردی  
 بنی قریظہ قلاً بند شو ابو لبا نہ دَ صلح دَ پارہ لاہرا و ہغوی  
 تہ ئے اووے چہ صلح مرگی دے نو خفقہ شو نو خانِ ستنے پورے  
 اوتارہ۔ او دَ تبوک دَ تحلف دَ وجے نہ ئے ہم خان ترے وہ پہ  
 استوانِ توپے پورے نو توبہ ئے قبولہ شوہ او بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام دے او سپردہ۔ بنی قریظو دَ سعد بن معاذؓ چہ دَ اوس  
 مشرؤہ او دَ دوی ورسرہ پہ جاہلیت کپے رلا وہ خیرہ او متلہ  
 نو سعد صاحبؓ رائے او مریض وہ نو دہ حکم اوکا چہ دَ دوی  
 مقاتلہ دَ مرہ کپے شی او نساء او زراری بہ مریبان شی او مال پہ  
 ئے غنیمت شی نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے رلقد حکمت بحکم  
 اللہ تعالیٰ ما بہ ورسرہ دَ یرخہ سلوک کپے وے کہ دوی ذہ  
 منصف مقرر کپے وے۔ نو دغیسے او شوہ او سعد صاحبؓ دعا او کپہ  
 چہ اے اللہ کہ دَ قریظو جنگی باقی وی نو مامہ وچنہ ورتہ نو دَ دے  
 زخم نہ ما شہید کا نو زخم او شلیدہ او دے شہید شو۔  
 منافقا نو اووے چہ دَ دہ جنازہ سپکہ وہ نو بنی اووے چہ حُکھ  
 سپکہ وہ چہ ملا نکو پورتہ کپے وہ۔

بخاری ج ۲  
 ص ۵۹۱

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰

وَكفى الله المؤمنين القتال - ۲۵ - یہ خپل سروا غسٹہ اللہ تع  
جنگی کہ مؤمنان۔

قصہ :- اسمعیل شہیدؑ پہ تبلیغی دورہ رامپور تھا تلو۔ نو ذ  
رامپور علماء و ذمقابلے ارادہ اوکرہ نو ذ شاہ عبد العزیز صاحب شاکر د  
راغے ذخیرہ ولود پارہ چہ ہلتہ تلم مناسب تادی - نو شاہ صاحب  
ورتا اووے چہ پر وائستے کہ ہغوی حقہ ویلہ نو مونڈہ منو اوکا  
ہغوی مقابلہ کولہ نو دلیل عقلی او نقلی مونڈ سرہ شتے - نو ذ  
دوی سرہ مقابلہ علماء و شروع کرہ - ذرے وریخے مقابلہ او شوہ  
او ہغوی لا جوابہ شو - نو شاہ صاحب خلور سوالو تدا اوکرہ - دوہ  
عقلی او دوہ نقلی نو ذ ہغو ہغہ مشر ملا تاریخ او غوختہ - سحر  
نماز کینے تاخیر او شو نو چہ خلقوا و کاتہ نو ہغہ حآن قتل کرے  
وہ - (حکایات اولیاء ص ۱۱)

يا ايها النبي قل لا زواجك الا - ۲۸ - قانون دویم د پارہ د بنی  
قصہ :- ما حول د مدینے منورے چہ فتح شو نو پیا مہاجرینو  
بانو تقسیم شو او ذ انصار جا تدا د ہغوی تدا واپس شو نو پیا  
دوار و فریقو سہولت راغے او ذ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پیا  
کورو نو کینے ہغے سختی وہ - نو ازواج مطہرات نو ذ سہولت درخوا  
اوکرہ - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تے نہ خفہ شو - نو پیا  
خلقو کینے نشر شوہ چہ حضور خپلے بیبیا تے رخصت کرے - نو  
پیا اصحابو ذخیرہ کورانہ شوہ خصوصاً پیا ابو بکرؓ او عمرؓ پیا بند  
نودوی خپلے خپلے لونڈے او زورے او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام یوہ  
میاشت د جبران حلف کرے وہ نو پیا یوکم دیر شہہ وریخ بنی م  
راکوز شو او دغہ میاشت کہ وہ - او عائشہ صدیقے تے اووے  
چہ زہ یوہ خیرہ کوم خوتہ بہ تادی نہ کوئے او ذ ابی دادا نہ  
بہ اذن غواہے نو دایا تے ورتا پیش کہ نو ہغے اووے

یہ مارے قطبیہ  
تہمت وکید و د  
دترہ د حوی سرہ  
نوبنی علی تہ اووے  
چہ از صبا ضرب  
عنقہ گلہ دینی  
یقین شروع و  
نوعی نا تاپہ  
صفہ ولید و چہ  
د صفہ نیک کہو  
شروع نو انہ جہو  
مالہ ذکر نو معنی  
ہغہ لہ قتل نہ  
کرو گلہ علت د  
قتل موجود نہ و  
اکر چہ سرچی نص  
موجود و نو نوہ  
عمل ذکر و پہ  
دریت د حدیث  
نہ پہ روایت د  
حدیث - ۱۲  
(از مقام اجماعیہ)  
۳۳



اَوْ تَقْرَأُ فَرَمَائِلَ - وَتَخْفَى فِي نَفْسِكَ مَا لَلَّهِ مَبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَ  
 اللہ احق ان تخشاہ - ۳۷۷ - مراد ارادہ نکاح دے - اود دے  
 نکاح پیشین گوئی ہم شوے وہ پاتے شوہ دمحببت خبرہ ہفتہ  
 بعید دے - فافہم -

لے بہ موردہ  
 قرعاع کچے  
 علیہ بعد کیے  
 کرہ وہ علتہ  
 دینی علیہ السلام  
 شق الصدر  
 او شو نو تکہ  
 کے واپس چلے  
 مورکہ راوستو  
 ورنہ ہنوی  
 پر جو بر شو حالہ  
 نو ۱۳

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ (۵)  
 قسم اول و ما ملکت یمنک قسم ثانی و بنات عمک الخ قسم ثالث  
 و امرأة مؤمنة الخ قسم رابع -

سبب کثرت زواج  
 (۱) چہ دمختلفو قومو نو سہہ رشتہ او شی چہ  
 سبب د نشر د اسلام دے -

(۲) اوچہ احکام د زوجینو ضبط شی پہ سبب د کثرت د ازواجو سہہ -  
 (۳) جسمانی طاقت د بنی د خلویختو جنتیا نو وہ - او د یوجنتی طاقت  
 د دنیا د سٹلو کسانو قدر دے نو خلور زرہ تنہ جو پ شو - او د یو  
 متوسط سہری د خلور و بنحو د تحمل طاقت کولے شی نو کہ بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام شپا رسا زرہ بنیح کرے وے نو داسے پہ وے  
 لکہ چہ یوکس خلور بنیح او کرے -

سہہ د دینہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نکاح کرے دے پہ  
 پنحو نیشتم کال د خلویختو کالو د کو نلہے سہہ د ہفتے پہ تقاضی سہہ  
 (۴) ہر نکاح د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د وچ نہ شویدے (تفصیل)  
 نسب د حضرت علی د پلا د طرفہ :- محمد بن عبد اللہ بن  
 عبد المطلب بن ہاشم بن مناف -

او د مورد طرفہ :- محمد بن امینہ بنت وہب -  
 دوہ میاشتہ د پیدا اٹس نہ مھکتے پلا د وفات شوہ - پہ شپیم  
 کال دے مورد وفات شوہ - پہ اتم کال دے نیکہ وفات شہ - نو چہ  
 د سٹلو کالو شہ نو ابو طالب سہہ بصرے تہ لارہ - بچیرا صاحب قافلے  
 لوہ دعوت او کہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ داغے نو سورے د

فقد كان لعمد صبعة اولاد اربعة اناث ثلاثة ذكور والاولى من اولاد دة هكذا،  
القاسم، فزینب فرقیہ فقاطبہ قام کثوم فعبد الله ویلقب بطیب وظاهر فابراہیم

اُوئے دہ تہ کو پد شہ - راہب دَبنی علیہ السلام نہ تپوس او کہ  
 دَ دین نو حضور او فرمائیل چہ تفصیل راتہ معلوم نہ دے - البتہ  
 دین دَ خدائے تعویہ دنیا کینے توحید پکار دے او قوم ہم مشرک  
 دے اوتا سو ہم غلط یے -  
 پہ دے کینے او وہ کسہ سوارہ راغلہ دَبنی علیہ السلام پہ  
 تلاش کینے نوراہب ورتا او وے چہ دلته هغه بنی نشتہ -  
 راہب ابو طالب تا او وے چہ وراہ دے کورتہ بوزہ یہود یہ  
 ئے ہلاک کوری نو ابو طالب کورتہ واپس شو -  
 پہ پنھنسم<sup>(۱۵)</sup> کال بنی علیہ السلام دَ خدیجہ<sup>(۱۶)</sup> سرہ نو کوشہ - دا  
 مالدارہ کونہ ہ وہ - دَ نرو کار ورتہ حوالہ شہ - پیائے دَ میسرہ  
 سرہ شام تا اولیوہ دَ تجارت دَ پارہ - ہلتہ حنطورا راہب  
 او وے میسرہ تا چہ داسردار دَ عالمین واپس کا دَ یہود ورتہ  
 خطرہ دہ - نو سامان دَ تجارت هغه پہ غتہ منافع خرش کورہ  
 او واپس شونو دَ بشارت دَ پارہ بنی اولیوہ لے شو - او خدیجہ<sup>(۱۷)</sup> دَ  
 کور دَ پاسہ وہ چہ دَ بھرہ یو خائستہ مہمان راجی - دے  
 مذ دورہ اولیوہ دَ دعوت دَ پارہ نو هغه محمد<sup>(۱۸)</sup> وہ - دَ  
 دے پہ زہرہ کینے عشق پیدا شو - نو دَ ابو طالب پہ مشورہ سرہ  
 ئے دَبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ نکاح او شہ - نو دے  
 خیل تول مال بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تا حوالہ کرو - او هغه  
 دَ خدائے پہ لارہ کینے خیرات کا -

۱۱) خدیجہ چہ وفات شوہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 خواب اولیدہ چہ دَ ریخمو پہ کپرہ کینے یوجینی دہ - او ملک  
 ورتہ وائی چہ داستا بی بی دہ - هغه عائشہ صدیقہ<sup>(۱۹)</sup> وہ -  
 پہ مکہ مکرمہ کینے ئے نکاح شوے دے پہ اووم کال او پید  
 مدینہ منورہ کینے وادہ شوے دہ پہ نهم کال - او یہ تکسم کال توندو

وکلہم من خدیجہ  
 الابراہیم من  
 ماریۃ القبطیہ  
 وما تو بیعاً  
 فی حیاتہ الا  
 فاطمہ فحاشا  
 ہمدک ستہ  
 اشہر - جہل  
 سورۃ رعد  
 عند قولہ ولت  
 ارسلنا رسلاً  
 جلالین ۲۵۵  
 د حضرت خدیجہ  
 عمر خلوینیت  
 کالہ او د بنی  
 پنہوینت کالہ  
 و دہ پنہوینت  
 کالہ رفاقت  
 ئے د بنی سرہ  
 شوے دے

سورہ بنت زمعه در ۵ زوج سکران بن عمرو و، حبشے ته ۷ ھجرت کرے و  
 نوٹہ چہ دوی واپس شو مکہ ته نوے وفات شو و دخول بنت حکیم پہ سجدہ ۳۲

مشورہ سرہ  
 در ۵ نکاح  
 اوشوہ دینی  
 سرہ -  
 در ۵ نوم  
 رملہ وے -  
 در ۵ نوم زینب  
 دے صفیہ و  
 حکمہ والی چہ  
 نبی دا وغت  
 نہ کان دیارہ  
 غورہ کرے و  
 بنت حبیب  
 احطب  
 سرور دینو  
 نصیر -  
 دا ویزہ دیکتہ  
 وے دے د  
 وچے لہ اصحابو  
 خیلے وینے د  
 بنی مصطلق  
 آزادے کرے -

(۳) حفصہ بنت عمرؓ کو نیاہ شوہ - نو د عثمان مجاہد ام کلثومؓ د نبیؐ  
 لور مرہ شوہ - نو عمر صاحب عثمانؓ تہ او وے چہ دا واخلہ نو هغه  
 انکار اوکا و ابو بکر الصديقؓ سکوت اوکا نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 او وے چہ حفصہؓ لره پہ خدائے د عثمانؓ تہ خہ خاوند و رکری  
 او عثمانؓ لره پہ خدائے د حفصہؓ تہ خہ شہ و رکری - نو حفصہؓ  
 ئے پخپلہ پہ نکاح و اغستہ او عثمانؓ لہ ئے خپلہ بلہ لور رقیہؓ پہ  
 نکاح سرہ و رکری ۵ -

(۴) ام سلمہؓ چہ کو نیاہ شوہ نو منتظم ئے نہ وہ نو بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام پہ نکاح و اغستہ -

(۵) د زینب قصہ د نکاح قرآن کرید ۵ -

(۶) ام حبیبہؓ د ابوسفیان لور وہ خاوند ئے مرتد شہ پہ  
 حبشو کینے نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دا پہ نکاح و اغستہ -

(۷) حضرت جویریہؓ پہ قید کینے راغله وہ نو د بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام پے ترس راغے نو ا زادہ ئے کرہ او پہ نکاح ئے کرہ -

(۸) صفیہؓ د خیبر د بادشاہ لور وہ خطرہ وہ چہ اصحابؓ پے  
 مختلف شی نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ پہ نکاح کرہ -

دارنگے سو دہ (۹) او ممو نہ (۱۰) او زینب بنت خزیمہ (۱۱) او اسماء بنت  
 نعمان خو دوی لره شرافت د صحبت نشینے -

خدیمہؓ او زینب بنت خزیمہ د وفات د نبیؐ تہ محکینے وفات شوے  
 وے -

(۳) در ۵ د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام وینے وے د صحبت - ماریہ قبطیہؓ  
 ریحانہؓ شمعو نہؓ

(۴) خلود ہلکان دی د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام عید اللہ - طیہ  
 طاہرہ د خدیجہؓ تہ او ابراہیم د مارے تہ - قول زاہرہ وفات شوی

دی -

بجز لے مبری دی پہ جمال کبہ لکہ نور دے ۳۸ ہم یہ سن بشری کتبہ دمقولا نو فیلا تردہ - اس کے ساتھ

او جینکی خلوردی - فاطمہؓ حضرت علیؓ بی بی - زینبؓ  
 ابوالعاص بی بی - ام کلثوم اور قیدہ حضرت عثمانؓ بیبیانے دی -  
 نسل صرف د فاطمہؓ باقی دے -

لا یحل للنساء من بعد الخ - ۵۲ - پس دے افراد نہوتہ  
 نو آیات منسوخ دے پہ تو وی الیک من تشاء سرہ (۵) یا پس دے  
 دے اقامواریتوونہ نو آیات منسوخ نہ شو -

یا ایہا الذین امنوا لا تکلونوا کالذین اذوا موسی الخ - ۴۹ -  
 تکلیف موسیٰ تہ کے رساؤ پہ اتہام دزناسوہ یا پہ اتہام دقتل  
 سرہ - یادوی برینہ لیل او موسیٰ حیانا ک وہ ددوی سرہ تہ  
 لیل نو دوی او وے چہ پہ دہ دے کے دے یا ادر دے - نو موسیٰ  
 لیل سرہ د لنگہ نہ یو اے او جامے تے پہ کتہہ ایچے وے نو کتہہ جا مے  
 او تختو لے نو دے ورپے روان شو او وے وے ٹو بی ٹو بی  
 حجر او کتہہ تے او وھلہ او دوی د موسیٰ بدن مبارک صا ف  
 اولید و سرہ د لنگہ نہ -

ان اعرضنا الامانت الخ - ۷۲ - (۱) پیشم کہ امانت چہ  
 تکلیف شرعیہ دی آسمانو نو او مزکے او غرونو تہ یعنی د دے  
 مناسبت م معلوم کہ د آسمانو نو وغیرہ سرہ نو دوی منع وکرو  
 رطبعا، او پور تہ کہ دغہ امانت انسان پہ دہ کینے استعداد  
 وہ - حکم چہ دے جھول دے لیاقت د علم پہ کینے شتے او ظالم  
 دے لیاقت د عدل پہ کینے شتے - او پہ شریعت عمل کیری پہ علم  
 او عمل سرہ - انجام تے دارے چہ عذاب پہ ورکی ہغہ چالرہ  
 چہ ظاہر پہ عمل کوی نہ باطن او ہغہ چالرہ چہ ظاہر باطنا  
 نہ متی - او مہربانہ دے یاری تعالیٰ پہ ہغہ چا چہ متی ظاہر  
 او باطن رشاه ولی اللہ علیہ الرحمۃ  
 (۲) ما پیشی کہ امانت شریعت آسمانو نو او زمکے او غرونو تہ

ایت  
 ان الله وملكه  
 (۵۶)  
 آن محمد انفا ریلین  
 آن محمد رحم  
 لتغلیب  
 آن محمد صادق  
 ۱- رائی ما  
 آن محمد ذائق  
 امراض ما  
 آن محمد طیبان  
 قلب ما  
 آن محمد داستان  
 جوش ما  
 تو بگوای مسلم  
 پر میرنگارین  
 الصلوۃ بر محمد  
 صد ہزارین  
 (رومی)  
 ہ دیو لہب ہو  
 خلیہ بنوہ دہ  
 نور دے ملاق  
 و رکرو او  
 ابوالعاص کفہ  
 تہ جو پہ وکرو  
 چہ نہ خلیہ  
 بتکہ نہ خلافت  
 نو پنجا ترینہ  
 خوشحال شو  
 دا وھتہ د  
 ایکن سبب  
 شو پہ پور  
 کتہ دے قید  
 مشور زینب  
 خیل مبارک  
 پہ فدیا کینہ  
 ونگو انونی ہغہ واپس کرو او ایسا مے ازو کرو یہ دے شرط چہ زینب لاوسیرہ نو ہغہ وفاق وکرو - ہغہ بر

بتو از وقت  
بیاد شام یہ سفر کتب مسلمانانو ددوی نہ

۳۸۱  
دوی منع او کہ ہ او و یرید ہ - او دا امانت پورقتہ کہ انسان (ادم) جنس انسان ظالم دے چہ تا فرہانی کوی الخ - ہ

ورلہ آمان  
ورکب و اونب  
دده سامان  
دک تہ واپس  
کعبہ اونہ بیا  
حکم معطلتہ  
داغے او دکفار  
امانتونہ دک  
واپس کعبہ  
اوسیا مسلمان  
شو او سرینہ  
تہ عہ ہجرت  
وکبہ و تونب  
دده بی بی د  
تہ حوالہ  
کعبہ - ۱۳  
از حاشیہ  
نفقۃ العرب

دوی منع او کہ ہ او و یرید ہ - او دا امانت پورقتہ کہ انسان (ادم) جنس انسان ظالم دے چہ تا فرہانی کوی الخ - ہ  
 (۳) ما پیش کہ امانت (کوم شے چہ کٹخہ کار د پارہ پیدا اوی) غرونو وغیرہ  
 تہ نو دوی منع و کہہ دخیانت نہ (حمل الامانہ ای خانہا) خازن -  
 از جاج - او خیانت او کہ انسان - تا ئید؛ فقال لها وللارض  
 اثتیا طوعا و کرہا قالتا اتینا طائعين (رحم السجدہ: ۱۱)  
 ہ قال اللہ تعالیٰ لا ادم انی عرضت الامانہ علی السموت والارض  
 والجبالی فلم تطقہا فہذا انت اخذھا فقال یا رب وما فیہا قال  
 ان احسنت جوزیت وان اسأت عوقبت فقال بین اذنی و  
 عاتقی قال اللہ نعم اما اذا تحملت فسا عینک واجعل لبصرک  
 حجابا فاذا خشیت فارخ علیہ حجابا - (خازن)  
 آنکہ دوش کوبہ بارش برتافت سطوت او زہرہ گردون شکافت  
 بنگر آن سرمایہ آمال ما گنج اندر سید اطفال ما  
 (علامہ اقبال)

تمام احزاب بفضله تعالیٰ

۲۸ - ۷ - ۱۰۱ھ

(وفات ابنی محمد موسیٰ دیوکال اڈہ میاشتی عمر کینے)

عشیرتہ

تکلیت ابو موسیٰ و کنت احبہ حیاشد ید اللہم اجعلہ لی فرطا و مات بعدہ حمود الرحمن  
 بہذا المرض و بہذا العمر اللہم اجعلہ ایضا فرطا و قد مات قبلہا ابنی من امرأتی انور  
 ابن اخر اسمہ محمد اکبر اللہم اجعلہ لی فرطا -  
 ولد لی ولد محمد عاصم سنہ ۱۰۲۹ھ اشجان ۶ - ۱۰ - ۳ - صوم (۳) ۱۲

ولدت لی بنت اسمہا ہمام ۲۰ سمرقند ۱۰ ولد لی ولد اسمہ محمد ابو ہریرہ ۲۷ شعبان ۳۱۲  
 و مات قبلہا ابنی اسمہ خبییب بعد مرض مدید -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ سَبَا مَكِّي دے - ۵۱

بعد لقمان و قبل زمر - زمانہ نزول دور اول یا دور  
متوسط ابتدا - د مکے معظمے -

**ربط** رفیعہ شبہات چہ واردیدی پہ نفی د شفیع قہری بانہ۔

د داود ۴۷ - اوسلیمان ۱۲ - اوجنات ۱۱ - اوملائکونہ

**خلاصہ** رفیعہ شبہات - دلائل عقلیہ خلور د می - یو د لیل

نقلی د مخکنے کتا ہونو مونو کونہ دے - یو د لیل وحی دے - ا۱۱

طریقے د تبلیغ دی - باقی تبعی مضامین دی -

فلما قضینا علیہ الموت ما دللہم علی موتہ الخ - ۱۴ سبأ

د عبارت النص دے پہ دے کہنے چہ جنات عالم الغیب دے دی

اشارہ النص دے پہ دے کہنے چہ پہ سلیمان علیہ السلام بانہ

باری تعالیٰ د مرک حکم کرے دے اوسلیمان ۴ د خیل عصا نہ

ارضہ نہ شوہ دفع کولے - اوسلیمان ۴ پس د مرک نہ د خیل

جسے تحفظ نہ شو کولے د ارتا وید و نہ - اودلالت النص دے

پہ دے کہنے چہ سلیمان علیہ السلام پس د مرک نہ نہ حان تہ

فائدہ رسولے شوہ - اوندے ضرور دفع کولے شو - اوپہ دے

کہنے چہ د بدل چانہ تے ہم ضرور نہ شو دفع کولے اوندے فائدہ

رسولے شوہ - اوپہ دے کہنے چہ کل انبیاء اولیاء چاتہ فائدہ

اونفع مافوق الاسباب نہ شی رسولے - البتہ ماتحت الاسباب

نسبت د نفع اود ضرور نہ ان تاکیدے شی - اگرچہ خالق د

ہر شی یوازے باری تعالیٰ ہے - د دینہ معلومیری خسران دھندا

ہر شی یوازے باری تعالیٰ ہے - د دینہ معلومیری خسران دھندا

مرتضیٰ احمد

۱۹ طبع غسان

پلاٹ نمبر ۱۱

بیترب و بیڈام

بتعلم و

الارد بمان -

ابوسعود

۲۵

-

لے پہ بصائر

د احمد اللہ مولیٰ

صاحب کہنے

ید سرو ن

اعداء رحم

وینصر ن

اولیاء رحم

رفا قہم

سلیمان علیہ

السلام خ

امداد نہ شی

کولے فال اللہ

الشتکی ۱۱

ع پرے ایچے دے - (غریب)

الادآیتا الارض - الارضۃ اضعیف الی فعلها یقال ارضتها الارضۃ  
الحشب ارضا رابو سعود -

ولقد کان لسیاً الخ - ۱۵ - ارتاج مورخ یورپین او اکا ترشید  
یونانی مورخ دغسے تحقیق کرے دے لکہ قرآن (عثمانی)

سید العرم - سیلاب دزور - یا د بند - سد ما رب دنک ۵۰  
اوپن ۵۰ قہ وہ - (اشعار سیاہ) قال سیاہ -

(۱) سیمک بعدنا ملکاً عظیماً	نبی لایرخص فی المحرام
(۲) ویمک بعدہ منہم ملوک	یدینون القیاد بکل دام
(۳) ویمک بعدہم منا ملوک	یصیرالبلک فینا باقتسام
(۴) ویمک بعد قحطان نبی	تقی نخب خیر الالانام
(۵) یمی احمدیا لیتانی	اعربعد مبعثہ بعام
(۶) فاعضدہ واحضرہ بنصری	بکل مدح و بکل رام
(۷) متی یظہر فکونوا ناصریہ	ومن یلقاہ یبلغہ السلام

ولا تنفع الشفاعت عندہ الا لمن اذن له الخ - ۳۲ -

فالمشوک انما یتخذ معبودہ لما یحصل له بہ من النفع والنفع لا  
یکون الا فیمین فیہ خصلت من ہذہ الخصال الاربعۃ - اما مالک  
لایریدہ العابد منہ - فان لم یکن مالک کان شریکاً للمالک فان  
لم یکن شریکاً له کان معیناً وظہیراً - فان لم یکن معیناً وظہیراً  
کان شفیعاً عندہ - فنتی سبحانہ تعالیٰ الرب الاربعۃ مرتباً منتقلاً  
من الاعلیٰ الی دونہ فنتی الملک والشرکت والمظاہرۃ والشفاعت  
اللتی یطلبہا المشوک واثبت شفاعتہ لا نصیب فیہ للمشوک وھی  
باذن اللہ تعالیٰ فکتی بہذہ الایات نوراً وبرہاناً - (شیخ الاسلام ابن تیمیہ)

وما انفکم من شیء فهو یخلفہ الخ - ۳۹ -

(۱) ولیہ - ذوادہ خیرات رس الخرس دچی دپید ایشاہ ورج خیرات -

وجفان کالجواب  
(۳) پہ جفتہ  
سویکی زیات  
خلق دلونہ  
او پہ قصہ  
سویکی لکہ  
او پہ صفحہ  
نختہ کسہ او پہ  
کلا کسہ  
درے کسہ  
او پہ صفحہ  
سویکی یوتن  
لکہ پہ پینتہ  
کتے دی خانک  
خانک کا  
کلاسے کو ٹھاٹھا  
۱۲  
مولنا اور سیاتہ  
القیاد القصص  
دام - خون  
مدیح - تیارہ لار  
رام - برا برار  
احبوة  
اعطوة

(۳) الوکیبرہ دکوچے دیناء خیرات۔ (۶) الوخیمہ دمصیبتا خیرات۔  
 (۵) العقیقہ۔ پہ اوومہ ورعے دچی خیرات او یا پہ خوارسّمہ او یا  
 پہ یویشّمہ۔ دھلک دپارہ دوہ نری خاروی چہ قربانی پے کیڑی  
 یا یو یا دلوئے خاروی اوومہ حصہ۔ او دجینی دپارہ یونرے  
 خاروے یا اوومہ حصہ دلوئے خاروی۔ (۴) الاغدار۔ دستو  
 دچی خیرات پس د شفا د شکرے دپارہ۔ (۷) النقیعہ۔ د  
 مسافر کورتہ د راتلو خیرات۔ (۸) الماریتہ۔ دپارہ دمہمان  
 اولہ ورعے بندہ طعام۔ بیادوہ ورعے د خیل کور طعام۔ بیاروستہ  
 طعام ورلرہ مستحب دے خو پکار دہ مہمان لہ چہ بیاضی رھاشیہ  
 بخاری ص ۷۷۶ بتغیر۔

لہ پر ورعے  
 دستو دا  
 خیرات ہم  
 چائز دے  
 رہتھانہ سولی  
 صاحب

(۹) الھدیۃ۔ یوبد تہ جائے ورکول۔ (۱۰) الصدقہ۔ غرباء تہ خیرات  
 کول د اللہ تعالیٰ دپارہ مطلق یا مقید۔ البتہ دمقید حضور صفت  
 نہ کوی۔ اوچہ سرے دکہ مثلا نذرا وکوی او بیائے حلال کوی  
 نوٹانلہ پتے نہ نہ خوری او نہ پتے خیلو بچو لہ ورکوی۔ او  
 پہ ذبح سرہ چہ سومرہ پہ قیمت کینے تاوان داغے نو دغہ تاوان  
 بہ ورکوی (مارتوںلک بابا)  
 (۱۱) الوشوة۔ د غیر مشروع کار دپارہ ذی اقتدار تہ خہ ورکول  
 دا حرام دی اغستونکے او ورگونکے او دلال درے وارہ ملعون دی  
 البتہ د خیل حلال مال د بیح کولو دپارہ مال ورکول چائز دی۔  
 او اغستونکے ملعون دے۔

قال علیہ الصلوٰۃ والسلام ما من یوم یصبح العباد فیہ الا و  
 ملکان ینزلان فیقول احدھما للہم اعط منفقاً خلفاً ویقول  
 الاخر اللہم اعط ممسکاً تلفاً (بخاری) (مکابہ ص ۱۳۳)

(ابیات)

پر کہ کار د گردا بنارش تہی لیکن اندر مزرعہ یا شد ہی



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۵- سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيٌّ دَعَا - ۴۳

بعد الفرقان و قبل مریم - زمانہ نزول دور متوسط د

مکہ معظمہ دے -

رَبُّط | ہر جگہ چہ شفیع تہری نشے نہ ملائک او نہ انبیاء  
او نہ جنات - داد محکبت نہ معلومہ شوہ - نو اوس پہ دے سورہ  
کبتے فرہائی چہ غائبانہ حاجات صرف د باری تعالیٰ پوچھے -

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

دلائل عقلیہ دوہ قسمہ - غیب دان د کل امور صرف  
باری تعالیٰ دے - ارکاز ساز د کل امور صرف باری  
دے - او د دلائل شرعیہ او تقریعات - یو د لیل وحی - او تسلیہ  
او پہ آخر کبتے تخویف د نیوی دے -

ولا یغرنکم باللہ الغرور - ۵ - غرور مصدر دے او بالفحہ

صنت مشبہ دے د حرکت د شیطان )

۱) اول منع چہ نیکی مہ کوہ (۲) دویم حُل تا خیر چہ وروستو پہ  
تے اوکے (۳) دریم وار تعجیل چہ ذرا اوکا - (۴) خلوم حُل ریاء  
چہ دا خود خہ مومح اوکا خلق پہ درقا خہ اووائی (۵) پنجم حُل  
عجیب (۶) شپڑم حُل تلقین د اجتہاد پہ طاعت کبتے سرا پہ طمع  
د ظہور - (۷) اووم حُل اعتماد پہ تقدیر پانڈ (امام غزالی )

۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

والذین یکفرون السیئات - ۱۰ - المکوفون الغیر عما یقصد  
جمیلة و ذلک ضربان - محمود (۱) و ذلک بان یتجری بہ فعل  
جمیل - و مذموم و ہوان یتجری بہ فعل قبیح - (مولانا ادیس ص ۱۰)  
فللہ العزۃ جمیعاً - قال علیہ الصلوۃ والسلام من اراد عذر الدار  
فلیطمع العزیز - قال صاحب الجمل من اعتز بالعبید اذلہ اللہ تع

اللهم اجعلني فقيرا الى الغنى ولا تقطعني فقيرا الى العفيرة اللهم اجعلني غنيا عن الفقير ولا

تجعلني غنيا عن الغنى ۱۲ صوفی

فاطر ۳۵

ومن اعتر باله اعزاه الله -

ومكر اولئك هو بيور - هو مبتدأ ثانى ده - يا ضمير فاعل دے - شرط  
الفعل ان يكون الخبر معرفة او الفاعل من اتفاقا وفعلا مضارعا عند  
الزجاج - ۳۳، يا بدل دے د " لا ينبتك مثل خبير" - ۱۲ - د الله تعالى پہ  
شان تا حوک نہ شی خبر و لے - یعنی بد عتیان او مشرکان تاتہ غلط خبر  
کوی چہ دا غیر الله معبودان آوری - او مالکان او متصرفان دی -

يا ايها الناس انتم الفقراء - ۱۵ -

اقسام د فقرآء

(۱) فقير حريص - سائل چہ غواری د خلقو نہ  
(۲) فقير معتز - چہ صخبے محکبے کیری چہ سلام لہ راعی

یم - (۳) فقير طامع - چہ پہ کورناست دے او طمع ئے دہ - حوک چہ  
د غیر الله نہ طمع کوی د هغه سوال نہ قبلیدی پہ دربار سبحانی کبے -  
(۴) فقير قانع - چہ طمع ئے نشے خوچہ حوک ورلہ حہ و رکوی نو دے  
پہ خوشحالی سرہ اخلی - دا قسم بنہ دے - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
فرمائی لو دعیت الی الکراع لاجبت -

(۵) فقير زاہد - چہ دہ لہ حوک حہ و رکوی نو دے پے حقه  
کیری - پہ دے زمانہ کبے دا قسم عنقا دی - دے زمانے سرہ  
خلورم نمیر حہ مناسب دی - (غمر: ۵۰)

وغرابیب سود - ۲۷ - غرابیب جمع د غرابیب دہ او سود جمع  
د اسود دہ تقدیم د صفت دے پہ موصوف معنی ئے دہ تک تور

انما یخشى الله من عباده العلماء - ۲۸ - قال الله تعالى فی

المعشر للعلماء ابی لم اضع علمی فیکم الا لعلمی بکم ولم اضع علمی  
فیکم لا عند بکم انطلقوا قد غفر تکم و طبرانی رجالہ ثقاة (معارف ص ۳۲۱)

ثم اور ثنا الکتاب الخ - ۳۲ - حدیث کبے دی کلہم فی الجنة - قال  
علیہ الصلوٰۃ والسلام اما السابق بالخیرات فیدخل الجنة بغير حسا  
واما المقتصد فیها سب صایا یسیرا - واما لظالم فیحیسو فی المقام

قال أجمع اليأس  
مهما في ايدي  
الناس احبك  
الناس او  
كما قال ۱۳

لہ افضل صفتی  
قیاسا جمع کیری  
پہ فعل با ند  
ر شافیه  
ذک لک لک خشی  
ربہ : بنہ دہ  
یعنی د غم جنت  
مر حغه چالہ  
دے چہ یرگی  
نوخشی کلہ  
مشکک دے  
نہ چہ دعوامو  
دہ سرہ یرہ  
نیشے چہ د  
جنت نہ محروم  
شی ر غرابیب

حتى يدخله الهم ثم يدخل الجنة - (خازن)

الذی احلنا دار المقامتہ - ۳۵ - (۱) وطن روح جنت دے  
 (۲) وطن جسم مولد اصلی دے - (۳) وطن ایمان مدینہ منورہ دے  
 اولم نعرکم الخ - ۳۷ - قال علیه الصلوة والسلام اعذر  
 الله كل امرء اخراجه حتى يبلغ ستين (خازن بحوالہ بخاری)  
 لیکونن اهدى من احدى الامم - ۴۲ - یعنی دہریو امتانہ  
 بہ اهدی شی نواضافت برائے استغراق شو - (شیخ)  
 او اهدا من الامم التي يقال لها احدى الامم تفضيلا لها  
 على غيرها في الهدى (ابو سعور)

فلما جاءتهم نذير ما زادهم الا نفورا - ۴۲ -  
 باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیت:

در باغ لاله روید در شور بوم و خس (سعید)

ولو يؤاخذ الله الناس بما كسبوا ما ترك الخ - ۴۵ -

(۱) داکتایہ دہ چہ شوک دباری تعالیٰ نہ نہ شی بیج کیدے (شیخ)

(۲) یا انسان بہ ہلاک کری دوجے د عصیان نہ او نوردوا یا

خود انسان دپارہ پیدا دی خو ہغہ بہ ہم ختم شی (عثمانی)

مؤ اعتراض وارد نہ شوچہ دواب ولے باری تعالیٰ ہلاکوی -

ختم شوفا طر بفضلہ تعالیٰ

۲۱ - ۷ - ۱۴۰۱ھ

خدایا بعزت کہ خو ارم مکن بذل گناہ شرمسار مکن

شیراز

دباران پہ صفا  
 کہنے شک نیستے  
 لیکن پہ باغ  
 کہنے کلونہ ہو  
 پہ تکارہ  
 زمکہ کہنے غنے  
 تو کوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۶- سُورَةُ یَسِیْنِ مَكِّي دے - ۴۱



بعد الجمن و قبل الفرقان - زمانہ نزول د دور متوسط آخر  
یا دور آخر د مکی معظم دے -

ربط کہ شفیع قہری دے نو شفیع قہری منونکی خو مو نذ ہ  
ہلاک کپہ ہغہ بہ تے بیج کپری دے -

دعوہ سورة اعتمد من دونہ الہما ان یردن الرحمٰن  
بضولا تغنی عنی شفاعتہم شیئا ولا ینقذون - ۲۲

دلالت عقلیہ پہ ابتدا کینے د تمہید نہ بعد تخویف و زجر پہ درمیان  
کینے تخویف اخروی و بشارت او تسلی او د یو سوال جواب پہ اخیر  
کینے د ثبوت قیامت د پارہ دلیل او خلاصہ سورة -

فائدہ :- سورة سبأ مبدئہ دہ د پارہ د یس - صافات د  
د پارہ - او فاطر مبدئہ دہ د پارہ د حوامیم سبعو و لهذا د

دواہ و پہ ابتدا کینے الحمد لله مذکور دہ - بیا دواہ مسئلے  
یعنی غیر اللہ لہہ شفیع قہری منلے مہ بلئ - او غیبانہ حاجات  
صرف د باری تعالیٰ نہ خواہے پہ د مرکب جمع شویدے -  
یس ۵ - ۱ - معنی یا اللسان دہ را بن عباس

(۲) د سعید بن جبیر نہ روایت دے چہ لفظ حبشی دے پہ معنی د  
یا رجل سرہ دلغات القرآن

(۳) یا اسم دے د اسماء د باری تعالیٰ نہ (جامع البیان)

(۴) یا اسم دے د اسماء د بنی کریم نہ (دلالت الخیرات)

(۵) یا معنی دہ یا سید البشر - (۶) یا اسم دے د اسماء د قرآن نہ (رجل)

(۷) یا قرآن مرکب دے د دے حروفونہ نو تا سوہم عرب تے - او

عن عطارد ابن  
ابن رباح قال  
من قرأ یس  
صدر النهار  
قضی حاجتہ  
(رداری)

لہ خود و ہم  
مسئلہ پکینے  
زیادہ دہ ۱۲

حشی الرحمن الخ ۱۱۔ رحمت موقوف آن ۳۹۰ گریہا است: چون گریست از بحر رحمت صوح خاست۔

دا حروفی ہو یاد دی نو داسے قرآن را ورے۔ بنا پہ دے لیکلے کی پوری  
مسمی د سین چہ س دے۔

وا ضرب لهم مثلا اصحاب القریتہ اذ جائتھا المرسلون الخ۔ ۱۳۔  
اعلم ان بعض السلف واكثر المتأخرين على انهم رسل عيسى ؑ  
واسمائهم يحيى ويونس وشمعون والقریتہ انطاکیة و ذکر و ان تلك  
القریتہ اکثر اهلها امنوا بتقويتهما بثالث بظهور معجزاتهم ومن  
بقي على الكفر اهلكوا وكلام بعض السلف دال على انهم رسل و  
اسمائهم صادق وصدق و شكوم و هو ظاهر لقرآن انظر الى قوله  
ما آتتم الا بشر مثلنا۔ ۱۵۔ وايضا ذكر المؤرخون ان اول مدینة آمنت  
برسل عيسى ؑ هو انطاکیة و فی القرآن ان اهل هذه القریتہ اهلكوا  
بکفرهم وايضا صرح كثير من السلف فی قول الله تعالى۔ ۱۶۔ ولقد  
اتينا موسى الكتاب من بعد ما اهلكنا القرون الخ (قصص۔ ۲۳)  
ان الله ما اهلك من الادمم عن اخرهم بالعذاب بعد انزال  
التوریت بد امر المؤمنین بقتال المشركين فكيف يكون هلاك  
قریتہ رسل عيسى عليه السلام (جامع البيان)

قيل ادخل الجنة۔ ۲۶۔ ای بعد الموت۔ عن قتادة ر: ادخله  
الله الجنة وهو فيها حتى يرزق رجلا  
حيات برزخی مراد دے (غریب)

وجعلني من المعرمين۔ ۲۷۔ اوچہ شامل کرہ مالرہ پہ عزتمند  
کنے۔ داکرامت بعد الموت دے۔ نہ چہ وخلقو شرک او بدعتا۔  
ما یا تيبهم من رسول الا كانوا به يستهزئون۔ ۳۰۔  
داماضی استمراری دہ پہ قرینے کا نواہ الخ سورہ۔ نو استدلال  
د مرزا ختم شو۔

والشمس تجري لمستقر لها۔ ۳۶۔ ۱۱، تر مستقرہ پورے چہ  
قیامت دے ۱۲، یا مستقر لا ندر عرش نہ دے۔ بنی علیہ الصلوۃ و

تا نگیرد ابر کے

خند چین :

تا نگیرد طفل

کے جو شب بن۔

(رومی)

اتقوا هابین

ایدیکم الخ ۵

ددینا عذاب

اود آخرة

عذاب یا

آخرة نہ د

خہ دیورہ

اود نیاتہ د

خہ پر نیوگ

۱۳۔

السلام فرمائی ٹمرچہ زہونزہ نہ غائب شی نو دعرش دلای سجدہ  
 اوکری نوباری تعالیٰ ورتہ او فرمائی چہ د مشرقہ نہ را او خیرہ  
 قریبہ دہ چہ سجدہ بہ اوکری اوئہ بہ قبلیدی نوبیا بہ ورتہ او  
 وائی چہ دمغربہ را او خیرہ - رخازن

غائب کیدہ د ٹمرچہ اعتبار د مدینے منورے دی او سکون ئے انی  
 او حرکت ئے زمانی دے نو منافات رائدغے رتھا نوی

یا واحد یث د متشابہات نسا دے - صاحب البیت ادری بما فیہا  
 و نفع فی الصور الخ - ۵۱ - (۱) برائے اما تتکلی -

ما یظرون الا صیحتہ واحداۃ - ۴۹ - (۲) احیاء کلی -  
 و نفع فی الصور - ۵۱ - (۳) د پارہ د بے ہوشی - و نفع فی الصور

(۴) د پارہ د پیشی - ثم نفع فیہ اخری الخ (زمر) (شہادۃ القادر)  
 فی ظلال - ۵۲ - معلومہ شوہ چہ پہ جنت کینے پہ ٹمر وی چہ پہ

ہفتہ کینے بہ کینا ستہ یو قسم مزہ وی او پہ سور کینے بہ بل قسم  
 مزہ وی - سلام قولا - ۵۱ - ای بالقول نو منصوب پہ نزع د  
 خافض سرہ -

عن جابر بن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینا اهل الجنة فی نعيمهم  
 اذ سطح لهم نور فرفعوا رؤسهم فاذا الرب قد اشرق عليهم  
 من فوقهم فقال السلام عليكم يا اهل الجنة قال وذلك قول الله

سئلہ قولا من رب رحیم - قال فنظر اليهم وینظرون الیہ فلا یلتفتون  
 الی شیء من النعم ما داموا ینظرون الیہ حتی یحجب عنهم ویبقی

نورہ - رواہ ابن ماجہ مشکوٰۃ ص ۵۰۷  
 وما علمناہ الشعر الخ - ۴۹ - بنی علیہ السلام پردے شعری

سم نہ شو ویلے حالانکہ د قریشوما شومان شاعران وہ  
 نہ دہ مناسب بنی ۴ لہ چہ مشتمل شی کلام دہہ پہ مضامینو

وہیو خیا لہو پانڈ چہ صدق نہ وی صرفی د انبساط او

الیوم نختم علی الخ  
 (۱۶۵) تفصیل  
 مشکوٰۃ ص ۱۱۵  
 عن انس قال  
 کنا عند رسول  
 اللہ فضحک  
 فقال حل  
 قدرون ما  
 اضحک قال  
 قلنا الله و  
 رسوله أعلم  
 قال من غایبہ  
 العبد ربہ  
 یقول الم  
 تمبر فی من  
 الظلم قال  
 یقول بلی قال  
 فیقول لا حیر  
 علی نفسی الا  
 شہادۃ منی  
 قال فیقول  
 کفی بنفسک  
 الیوم علیک  
 شہیداً وناکراً  
 انکا تبین شہوداً  
 قال فیختم علی  
 قیہ فیقال  
 لا رکانہ لظمی  
 فتتلق باہما  
 ثم یخفی بینہ  
 دین کلامہ  
 قال فیقول  
 فعلن کننت  
 افاضل - رسولہ  
 مشکوٰۃ ص ۵۰۷

قال مفتی بلاسلام وشیب للمرع ناھیا ۳۹۲ فقال ابو بکر لیس كذلك یا بنی اللہ انما

قال الشاعر

مفتی الشیب و

والاسلام بشر

ناھیا۔

سدا قال

یا قیام من تم

یتزود بالادخل

شعر

ستیدی ملک

الایام ما کنت

جاصدا۔ و

یا نیک بالآ

خبار من تم

تزوید۔

(سبج)

بہ القیاس ما

شعری یتألف

من المخیلات

لا تنزمن بہا

التضرکن

تتاثر منها

ترغیباً وترغیباً

لا سہا اذا

اقرن بہا

السجع۔

(مفتی)

د نشاط د پارہ وی بلکہ الیق د شان د بنی علیہ الصلوۃ والسلام م

سرہ دادہ چہ تعرض بہ کوی حقائق و قعیو تا ر فیض الباری ص ۳۹۲

نواعراض وارد نہ شوپہ بعض اشعار و د بنی یا ند محکہ چہ مراد

د شعر نہ دلتہ مقفی کلام نہ دے بلکہ ہعہ مراد دے چہ مرکب

وی د مخیلاتو نہ۔

لا یتطیعون نصرہم - ۷۵ - طاقت نہ لارہ دغہ معبودا نو

دامدا د کو خیل خان یا دامدا د عایدینو -

وہم لہم چند محضرون -

(۱) اور عابدین معبودین لہ لہنکر دے حاضر کرے شوے امدا د

د ہغوی تہ -

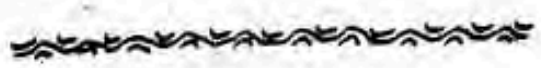
(۲) یا دا معبودین عابدین لہ لہنکر دے حاضر شوے امدا د

د دوی تہ پہ زعم د دوی کینے -

(۳) یا دا معبودین بسرہ د عابدین نہ لہنکر دے حاضر شوے

جہنم تہ -

تمام شو یسن بفضلہ تعالیٰ



اللہ اکبر، اللہ اکبر - لا إله إلا الله والله أكبر

قول ابراہیم

قول جبریل

اللہ اکبر والله الحمید

قول اسماعیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۷- سُورَةُ صَفَّتْ مَكِّي دے - ۵۶

بعدا نعام و قبل لقمن - زمانہ نزول دور اخر متوسط  
دے مکے معظمے دے -

ربط بیچ کول خودر کنار چاتہ چہ دوی شفیع قہری وائی اولیاء  
انبیاء ملائک (ہغوی د الله تعالیٰ پیہ در بار کینے عاجزی کوی -  
بیان احوال ملائک و جنات و انبیاء مکرر مکرر - یعنی  
خلاصہ چہ دے حال دے نو ہغہ بہ خنگہ حاجت روا - او  
شفیع قہری شی - پیہ در میان کینے تحویفا و بشارت و زجر  
پیہ اخر کینے خلاصہ سورت -

و بشرته باسحق نبیامن الصالحین - ۱۲ - معلومہ شوہ  
چہ ذبیح اسمعیل دے نہ اسحق  
عمرو بن عبد العزیز تپوس اوکہ دیو یهودی عالم نہ چہ مسلمان  
شوہ وہ چہ ذبیح خوک دے ہغہ اووے چہ اسمعیل دے  
داسحق خبرہ مونزہ نشر کرے دہ غلطہ -  
اسعی تپوس اوکہ دابا عمر نہ چہ ذبیح خوک وہ نو ہغہ ورتہ  
اووے چہ چرتہ تلے دے عقل ستا اسحق چرتہ وہ پیہ مکہ معظمہ  
کینے دلتہ خوا اسمعیل اوہ -

سیرۃ ابن ہشام کینے دی چہ عبد المطلب نذرا وکہ چہ کہ حتما  
لسن حمان او شو نو یو بہ پکینے نذروی د الله تعالیٰ دپارہ  
نو چہ لس پورہ شو نو دہ قرعہ او کرہ او سوال کا وہ چہ د عبد  
قرعہ پاتے نہ شی - قام عند عبد ید عوالله تعالیٰ - نو قرعہ پیہ  
نوم د عبد الله پاتے شوہ - نو دہ ارادہ او کرہ کد بیج د

ایشانہ عبد المطلب  
عباس ۲ جزہ  
عبید اللہ  
ابوطالب  
زبیر ا حارث  
حبل دستم  
فسرار  
ابو لہب  
بنات ۶  
صفیہ ۱۱ حکیم  
عاتکہ امیہ  
اروی ابوہریرہ  
یسکیرون ۲۹  
برین استان  
عجیر و مکتہ  
یہ از طاعت  
و خود بیتہ  
کعبہ عزرا زین  
را خواہ  
برزندان لغت  
گفتار کرد  
(سعدہ)

عبد اللہ نوقوم دے منع کرہ - نودے لارہ خیر برتا عرا نے پیسے چہ نابیح  
 ئے نوم وہ نوحے ورتا اووے چہ دلتوا و بنا نوا و د عبد اللہ قرعہ  
 و اچوہ نوکہ د عبد اللہ قرعہ پاتے شوہ نولسا بہ زیاتوے تر دے  
 پورے چہ د او بنا نوقر عہ پاتے شی نودہ قرعہ و کرہ - وقام عند  
 ہبل ید عو اللہ تعالیٰ نوچہ نسل او بنان پورہ شو نودا و بنا نوقر عہ  
 پاتے شوہ نودہ ہغہ او بنان خیراتی و کرہ نو حکمہ بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام فرمائی چہ انا ابن ذبیحین عبد اللہ و اسمعیل -

واللہ خلقکم وما تعملون - ۹۶ -

سوال :- رضا پہ قضا و اچہ دہ او کفر پہ قضا د خدائے تعالیٰ  
 سرہ دے او رضا پہ کفر کفر دے -

جواب :- بیت

کفریم نسبت بخالق حکمت است و برما نسبت کنی کفر آفت است (رومی)  
 یعنی کفر پہ درجہ د خلق کہنے رضا پہ و اچہ دہ او کفر پہ درجہ  
 د کسب کہنے رضا پہ کفر دے (رتھا نوی)

ختم شوصفت بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

مثل هذا

۹۱۰

عبد اللہ ہما مبارک

د سرگ پہ وقت

سترگہ بیرتہ

کرہ او صفہ

اووہ لشل

هذا الخ

د غربت دوج

نہ د صفہ

مکری نصر

و زل اوصاف

ورثہ اووہ

چپ شدما

دعا کرہ و

اللهم آمین

حیات الاضیاء

وامتنی

موت الفقیر

احیاء السوء

۳۳۳

۳

کفر پہ

درجہ د

خلق کہنے

حکمت د

او پہ درجہ

د کسب کہنے

آفت دے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۸- سُورَةُ صِ مَكِّي دئے - ۳۸

مفہوم ہے د  
سورۃ صبا  
یہ نشان دے۔

ابتلا و ایامصا  
شیم سرحد

بعد القمر و قبل الاعراف - زمانہ نزول د نبوۃ لشم یا یولسم کال -  
ربط | عاجزی خود رکنا پچیلہ د باری تعالیٰ پہ امتحان کینے دا غلیڈ

دعوۃ سورۃ مامن اللہ الا اللہ الواحد القہار - ۶۵ -  
خلاصہ | دلائل نقلیہ - ۲۴ - ۱۷ - او د سلیمان غم - ۳۰ -  
او د ایوب غم - ۱۸ - تفصیلا او د باقیو نہ اجمالاً - ۶۵ -

بیان احوال بلائیک چہ منقاد دی - ۷۱ - بیان حال ابلیس چہ  
مردود دئے - ۷۲ - یو دلیل عقلی - ۲۷ - دؤہ دلیلہ وحی - ۶۹ - ۶۷ -  
پہ ابتدا کینے تمہید او تخویف دنیوی - پہ درمیان کینے تخویف  
او بشارت - پہ آخر کینے اعادۃ تخویف دنیوی برائے مراعات  
النظیر -

ص - ۱ - اسم للسورۃ ای ہذہ صادر - او معناه صدق اللہ  
تعالیٰ - او صدق محمد صلی اللہ علیہ وسلم -

چند ما هنالک الخ - ۱۱ - "لوئے لوئے لبکرے پہ مقام د  
خلا فی کینے شکست ورتہ ملاؤ شو د فریقو نہ (شاہ رفیع الدین صا)  
(۲) یو لبکر کو تے دے پہ مکہ معظمہ کینے شکست بہ ورتہ ملاؤ شی  
د محکبے فریقو پشانے - (تھا نوی)

فائدہ :- (۱) پہ اولہ توجیہ کینے تنوین برائے تعظیم او ما برائے  
تاکید تعظیم دے -

(۲) پہ دویمہ توجیہ کینے تنوین برائے تحقیر او ما برائے تاکید  
تحقیر دے - (غریب) -

کلّ لہ او اب - ۱۹ - قول د ہغہ د تسبیح د وچے نہ مشغول

قال لعلي اذا تقاضى اليك رجلا من فلان اتقض بلاول حتى تسع كلام الاخر قال فما

ذکر وہ -

وهذا لك نبؤ الخضم الخ - ۱۱ - لغزش داؤد داؤدہ - چہ  
 وضعین سری خبرہ تے واؤریدہ او د مالدار سری خبرہ تے  
 پرچو رہ او د ہغہ نہ تے پیوس او نہ کرو - او پکار داوہ چہ  
 د جانینو خبرہ تے خہ آوری لے وے - او ورستی تے فیصلہ  
 کرے وے - خودہ دے پہ نور و ظالما نو قیاس کد - تا ئید - انا  
 انزلنا الیک الکتب لتعلم بین الناس بما ارادک اللہ الخ (نارہا)  
 د بنی علیہ الصلوۃ والسلام ارادہ شوے وہ چہ د یهودی لاس  
 غوٹھ کوی نو فرمان دانے چہ پہ کمان سرہ فیصلہ مہ کوہ -  
 دلتہ فرشتے پہ طور د امتحان باری تعالیٰ د لیکلے وے - بیا  
 اللہ تعالیٰ د ہغہ قصور معافی کد -

باقی دلته مفسرین د اوریا قصہ کوی دغہ غلطہ دہ چہ د  
 داؤد علیہ السلام یوکم سل بنیے وے - او دہ ارادہ او کورہ چہ د  
 اوریا سپاہی نہ بنیخہ واخلی - علی کرم اللہ و جہہ فرمائی چہ چا  
 دا قصہ او کورہ ہغہ تہ یہ سزاملاؤ شی -

حضرت داؤد نے جو کچھ کیا تھا اگرچہ وہ بنی اسرائیل کے ہاں ایک عام دستور  
 تھا اور اسی دستور سے متاثر ہو کر اس سے یہ لغزش سرزد ہو گئی تھی -  
 چنانچہ یہ یہودی اخلاق ہی کا اثر تھا کہ مدینہ میں بعض انصار اپنے مہاجر  
 بھائیوں کے خاطر اپنی بیویوں کو طلاق دیکر ان سے بیاہ دینے پر آمادہ ہو گئے  
 تھے (تفہیمات ص ۴۰؛ سید ابوالاعلیٰ مودودی) اشاعت تاجو تھی اگست ۱۹۵۱ء تا اکتوبر ۱۹۶۴ء  
 دہ دامشہورہ قصہ صحیح کورہ نو د سزالائق شو پہ قول د  
 علی کرم اللہ و جہہ سرہ -

او بعض انصار و د مدینہ منورہ چہ د جذبہ ایمانی د  
 وچہ نہ ارادہ کورے وہ چہ خیلہ بی بی طلاق کوی او مہا جری  
 تے پہ نکاح کوی - د جذبہ ایمانیہ دہ حمل کورہ پیتاؤ ثرد

شکلت بقی  
 مسئلہ  
 رکعت  
 استاد  
 حکم نہ معلوم  
 شو حقیقت  
 د مذہب  
 د ما توریو  
 چہ احناف  
 پہ عقائد کینے  
 تابع دی چہ  
 نمہ مختارون  
 فی افعالنا  
 و ارادتنا و لساننا  
 بمخالقین و معانیہ  
 بلکہ خالق باری  
 تعالیٰ دے -  
 تا ئید  
 واقعہ خلقکم و ما  
 تعملون  
 صفت ۹۶

یہود و بائبل - اوانصا رو د طلا قوا ارادہ کرے وہ طلاق تے ورکپی  
نہ وؤ -

دالسان نہ غلطی کیڑی شاید ہتھ بہ تائب شوی وقات  
شوی وی -

ذکر المفسرون ہہنا قصہ اکثر ہا ما خودتہ من الاسرائیلیات  
راہن کثیر

قال علی کرم اللہ وجہہ من نقلها جلدتہ ما ؤ و ستین  
رجامع البیان

(۲) داؤد علیہ السلام تدا خیرہ خوہ بنہ شوے وہ چہ اے  
مولی چہ ما پہ کور کینے ہر وقت ستا ذکر کیڑی - نو باری تعالی  
اوفرہاید دا عجا تو فیک دے - اخرج ہذا الاثر الحاکم فی المستدرک  
وقال صحیح الاسناد واقربہ الذہبی فی التلخیص (عثمانی)

فقال انی احببت حب الخیر الخ - ۳۲ - (۱) ماخہ اوکھا نرہ  
محبت د مال چہ صحیح واپاؤ د ذکر د رب خیل نہ تر دے  
پورے چہ پت شو نمر پہ پردہ کینے واپس تے کہے ما تہ  
نو شروع و کرہ نو پندہ تے و ہلے د ہغوی او شہونہ یعنی  
ہغہ اسونہ تے حلال کرہ پہ لارے د خدائے تعز کینے -

فائدہ :- ضمیر د توارت نمر تہ راجع دے ہغہ معلوم ہے  
د بالعتسی نہ - نو مرجع مذکور شو معنی - او اسونہ تے حلال  
کرہ تکہ چہ باری تعالی ورتہ اختیار ورکھے وہ - "فامنن او امسک  
بغیر حساب - ۳۹ - او د جہا د د پارہ نوراسباجا چیروہ -

(۲) ماخہ اوکھزہ محبت د مال د پارہ د خدائے تعالی تر دے  
پورے چہ پناہ شو اسونہ پہ پردہ کینے نو او تے وے چہ واپس کرے  
دا سونہ - نو شروع تے او کرہ چہ پاکول تے شہونہ او پندہ تے د  
ہغوی - پہ دے توجیہ اعتراض نہ وارد کیگی چہ حجابا شی -

فائدہ :- اودنمر واپس کو لو معجزہ دسلیمان علیہ السلام د  
قران شریف نہ نہ معلومی پوی البتہ اصول دشریح تے نہ نہ دی  
مخالف -

ولقد فتننا سلمن والقینا علی کو سیدہ جسد الخ - ۳۲ -  
۱) سلیمان علیہ السلام دجہاد اعلان وکہ نو فوجیا نو سستی اوکرہ  
نودہ اووے چہ زہ یہ دخیلو بنجو سرہ جائز تعلقات اوکریم چہ  
تس ایتا وے نو دوی نہ یہ فارسان پیدا اشی نو جہاد یہ فی  
سبیل اللہ کوی او انشاء اللہ تے نہ ہیرشو - دغتا نو پیدا  
مباح کارہم گرفت کیڑی حکم چہ دوی شان ارفع وی - نو  
صرف دیوے بنجے نیم بچے اوشہ - اوکہ انشاء اللہ تعالیٰ نے ویلی وے  
نودہ تپولو بنجو نہ یہ بچی فارسان پیدا اشی وے - (بخاری ص ۹۱۲)  
فائدہ :- بعضے وائی چہ دا حدیث اوکر کہ سنداً معتبر دے خو  
عقلا صحیح نہ دے دارائے د معتزلو و دہ - اہل سنت و الجماعت  
خوارق منی -

۲) بعضے وائی چہ بچے حوالہ کرے وہ وریحے تہ د تحفظ دپا رہ  
نوهن ارتا وکہ -

۳) یوم جمالی انسان د سلیمان ۴ نہ بارشاہی واعستہ نو دے  
تائب شہ نو حکومت ورتہ بیا معادشہ رشیخ

اورم غورنا وہ سلیمان پہ تحت خیل باندا مریض یو پوتے الخ  
چہ معلومہ کوی خلق چہ ددہ پہ لاس کینے خہ نشے (فیض الباری ج ۱)  
یہ دے مقام کینے بعض خلق د کوئی قصہ نقل کوی - قد رویت  
هذه القصة مطولة عن جماعة من السلف وكلها متعلقات من  
قصص اهل کتاب واللہ اعلم بالصواب رابن کثیر

پہ خواب کینے شیطان د پیغمبر پہ شکل کیدے نہ شی نو پہ ویکہ  
پہ خنگہ د پیغمبر پہ شکل شی -

شکوہ  
۵۰۵

ملقات

۵ نکتہ دلائلی ذلولہ : او من بعدی ۳۶۹ دھنہ بخل نہ دے - ۳۱ بلکہ جغہ پہ حکومت کینے دیر

خطر ولیدو  
تول حکومت  
د جهان ویر  
دسر -  
دادہ تن یوب  
لا مبر پیر  
بیر مہمانی کرنا  
بے ضرر -  
د معارف مشری  
۹۳

فائدہ :- کہ چا پیغیر علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ خواب کینے اولیدہ  
(۱) نوشاہ عبد العزیز صاحب فرمائی چہ دا واقعہ پیغیر دے پہ  
ہر شکل چہ وی بشرط چہ ددہ داتسلی وی چہ دا پیغیر دے -

(۲) اوشاہ رفیع الدین صاحب وائی چہ پخپل صورتے اولیدہ  
نوبیا ہغہ دے نہ پہ بل صورت -

(۳) اوشاہ اسحاق صاحب فرمائی کہ پہ وضع کاتقیاءے اولیدہ  
نوبیا پیغیر دے ورنہ نہ دے (حکایات اولیاء)  
وقال رب انصر لی الخ - ۳۵ -

(۱) داسے حکومت راکہے چہ کچا حوصلہ نہ وی چہ لماندے واخلی (عثمانی)  
۵ نکتہ لائینی می خوان بیان  
بلکہ اندر ملک ویدا و صد خطر  
وخذ بیدک ضغثا فا ضرب به ولا تحت الخ - ۴۴ -

وعندی ان  
حل حیلہ  
اوجبت  
ابطال حکمتہ  
شرعیۃ لا تقبل  
حیلہ سقوط  
الشرکۃ ۱۳  
رد المحتار ۲۹  
۱۱۲

داتد بیر ورتہ اللہ تعالیٰ او خودہ - ددیتہ حیلہ اسقا ط  
مروجہ را ویستہ غلط دی - کوم نص چہ وارد وی خلا فی العقل  
ہغہ مختص وی پخپل مورد پورے - قیاسی وغیرہ پے نا جائز دے  
کہ نبی علیہ السلام یوکس تہ اذن کرے دے چہ خیلہ کفارہ  
پہ خیل اهل با ند او خورہ وہ - پہ دہ بانڈ قیاس ک بل فقیر  
نا جائز دے -

فائدہ :- حیلہ مروجہ پہ اتفاق سرہ بدعت دے  
او کوم شروط چہ فقہاء ک حیلے ک جواز ک پارہ لیکے پہ ہغ  
کینے اختلاف دے -

اذ یختصمون - ۴۹ - حدیث ک اختصام ک دے ایات  
ک پارہ تفسیر نہ دے (ابن کثیر ج ۴ ص ۳۳۴)  
ہغہ حدیث دارے - عن معاذ بن جبل قال احتیس عشا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات غدا ت من صلوٰۃ الصبح حتی

سر ازان خواب مبارک بر نہ اٹھنا ۴۰۰ نام از صبح ۴ آد بجا شست  
در شب تعریس پیش آن عروس یافت جان بہاگ دست دوست رومی

عہد ہزاراں  
سال ابلیس  
لعین  
بود از ابدال  
امیر المومنین  
(رومی)

کدنا نترأ اعین الشمس فخرج سريعا فتوب بالصلوة فصلى رسول  
الله صلى الله عليه وسلم وتجاوز في صلوته فلما سلم دعا بصوته  
فقال لنا على مصافكم كما انتم ثم انقلنا اليها ثم قال اما اني ساخذكم  
ما حبسني عنكم الغداة اني قتت من الليل فتوضأت و صليت  
ما قدر لي فنعست في صلواتي حتى استثقلت فاذا انا بربي تبارك  
وتعالى في احسن صورة فقال يا محمد ا قلت لبيك رب قال  
فيهم اختصم الملاء الاعلى قلت لا ادرى قالها ثلاثا قال فوايته  
وضع كفه بين كتفي حتى وجدت بردا نانا مله بين ثدي فقيل  
لي كل شئ وعرفت فقال يا محمد ا قلت لبيك رب قال فيهم  
اختصم الملاء الاعلى قلت في الكفارات قال ما هن قلت مشي  
الاقدام الى الجماعات والجلوس في بعد الصلوة واسياغ  
الوضوء حين الكريهات قال ثم فيما قلت في الدرجات قال  
ما هن قلت اطعام الطعام ولين الكلام والصلوة والناس  
نيام قال سل قلت اللهم اني اسئلك فعل الخيرات وترك  
المنكرات وحب المسكين وان تغفر لي وترحمني واذا اردت  
فتنة في قوم فتوفني غير ذمهم واسئلك حبك وحب  
من يحبك وحب عمل يقربني الي حبك (مشكوة ص ۴ - ترمذی)  
استكبرت ام كنت من العالين - ۷۵ - اى اتركت السجود  
لاستكبارك المحادث ام لا استكبارك القديم فاجاب يا ختیار  
الشق الثاني (صاوى)

المساجد

قال فبعزتک الخ - (۱۲) قال الشيطان وعزتك يا رب لا ابرح  
اغوى عبادك ما دامت ارواحهم في اء ساوهم - فقال الله تع و  
عزتي و جلالى و ارتفاع مكاني الا ازال ليعقر بهم ما استغفروني (مشكوة)  
قال فالحق - ۸۱ - قولى خير محمد و في دے - والحق اقول مفعول  
مقدم دے - من المتكلمين ۸۲ كذا نجا به و بك - (ختم شوق بفضله تم)  
۱۲۱ - ۸۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۹- سُورَةُ نَزْمٍ مَكِّيٍّ دَعَا - ۵۹

بعد السبا وقيل المؤمن - زمانه د نزل د هجرت حبشه نه مخکنے -

26

ربط | هر گله چه شفيع قهرى نشته نوناعيد الله مخلصه الدين  
دا ايات د دے سورة دعوه د ۵۰ -

فأداة :- د دے سورة چير تعلق د سورة فاطر سره دے  
چه مبدء ده د پاره د حواميم سبعو - يعنى غائبنا حاجات  
صرف د بارى تعالى نه غوارے دا د حواميم مسئله ده - يعنى  
فادعوا الله مخلصين له الدين رحم مؤمن (۱۴) او پير تعلق دے  
د سبا سره دے چه مبدء ده د پاره د ليس او صفت او ص -  
يعنى نفى د شفيع قهرى -

خلاصه | په دے سورة کښه پنځه سلسلے دى اعاده دعوى  
دلائل عقليه - دلائل وحى - تقابل د مؤمنانو  
او د مشرکانو - ثمرات - په اخر کښه خلاصه سورة ده - باقى تبعى  
مضامين دى -

مخلصا لى الدين - ۲ - قال يحيى بن معمر بن ابي عمير  
العمل من العيوب كتميز اللبن من الفرت والدم -  
وقال ابو الحسين ابو شبنى هو مالا يكتبه الملكان ولا  
يفسه الشيطان لانه سربين العبد والسبحان رغبت المبتدئ  
للشيخ عبد القادر الجيلاني البغدادي  
قال عليه الصلوة والسلام الناس كلهم هلک الا العالمون  
والعالمون كلهم هلک الا العالمون والعالمون كلهم هلک الا

له شپيد مه  
تفريح ده چه  
حاجات صرف  
د خداے نه  
غوارے (فانده)  
مجموعه شپيد  
تفريعات دى  
د دے د بيان  
اعراف، ظه  
قصص، او  
د دے د حاجات  
غوربتو، هود  
فاطر، زمر  
اعراف، تهور  
شرك فى التصرف  
له نفى د شرک  
قهرى فى التصرف  
قصص بنى  
شرك فى البركة  
له هود: شفيع  
قهرى او تصرف  
نيشته - نوحايات  
غوارے د الله نه  
فاطر، برکات  
ورکوتک نيشته نو  
حاجات د بارى ته  
نه غوارے -  
زمر: په  
غير الله مصاف  
راغنى دى نوحايات  
د بارى ته غوارے -

المخلصون والمخلصون على خطر -

العلم بلا عمل هباء والعمل بلا اخلص عناء -

امن هوقانت اناء اللیل الخ - ۹ - قال عبد الله بن شخير لان  
ابیت نائما واصبح نادما احب الی من ان ابیت قائما واصبح معجبا -  
فتبعون احسنه - ۱۰ - مسئله توحيد - العزیمۃ - د خدائے تم  
قولے خبرے احسنے دی - ایتیان پہ اوامر او اجتناب د معاصیو  
ند رعنائی)

افن حق علیه کلمۃ العذاب افانت الخ - ۱۹ - ای انت ما لك  
امرانا س فن حق علیه کلمۃ العذاب فانت تنقذه - ثم كررت  
الهمزة في الجزاء لتأكيد الانكار (ابوسعود)  
یعنی معطوف علیہ محذوف دے چہ مدخول د همزہ انکاری  
دے - او وضع د ظاہر دہ پہ موضع د مضمربینے د پارہ د  
بیان د علت د حکم - او تکرار د همزہ انکاری دے برائے تاکید  
(غریب)

لهم غرف من فوقها غرف الخ - ۲۰ -

قال عليه الصلوة والسلام ان اهل الجنة يتراون اهل  
الغرف من فوقهم كما تتراون الكوكب الدرى الغابر فى  
الافق من المشرق والمغرب لتفاضل ما بينهم - قالوا يا رسول  
الله تلك منازل الانبياء لا يبلغها غيرهم قال بلى والذى  
نفسى بيده رجال امنوا يا لله وصدقوا المرسلين (بخارى)  
فأئده :- غرف جمع د غرفت دہ فعلت قيا سا جمع كبرى  
پہ فعل بان د لك فعلت قيا سا جمع كبرى پہ فعل بان د - لك  
لجمع چہ جمع د لفتح دہ - رشافيه)

تقشع منه جلود الذين الخ - ۲۳ -

قال قتادة رضي الله عنه بغتهم الله بان تقشع جلودهم

وتطأ ن قلوبهم ولم یعتنهم بذهاب العقل والغشیا ت انما ذلك فی اهل البدع - خازن ج ۲ ص ۵۰

جذب روحانی دوجے د قوت د وارد او ضعف د مورد نہ راجحی - دا علامہ د کمزوری دہ - او جذبہ جسمانی شیطانی دا ابتداء اختیار وی - او اثرے صرف پہ جسم وی - اذا وضع الشیطان اصبعه فی دبر الذاکر نو پہ دہ جذبہ راشی - رطریقہ محمدیہ

انک میت الخ - میت چہ صلوح د مرگ پہ کیتے وی - میت چہ بالفعل مروی (مولنا ادیس صاحب)

فائدہ :- معلومہ شوہ چہ اطلاق د موت پہ بنی با ندیے سوء ادب نہ دے او حیات د ہفتہ بعد الموت برزخی دے چہ ارفع دے د حیوۃ دنیوی نہ - لکہ چہ حیوۃ دنیوی ارفع دے د حیوۃ نہ چہ پہ کیدہ د مور کیتے دے - او حیوۃ اخر وی بیا ارفع دے د حیوۃ برزخی نہ - نو چہ ٹوک بنی علیہ الصلوۃ والسلام لہ حیوۃ دنیوی بعد الموت ثابتوی نو دوی د حیوۃ ارفع پہ ٹائے غیر ارفع حیوۃ ثابتوی بنی لہ (اللہم الباری)

الیس اللہ بکاف عبد الخ - ۳۶ -

لیک درویشی کہ اوتشنہ خلاست چہ بہت دائم از خدائش کار راست  
لیک درویشی کہ تشنہ غیر شد ( ) او حقیر و ابلہ و بے خیر شد

اللہ یتوفی الانفس حین موتھا الخ - ۴۲ - پہ خواب کیتے قبض کیسری  
نفس التمزید باقی وی نفس الحیوۃ - او پہ موت کیتے دوا بہ  
قبض شی نو ٹک کہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی چہ خواب او مرگ اخوین دی - ٹک کہ چہ دوا بہ و کیتے قبض شی نفس د تمیز -  
نواودہ خون او ری نو د مری فیصلہ ٹائند او کہ -

واذا ذکر اللہ وحده اشمازت الخ - ۴۵ - دا علامہ د مشرک  
دہ او علامہ د موحّد (انفال: ۲۰) - او بیلہ علامہ د مشرک (سج: ۷۲)

کلمہ پہ د ولایت  
وقلت دینی علیہ  
السلام کیتے چہ  
مشائخ او علی او  
عمیر جنبہ راتے  
وہ او پہ بوکیر  
جنبہ نہ وہ بکل  
مطمن و - ۱۲  
تیکن صفہ درویش  
چہ کلمہ دا قہ و -  
وی ہمیشہ کار دھنہ  
د اللہ پاک نہ برابرت  
تیکن صفہ فقیر  
چہ محتاج د غیر  
اللہ دے صفہ  
ذلیل او ابلہ او  
بے خیر دے -

قل اللهم فاطر السموات الخ - ۲۶ - دا تو سدا دے پہ صفات دباری تع  
سره او مقصود بالنداء عے حذف دے برائے عموم چہ اقص حاجتی  
قل یا عبادی الذین اسرفوا الخ - ۵۳ - یقول ما احب انی الدینیا  
یہذا الایۃ فقال رجل ومن اشرك مسکت ابنی ثم قال الاومن اشرك  
ثلاث مرات - قال من لقی الله لا یعدل یہ شیئا فی الدینیا ثم کان  
علیہ مثل جبال ذنوب - غفر الله لہ - قال ان الله یحب العبد المؤمن

المفتن التواب قال الندم تویتا - (بیت)  
پس کجا نالد کجا زار لیتم  
گر تو نہ پذیرے بجز نیک ای کریم (روایت)

واستکبرت - ۵۹ - (فروتنی است دلیل رسیدگان کمال ذکر چون سوار بمنزل سند پیار)  
نو حکمہ حسین احمد مدنی د شاہ عطاء اللہ صاحب خپے چاپی کولے -  
لان اشکرت الخ - ۶۵ - پہ دے کہتے تعریض دے چہ د مشرکانو عمل  
حبطہ دے - تعریض دیتہ وائی چہ لفظ ذکر شی مراد تے نہ بلہ معنی  
وی نہ پہ طریقے د مجاز سرہ -

وما قدر الله حق قدره الخ - ۶۷ - یوحبر راغے بنی تہ نو اوئے و  
چہ پہ ورع د قیامت پہ باری تع کیدی اسمانوں پہ یوہ کوتہ اوزمک  
پہ بلہ کوتہ او بیا ہا و فرمائی خہ شو ملوک د دنیا نو بنی مسکے شو  
او اوئے فرمایل "وما قدر الله الخ -

وسیق الذین اتقوا الخ - ۷۳ - "ا" د امشاکلت دے یا یا دوی تہ  
لہ دیدار ہنکارہ شی نو دوی پہ بے فکرہ شی نو خادمان د جنت پہ  
تے بوئی جنت تہ دتھا نوی

وترى الملكة - ۷۵ - تہ پہ وینے ملائک پہ اجلاس د حساب کہتے  
حآفین - چہ حلقہ پہ تے جو ہرہ کھے وی -

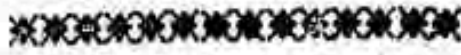
وقیل الحمد لله رب العالمین - قول صفتوں ثابت دی یوائی باری تع  
یعنی جتیا ن جنت تہ او دوزخیان دوزخ تہ یوئی باری تعالیٰ بوتلہ نوکل ماسوی  
د اجد توجہ دہ مثلاً یوسرے جو چوئی او خوری او اوئی چہ الحمد لله یعنی اے اللہ دا  
روئی تاملہ راکرہ کھکڑا - تمام شو سورۃ زمر بفضلہ تعالیٰ - (۷ - ۶ - ۱ - ۱۰۱)

بیس طرح  
سلمان  
اذان او اقامت  
امر دی بال  
ہے او کتبی  
تہ بسم اللہ  
او جہ نیت  
نہ د اخصیص  
دے کل امر  
ذی بال الخ  
خازنہ  
۳۳۰

الکراہۃ فی تقدیم الفاسق تحریمیہ وکذا المبتدع ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۴۰- سُورَةُ حَمِيمٍ مَكِّيٌّ دَعْوَى



بعد الزمر وقيل السجدة - زمانہ نزول دور آخر مکہ معظمہ -

ربط تفصیل دعوی سورہ زمر چہ فادعوا للہ مخلصین لہ الدین - ۱۱۱

دا دے سورہ دعوی دہ ادالب حوامیم دے او حوامیم خولیاپ القرآن  
دے نودالب لباب شو - دا دکل آسما نیو کتب موضوع دہ او دکل انبیا  
دعوت دے - اللہ تعالیٰ دے دے دعوت جو نو نصیب کوی - امین -

خلاصہ دلائل عقلیہ - دلیل نقلی تفصیلی دے موسیٰ ۴ نہ - دلیل نقلی  
اجمالی از انبیاء - دلیل وحی - د نہ منونکو د پارہ بیان

عذاب دنیوی او یوہ نمونہ د عذاب دنیوی چہ ہلاکت فرعون  
دے - او عذاب اخروی نو د ثبوت قیامت د پارہ دلیل اتی او بدل می -

اعادہ دعوی د وہ وارہ - تسلی دے وارہ - د اصلاح د منکرین  
د پارہ امور ثلاثہ - تقلید دنیا - سلب دنیا - عذاب عقبی - پہ اپنا  
کینے تمہیدی بیان پہ ٹلورو طریقو سرہ بیان عظمت دعوی - او بیان  
اہمیت دعوی بعنوان دیگر -

شرافت حوامیم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحوامیم سبع  
وابواب النار سبع - ۱۱۱ جہنم ۱۲ - والمحطمہ رس واللظى

۱۱۱ والسعیرۃ والسقر ۱۲ - والهاویہ ۱۲ - والجحیم - تجئی کل لحم منہن  
یوم القیمۃ علی باب من ہذہ الابواب فتقول لا یدخل النار  
من کان یؤمن بی ویقرئی - قال ۱۲ لكل شیء ثمرۃ وثمرۃ القرآن  
ذوات لحم - وقال ۱۲ لكل شیء لباب ولباب القرآن الحوامیم -

حَم - ۱ - اَسْم من اسماء اللہ تعالیٰ - تائید؛ قال ابن عباس د  
لحم اسم اللہ الاعظم - وقیل ۱۲ اسم من اسماء القرآن - قال عطاء ۱۲ ع

وما نقل عن بعض السلف من المنع عن الصلوة خلفا المبتدع في فحصول على الكراہۃ اذ لا كلام في كراہۃ الصلوة خلف الفاسق والمبتدع هذا اذا لم يؤد الفسق او البدعة الا بعد الكفر اما اذا ادى اليه فلا كلام في عدم جواز كراہۃ مثلا اعتقاد ان الدعاء بعد السنۃ بلقيثۃ الاجتماع عمادۃ فاصتقاده فاسد فلا يجوز الصلوة خلفه كن الا اذا اعتقد ان قرص اللحيۃ وحلقۃ يجوز فهذا اعتقاد فاسد واتا اذا قال ان القرص والحلق والدار المنذ كبره ليس بجا ثم فاعلمنا صحیح ۱۲ شرح عقائد بتفصيل مثلا ۱۲ فقد رحمته الخ ۱۲ کہ یہ علم کار ہندہ شو عبید فضل نہ؛ چاہیہ سوال تروہ بو علمي سینا تہ - (جواب ابو یوسف)

کے کہ نہ کہ اعتراض اور یہ ہے ترکیب المنطلق زید فی الدار۔ چہ یہ دے ترکیب کفہ تعلق راغی  
دے۔ مبتدا پورے پس مضی ذخیرہ چہ (۲۱۶) زید دے۔ جواب اول دا نہ صنم چہ

المخراسانى الحاء افتتاح اسمہ الحمید والمیم افتتاح اسمہ المالك -  
وقیل معناه قضی ما هو کائن فیکون من حمة رجامع البیان

تقلیہم - ۲ - (بیت)

باسگان بگذار این مردار را خردہ بشکن شیشہ پندار را  
چون نبوت می دید این دولت از چہ شد پر باد آخر سبست

ان الذین کفروا ینادون لمقت الله اکبر من مقتکم انفسکم الخ  
اذ تدعون - متعلق دے پہ لمقت مقدر پورے - او کہ پہ

مقتکم انفسکم پورے متعلق شی نو ا تھا در زمانہ راجی حکم چہ  
دعوة دویتہ پہ دنیا کبے وہ او مقت دے دوی پچیل ٹان پہ  
اخرت کبے دے او کہ پہ لمقت الله پورے متعلق شی نو تعلق پہ  
راشی پہ مبتدا پورے پس مضی ذخیرہ نہ او دانا جائزہ دہ  
حکمہ چہ تعلق دلالت کوی پہ عدم تمام دے مبتدا یا ند او مضی  
ذخیرہ دلالت کوی پہ تمام یا ند (شیخ)

وقال رجل الخ - ۲۸ - رجل موصوف مؤمن صفت اول من  
الفرعون صفت ثانی یکتم ایمانہ صفت ثالث - ثانی صفت  
حکمہ مقدم کہ پہ ثالث چہ معلومہ شی چہ دے د خاندان فرعون  
نہ وہ - او کہ روستہ کپے دے نو بیا پہ احتمال وہ چہ من وصلہ  
وی دیکتم (تلخیص)

علی کرم الله وجهہ فرمائی چہ ابو بکر صدیقؓ بہتر دے  
درجل ذال فرعون نہ حکمہ ابو بکر الصدیق خیل ایمان بنکارہ  
کپے وہ او تکلیفونہ ہے برداشت کوی و او دہ خیل ایمان  
پت کپے وہ - (رازاتہ الخفاء)

فما زلتم فی شک الخ - ۳۰ - اول شک را شی پہ مسئلہ کبے  
نوبیا اضلال - كذلك یضل الله - نوبیا جدال - الذین یجادلون فی  
ایات الله - ۳۵ - بیا مہر جباریت - كذلك یطیع الله علی کل قلب

زید خبر دے یلک  
زید مبتدا اعراض  
دہ او المنطلق خبر  
مقدم دے حکمہ  
اسم متعین دے  
دے مبتدا دے پارہ  
حکمہ چہ دلالت کوی  
پہ ذات یا ند او  
صفت متعین دے  
ذخیرہ پارہ  
حکمہ چہ دلالت کوی  
پہ امر نسبی یا ند  
(تلخیص ص ۱۰)  
او کہ المنطلق مبتدا  
شی نو دامثال  
مصنوع دے  
مسموع نہ دے  
نوشا حد نہ شو  
او کہ مسموع شی  
نوضرت شعری  
پہ وی ورنہ نو  
شاذ دے او پہ  
دے ترکیب چہ  
زید قائم فی الدار  
خود سرہ اعتراض  
وارد نہ دے حکمہ  
چہ فی الدار متعلق  
دے پہ خبر پورے  
۱۲ ۱۲ ۱۲  
ان سبوتہ پر دے  
داعیہ داری دے  
ذمہ مانتہ کوی  
شیشہ دنگبر  
۱۳ چہ پہ پیرہ  
پیرہ دے کوی دے  
دولت انوولے  
دیاد نہ دے شک  
بریت ستا

لہ دے نہ ثابت ہو بعض دعا بعد السنۃ بہیئۃ الاجتماع پہ دے شان سرہ چہ نص مطلق دے  
ادعا بعد السنۃ دے بہیئۃ الاجتماع (۴۰۷) دے مطلق یوفج دے - جواب: اول داغور پکار دے

متکبر جبار - فا

فائدہ:- دا دواہہ کذلک پہ معنی دَلِّ لَكَ دِي - اول دَوغہ شک  
دوجہ متاکراہ کوی خدائے تعالیٰ الخ دَویم دَوغہ جدال دوجہ نہ مہر  
وہی خدائے تعالیٰ الخ -

وقال ربکم ادعونی استجب لکم - ۴۰ - یعنی قبلہ ولے شم کہ رضا  
م شی تا ئید؛ ویکشف ما یتدعون الیہ ان شاء رانعام؛ (۴۱)  
قال لیس شی اکرم علی اللہ من الدعاء - (بیت)

اللہ یغضب ان ترکت سواہ  
دہنی آدم حین یسأل یغضب (ابن کثیر)  
عن وھب الورد قال حدثنی رجل قال کنت اسیر ذات یوم  
فی ارض الروم فسمعت ہاتفا من فوق رأس الجبل وھو یقول  
یا رب عجبت لمن عرفک کیف یرجو احد غیرک - یا رب عجبت  
لمن عرفک کیف یطلب حوائجہ الی احد غیرک (ابن کثیر ص ۲۶)

ان الذین یستکبرون الخ - جہنم ہو پہ قیامت کہتے دے نو ذابنا  
دقیامت دپارہ باری تعالیٰ فرمائی - ان الساعة لا تیتہ - ۵۹ - د  
دے دعوے دقیامت دپارہ دوہ دلیلہ دای انی لخلق السموات  
والارض الخ - ۵۷ - یعنی چہ باری تعالیٰ سما نو بنا پیدا کولے شی  
نوقیامت ہم را وستے شی - نو د یوم معلول نہ یل معلول معلوم  
شہ - اود دَویم لمی - یعنی دعلت نہ معلول معلوم مول - وما یتسوا  
الاعمی والبصیر - ۵۸ - دا دلیل غائی دے دقیامت دپارہ یعنی  
قیامت پہ حکمہ راشی چہ د مشرک اود موحد فرق او شی -

وخسر هنا لک الکفرون - ۱۵ - ای تبین خسراتہ (خازن)  
هنا لک - ای وقت رؤیتہم العذاب (کمالین)

تمام شو حکم مومن بفضلہ تعالیٰ  
(۴ - ۷ - ۸ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲)

(اللہم طھر قلبی من غیرک ونور قلبی بنور معرفتک ابدایا اللہ یا اللہ یا اللہ)

چہ دامطلق دے  
یا بحجہ مطلق دے  
وائی چہ آتی پہ صہ  
خج آتی وی پہ  
مامور پہ دلہ  
خودا سے نہ وہ  
تہ نہ کورے پہ  
جرہ کہنے داختہ  
پہ ورتجہ دجرہ  
عقبی رمی دہ  
اودلتہ دعا  
بدعت دے او پہ  
یونس اور دلہ  
ورجہ داخیرے  
جرہ نہ بعد دہ  
بدعت دے نو  
معلومہ شوہ  
چہ دالنص مجمل  
دے نو قصیل  
کے قول او فعل  
دنبی علیہ السلام  
دے او کھ مطلق  
وی اود ادعا د  
دعہ مطلق یوفج  
وی کہا قال بہ  
البعض نو نبی  
علیہ السلام نو  
پہ قرآن دہرہ  
بنہ پوھیدی  
اودہرہ نہ پہ  
قرآن بنہ عامل  
دے او نبی علیہ  
السلام او اصحابو  
اوتابینو او تبع  
تا بعینو نجیل تو  
عمر کہنے پہ دے  
نص یوقد عمل  
نہ دے کہے  
برائے بیانا جواز  
دا خوبجیبہ خدہ  
دہ پس کد فرضو  
حجاء واقبال جوزہ  
معلومین ی جا  
پہ ۱۰۸

اوپہ نور الايضاح کہے ہخہ دعا ہم بعد ولفرض وہ تمک پہ اطلاقات نافع نہ دے چہ چہ پاتے پہ ۱۰۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۱۔ سُوْرَةُ حَمْدِ سِجْدَةِ مَكِّي دَعْوے - ۱۱

بعد المؤمن و قبل الشوری - زمانہ نزول بعد ایمان حمزہ رض و قبل ایمان عمر رض -

**ربط** | ذ اول اعتراض جواب چہ وارد یکنی فادعوا اللہ مخلصین له الدین ہائید - چہ ہونڈہ خوبونہ وینوچہ دغیر اللہ ہلنہ کوے او دہغوی پنوم نذرونیاز کوے ورنہ تکلیف بہ تاسوتہ اورسئے -

جواب : اشیطانی خواہوش دی - و قیضنا لہم قرناء فزینوا لہم ما بین اید یحکم و ما خلفہم الخ - ۲۵ -

**خلاصہ** | دلائل عقلیہ د منکرانہ د سوالونو جوابونہ - طریقہ تبلیغ پہ ابتدا کئے تمہید - پس درمیان کئے شکوے - تحویف

دنیوی و اخروی -

قصہ :- عتبہ ابوالولید بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ اووے چہ ستاخۃ مقصد دے دے تحریک نہ - (۱) کہ مال غواہے نوتا لہ بہ دیرہ چندہ اوکرو - (۲) کہ مشری غواہے نو ہونڈہ تاخپل سیاسی لیڈر مقرر کوو - (۳) کہ بادشاہی غواہے نو ہونڈہ پہ عر بوکئے گشت اوکرو او تا بہ خپل بادشاہ مقرر کوو -

(۴) اوک پتاخۃ جنون وی دجناتو نوتالرہ بہ طہیب راولو - (۵) اوک پتا قوت دخوانی بحالب وی نولش باکرے جینگی بہ تالرہ در کوو - او داخپل تحریک پریدہ -

نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے چہ ابالولید! زہ دا غواہم اودا سورۃ ئے شروع کرہ ترسجدے ولا یسمون - ۳۸ - پورے اوسجدہ ئے اوکرو - عتبہ خاموش وہ نوچا تے نہ

رہا تے د دعوت (۲۰۸)  
مقابلہ خاص وی  
ار عدم د فعل  
د بنی ۴ دلائل کو  
پہ کواہت ہائید  
رفیض الباری ج ۱  
ص ۳۱۰ د  
ہدایہ اخیر  
د فی القام تفصیل  
یوسہی اووے  
چہ صحرا ہنوداماً  
تخت وی دے  
تورہ اوجی ہ  
جواب : بادشاہ  
ہم جی د تخت نہ  
پس د فیصلوۃ  
نو امام د ہم  
لا رہی پس د  
فرہن نہ ۱۶ ۱۳  
کان یقول فی دیکر  
صلوۃ مکتوبہ نہ  
اللہ اللہ و صدق  
لا شریک لہ لہ  
الہک و لہ الحمد  
دھو علی کل شیء  
قدیرؑ انعم لا  
مانع یما اعطیت  
ولا معطل یما  
مننت ولا یمنع  
ذ الحمد منک  
الہد -  
فدفع رسول اللہ  
یدہ یمو و فتح  
الناس الیدیہم  
الخ  
بخاری ص ۱۲  
کافۃ الامارین  
دیہ فی النعم  
لہ علیہما علی

۱- انعام ۱۲۲ - ہم سیدھے

فا رسلنا علیہم  
 رحمنا ورحمتنا  
 ایام غمات نما  
 لاریب ان الایام  
 التي اوقع الله  
 تعالیٰ فیہا  
 العقوبۃ یا عبادہ  
 واعداء رسلہ  
 کانت ایاماً حسناً  
 علیہم لان الخس  
 اصابتہم فیہا  
 وان کانت ایام  
 خیرلاً ولیاتہ  
 المؤمنین فیہا  
 خمس علی المکذبین  
 وسعد للمؤمنین  
 ابن قیم ص ۲۰۰  
 ادفع بالحق اذ ذبح  
 زین العابدین  
 بن علی بن حسین  
 تہ چاکنزل  
 وکبرل نوحہ  
 ورتہ اووس  
 چہ کہ درہ  
 نہ ناکاریم  
 پیتہ تہ وائے  
 اوھنہ لروکے  
 قمیص او زر  
 روپی و رکبہ  
 نوحہ و شر  
 میدو ۱۳  
 منہام السلم  
 ۱۱۵

تپوسا وکبرہ - نوحہ او وئے چہ ما داسے کلام آوریڈ لے دے چہ ہفہ  
 ڈاٹسان نہ دے -

سواءً للساثلین - ۱۰ - سائلین تہ مخکنے دا تحقیق معلوم وہ دکتبو  
 اسمائو نہ او دا جواب ورسرہ برابر او خوتہ -

ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا - ۳۰ - ای فلم یملوا الی  
 الہ وکذا لم یلیسوا ایمانہم بظلم - ای بشرک - او دامعنی غلطی  
 وہ چہ ثم استقاموا - ای لم یذنبوا - او ہم دارنگے دکظم ترجمہ  
 پہ گناہ سرہ غلطی وہ - را بو بکر صدیق رضی دے دینی دوست وہ  
 پچوا دکبعت نہ علیہ قسم کوی چہ نوم صدیق باری تعالیٰ ڈاسما نہ  
 رالیڈ لے دے - نوم ددہ مخکنے عبد الکعبہ وہ - نو بنی و رلر ہ  
 نوم عبد الله کیخودہ - عتیق ورتہ ہم وائی ٹکک چہ باری تعالیٰ  
 دے ڈا ورتہ ازاد کپے دے - پہ رچال کپے اول مسلمان دے  
 دے او پہ نسا وکپے اول مسلمانہ خدیجہ رضی وہ - او پہ ورو کپے  
 اول مسلمان علی رضی دے او پہ عبید وکپے اول مسلمان بلال رضی دے  
 عمرہ فرمائی ثم استقاموا یعنی چل ول نہ کوی پشان دکچل ول دک  
 گیدہ ای لایرغون رغان الثعلب -

وما یلقھا - ۳۵ - نہ اخلی دا خوئی رشیح سرحدا

اولم یکف بریک الخ - ۵۳ - (۱) بریک کپے با زائدہ وہ  
 او دامبدل منہ دے - او انہ علی کل شیء تے نہ بدل دے -  
 مبدل سرہ دک بدل نہ فاعل دے دکلم یکف دکپارہ -

(۲) بریک ای فی توحید دیک جار و مجرور متعلق دی پہ لم  
 یکف پورے - انہ علی کل الخ فاعل دے دکلم یکف دکپارہ -  
 (۱) ترجمہ - ای نہ دے پورہ ربا ستا دکپارہ دکاثبات دکتوحید  
 دا خبرہ چہ باری تعالیٰ پہ ہر شی بانڈ عالم او حاضر او ناظر دے  
 یعنی دکباری تعہ دکتوحید دکپارہ دا خبرہ پورہ وہ چہ باری تعہ

پہ ہر جہ عالم دے - دا خاصیت دے بلچا نشے -  
 ۱۳ ای نہ دہ پورہ پہ توحید دے سبائے دا خبرہ چہ باری تعالیٰ  
 ہر شی تہ الخ -

تمام شو سورۃ حمد سجدہ  
 بفضلہ تعالیٰ و کرمہ و عظیم سلطانہ  
 سجدہ سجدہ سجدہ سجدہ سجدہ سجدہ سجدہ سجدہ

وما یلقنہا  
 الا ذو حظ  
 عظیم (۲۵)  
 شعر ہے  
 بخت جون خندان  
 سندان برندان  
 بشکند :-  
 بخت خواہ آلود  
 را فالمودہ دندان  
 بشکند :-  
 بخت چہ خندان  
 وی نرسد ان پہ  
 غائبون ہا تیر  
 بخت اودہ لری  
 حلوة غائبون  
 ماتوی -  
 الا البودۃ ۲۳  
 (۱) باعت یتلیخ  
 ستاسو قرابت  
 دے انعام  
 (۲) لیکن حکا  
 دوستی دوچہ  
 دقرابت نہ  
 وکری -  
 (۳) لیکن دوستی  
 پہ قرابت دباری  
 تعالیٰ کہہ خواہم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴۲۔ سُوْرَةُ شُوْرٰی مَكِّي دے - ۴۲

بعد حَمَّ سجدہ و قبل زخرف۔ زمانہ نزول دو آخر مکہ معظمہ۔  
 ربط [ د دویم اعتراض جواب چہ پہ مخکنے کتابو نو کینے رچہ منسوب دی  
 انبیاء او اولیاؤ تہ) مکتوب موجودی چہ د غیر اللہ بلنہ کوئے۔  
 جواب :- د غہ د باغیا نو مکتوب دی ٹکھ چہ تولو انبیاء تہ  
 صرف توحید وحی شوے دے۔

شرع لکم من الدین ما وصی بہ نوحا والذی اوحینا الیہ - ۱۳۔  
 خلاصہ [ پہ دے سورة کینے دوہ دعوی دی (۱) توحید تو لو  
 انبیاء تہ وحی شوے دے چہ خاص د باری تعالی بلنہ کوئے  
 (۲) د دینہ خلاف د باغیا نو تخریک دے - د دے د وارو متعلق  
 ایا توتہ - ادور دفعیہ عذاب - ظلم مہ کوئے - شرک مہ کوئے  
 احسان کوئے۔

پہ ابتد اکینے تمہید او پہ درمیان کینے د دریو اعتراضو نو  
 جوابونہ - او پہ آخر کینے یو دلیل وحی او یو دلیل عقلی دے۔  
 حَمَّ ه عَسَقَا ه - ۲۔ عن ابی معاویہ قال سعد بن الخطاب  
 المنبر فقال ایہا الناس حد سمع منکم احذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم تفسیر حَمَّ عَسَقَا هو ثب ابن عباس قال انا - قال حَمَّ - اسم  
 من اسماء اللہ تعالی قال فعین فقال عاین المولون عذاب یوم بدر  
 قال فسین قال سيعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون - قال فقاف  
 فسکت - فقام ابو ذر ففسر كما قال ابن عباس وقال قاف قارعت من  
 السماء تغشى الناس (ابن کثیر)  
 كذلك یوحی الیک الیہ - ۳۔ ای کما انزل الیک هذا لقرآن

كذلك انزل الكتب والصحف على الانبياء قبلك (ابن كثير)

وما تقرقوا الا من بعد ما جاءتهم العلم بغيا بينهم - ۱۴ -

یعنی اختلافی بغیا نو کہنے کے دو حصے کے بغاوت نہ پس کے علم نہ -

فلذلك فادع - ۱۵ - پہ اصل کہنے فادع لذلك لذلك فادع

وہ - ۱۵ - فادع حذفی شوا و دثانی نہ لذلك حذفی شوا

وما اصابع من مصيبتة فيما كسبت ايدا يكلم - ۳۰ -

وما اصاب من مصيبتة الا باذن الله - (رتغابن - ۱۱) معلومہ شوچہ

سبب کے مصیبت معصیت دے او خالق نے اللہ تعالیٰ دے - ۱ - و

معصیت سبب اکثری کے مصیبت دے نو اعتراض نہ ختم شو -

او یوبقهن - ۳۴ - ای وان يشأ يعصف الريح فيوبقهن الخ

من قبيل علفتها تبنا وماء بارد -

و يعلم الذين يجادلون الخ - ۳۵ - را، واو زائد دے - ۱۱

يعلم پہ تقدیر لان سرہ علت دے کے ما قبل کے پارہ (۲) یا واو

عاطفہ دے او معطوفی علیہ محذوفی دے یعنی لينتقم الله -

وجزاء سيئتي سيئتي مثلها - ۴۰ - خیر و کہنے بہ ظلم نہ کوئے -

در پیکہ محمدیہ (۲۵) البتہ یا منتقم وید بہتر دی (لاخار بابا صا)

وما كنت تدري مال الكتاب ولا الايمان الخ - ۵۲ - دایمان

تفصیل ورتہ معلوم نہ وہ - تا ئید؛ و وجدک ضالا فهدی (رضی کے)

بچیرا راہب چہ بنی تبا اوئے چہ صاحبزادہ ستا شاء دین دے

بنی علیہ الصلوۃ والسلام کے لٹو کالو وہ نو ورتہ نے جواب و رکرو

خہ چہ کے کوم دین پہ تلاش کہنے ہم ہغہ ما نہ تفصیلی نہ دے

معلوم خود و مرہ و پیلے شہ چہ دین کے خدا نے تعہ پہ دنیا کہنے توحید

پکار دے او مجا قوم مشرک دے او تا سوہم مشرکان نے -

ختم شو شوری بفضلہ تعالیٰ

تو گو مارا بدن شاہ بار نیست باکریمان کار با دشوار نیست

و لو بسط الله  
الرزق لعباده  
(۲۴) نے  
گر بہ مکین اگر  
برداشتی نہ  
مخبر کچھ نہ کہ از  
جہان برداشتی  
ابن دوشاخ  
گنا و گر خیر  
داشتی نہ  
پس کس را  
گرد خود نہ  
گذاشتی نہ  
(سعدی)  
عائزہ پیشو کہ  
وزیر لوط نو  
دچمبر و تمبہ  
نے ختم کیے وہ  
دو وطن نہ -  
۱۱ دادوہ بشکر  
کہ خیر لوط  
نو عقیقہ کی یاد  
خان نہ نہ  
پر بخود -  
۱۲ تدمہ وایہ چہ  
خما دقہ یلوت  
سره خدمتیت  
دے؛ دستیا تو  
سره کار مشکل  
نہ وی -

۴۳ ربیع فی المجلس فقال ما تقول في اللفظ بالقرآن مخلوق او غير مخلوق فاعرض عنده ولم يجبه فقلت له مرات  
فالح عليه فقال القرآن كلام الله غير مخلوق وافعال العباد مخلوقه ولا مستعان يدعته فشقبت الرجل وقلت  
قال لفظي بالقرآن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ زُحْرُفٍ مَكِّيَّةٌ دَعَا - ۴۳

بعد النور وقبل الداخان - زمانہ نزول مکہ معظمہ دور آخر -  
ربط | پس دے سورۃ کہتے دُرِّمِ اعتراض جواب دے چہ موید ہ  
دوی تہ حکمہ اوازونہ کوو چہ دوی خمونہ کارونہ پہ حضرت  
جل مجدہ یا ند کوی -  
جواب :- شفیع قہری نشے -

ولا يملك الذين يدعون من دونه الشفاعه الا من شهد

بالحق وهم يعلمون - ۸۶ -

خلاصہ | دلائل عقلیہ - دلائل نقلیہ تفصیلیہ - اذ ابراہیم  
وموسیٰ وعیسیٰ - دلیل نقلی اجمالی اذ انبیاء - دلیل

وحی - پہ ابتدا کہتے تمہید - پہ درمیان کہتے دوہ خلہ التفات

بسوئے اہل مکہ - پہ اخر کہتے دعویٰ سورۃ - چہ ولا یملک

الذین یدعون من دونه الخ - ۸۶ -

انا جعلناہ قرآنا - ۳ - مجعول کلام لفظی دے نہ نفسی

ہغہ قدیم دے - نوکوم کلام چہ قدیم دے چہ نفسی دے ہغہ

مجعول نہ دے - اوکوم چہ مجعول دے چہ لفظی دے ہغہ

قدیم نہ دے (بوا درم)

انضرب عنکم الذکیر صہما - ۵ - اے واپس یہ کہو و

ستاسونہ در قرآن ککر راؤنکے - معطوف علیہ مقدر دے - ای

انہلکم -

سبحان الذی سخر لنا الخ - ۱۳ - ۱۴ - علی بن ربیعہ رضی

چہ علی کرم اللہ وجہہ چہ داہہ یا ند سورشو نو اوئے وے

مخلوق فہو  
کذاب خان  
لم اقلہ الا ان  
تعلت افعال  
العباد مخلوقہ  
اکو شہادی  
ص  
عمد مقصم  
سید عبدالرحمن  
سہل کیا آپ  
قرآن کے بارے میں  
کیا کہتے ہیں امام  
الحمد بن حنیبل  
خاموش تھے  
مختصم حکم  
دیا کہ اسکا جواب  
سہل امام صاحب نے  
کہا کہ آپ علم اللہ کے  
بارے میں کیا کہتے ہیں  
وہ ساکت ہو گیا  
امام صاحب نے فرمایا  
قرآن اللہ کا علم ہے  
جو یہ سمجھتا ہے کہ  
اللہ کا علم مخلوق  
کے وہ اللہ کا کافر  
ہے (ماہنامہ الفاروق)  
۲۲ شوال ۱۴۱۶ھ

سبحان الذی سخر لنا هذا وما كنا له مقرنین وانالی ربنا المنقلبون  
 بیائے اُووے الحمد لله ثلاثا بیائے دے خله الله اکبر اُووے بیائے  
 اُووے سبحانک انی ظلمت نفسی فاعف علی فانہ لا یغفر الذنوب  
 (الآنت) بیائے اوختدل نو ما ورتا اُووے چہ وُلے دِ اوختدل  
 یا امیر المؤمنین - نو هغه او فرمایا چہ ما هغه کارا وکد کوم چہ  
 نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے دے - نو ما نبی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام تہ اُووے چہ وُلے دِ اوختدل نو اوئے فرمائے چہ  
 باری تعالیٰ تعجب کوی د خیل بندہ نہ کلہ چہ دے او وائی  
 رب اعف علی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت (خازن ص ۱۳۲) لہ

واخه

انا علی اتارهم مقتدون - ۲۳ - دا تقلید مذموم دے -  
 زانکہ تقلید آفت بر نیکی است <sup>یعنی</sup> کہ بود تقلید اگر کوہ قوی است (رومی)  
 رفعنا بعضہم الخ - ۳۲ - پہ دے کینے رد دے پنا مساوات  
 محمدی والو باندے - (غریب)

لہ دے حدیث  
 تہ مسلسل  
 بالضعف وان  
 (غریب)  
 لہ قال رسول  
 اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم  
 انزلوا الناس  
 منازلہم  
 ر مشکوۃ ص ۱۱۱  
 ای لا تسوا  
 بین الوضیع  
 والشریفین  
 و بین الخادم  
 والمخدوم  
 (ملاقات)

لولا ان یكون الناس امۃ الخ - ۳۳ - دا بیان حقارت دنیا  
 دے - نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی لو كانت الدنيا تزن  
 عند الله تعالى جناح بعوضه ما سقى منها كافر شربة ابدًا -  
 وزخرفا - ۳۵ - ای نعطیہم -

اذ ظلمتم - ۳۹ - علت مقدم دے - (شیخ) یا بَدَل دے د  
 الیوم نہ - نو دَظلمت معنی بَیِّن ظلمکم دے (ابوسعود)  
 ولا یکاد یبین - ۵۲ - صاف بیان نہ شی کو لے -  
 ولما ضرب ابن مریم مثلاً اذا الخ - ۵۷ -

دا، کدے آیات تعلق دے د " واسئل من ارسلنا من قبلك  
 من رسلنا - ۴۵ - یعنی تا سو وائی چہ د غیر اللہ عبارت نہ  
 دے شرے - نو د عیسیٰ عبادت خوشوئے دے -  
 جواب دادے چہ عیسیٰ خو د خدائے بندہ دے د بنی

اسرائیلو کا اصلاح دے پارہ مقرر وہ - عبادت کے باغیا نوکری دے  
 (۲) ہر گلہ چہ نازل شود آیات - " انکم وما تعبدون من دون  
 اللہ حبیب جنہم (انبیاء: ۶۸) نوکا فرماوے چہ عیسیٰ عر ہم  
 عبادت شوے دے نو ہغہ ہم دوزخی دے نو جو بنز معبودان دے  
 ہم لاپوشی -

جواب :- عیسیٰ خود خدا کے تعربد دے او باری تعالیٰ پے  
 انعام کپے دے - ما تعبدون نہ مراد غیر ذی عقل اصنام دی  
 دا اعتراض کرے وہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورت  
 اووے چہ ما اجهلک بلسان قومک تہ نہ تے خیرچہ ماد غیر  
 ذی عقل دے پارہ راجی - پے دے توجیہ کینے خہ کلام شتے -  
 (۳) ابن عباسؓ او فرماید چہ یہ قرآن کینے یو آیات دے دھغ  
 متعلق ماد بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ خان پوہہ کپے دے  
 نو ہغہ خلقوتہ معلوم دے - یا د خلقو شوق کم شوے دے  
 نو درس ختم شو - او ابن عباسؓ صاحب لاپ - ابو یحییٰ انصاریؒ  
 وائی چہ موئزہ یوبد ملامت کرہ - نو ما ورتہ اووے چہ زہ  
 یہ دے غور او کوم - صبا ما پتوس او کرہ نو ہغہ او فرماید  
 چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے چہ لیس احد یعبد من  
 دون اللہ فیہ حیر - نو کفار و اعتراض او کہ چہ عیسیٰ ہم جو بنز  
 معبود دے -

جواب :- دادے چہ عیسیٰ خود عید دے باری تعالیٰ پے انعام

کپے دے - (ابن کثیر) ج ۴ ص ۱۳۱

عبادت دے غیر اللہ مقتضی عدم خیریت دے  
 تفصیل جواب | لیکن یہ عیسیٰ کینے مانع موجود دے دے عدم خیریت

نہ - او یہ غیر ذی عقل اصنام کینے مانع نشتے - او کوم باطل پیران  
 چہ دخیل عبادت ترغیب و رکوی نو یہ ہغوی کینے مقتضی دے

داحدیث  
 موضوعی دے  
 دحاشیہ نور  
 الانوار

لہ د خدا تعالیٰ پہ بندہ کا بڑھکے خوف بیخچ یہ [۴۱۶] باری تعالیٰ فرمائی لا اجتمع علی عبدی  
 مولانا یسید علی دہلوی اور حدیث قدسی دے چہ

خوفین ولینین  
 اذا امنی فی  
 الدنیا الخفتم  
 فی الاخرۃ  
 واذا غافنی  
 فی الدنیا الخفتم  
 فی الاخرۃ  
 د باری تعالیٰ  
 د دوستانوں  
 یرکے واقعات  
 دادی، مطاع  
 فرمائی کہ اور بل  
 کہے شی او  
 اعلان اوشی د  
 باری تعالیٰ د  
 طرفہ چہ کہ شوک  
 دے اورتہ او  
 د انکی توری ک  
 یہ شی نو کیم یہ  
 د خوشحالی نہ  
 مخکینے مرتبم -  
 او السری السقط  
 فرمائی چہ بوز  
 خیلے پورے تہ  
 کورم چہ سے  
 دایہ د خرف شی  
 او دے فرمائی  
 چہ خواہم چہ  
 یہ غیر د بغداد  
 نہ بل کھائے سر  
 شرم چہ خیلو  
 ملکیا نو تہ  
 او نہ شرمیکم  
 حکیم محمدیہ ۲۰

عدم خیریت مضاعفا دے (رتھا نوی)

فائدہ :- یہ شان نزول کہنے والا زمہ نہ دہ چہ آیات در واقع

سره حرف پہ حرف متعلق وی - بلکہ دیو جز سرہ مناسبت پورہ دے

یا عباد لا خوف علیکم الخ - ۶۸ - (۱) عید معنائے مملوک - تائید

بعثنا علیکم عبادنا اولی باس شد ید (بنی اسرائیل؛ ۵)

(۲) عبادت والا فی الجملہ - تائید؛ قد یا عبادی الذین اسرفوا (زمزم)

(۳) عبادت والا علی وجہ الکمال - لکہ دام مذکور شو -

قد ان کان للرحمن ولد الخ - ۸۱ -

(۱) کہ یہ عبادت سرہ شوک د اللہ تعالیٰ ولد کیدے نوزہ خوا اول

عابدیم نوزہ یہ ولد وے دا خو غلط دہ -

(۲) کہ د باری تعالیٰ ولد وے نوزہ بہ عے اول عابد وے - تالی خوبا پل

مقدم تے مثل دے -

فی السماء اللہ - ۸۲ - ای متصرف -

وقیلہ - ۸۱ - "واو یہ معنی د رب دے - یعنی دیر کرت

قول دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ یارب الخ ما اوریدی دے -

(۲) واو قسمیہ دے - یعنی مجھ د قسم وی پہ قول د نبی ع چہ یارب الخ

چہ دوی پہ ہلاک کریم - یعنی دا قول کواہ دے پہ ہلاکت د دوی

یعنی د دوی د ہلاکت منشاء فرما د د نبی دے -

(۳) دا عطف دے پہ الساعۃ یا ئد یعنی اللہ تعالیٰ تہ معلوم دے

قول د نبی ع چہ یارب الخ ای عندہ علم قیلہ یارب الخ

فاصفح عنہم الخ - ۸۹ - ای لا تجادلہم بمثل ما یخاطبونک من

الکلام السیئ فقد حاجتہ الی النسخ بمعنی لا تقا تلہم کما قیل -

تمام شو سورہ زخرف بفضلہ تعالیٰ

۱۰ - ۸ - ۱ - ۱۴۰ھ

انتا جی انتا کافی لیس غیر انتا جی انتا کافی لیس غیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۲- سُورَةُ دُخَانَ مَكِّي دے - ۲۲



بعد از خرف و قبل الجاثیة۔ زمانہ نزول دورِ آخر مکہ معظمہ۔

**ربط** | یہ دے سورہ کتبہ دخلوتم اعتراض جواب دے۔ چہ ہغو ی  
ہر شے پیڑنی نوخونرد سوال یہ دلہا رسبحانی تہ پیش کوی نو ہغہ  
منی یا نا۔

جواب :- عالم یہ ہر شے خاص خدائے تعالیٰ دے۔

دعوہ سورہ اٰنہ هو السميع العليم - (۲)

**خلاصہ**

یو ذلیل عقلی۔ التفات بسوئے اہل مکہ۔ دتخویف  
دنیوی یولویہ نمونہ رھلاکت فرعون)۔ پہ ابتدا کتبہ تمھید  
پہ درمیان کتبہ تخویف اخروی۔ و بشارت۔ پہ آخر کتبہ یو ایت  
دے چہ دہغہ تعلق دہول سورت سرہ دے۔

والکتاب المبين - ۲۔ جو اپ محذوف دے چہ مابقی موضع

شبیہتے دے۔

انا انزلنہ الخ - ۳۔ نزول تدریجی ۲۳ سال دی۔ اونزول  
دفعی اول الی البیت العزہ و بیت المعمور دے۔ برائے علوی شان  
قرآن (نسانی، حاکم وغیرہ) (البلاغ)

(۲) یا مراد سورہ دے۔ یا دعوہ سورت۔ یا قرآن کل۔ نو مراد  
دادے چہ نزول پہ دے شبہ کتبہ شروع شوے دے۔

ان ہی الامواتنا الاولى - ۳۵۔ کفا روائی چہ اے مسلمانانو

تا سو قائلے چہ مرگ دے بیاتے روستہ حیاة دے نو دا خبرہ  
غلطہ دم۔ صرف مرگ اولی دے بیاتے روستہ حیاة جسمانی نشتے

نودا قصر افراد شو۔ (حضرت شیخ)

فما کتب علیکم  
السماء الخ  
قال ما من  
مؤمن الا اول  
بیان یصعد منه  
عمله و یاب یترزل  
منه رزقه فاذا  
مات یکبیا علیہ  
اربعین مباحا۔  
(ترمذی)

من القیل ان  
لا اغبطھنک  
مقربا ۶۱

یا ہنغہ مرگ چہ دہغہ نہ روستو حیاة وی ہغہ یوا زے  
 مرگ اول دے چہ ہغہ مرگ د نطنو دے - او دمرگ ثانی نہ  
 بعد بیا حیاة نشتہ لکہ چہ وائی تاسو نو دا قصر قلب شو رجلا لیں  
 ام قوم تبع - ۳۷ - قال ابو سلیمان اول من ضرب الدینار  
 تبع - هو اسعد ابوکوب - واول من ضرب الدراهم تبع الا صغر  
 واول من ضرب الفلوس وادارها فی ایدی الناس ثم و دین  
 کنعان - (مسند امام اعظم ص ۳۷)

قال تبع - ۵

شهدت علی احمد انه رسول الله باری النسم  
 فلومد عمری الی عمره لکنت وزیرا له وابن عم

ووقلهم عذاب الجحیم - ۵۶ -

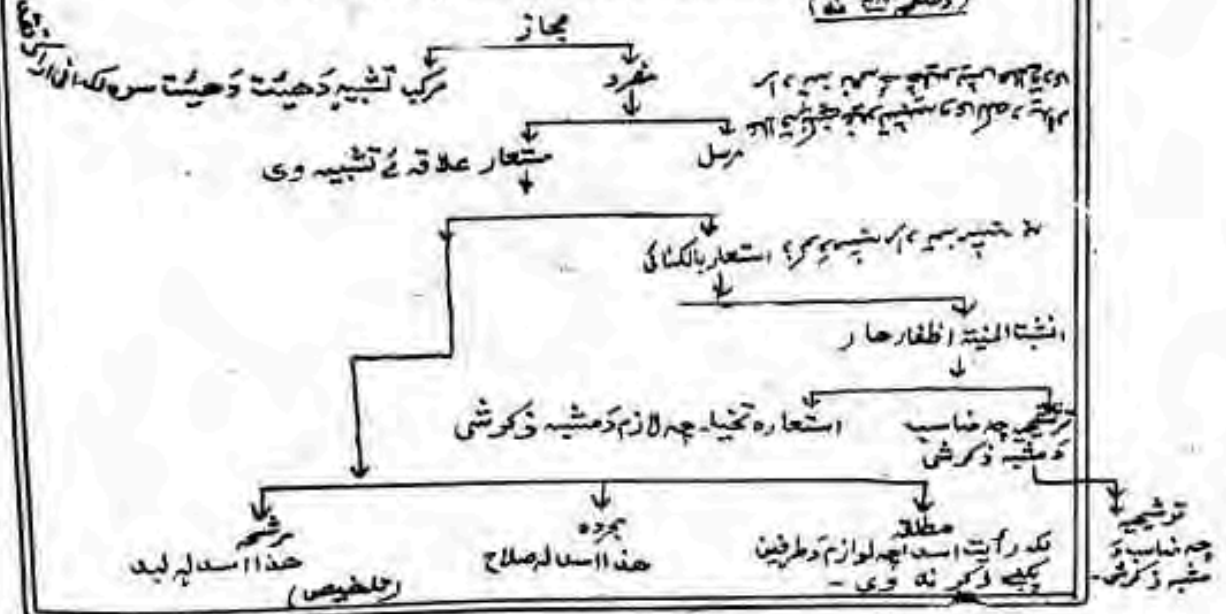
قال رسول الله صلی الله علیه و سلم -

او قد علی النار الف سنتا حتی احمرت ثم او قد علیها الف  
 سنتا حتی ابيضت - ثم او قد علیها الف سنتا حتی اسودت  
 فهي سوداء مظلمة (الترمذی - عن ابو هریرة) - مشکوٰۃ منه

تم سورة دخان بفضلہ تعالیٰ

تشریح

(دفعہ ۱۱۱)



جائزہ ۲۵

سورۃ جاثیہ

۴۵- سُوْرَةُ جَاثِيَةٍ مَكِّي دے

بعد الدخان وقبل الاحقاف - زمانہ نزول دور آخر مکہ معظمہ -  
ربط | د پنجم اعتراض جواب چہ موند کہ دوی بلنہ حکم کو و  
چہ آباء اجداد جو بڑہ دابلنہ کرے وہ -

جواب :- د شریعت تابع شیئ نہ کہ آبا اجداد

خلاصہ | دلائل نقلیہ - دلیل نقلی از تورت - پہا ابتداء کہنے

تمہید مع الترغیب - پہ درمیان کہنے دعوت سورت - چہ  
ثم جعلناک علی شریعت من الاموالج - ۱۱ - ۵ - پہ آخر کہنے شمرہ  
دلیل چہارم -

هذا کتابا ینطق علیکم بالحق ۲۹ - کتاب مشابہ شو کہ انسان سرہ

د استعارہ بالکتابیا دہ - او نطق ثا بتول استعارہ تخیلہ دہ -

یاد لالت مشابہہ شو کہ نطق سرہ نو ذکر کہ مشیہ بہ او مراد مشیہ دے  
نو د استعارہ تصریحیہ تحقیقیہ تبعیہ دہ او قرینہ کے فاعل دے یا ذکر  
کہ نطق مراد تے نہ لازم دے چہ دلالت دے نو مجاز مرسل دے -

ان نطق الاظنا - ۳۲ - پہ دے کہنے قلب دے ای ان نحن الا نطقنا  
چہ لازم نہ شی استثناء د شی کہ نفس خیل نہ (علامہ ابن یعیش) یا دظن  
نہ مراد ظن حقیر دے (سکائی) - ولا هم لیستعتبون - ۳۵ - او نہ  
بہ لہ دوینہ طلب د پخلا کو لو او کہے شی -

وله الکبریاء فی السموات - ۳۷ - قال ۱۱ یقول اللہ تعالیٰ الکبریاء مرددا  
والعظمت اناری فن نازعنی و احد منہما ادخلتہ النار مشکوة ۳۳  
قال ۱۱ علیہ السلام من تواضع للہ دفعہ اللہ - تم سورۃ جاثیہ بفضلہ

چیتہ

۱- سوال اصلیه پہ  
مصدر کنی مک  
رأیت قتلا  
۲- استعارہ تبعیہ  
۳- ہمیشہ فعل یا  
حرف کنی  
۴- استعارہ تحقیقیہ  
۵- ہمیشہ ثابتم  
۶- وی حسا یا غملا  
۷- استعارہ تخیلیہ  
۸- لکنہ اظنار د منیہ  
۹- بلاغت

۱۰- معلومہ شوہ چہ  
صفت کول جائز  
دی پہ پنھوشرو لو  
۱۱- سر  
۱۲- دخیل خان صفت  
۱۳- نہ وی پہ طریقہ  
دخر سر  
۱۴- مبالغہ بہ پہ صفت  
کہنے ت وی  
۱۵- ممدوح بہ قاصد  
نہ وی  
۱۶- چہ پہ ممدوح کہنے  
تکبر نہ پیدا کیجی  
۱۷- مدحہ بہ دعرض  
فاسدہ دیار نہ وی  
۱۸- شیخ محمد بروقی  
ابروقی  
طریقہ محمدیہ  
۲۰۲  
۲۵

۱۱ - ۸ - ۱۲۰۱ هـ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۶۔ سُوْرَةُ اِحْقَافِ مَكِّي دَے ۶۶

بعد الجاثیة و قبل الزاریة - زمانہ نزول دسہ نبوۃ آخر  
یا دسہ نبوۃ اول دے -

ربط | د شپڑیم اعتراض جواب چہ د دوی پہ پلنہ کینے برکت  
اوٹھ تاثیر شدہ -

جواب :- هیچ فائدہ د دوی پہ پلنہ کینے نشتنے - فلولا نصرهم

الذین اتخذوا من دون الله شریکان اللهم - ۲۸ -

خلاصہ | دلائل نقلیہ تفصیلیہ ارجحانات و از خود و از تورات  
دلیل عقلی برائے ثبوت توحید - دلیل عقلی برائے  
ثبوت قیامت - دلیل وحی -

پہا ابتدا کینے د تمہید نہ بعد د مشرکا نو نہ طلب د دلیل  
عقلی او نقلی او ثمرہ - پہ درمیان کینے التفات بسوئے اہلک  
پہا آخر کینے یو اعلان دے چہ متعلق دے د ہولو حوامیہ وسرہ  
چہ - بلاغ فهل یهلك الا القوم الفسقون - ۵۳ - دے -

نقشہ دلائل حوامیم

جوابات

| مؤمن | وحی ۱                  | عقلی ۲ | نقلی ۳ | مجموعہ ۷ |
|------|------------------------|--------|--------|----------|
| ۳    | -                      | ۵      | -      | ۵        |
| ۳    | ۱                      | ۱      | -      | ۲        |
| ۰    | ۱                      | ۳      | ۲      | ۸        |
| ۰    | -                      | ۱      | -      | ۱        |
| ۰    | -                      | ۲      | ۱      | ۵        |
| ۰    | ۱                      | ۲      | ۳      | ۶        |
| ۶    | ۲                      | ۲۰     | ۱۰     | ۳۲       |
| ۱۲   | مجموعہ دلائل حوامیم ۲۳ |        |        |          |

نامی ربط د شپڑ  
سوحہ برائے تشہید  
اڈھانی

زریر (د توحید نہ  
ملا فی چرکے مدکوہ  
رحم مؤمن مؤمن شدہ  
رہجہ سچا او کرہ -  
رشوری پہ د مسئلہ  
شوری شوہ دہ  
رزخرف، منافق مدکوہ  
دخان لوگے بدشے  
جاثیہ سچو کونے پہ  
ارتاوشے -  
راحقاف) شے پہ شے  
محمد د محمد تابع شدہ  
رفعتہ اللہ تعالیٰ بہ  
نقہ دکری -

واکلم ہلہ چہ نبی  
نقہ د معافی اعلان  
نہ و شوی - برعکس

۲۹۱  
ما نصیحت بجائے خود  
کریم اور مکارہ  
دریں سر پر وہ  
مگر شاید بگوش  
رفیت کس  
بر رسولان پہ  
باشد ویس -  
(سعدی)

جوابات د  
مجموعہ جوابات

وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي ۚ وَإِن لِّالْآيَاتِ رُءُوسًا لِّمَنْ يَنْسِبُ إِلَيْهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ  
 وَقَدْ سَمِعْتُ خَطِيئَةً عَلَى مَنْبَرِ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ ( ۱۲۱ م ) الْمَسْنُونِ لِلشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْكَلْبَلَانِيِّ قَدْ سَمِعَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ  
 بِأَعْلَى صَوْتٍ يَا بَارِئُ

انت اعلم من مناسی  
 وقال لبعض ان  
 لا اعتقد ان الشيخ  
 قد سمعه يعلم  
 كل شيء من حق مناسی  
 شعرا ومثل ذلك  
 مما لا ينبغي ان ينسب  
 الى رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم  
 فكيف ينسب الى من  
 سواه فليترك الجدل  
 مولاه " روايتك  
 تدابير عباسي نهج  
 هرکه وفان شواين  
 مظعونى صحابى نو  
 دهنده باي ورله  
 مبارکي دجنت وركو  
 نو حضور ورتبه قهر  
 او كتد چه نه تخير  
 في نوحه او وى  
 چه تا صحابى دى  
 نو حضورا و فرمايل  
 چه زه خو كخان نه  
 خير نديم او بنى يم  
 رد احكم هله وه چه  
 بنى ته كمعاني اعلان  
 نه وه شو مى ( )  
 البته ده لره خير  
 اميد كوم - چه دى  
 روايت كچه رجوع  
 به خغد چا چه بكن  
 د اصحابى به حق كچه  
 زيرى دجنت كوى  
 ياد اسه وينا كوى  
 چه د هغه نه دجنت  
 مباركى معلوم كوى  
 به حق د هغه كچه  
 روح المعاني ج ۱۳  
 ص ۱۳۲ ثانی

نوٹ: - تو حید مسئلہ یہ ہے جو امیم تفصیلاً ختم ہئی لکن چونکہ تو حید قرآن شریف محوری مسئلہ ہے - لہذا یہ اپنے سورہ توحید سے لے کر سورہ بقرہ تک کے تمام آیات کو لے کر لیا گیا ہے۔  
 وہم عن دعائهم عفلون - ۵ - وقد جوز ان يرا د يهم كل من يعبد من دون الله را بسعود ص ۲۵۳  
 وفي روح المعاني - لا يسمعون ولا يدرون - اما ان كان المدعو جهادا فظاهر - واما ان كان من ذوى العقول فان كان من المقبولين عند الله تعالى فلا شتغاله عن ذلك بما هو فيه من الخير او كونه في محل ليس من شان الذى فيه ان يسمع دعاء الداعى لبعده كعيسى اليوم - اولان الله تعالى يصون سمعه عن سماع ذلك لانه لكونه مما لا يرضى الله تعالى يؤلمه لو سمعه - ولو كان من اعداء الله تع كشياطين الجن والانس الذين يعبدون الله فان كان ميتا فلا شتغاله بما فيه من الشر الخ (روح المعاني ج ۱۳ ص ۱۳۲ : جزء ثانی)

واذ لم يهتد وا به فسيقولون الخ - ۱۱ -  
 (۱) كَذَا ذَكَرَ بِرَهْ عَامِلٌ مُحَمَّدٌ وَفَدَىٰ بِهِ قَالُوا مَا قَالُوا دَمِي  
 او كذا فسيقولون پورے متعلق شی نو داما ضی او هغه  
 مضارع ده - بدل تقدیم د معمول راجی پہ عامل بانہ - بل  
 ما بعد د فاعل ند کوی پہ ما قبل کینے -  
 (۲) بعض واتى چه سین د پارہ د جہر د تاکید دے او مضارع  
 برائے استمرار دہ او ما بعد د فاعل کوی پہ ما قبل کینے چه  
 ظرف وی نو تقدیر د عامل تہ حاجت پاتے نہ شو (رضی)  
 وحمله وفضاله ثلاثون شهرا - ۱۵ - اقل مدة د حمل  
 شہرہ میا شتہ دہ او دوہ کالہ مدہ د رضاع دہ پہ نزد  
 صاحبین امام صاحب واتی چه پکاروہ چه د حمل او د فضال

درد واپہ و محائلہ محائلہ دوہ نیم کالہ وے - خود حدیث مشہورہ  
 دوجے نہ مدہ دحمل دوہ کالہ پاتے شوہ - چہ بمائشہ صدیقہ رض  
 فرمائی چہ دحمل زیادت پہ دوہ کالو نہ راجی - اومدہ درضاع  
 پچید اصل دوہ نیم کالہ پاتے شوہ -

لہ آکرکہ  
 پہ مقدار  
 سورجی آدو کہ  
 دخرنے وی ۲۳

او صاحب مدارک فرمائی چہ دحمل نہ مراد حمل فی الا کف دے  
 نہ حمل فی البطن او فصال کہ ہنح تفصیل دے -

وبقل نک  
 معزل -

اذہبتم طیببکم الخ - ۲۱ - عن عمرؓ لو شأت لکننا اطیبکم  
 طعاما و احسنکم لباسا و لکن استبقی طیبتی -

قال جابر بن عبد اللہؓ رأی عمر بن الخطابؓ لهما معلقا  
 فی یدی فقال ما هذا یا جابرؓ فقلت اشتہیت لهما فاشتوتہ  
 فقال عمرؓ او علما اشتہیت یا جابرؓ اشتوتیت اما تخاف  
 ہذہ الایات اذہبتم الخ (بخاری)

تھا نوی صاحب فرمائی موبذہ اسلافو سرہ مشاہت نہ  
 شو کولے موبذہ نہ بیا اصلی کار پاتے کیری خوا اسراف نہ دے  
 پکار -

بالاحقاف - ۲۱ - واد فی الیمن بہ منازلہم رجلا لین

و اذ صرفنا الیک نقران من الیمن الخ - ۲۹ -

قصہ :- د مکی معظمہ د خلقو نہ چہ بنی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام دیر تنگ شہ نوطا ٹف تالار ہلتہ درے مشران  
 دو - ہفوتہ تے دعوتہ و رکہ نوعید یالید ورتا او وے چہ  
 خدائے تعالیٰ جو تہ پیغیر کرے - مسعود ورتا او وے اللہ تم  
 د پیغیرئی دیا رہ بل خوک بیا نہ ہوندہ - حبیب ورتا او وے  
 ما سرہ خیرے مکہ کوہ - او دکلی وارہ اولیوئی تے ورپسے کپہ  
 نو دوی بنی علیہ الصلوٰۃ و السلام پسے روان شوا و یہ  
 کتھوئے ریشتہ او چننے تے دھلے او د بنی علیہ الصلوٰۃ و السلام

پنپے ڈوینونہ چکیدیے - واپس شو نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام دعا اوکرہ - اللہم انی اشکوا لیک ضعف قوتی وقلت حیلتی  
 وهو انی علی الناس یا ارحم الراحمین انت ارحم الراحمین وانت  
 رب المستضعفین - یعنی اے اللہ تجا کمزوری دہ داخلق نہ شمش پوہہ  
 کولے - ملک الجبال ورتہ اووے چہ غرونہ پے ارتاؤ کریم - نو  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اڑوے - اللہم اهد قومی فانہم  
 لا یعلمون - پہ بطن نخلہ کینے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د سحر  
 نما زاد اکوؤ د خیلو مگر وسرہ چہ ک پیریا نو تہو لے راغے -  
 داہغہ وخت وہ چہ اسمانی شوئی سختہ شوے وہ - نو  
 پیریاں پہ ملک کینے تقسیم شوی وو - او معلومو لے چہ ختہ  
 لوے کار شوے دے پہ دنیا کینے چہ اسمانی شوئی سختہ شوے  
 دہ او موثرہ د اسمانی خیر و نہ منع کرے شوی یو - نو  
 کومہ چہ عربو تہ راغلے وہ ہغوی د بنی قرآۃ پہ نماز  
 د سحر کینے واؤریدہ - نو دوی معلومہ کرہ چہ ہغہ نوے  
 کار دادے نو مسلمانان شو او واپس خیل قوم تہے دعویٰ  
 و رکبہ او بنی تہ اجمالی خیر و شو چہ پیریا نو ایمان راوہ -  
 بیاسورہ جن راغے او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام متعدد پیریا نو  
 تہ دعویٰ و رکبہ و -

شاہ اہل اللہ یا شاہ ولی اللہ د شپے لیکل کول نو نرے مار  
 راغے نو داہ مرکہ - نو سپاہی راغے چہ تاباد شاہ غواہی - کبار  
 نہ پھر بادشاہ سرہ دارا کین نہ ناست وہ - نو یوسری پہ  
 شاہ صاحب بانڈ دعویٰ اوکرہ چہ دہ تجا شوئی مرکے دے  
 بادشاہ صاحب د قاضی صاحب نہ تپوس اوکہ نو ہغہ اووے  
 سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قتل فی غیر ذیہ  
 قدمہ حد را نو مجلس روک شو - دا د پیریا نو قاضی وہ - او

صحابی وہ - شاہ صاحباً دہقہ مختلف احادیث و اوریہ ہفہ تہ

مسند جن وائی رکایات اولیاء ص ۲۶

دغہ د پیریانو تہ لے اوہ کسان وو نومونہ د بعض دادی مٹشی

(۲۱) ناشی (۳) منا صین (۴) ماضر (۵) احقفا (مواہب)

سہل بن عبد اللہ وائی چہ مایو پیرے لیدلے دے ہفہ وائی

چہ مایہ عیسیٰ ایمان داوہے دے اوزہ پسا دغہ چہ کینے وم چہ

عربوتہ راغلی وہ (۱) بن جوزی کرامتہ صحابہ ص ۱۱

یغفر لکم من ذنوبکم - ۳۱ - یعنی بعضے کتا ہوندا بہ معاف

کری - ٹکھ چہ حقوق العبادتہ معافی کیوی ذمی تہ پہ ایمان

سہ پہ خلافا د حریفانہ رجامع البیان

اولوالعزم - ۳۵ - بعضے وائی چہ تہول پیغیران اولوالعزم

دی اوپہ عرف کینے خصوصی پنچہ کسہ اولوالعزم شمارلے

کیوی - محمد ص - ابراہیم ص - موسیٰ ص - عیسیٰ ص - نوح (عثمانی)

بلاغ - ۳۵ - ای ہذا بلاغ یعنی دارسؤل دی اوپہ چا

پہ زور منل نہ دی - حذف د متعلق برائے عموم دے - یعنی

رسؤل دی تہولو خلقوتہ نہ یوقوم دون قوم تہ - لکہ مخکینے

پیغیران چہ بہ خاص خاص قومونو تہ رالیدلے کیدہ -

فهل يهلك الا القوم الفسقون - داد تہولو حوامیموسرہ

لگی - یعنی بیان د توحید او شو پہ حوامیم کینے علی سبیل الکمال

نواوسا بہ فاسقان ہلا کیوی - نہ نیکان - یعنی فاسقان

ہتے نہ انکارکوی د انکارکائے خو ختم شو -

تمام شو سورة احقاف بفضلہ تع

۱۱ - ۸ - ۱۲۰۱ ھ

خدا یا خدائی تو کر دم قبول تو بے شک خدائی محمد رسول

~~~~~

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۲۷- سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِي دَرَجَةٌ - ۹۵



بعد الحدید و قبل الرعد - زمانہ نزول پس دھرت نہ -  
**ربط** | د اشاعت توحید باللسان نہ بعد اشاعت توحید باللسان -

**خلاصہ** | حصہ اول کہتے تقابل - اعلان جہاد - حصہ ثانی  
 کہتے زجر برائے منافقین - یہ منیج د دواہ و حصو  
 کہتے مسئلہ توحید چہ فاعلم انه لا اله الا الله - ۱۹ -  
 ذلك بان الذين كفروا اتبع الباطل الخ - ۳ -

(۱) الا ضلال والتكفير ثابت بسبب ان الذين الخ (عام)  
 (۲) قال ذلك اي المذكور من الا ضلال والتكفير لتستيقنوا بان  
 الذين كفروا الخ (شيخ) داسے ترکیب یہ دے سورہ کہتے پیردے

يا كلون كما تأكل الا نعام الخ - ۱۲ -  
 پسی دم مردار دیگر دم سگی چون کنی در راہ شیران خوش مگی (رومی)  
 فاعلم انه لا اله الا الخ - ۱۹ - ای اذا علمت ان مدار السعادة هو  
 التوحيد فاثبت على ما انت عليه (ابو سعود) نو دا جوابا د شر ط  
 محذوفہ دے او امر برائے بقاء دے (غریب)

واستغفر لذنوبك الخ - ۱۹ - یعنی دھغہ کار نہ چہ ستاشایا بن  
 شان نہ دے اگر کہ فی نفسه مباح وی - يقول انه ليغان على قلبي  
 حتى استغفر في اليوم مائة مرة (خازن)

(۳) اول ذنبا اهل بيتك - يا للمؤمنين الخ تے تفسیر دے -  
 فائدة :- اتفاق مسئلہ دہ چہ پیغمبران معصوم دی - تائید :-  
 قال عليه الصلوة والسلام ما منكم من احد الا وقد وكل به  
 قرينه من الجن وقرينه من الملائكة تا لواءياك يا رسول الله ۳

(۲۳) فاذا شرط عزم الامر ففعل شرط قلوبا جزا شيه ( ۲۲۶ ) تو شرطيه ، صدقوا لله فعل شرط  
تكان خير لهم جزا شرط ثاني سوه كجزائه صغرى - جزا اول شرط اول سوه ۵

قال واياي ولكن الله اعانتى عليه فاسلم فلا يا مرنى الا بخير رسلى  
(مشكوة ص ۱۱)

جزا اول كبرى  
جدل شرطيه

له بعض خلقو  
دامام صاحب  
به فضا لك كنبه  
موضوعى احاديث  
نقل كبرى دى  
دمد حسب د  
پاره لكه چه  
بعضو خلقو  
دباد شاهانو  
د خوشحالولو  
د پاره موضوعى  
احاديث نقل  
كبرى دى لكه  
عمر بن ابراهيم  
چه مهدى ته  
حديث بيان  
كبر و چه لا  
سبق الا فى  
نصل او خفه  
او حافى او  
چناح - منو  
چناح هغه  
زيان كبر و  
پاره كوشحالولو  
دمهدى چه هغه  
په كو تروبان  
ميين وه نو  
هغه او وه  
چه داخيره د  
مجا د پاره زيارت  
كبره لو هغه  
تولو كو تره  
ذبح كبره  
راناخبار  
موضوعى عبد  
الحى ۳

ليكن د دے پہ مقابلہ كينے دا هم واورے۔

اللہ نے بالارادہ پر نبی سے کسی نہ کسی وقت اپنی حفاظت اٹھا کر ایک دو  
لغزشیں سرزد ہو جاتے دى ہیں الخ (تفهيمات ص ۱۶)

ولو نشاء لا رينكهم الخ - ۳۰ - ۱۱، کہ رضا وے عجا نومایہ دوى  
تا تہ خودلى وے خو تہ به ئے پيژنے پہ علاموسره - او پہا طرز  
د گفتگو سره (عام)

(۲) کہ رضا وے عجا نومایہ خودلى وے دوى تا تہ نو تا یہ پيژندلى  
وے - خو تہ به ئے پيژنے پہا طرز د گفتگو سره (شيخ الهند)

قصه ۱ - بنى عليه الصلوة والسلام خطبه ويله د جمع پہ ورج  
نو او ئے فرمايد چه پتا سو كينے منا فغان دى - نو چه د چاما نوم  
واغستہ نو هغه به د جماتہ مسجد، او ئى - نو شپہ ديگر كسہ ئے  
باصر كبره (ابن كثير) نو يا به بنى عليه الصلوة والسلام دوى د  
علاموسره روستہ قطعى معلوم كبرى وى او يا به وئى راغلى وى (عقنان)

وان تتولوا يستبدل قوما الخ - ۳۸ - اصحاب پتوس او کہ  
چه يارسول الله ۳ جو نيز پہ حائے به خو ك را ئى - نو بنى عليه الصلوة  
والسلام ورتہ جواب وركرو او د سلمان فارسى پہ حتا پاندے  
ئے لاس كينودہ چه دے او مگري كده او او ئے فرمايد چه لوكان  
الدين عند الثريا لئلا رجال من هؤلاء - (بخارى)

امام صاحب فارسي دے نو دا د هغه پحق كينے پيشين كو ئى  
كيدے ئى - له

د سلمان فارسي واقعہ | دے د جماعه علائق د اصبهان دے - د  
دہ خاندان اتش پرست اوہ - دے

د نصارا و كلى تا لاپ نو د هغوى ديندے خو بين شو - نو پلا ر

صمد علم ۱۰

دے بند کہ - نو چہ دے ازاد شو نو او تختیدہ شام تہ رانے هلته  
 دیوراہب سرہ شو - نو هغه پت دنیا پرست وہ - د هغه تہ بعد  
 دویم لاہب ناہد وہ د هغه تہ بعد د هغه پہ اشارہ موصل تہ  
 لاہم بیانصیبین تہ بیانغوریاتہ هغه وفات کیدہ نو ماتتے عرب  
 او خودہ چہ د اخیرے زمانے پیغیر یہ پیدا کیری - یوقافلہ عمر یو  
 تہ راتلہ ذہ ورسرہ راروان شوم پہ اجرت سرہ - خو هغوی ذہ  
 پہ بنی قریضو د مدینے منورے خرش کرم نو بنی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام را اور سید قباتہ ماد زکوٰۃ خرما هغه تہ پیش کرہ هغه  
 اونہ خو ہ - بیاماد حدے خرما پیش کرہ مدینہ منورہ کینے  
 نو هغه تے او خورہ - او د هغه مہرک نبوۃ ہم ما اولیدہ - نو  
 مسلمان شوم - او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ ما خیلہ قصہ  
 او کرہ - نو هغه او وے چہ خان مکاتب کہ - نو ذہ مکاتب شوم  
 پہ خلوییت واقعے د سرو زرو پانڈ - او چہ درے سوہ کجورے  
 بہ لہالہ وے او سنبالوے پہ تر بار پورے - نو بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام د چکوچندہ او کرہ او چکی تے اولدہ و ل  
 پچیل لاس سرہ - خہ لبذ ذریبہ زکوٰۃ کینے چا را ورہ نو هغه  
 د ذہ پہ رقم کینے پورہ شو - او هغه چکو بار او نیوہ - صرف  
 یو چکے پاتے وہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او وے چہ ماشان  
 ہذہ الخلفۃ نو حضرت عمرؓ او وے چہ "انا غرستہا یارسول اللہؐ  
 نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د نغہ چکے پچیل لاس لہالہ کر و -  
 نو هغه ہم بار او نیوہ - او مسلمان فارسی صاحب ازاد شو -  
 (شرح شمائل ترمذی ص ۷۷)

لہ یوہ اوقیہ  
 خلوییت روپ  
 وی ۱۳

واللہ الغنی وانتم الفقراء - ۳۳ -

یعنی غنی یو اعنی باری تعالی دے - پہ دے کینے قصر حقیقی

دے - پہ نسبت سرہ کل ما سوا اللہ تہ -

اوپر انتم کہتے خطاب دے جس مخلوق تہ -  
 یعنی تا سور جس مخلوق ملائک ویا او کہ انسان وی - او  
 کہ جن (و) خاص فقراء تے - یہ دے کہتے ہم قصر دے یہ  
 نسبت سرہ خالق تہ یعنی فقر متصور دے یہ جس مخلوق  
 پورے - او متجاوز نہ دے خالق تہ -

تم سورة محمد بفضله تعالیٰ

کتب معاویہ الی

از صفحہ

علیؑ یا ابا الحسن ان لی فضائل انا صهر رسول الله وکاتبه فکتب علیؑ فی جوابه

- |                         |   |                          |
|-------------------------|---|--------------------------|
| محمد النبی اخی وصهری    | ∴ | عزّة سید الشهدا علی      |
| وجعفر الذی یضی ویسی     | ∴ | یطیر مع الملائکة ابن اخی |
| وبنت محمد سکنی ومرتشی   | ∴ | مشرب لهما بدی ولحی       |
| وسبط احمد ابنای منها    | ∴ | فمن منکم له سهم کسبی     |
| سبقتکم الی الاسلام طراً | ∴ | صغیرا ما بلغت اوان کھلی  |

عن ابی هریرة قال قال رسول الله رأیت جعفرًا یطیر فی الجنة مع الملائکة

یہ جعفر کبیر دے لاسونہ نحو

شوی وو  
 کھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### ۲۸- سُوْرَةُ فَتْحِ مَكِّي دے - ۱۱۱

بعد الجمعة و قبل المائدة - زمانہ نزول سنہ ۶ھ ہجری ۵ھ

ربط | د اعلان جہاد نہ بعد اعلان فتح -

خلاصہ | حصہ اول خلوت بشارات برائے حضور - دوہ برائے مؤمنین - اور جزو برائے منافقین - اعلان فتح -

حصہ ثانی اعادہ بشارت ، صفات صحابہؓ - یہ درمیان دو اوہو حصو کینے اعلان دے چہ معدورین قابل زجر نہ دی -

قصہ | - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خواب اولیدہ چہ موئیدہ تلی یومکی معظمی تہ عمرہ موکریے رہ چہ سرخریلے دے اوچا لستہ کپے دے - چہ خواب اصحابوؓ و اوریدہ - نوچہ بر اصحاب تیار شو د عمرے د پیارہ - کفار ولارہ اوئیوہ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام حدیبی تہ اورسیدہ - اور صلح خیبرے شروع شوے -

عروہ بن مسعود رائے او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ نے خیبرے کولے نو د ہغہ کیرے مبارکے تہ لاس و زوئہ - مغیرہ بن شعبہ د ہغہ و رارہ وہ - د دہ لاس نے او واہہ چہ لاس دے لڑے کا گندہ دے - عروہ ورتہ او وے چہ پا چلہ زہ خو تراوسہ ستاجرم ادا کوم - واقعہ داوہ چہ مغیرہؓ صاحب کافران مرہ کپری وہ بیارائے مدینتی منورے تہ مسلمان شہ نو ترہ نے د ہغو جرم ادا کوو -

عروہ او وی بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ چہ ستا چا پیرہ خلق بہ د چنک نہ او تختی نو ابو بکر صدیقؓ ورتہ سخت کنکل او کپہ چہ موئید بہ و لے د حضور نہ تختو - عروہ ورتہ او وے چہ ستا

لہ دو می د  
عربو بادشاہ  
د لبارت لاپہ  
دیارس کسہ  
و نو بادشاہ  
نود لورہ خلعت  
او انعام و کپہ  
او مغیرہ صاحب  
کے پرتخود و  
نود لورہ مغیرہ  
ورائے نو ہغو  
کے کیشے خرابو  
یہ نشہ کینے  
سورہ کپہ او  
او تختید و  
مدینے منورے  
تہ او مسلمان  
شو نو بنی علیہ  
السلام ورتہ  
او کچہ اسلام  
د منظورے  
او غدر دے  
منظور نہ دے  
۱۱ ۱۲  
لہ چہ امصص  
بظن اللات یعنی  
د لاتا بت د  
وہو بوئہ کھلے  
او چوپہ ۱۱ ۱۲

تھا سرہ احسان دے ورنہ ماہہ درلہ دکھلو جواب درکرتے دے  
 دے واپس لاہ اوکافر و تہے اووے چہ ذہنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 پشان بارعبہ دربار ما تہ دے لیدالے - او دھغہ سرہ د اصحابو دیر  
 محبت دے - بیاسہیل رائے نو دھغہ ٹوئی ابو چندل پہ بیہ وکتے  
 بی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ را اور سیدہ خو سہیل ہغہ تہ معاف  
 کولو نو عمر رائے او توره تے دا ابو چندل پخوا کتے کچودہ او او دے  
 وے چہ صبر کوہ ابو چندل د دوی وینہ پشان ذہنی دہ - اشارہ  
 تے ورتا او کپہ چہ پلار د مر کپہ خو ہغہ پہ پلار با ندلاس تہ  
 شو سور کولے - پہ دے صلح او شوہ چہ اوس پہ بی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام واپس کپدی - اوید کال بہ راجی بے د و نسلو تہ - او درے  
 ورتے پہ حصار پیدی - اوک ٹوک مسلمان شو ٹو بند تہ نو ہغہ  
 بہ نہ ٹی اوک ٹوک کافر شو د مسلمانا نو ذ، نو ہغہ پہ پاتے کپدی  
 او دحوالیو کافر و اختیار دے چہ دچا سرہ الحاق کوی - صلحنا مہ  
 چہ تا مہ شوہ نو بی علیہ الصلوٰۃ والسلام علی تہ او وے چہ  
 اولیکہ چہ ہذا ما قضی علیہ محمد رسول اللہ - نو کفار و او وے  
 کہ موہن ستار سالت منلے نو موہنہ بہ ولے تہ منع کولے کہ بیتا اللہ  
 نہ خو اولیکہ ہذا ما قضی علیہ محمد بن عبدالمطلب - نو بی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام علی تہ او وے چہ رسول اللہ وراں کہ ہغہ  
 او وے چہ لما نہ نہ شی کیدے - نو بی علیہ السلام پچیلہ رسول  
 اللہ وراں کہ -

چہ دھغہ  
 داود سے  
 مستعلی او بہ  
 پہ ٹھان مکی  
 او توکانیہ  
 زمکے تہ  
 پریدی ۱۳

۱۳

حضرت عمرؓ او وے ابو بکر صدیقؓ تہ چہ اسلام حق دے او کفر  
 باطل دے او موہنہ ہ خوارتس شوہ فوج یو نو ولے د تورینہ  
 کارنا اخلو - ہغہ ورتا او وے چہ بی ما مور من اللہ دے - نو  
 او وے وے چہ بی خو خواب لیدالے وہ - نو ہغہ ورتا او وے چہ  
 بلا کال بہ صادق شی - او دغسے جو ابونہ ورتا بی علیہ الصلوٰۃ والسلام

فتح ۲۱

پیش کرہ۔ نو عمر صاحب خفقہ وہ چہ چرے ثما پہ حق کیتے د نفاق  
 حکم رائے شی۔ نو یوسری اواز اوکے عمر صاحب تہ چہ بنی علیہ الصلوۃ  
 والسلام د غوارا۔ نو دے او یریدہ نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
 ورتا او وے چہ یو سورة نازل شوے دے۔ انا فتحنا لک الخ نو  
 عمر ص۔ رزے چہ د اصلح فتح دہ نو هغه ورتا او وے چہ او  
 د تولو فتوحا تو سرنامہ صلح حدیبیہ دہ تکہ چہ د مسلمانانو او  
 د کفار و میل جول شروع شه او مسلمانانو یہ صاف دعوت پیش  
 کا وہ۔ نو غت غتہ کافران مسلمانان شو۔

بنی علیہ الصلوۃ والسلام حضرت عثمان صاحب د صلح د پارہ  
 اولیہ واپس خیر رائے چہ عثمان صاحب تے شہید کا۔ نو  
 د کیکر د وئے لاندے بنی بیعت اوکا چہ موند یہ د خیل سفید  
 بد لہ اخلو۔ او د عثمان صاحب د پارہ تے ہم غائبانہ بیعت اوکا۔  
 یہ واپس کیتے خیر فتح شو۔ هغه د صلح حدیبیہ تے فوجیا نو  
 او پہ ما جرینو تقسیم شو۔

ذ الحلیفہ

ابونصیر د صلح موافق کفار ورتا حوالہ کرے شو۔ دوہ کافران  
 پہ دہ پے راغلی وو۔ هغه یو تے مرکہ او پل تے مدینے منورے تہ  
 او تختیدہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام ورتا یہ قہر شو نو دے  
 لاپ ساحل د پھر تہ کافر بہ تے شو کول د مسلمانانو یوہ چہ لہ ورسرہ  
 هلته جمع شوہ نو کفار و بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ او وے چہ  
 ابونصیر دے راغی خوا ابونصیر وفات شو او منگری تے واپس راغلی  
 مدینے منورے تہ۔

آئندہ کال بنی علیہ الصلوۃ والسلام عمرے لہ لاپ۔ بد کال کافرانو  
 وعدہ ماتہ کرہ جو بنی علیہ الصلوۃ والسلام وریسے لاپ شہ ہجری  
 کیتے او مکہ معظمہ فتح شوہ۔  
 فائدہ :- سہ ہ کیتے غزوہ یدس وہ۔ سہ ہ کیتے احد دے

سہ کہتے بد مصغری دے - سہ کہتے غزوہ خندق دے - سہ  
کہتے صلح حدیبیہ دے - سہ کہتے عمر قضا دے - سہ کہتے فتح  
مکہ معظمہ دے - سہ غزوہ تبوک دے - سہ کہتے حجۃ الوداع  
او وفات دے -

لیغفر لک - ۲ - (۱) فتح چو نکد راغلیدہ پہ سعی د بیوی ص  
لوخکہ پے مرتب شو مغفرت د باری تعالیٰ -  
(۲) یا لام پہ معنی دارادے دے نہ د غائے - (شیخ)

اذیبا یعونک تحت الشجرة - ۱۸ - عن نافع قال بلغ عمر  
ان ناسا یأتون الشجرة التي بویع تحتها فامر بها فقطعت (الازالتہ  
المخفاء ص ۲۵۶: ج ۲)

قال ابن عمر رجعنا من العام المقبل فما اجتمع منا اثنان علی  
الشجرة التي بايعنا تحتها وكانت رحمت من الله (بخاری ج ۱ ص ۴۱۵)  
قال (المسيب) فلما خرجنا من العام المقبل اسيناها فلم نقد  
عليها (بخاری - ج ۲ - ص ۵۹۹)

قال عليه الصلوة والسلام لا يدخل النار احد بايع تحت الشجرة  
(الازالتہ) د دینہ بیعت معلومی بیوی او بی علیہ الہ لوة والسلام بیوی  
لاس او واہد پہ کچ کہتے او او نے فرمائیل چہ را بیعت د عثمان دے  
نو د دینہ بیعت غائبانہ معلومی بیوی - دے بیعت تہ عثمانی بیعت  
وائی (بوادر ص ۴۱۵)

فائدہ :- (۱) علماء دیوبند بیعت جائز وائی بلکہ افضل ہے  
کنز علی خو پہ احکام کہتے بہ سرے تابع د شریعت وی - رشید احمد  
کنکوھی تہ چا او وے چہ ستا پیر صاحب خو پہ میلاد النبی جلسہ  
بانہ قاید دے - نو دہ و دتہ او وے چہ زہ د پیر پہ اذکار کہتے تابع  
یم پہ احکام کہتے بہ ہغہ خمائی - زہ عالم او فقیہ یم -

(۲) اہل بدع د پیر منصب د مجتہد نہ باللاتر کنز (۱۳) او

محمد رسول اللہ  
جاءت لد موتہ  
الا شجارا ساجد  
تمشی علی ساق  
بلا قدیم  
لہ لواعتراض  
واردہ شو  
چہ بخنہ فعل د  
باری تعالیٰ دے  
او ہم فتح د  
ہغہ فعل دے  
نو غایہ صحیح  
نہ شوہ یا نہ  
مہ چلام برائے  
لغایہ دے بلکہ  
لام برائے ارادہ  
دے ۱۲ ۱۲  
کہ یعنی دغہ  
و نہ یا عدم  
اجتماع مجموعہ  
د خدا کے تعالیٰ  
رحمت وہ ۱۲  
کہ مفتی محمد  
شلیع صاحب  
فرمانی زونین  
اسلامیہ دے  
تہ ترغیب د  
بیعت نہ کولو  
مکہ طالبان  
ساعیان و ر  
اوس سونبہ  
طالبان تہ  
ترغیب و رکوع  
مکہ پہ طالبان  
کہتے سعی کر دے  
۱۳ ۱۲ ۱۳

عم بن حبيب وان  
 چه زو دھارون  
 الرشيد چه دربار  
 كينے كم چه چا په  
 ابو هريره تهت  
 اولگا وه او بادشا  
 ورته مائل و ه  
 نو ما او و چه دا  
 خبوه بالكل غلظ  
 ده نوهارون  
 رشيد خفه شو  
 نو كه او و تهو  
 نو كرا په راع  
 چه راعه كم كه  
 پاره ما باري تعالي  
 ته سوال او كرو  
 چه اے الله ما خو  
 ستاد رسول د  
 ملكري تا بيد  
 كره دے الله  
 محمد او كره  
 نو دھارون رشيد  
 په لاس كينے توره  
 وه او چه غضب  
 سره په مانه او  
 چه ته صرف محمد  
 خبوه ترديد كوه  
 ما ورته او و چه  
 اے امير المؤمنين  
 په اصحابو طعن  
 او عيب لگول  
 دى په نبى كريم  
 صلے الله عليه  
 او با طول كثر  
 دى او تكذيب  
 دكل فرئيس د  
 نوهارون رشيد  
 په سوچ شو  
 بياعه او وے  
 اے عم بن حبيب  
 الله تعالي دتا  
 شردے كرى  
 تا خوزه ۳۵

کوی چه "الذین معہ" دے -  
 چه دوی رحماء - اشداء - راکعین ساجدین - طالبین د رضا -  
 نورانی مخونو والا دی -  
 نور و افض وائی چه عثمان ته نہ مو نبرہ مستثنی کو و حکم چه  
 هغه خاکن دے - او بد معاویہ ته نہ ہم مو نبرہ مستثنی کو و -  
 حکم چه هغه بدعتی دے - او هغه په رشوت سره یزید  
 لره خلافت مقہر کرے دے بعد الموت -  
 کو یا روافض پہ باری تعالی باند اعتراض کوی - نو د  
 روافض فیصلہ ته پخپله او کره -  
 لیغیظ بهم الکفار - د اصحابو په صفت باند کافر  
 خفه کیوی - نو افسوس دے په روافض دوی هم د اصحابو  
 په صفت خفه کیوی -

تم سورة الفتح بفضله تعالی  
 ( ۱۲ - ۸ - ۱۴۰۱ هـ )

۳۵ ژوندے کریم ما خو وے چه اصحاب د نورو خلقو پشان دى او  
 طعن به ئے جائز وى او مالره ئے لستاره روپي را كړئ ( قرطبي جلد ۱۶  
 ص ۲۹۱ )  
 عمر بن عبد العزيز خوب و ليدو چه نبى عليه السلام دعوى او معاوية فيضه كوى  
 نوحى كرم الله وجهه او وے قضى لى ورب الكعبة ، مؤ معاوية او وے غفر لى ورب  
 الكعبة - ر كيمياء ع سعادت ص ۵۴۹ )

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۹- سُورَةُ حَجْرَاتٍ مَدَنِيَّةٌ - ۱۰۶

بعد المعادلة وقيل التحريم - زمانہ نزول بعد الهجرة د ۵ -  
 ربط | اعلان د فتح نہ بعد بیان قوانین چہ مسلمانان منتظم شی -  
 قوائین - شکوہ - بشارت - زجر - بیان توحید پہ  
 خلاصہ | آخر کتبہ -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ - ۱ -  
 ابو بکر صدیق رض اووے چہ بنی تمیم د پارہ امیر قعقاع ابن معیث  
 پکار دے - او عمر رض اووے چہ اقرع ابن حابس د امیر شی - نو  
 دا حکم رائے - پہ دے کتبہ رد د بدعات دے -  
 ان تحبط اعمالکم - ۲ - ای من ان تحبط - پہ زورہ خبرے  
 سرہ بہ بنی تہ تکلیف اور سی - نو دھے نہ بہ د باری تعالی امد د  
 ستا سوسرہ ختم شی نو سبب د حبط د عمل پہ شی (بوادر ص ۱۲۱)  
 دا حکم چہ رائے نو ثابت بن قیس کور کینا ستو نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام پیوس اوکہ چہ ما شان ثابت ایشتی؟ نو سعد بن معاذ  
 د ثابت نہ پیوس اوکہ نو هغه اووے چہ عھا اواز پہ زورہ  
 دے نو زہ خوغر قیم نو بنی اووے - بل هو من اهل الجنة - یعنی  
 پہ زورہ خبرہ طبعی معافی د ۵ -

ان الذين ينادونك الخ - ۴ - د بنی تمیم جرکہ راغله د بنی  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام د مقابلے د پارہ - او شاعر او مقرر ورسرہ  
 وہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ اواز اوکہ کورتہ چہ  
 يا محمد اخرج الينا مدحنا زين و ذمنا شين - فقال عليه  
 الصلوٰۃ والسلام انما ذلکم اللہ الذی مدحہ زین و ذمہ شین

فتح ۸

اہل حدیث بیعت دوسرہ نہ منی - (غریب)

۲۱ - کہ عطف شی پہ ہذا نو مراد تے نہ غیبت دے  
 ہوا زن دے -

۲۲ - کہ عطف شی پہ مغام باند نو مراد تے نہ فارس اوروم دے -

لید خل - ۲۵ - ای ترکنا العذاب -

لوتزیلوا - اعادۃ بعد عہد دے -

سئلہم فی وجوہہم - ۲۹ - (بیتا)

نور حق ظاہر بود اندر ولی نیک بین باشی اگر اہل دلی  
 یعنی مرانو رائیت دے نہ تور داغ - دا خود بدعتیانو پہ  
 او چولی کینے ہم وی -

ذالك مبتدا - مثلهم في التوراة ومثلهم في الانجيل -  
 خبر دے - او کزرع خبر دے مبتدا صحت و فی دے چہ ہا دے  
 یا مثلهم في الانجيل مبتدا دہ - او کزرع لے خبر دے - نو  
 پہ دے کینے معانقہ دہ مکتوبی فی الانجيل، سیخرج قوم ینبتون  
 نبات الزرع یا مرون بالمعروف وینہون عن المنکر الصابتا  
 قلو فی بداء الاسلام ثم کثروا واستحکموا فترقی امرهم یوما  
 فیوما (ابو سعود)

الزرع - عبد المطلب - شطاه - محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 فا زره بای بکرہ فاستغلظا بعمرہ - فاستوی بعثمان بن لیغیظ  
 بهم الکفار بعلیہ - وعد اللہ الذین الی - جمیع اصحاب محمد صلی  
 اللہ علیہ وسلم (الذاتہ: ج ۲: ص ۲۶۲)

فمن نقص واحدا منهم او طعن فی روايته فقد رد علی اللہ  
 رب العلمین وابطل شرائع المسلمین (قرطبی: ج ۱۴: ص ۲۹۵)  
 باری تعالیٰ د اصحابو د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام صفتونما

او بیابون رہا  
 مراد عام دے نو  
 شامل دے جنہ  
 لہرہ یا احکم خاص  
 دے مر بودے رہیائی  
 لہ اثر د ایمان او  
 صفت کد روح کلہ  
 بشکارہ کیوی پہ  
 بدن لکہ کفر چہ  
 صفت کد روح دے  
 بشکارہ شوہ وہ  
 پہ و چولی کد جمال  
 باندا چہ ک فر  
 وہ یا لکہ علامہ  
 د نبوت صہ نشان  
 ک اکئی د کونترہ  
 وہ بشکارہ پہ  
 ولی دینی علیہ  
 السلام باندا  
 از فتح اللہم شیخ  
 المسلم رشید احمد  
 عثمانی رح  
 نور د خدائے ظاہر  
 دی پہ خدو کی کینے کہ  
 تابہ لیدے وی کہ  
 عاقل ہے -

فقالوا جئناک بشاعرنا وخطیبنا۔ جئنا شاعرک و نفاخرک۔  
 قال ما بالشعر بعثت ولا بالفخر امرت ولكن هاتوا۔ نو د  
 صفوی شاعر شعر پیش کہ نوحسان صاحب ورلہ جواب ورکن  
 او دمقرہ جواب ثابت بن قیس او کہ۔ نو دوی مسلمانان شو  
 چہ موبدہ خود بنی د شاکر نو جواب نہ شو کوئے۔

لہ یا فاسق  
 ہضم سرور کے  
 چہ ولید تہ  
 نے اور سے چہ  
 بنی مطلقا  
 مقابلہ تہ راجی

يا ايها الذين امنوا ان جاءكم الج - ۶ - (بیت)  
 ببلاترہ بہار بیا ر خبر بد بہ بوم شوم گز ا ر بعد  
 هو عام نزلت لبيان التثبیت وترک الاعتماد علی قول الفاسق  
 ولاینن بالولید الفسوق (خازن)  
 او واقعہ د ولید بن عقبہ سرہ د بنی مصطلقو نہ ضعیفہ دہ  
 د وچ د حدیث نہ۔ چہ کہ

عن ولید بن عقبہ قال لما فتح رسول الله صلى الله عليه و  
 سلم مکتہ جعل اهل مکتہ یا تو نہ بصبیا نهم فیدعون لهم  
 بالبرکتہ ویسبح رؤسهم فجئی بی الیہ وانا مخلوق فلم یمسسنی  
 من اجل الخلق (رواہ ابو داؤد (مشکوٰۃ ص ۳۶۲)

فخلق  
 اظہر حقیقت  
 قال معلی  
 الدرزی کنت  
 علی باب محمد  
 سعید فرج  
 سفیان الثوری  
 فقال کذاب

او کہ ولید تہ قرآن فاسق ویلے وہ۔ نو شیخینو بہ ولے پہ  
 ہفتہ اعتماد کا وہ۔ وکان (ولید) احب الناس فی الناس وارقمهم  
 بهم فكان بذلک رپہ کورنئے د کوئی باندا خمس سنین و  
 لیس علی دارہ یا پار امام طبرجی

ولا یغتب بعضکم بعضا - ۱۲ -

قال دنی (تفسیر الغیبۃ) ذکرک اخاک بما یکرہ قلت (ابو ہریرہ)  
 وان کان فی اخی ما اقول۔ فقال ان کان فیہ ما تقول فقد  
 اغتبتہ وان لم یکن فیہ فقد بہتہ (مسلم)  
 قال علیہ الصلوٰۃ والسلام الغیبۃ اشد من الزنا۔  
 حکم چہ زنا کارخان تہ پیر وائی پہ خلاف د غیبت کونکی نہ۔

فلا یمان هو التصدیق والاسلام هو الخروج من ان يكون حریا للمؤمنین بالظہار الشجادة  
 هذا باعتبار اللغة واما باعتبار المشرک ۴۳ منہا واحد ۱۲ حیرات ۲۹

حدثنا عبد الله بن  
 سعد قال سمعت  
 النضر يقول  
 سئل ابن عباس  
 عن حديث لشعر  
 وهو قائم على  
 الكفة الباب  
 فقال شاعر  
 فتركونه ان شاعر  
 تركوه قال  
 مسلم اخذته  
 السنة الناس  
 فكلوا فيه  
 (مسلم ص ۳۳)

توبہ د غیبیہ کہ ہفتہ سپے خیر شوے وہ نو د ہفتہ نہ یہ معافی  
 اوغواہے بیا بہ د باری تعالیٰ نہ۔ ورنہ یولخ د  
 باری تعالیٰ نہ یہ سوال د مغفرت د ہفتہ د پارہ او کخان د پارہ  
 اوکی۔ اوپہ بہتان کہتے داہم زیاتی خیرہ دہ چہ پکوم مجلس کہتے  
 تہمت لہزہ ولے وی نو ہفتہ مجلس نہ یہ اووائی چہ مانعلطہ  
 خبرہ کہے دہ۔

قال عليه الصلوة والسلام من القاجلباب الجيآء فلا غيبته  
 له۔  
 اذكروا الفاجريه فيه كي يحذره الناس۔  
 عن الحسن ثلاثه ليس لهم حرمة۔ صاحبنا الهواء۔ الفاسق  
 المعان۔ الامام الجائر۔

عن الحسن ليس لاهل البدع غيبته (قرطبي ج ۱۷ ص ۳۳۹)  
 غيبته ہفتہ دے چہ وی د پارہ دیکھ لو د نہ ہ خپل  
 (مقصود د ہفتہ تنقیص وی چہ دے پے خوشحال پدی لکہ د  
 پارہ تو د یوبل تنقیص) اوکما یوسہے ذکر د حوادث کوی  
 نو دا غیبیہ نہ دے (فیض الباری ج ۱ ص ۳۱۹)  
 شعوبا۔ ۱۳۔ لوئے قبیلے۔ قبائل۔ وپے قبیلے۔

ان الله غفور رحيم۔ ۱۴۔ (ابیات رومی)  
 ای جفا ئی تو ز دولت خوب تر انتقام تو ز جان محبوب تر  
 فی المثل جور ت اگر عریان شود عالم اگر یان بود خندان شود  
 ۲۔ نالم و ترسم کہ او باور کند واز ترجم جو را کمتر کند  
 لویہ رجا معلومیدی نہ دینہ۔

یحییٰ علیہ السلام بہ چہ یرجول نو عیسیٰ علیہ السلام ور نہ  
 او وے چہ ولے د باری تعالیٰ د رحمتہ نا امید ہئی؟ نو یحییٰ  
 علیہ السلام ورتا او وے چہ تہ ولے د باری د غضب نہ یہ

۱۔ مونی صتا  
 چفا دووات نہ  
 فرہ دہ۔  
 بہلہ ستاد روع  
 نہ نورادہ۔  
 کہ جو رستا  
 شکارہ شی  
 عالم کہ جاری  
 نو او بہ خاندی

آمنے۔ محاکمہ اسمانی راضیہ چہا پونہ خلوت کیتے کارڈ یحو علیہ السلام

اوپر جلوۂ کیتے کارڈ عیسیٰ علیہ السلام پکار دے۔ (البلاغ)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰسَلَمُوْا - ۱۷ -

نزلت فی بنی اسد حین قالوا یا رسول اللہ! اسلمنا وقاتلتک

العرب ولم نقاتلک - (جامع البیان)

یعنی ستا سود دعویٰ موافق کہ ستا سوا ایمان تسلیم ہم شی

نودا د اللہ تعالیٰ فضل دے رہا نوے۔

ہر بینکی بہ سہی د اللہ تعالیٰ فضل کنہی - جو توفیق بہ

عے زیا تیزی -

تم سورة حجرات بفضله تعالیٰ

۱۳ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

بدنیا چوں کردی تو مارا عزیز ہمیں چشم دارم ز لطف تو نیز

ساکتسی ثوب الفنا وکل شیئ فنا ن

پہ دنیا کیتے چہا

دے مال کا عزت  
راکپ دے  
دعے امید نام  
دعہ ربانی ستا  
۱۳ - ۱۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۔ سُوْرَةُ ق مَكِّي دے - ۳۴

بعد المرسلات وقبل البلد دے -

ربط د بیان د قوانین نہ بعد مسئلہ قیامت دہ -

خلاصہ د وہ دلائل نقلیہ برائے ثبوت دعویٰ قیامت  
چہ "كذلك الخروج" دہ (۱۱)

پہ ابتدا کبے زجر و نہ - پہ درمیان کبے تخويف و بشارت  
پہ اخر کبے تسلی دہ -

ق - ۱ - معناه قضی الامر - او مفتاح اسماء اللہ تعالیٰ الی  
فی اوائلہ ق - کالقدیر - (جامع البیان)  
(۳) یا اشارہ دہ مسئلہ قیامت تہ -

والقرآن المجید - ۱ - جواباً محذوف دے - چہ ما یقی  
موضع شبہت -

والارض مدد نہا - ۲ - ما اضر عاملہ دے -

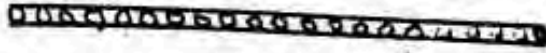
تم سورة ق بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

و تقول حل  
من مزید (۲۷)  
معلومہ سوہ  
چہ کہ دوزخ  
مزاج دے  
خوبنتہ او  
دخت مزاج  
دے: ولدینا  
مزید: (۳۵)  
یعنی العام  
کول ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۱- سُورَةُ فَارِیْتِ مَكِّي دَكْءِ - ۶۷



بعد الاحقاف وقبل الغاشية دے -

ربط | مخفیہ سورۃ بیان وکذالك الخروج - دلته بیان  
ان الدین لواقع - ۶ - یعنی پس د پورتہ کید ویہ فیصلہ  
وی -

خلاصہ | یہ ابتدا کیتے شاہد بردعوی - او نمونہ برائے حشر  
دوہ دلیل عقلی پہ درمیان کیتے - پنچہ (۵) نمونے برائے  
تویفہ دنیوی -

والذاریت ذروا - ۱ - قسم دے پہ پورتہ کونکو ہوا کوانو  
باند پہ الو تو سرہ -

ذوقوا فتنکم - ۱۲ - حاصل کرے عذاب دکمراہی خیلے  
لہ - (ابیات فارسی (رومی)

۱- صد ہزاران دام و دانہ است ای خدا ماچو مرغان حریص پے نوا  
۲- گر ہزاران دام باشد ہر قدم گر تو با مائی نباشد پیچ غم  
۳- گر عنایاتت بود با ما مقیم کی بود ہم ازان دزد لیتم  
فی اموالہم - ۱۹ - رد دے پہ مساوات محمدی والو باندے  
حق ددے پہ سرمایہ دارانہ نظام باندے - نوماں د  
مالک دے خو پہ کیتے حق د غریب شتے -

کانوا قلیلا الخ - ۱۷ - ای یہ جعون زمانا قلیلا من اللیل  
وبالاسحار الخ - ۱۸ - (بیت سعدی)

ہم شب پشت از عبادت دوتا سحر چشم از شرم بر پشت پا  
والسماں بنیترہا باید - ۶۷ - دیکھ نہ مراد قدرت دے

صل زرہ دامونوی  
۱- خذایہ موثرہ  
۲- مگر درغان وریضیا  
۳- وگی یو  
۴- کہ پہ زرد کونو  
۵- دامونوی پہ صر  
۶- قدم نوکرتہ  
۷- زبور سسرہ  
۸- نوحیغ غم نشہ  
۹- کہ مہربانی ستا  
۱۰- زبور سسرہ وی  
۱۱- نوچرتہ بر وی  
۱۲- میرہ ددع غل  
۱۳- رذیل نہ  
۱۴- تولہ شپہ شا  
۱۵- دعیادۃ نہ تہیم  
۱۶- وی سحر شریک  
۱۷- دعیادۃ نہ پہ  
۱۸- شاد فیروہ

چند معنی بعید ہ وہ اولاً لازم و معنی قریب ذکر شوے وئے چہ  
بنادہ نو دا توریہ مرشحہ وہ -

(۲) یا ذکر دے او مراد تے نہ لازم دے چہ قدرت دے نو بجاز  
مرسل شو -

(۳) یا مشابہ شوے دے ہیئت دایجاد د باری تعالیٰ آسمان نو  
لہ پہ قدرۃ ازلی سرہ پہ ہیئت د بنا د بخار سرہ - نو ذکر  
د مشبہ پہ او مراد مشبہ وہ - نو دا استعارہ تمثیلیہ وہ -

(۴) یا مراد ہتھ دے چہ مناسب وی د اللہ تعالیٰ سر ہ  
نو مشابہ شو -

ان الله هو الرزاق الخ - ۵۱ - (ابیات علی کرم اللہ وجہہ)

اتطلب رزق الله من عند غيره  
وترضى بصراف وان كان مشركا  
كانك لم تقر بما في كتابه  
وتصبح من فون العواقب آمتا  
ضمينا ولا ترضى بربك ضامنا  
فاصبحت منحول اليقين مبائنا

ذو با - ۵۹ - حصے دکنا ہونو -

تمام شو ذاریت بفضلہ تعالیٰ

۱۳ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

بیتنا بیتنا بیتنا بیتنا بیتنا بیتنا

اناکنا من قبل - ۲۸ - بایزید بسطامی فرمائی مادیرش کالہ محفت ذکر یہ عبادت کینے نو مایوسید  
ولید و هغه و چه خزنة الله هکے ده عبادت نه که ۲۲/۲۲ ته وصول غوریه دالله پاک دربارتہ طوعا جزایا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۲- سُورَةُ طُورٍ مَكِّيَّةٌ دُرَّةٌ ۷۶

بعد السجده وقيل الملك دے -

ربط | وَذَارَيْتَ مَا دَلَّتْهُ تَرْقِي دَه چہ ان عذاب ربك لواقع

مالہ من دافع - ۷ - ۸ -

دوہ دلیلہ نقلی - دوہ عقلی - یو وحی -

خلاصہ

بیان توحید - پی در میان او اخر کینے تسلی دے -

پوم تمور السماء مورا - ۹ - کلہ چہ او پر قیدی السماو نہ

پا ر پیدا و سرہ -

وتسیر الجبال سیرا - ۱۰ - اولاد شی غرو نہ تلی -

اناکنا من قبل ندعوہ - ۲۸ - ( بیت شیخ عطار )

پادشاہ جرم مارا در گزار ماگناہ گاریم تو آ مرزگار

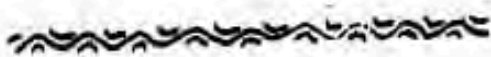
( بیت حاجی امداد اللہ صاحب )

ای خدا این بندہ را رسوا کن گر بدم خود بد من پیدا کن

وسبح بحمد ربك الخ - ۲۸ -

قال عليه الصلوة والسلام من جلس مجلسا فكثرفيه لفظها  
فقال قبل ان يقوم " سبحانك اللهم وبحمدك اشهد ان لا اله  
الا انت استغفرک واتوب اليك " الا كان كفارة لما بينهما -  
(ترمذی) خازن ج ۴ ص ۱۹

تمام شو سورة طور بفضله تعار



۱۷ یادشاه گناہ ناموثرہ معاف کرے ۱ موثرہ گناہ کا ریوتہ بیتو کلے ہے -

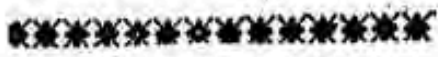
۱۷ خدایہ دا بند لا مہ شرموہ اکہ بدیم نوخا بدی مہ شکار کوہ -

توکلہ بعضی وانی  
چہ طریقہ دوم  
دیار دالله تہ  
دے دے  
۱۱ صحیح عقیدہ  
۱۲ خدمت خلق  
دیدن پہ طعام  
اور روح پر موی  
مرا ایک کھیل  
خلقت نے  
پنایا ہے  
تہا نے کو  
ولیکن نہ آیا  
۱۳ ۱۳  
طریقہ جدیدہ  
( ۲۰۲ )  
یک ماہن ۲۹  
قال من اتى مرا  
منال من شی  
لم یقبل لنا  
صلوة أربعین  
لیلة  
مشکوٰۃ ص ۲۹  
ہم  
فی رق منشور  
۱۷ صحیفہ  
میسولہ  
۱۱ اشارہ  
دک عقلت  
دکتابتہ  
۱۱ -

علمہ شدید القوی - ان التعلیم من اللہ تعالیٰ والصلاح کلہ اما فی السبلتوں شرح مقاید ص ۱۵  
 کہہ لا غز یغل شاگردتہ - الرحمن علیکم القرآن ۵  
 مجم ۵۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۳- سُوْرَةُ جُمُ مَكِّي دے - ۲۳



بعد الا خلاص وقیل العیس دے -

ربط | دمسئلے د قیامت نہ بعد مسئلہ تو حید -

خلاصہ | پہ دے سورۃ کہتے د وہ دعویٰ دے -

(۱) لات وغیرہ پہ حاجات کہتے مہ یائی

(۲) ملائک شفیع قہری نہ دی - ددوی متعلق ایا تو نہ -

پہ ابتدا کہتے تمہید - پہ درمیان کہتے تسلی و زجر - پہ اخر کہتے

خلاصہ سورۃ -

اذا ہوائی - ۱ - چہ ارتاؤشی یا چ وہی شی -

ماضل صاحبکم - ۲ - ضال چہ ورتہ لار معلوم نہ وی -

وما غوی - غوی چہ سرہ د علم نہ بے لارے ہی - نو ضال اسی چا ہل

دے قابل اصلاح دے - او غوی ملا ضدی دے قابل د اصلاح نہ دے

(عربی)

فکان قاب الی - ۹ - د قوسین د پارہ د وہ قاب وی - حکم چہ قاب

ویلے شی ما بین د و تراو د مقبض تہ - لکن علامہ د تثنیٰ پہ مضافی الیہ

کہتے کافی دہ د پارہ د مضافی (رضی)

(۲) د عربیوں قانون وہ چہ د وہ و توبہ دوستی کولہ نو دوا ہر و

بہ خپلے لیٹدے یوٹھائے کرے نو د دوا پہ وقاب پہ یوشو - بنا پہ

دے د مضاف تثنیٰ تہ ضرورت پاتے نہ شو - (تھا نوئی) نو دا

کنا یہ دہ د قرب نہ -

لقد راہ نزلت اخری - ۱۳ - راہ مرتین مرۃ بقلیہ ومرۃ

ببصرہ (طبری) یعنی چیریل لہ (ابن عباس)

لہ پہ دے  
 سورت کہتے  
 اعادہ ہر لہ  
 شرک فی التصرف  
 چہ د مسئلہ  
 شروع دہ  
 د تسمی نہ  
 او اعادہ لے  
 لغز شفیع قہری  
 چہ مسئلہ د  
 یوشی او مسئلہ  
 د فرقان دہ  
 ۱۲ ۱۳ ۱۴

قال دعوة المرء المسلم لأخيه بظلم الغيب مستجابة عند ربه ملك مؤكل كلما دعا لأخيه بخير  
قال الملك المؤكل به آمين وذلك بمثل - ۱۴۲/۲ مشكوة ص ۱۹۴

عند سدرۃ المنتهى - ۱۴ - یہاں انتہا کے مکان اور وہاں کیسے دہ

دعہ سدرہ -

عند حاجتہ المأوی - ۱۵ - تاوی الیہا الملائکۃ وارواح الشهداء

والمؤمنین - (رجلا لیل)

اذ یغشی السدرۃ ما یغشی - ۱۶ - دس روز روپننگان وو -

ما ذاع البصر - ۱۷ - نہ کہہ دے ستر کے دہغہ -

والمطمئن - او نہ اوجھتہ کے مقصد نہ -

افریتم الآت - ۱۹ - حکلی عن ابن عباس اللات بتشد ید

التاء وفسره بانہ کان رجلا یتلمح لہ فی الجاہلیت السویق

فلما مات عکفوا علی قبرہ فعبدوہ (ابن کثیر)

والعزای - دہ پیسے خالد لہ نو اوئے وئے سے ریتیم

یا عزای کفرانک لا سبحانک انی رأیت اللہ قدا ہانک

نومات کے کرہ نو حضور ورتہ اووئے چہ تا ہیج او نہ کرہ

بیا لا ہر شہ نو بیا کے ہلتہ یوہ پیرے مرہ کرہ -

افریتم الذی توتی الخ - ۳۴ - (۱) ولید بن مغیرہ سلمان شہ

نو یوکافر ورلہ پیغور وکرہ نو ہغہ اووئے چہ زہ دوزخ

نہ یریبیم نو دے ورتہ زموار شو دوزخ نہ دیکھید و دپارہ

خومالہ بہ پیسے راکوے - نو ہغہ بعضے پیسے وکرے او بعض

کے ورتہ کرے (عام)

(۲) تا ولید ہغہ سپے چہ واپس شوا وادائے کہ لہ توحید

بیا سخت شو رشیخ

وابراہیم الذی ولی - ۳۷ - پورہ کے کرہ خبرہ خیلہ

دصحیفہ دابراہیم مضمون دے ترالاولی پورے الہ - حکم چہ

روستو والموتفکت اہوای - ۵۳ - کہنے د لوط د قوم واقعہ دہ

ہغہ دابراہیم نہ بعد وہ -

افریتم الذی  
۳۳ پر حقہ  
ولید بن مغیرہ  
کہنے نازل  
چہ چہ کتاب  
دہ بن علی السلام  
شو نو بعض  
ورلہ پیغور  
ورکو وچہ خیل  
دین چہ پیغور  
نودہ اووے  
چہ زہ داورہ  
یریکم نو ہغہ  
ورلہ نعم ورتہ  
شو دیکھا  
چہ مالہ دومہ  
پیسے بہ راکوے  
نوخہ پیسے کے  
ورکوے او بیا  
منج شو ۱۲  
سدا رکج ۴  
۱۹  
۱۲ ۱۲



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۵۲- سُورَةُ قَمَرٍ مَكِّيٌّ دَعَا - ۳۷

بعد الطارق وتبد الصا د دے

ربط | د لید مسئلہ توحید چہ " انا كل شیء خلقناه بقدر - ۱۹ -

خلاصہ | پہ ابتدا او اخر کینے زجر ونہ او تخویف اخر وی او بشارت  
او پہ درمیان کینے د تخویف د نیوی پنچہ<sup>(۵)</sup> نمونے دھرے

نمونے سرہ مذکور دہ " ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر " -  
اقتربت الساعة وانشق القمر - ۱ - لاثبات الرسالت - و

مسئلہ توحید - والقیامت -

معجزات ر - چہ انشقاق کولے شی نو حاجت ہم پورہ کولے  
شی یواخت - او خلق بیا ہم پیدا کولے شی -

ابو جهل وغیرہ کفار و زامعجزہ او غوغختہ - خو بعض تے نہ  
مسلمانان شو ورنہ عذاب بہ داخلے وے -

بعنی اعتراض کوی پہ انشقاق کد شوے وے نو نور و  
ہم لیدالے وے -

طالع یونہی دی - او کد یوشی نو صفائی د مطلع پہ

- او دا ہم لازمہ نہ دہ چہ تہو لو دے

تہ تاریخ فرشتہ کینے لیکلی دی

ہغہ پہ تاریخ کینے دا

- دائم کاستمرار نہ - ذاصب د

مز تجرؤہ -

فَمَا تَعْنِ التُّدْرُ - ۱۵ - جَمْعُهُ دَنْدِيرٌ يَأْپُ بِمَعْنَى دَانْدَارٍ رَائِحِي حَسْبِ مَوْقِعِ  
دَلَّتْهُ بِهَا مَعْنَى دَانْدَارِ دَعَى -

وَأَزْدَجِرٌ - ۹ - عَطْفٌ دَعَى بِهَا قَالُوا يَعْنِي وَه تُوِي رَتِي - يَأْپُ بِمَجْنُونٍ  
يَعْنِي رَتَلِي دِي دُهُ لَرِه جَنَاتٍ -

فَجَرْنَا الْأَرْضَ عَيْونَا - ۱۲ - الْأَرْضُ مَنْصُوبٌ دَعَى بِهَا نَزَعَ دَخَافِضُ سِرِه  
أَي مِّنَ الْأَرْضِ أَوْ عَيْونَا مَفْعُولٌ بِهِ دَه رَشِيخٌ

(۲۱) يَأْپُ عَيْونَا تَمِيَزُ دَعَى رَعَامٌ

جَزَاءٌ لِمَن كَانَ كُفْرًا - ۱۲ - أَي اغْرَقُوا انْتِصَارِ الْمَنِّ الْإِلَاحِ -

مَسْتَمْرًا - ۱۹ - جِهًا خَتْمٌ شَوْه -

نَخْلٌ مَّنْقَعَرٌ - ۲۰ - نَخْلٌ اسْمٌ جِنْسٌ دَعَى تَذَكْرًا وَتَأْنِيثًا تُوِي جَائِزٌ دَعَى

نُورًا رَائِحِي كَانَهُمْ اعْمَاجًا زَنْخَلٌ خَاوِيَةٌ (الْحَاقِقَةُ: ۷۰) -

أَشْرٌ - ۲۵ - مَتَكْبِرٌ - اصْطَبِرٌ - ۲۷ - بِهَا صِلٌ كَيْسٌ اصْتَبِرُ دَعَى -

قَوْلٌ دَمَرٌ زَالِعَتِي دَپَارَه دَاثِبَاتٌ دَپِيغْبَرِي خَيْلِي (تَنْزِيلُ الْعَزِيْزِ

الرَّحِيمِ أَنَا رَسَلْنَا أَحْمَدَ إِلَى قَوْمِهِ فَأَعْرَضُوا وَقَالُوا كَذَابٌ أَشْرٌ فَكَلِمَتِي

وَنَادَانِي وَقَالَ إِنِّي مَرْسَلٌكَ إِلَى قَوْمٍ مُّفْسِدِينَ وَإِنِّي جَاعِلٌكَ لِلنَّاسِ أَمَامًا

وَإِنِّي مُسْتَخْلِفٌكَ أَكْرَامًا - كَمَا جَرَتْ سُنَّتِي فِي الْأَوَّلِينَ) (بَعَادُ ص: ۲۶)

كَهَشِيمِ الْمُحْتَضِرِ - ۳۱ - حَظِيْرَه دَپِيْزُوْنِدَا چَپِيْرَه شِيْوَل -

هَشِيْمٌ مَا تُوِي نَعْنُ جَارُو كَرِي شَوْهِي - الْمُحْتَضِرُ جَارُو كُوْنِكِي دَغْنُو -

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بِكْرَةً - ۳۸ - سَمْرَانِي بِهَا دُوِي پَسِي عَذَابٌ وَخَتِي -

بِرَاءَةٌ - ۳۹ - مَعَا فِي -

أَدْحِي - ۴۰ - سَخْتٌ -

أَمْرٌ - تَرِيخٌ -

سَعْرٌ - ۴۱ - جِنُونٌ

مَسٌّ سَقْرٌ - ۴۲ - مَزَه دُوْرٌ -

كَلْبَجٌ بِالْبَصْرِ - ۵۰ - أَوْ هُوَ اقْرَبُ (نَخْلٌ: ۷۰)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۵ - سُورَةُ رَحْمٰنٍ مَدٰنِیُّ دے - ۹۷

بعد الرعد وقبل الدهر - زمانہ نزول بعد الهجرة -

ربط | سورة قمر کینے فرمایلی وہ : انا كل شئ خلقناه بقدر (قر - ۴۹)  
دلته فرمائی "تبارک اسم ربك ذي الجلال والاكرام" - یعنی چہ خنکہ  
خالق خاص باری تعالیٰ دے - نو دغسے برکات ہم خاص د باری تع  
پہ اسم کینے دی -

پہ دے سورة کینے دے حصے دی حصہ اول کینے نہہ

خلاصہ

دلائل عقلیہ پہ دعویٰ چہ تبارک اسم ربك ذي الجلال

والاكرام - ۷۹ - ۵۵ -

(۲) پہ دویمہ حصہ کینے نہ مٹونکو د دعویٰ د پارہ تحویف اخروی  
دے

(۳) او پہ دریمہ حصہ کینے نہ مٹونکو د دعویٰ د پارہ بشارت دے -

ذکر د و جہ و غیرہ متشابہات دی اورضا وغیرہ اغستل ابطال

د صفات دیے - پہ دے قائل دی معتزلہ - (فقہ اکبر)

پس "د فبائی الآء ربکما تخذ بان نہ مستحب نہ (لا بشئ من نعمك

ربنا نكذب فلك الحمد) -

او تکرار منقول دے پہ نثر کینے لکہ الم احسن اليك بان خولتك

في الاموال الم احسن اليك بان فعلت كذا وكذا (رتھا نوی)

او ہم پہ نظم کینے تکرار وارد دے ہہ (ابیات)

من الشیرزی تزیین بالسنام

وماذا بالقلب قلیب بد ر

من القیئات والشرب الکرام

وماذا بالقلب قلیب بد ر

(بخاری ص ۵۵)

لہ شیخا - خاکوٹو  
لہ قیئات - کرم

الشمس والقمر - ۵ - پہ دے کہنے مراعات النظیر دے - چہ ذکر

دَشی وی سرہ دَ مناسبا نہ -

او النجم والشجر - ۶ - کہنے ہم مراعات النظیر دے -

او پہ والقمر والنجم کہنے شبہ مراعات النظیر دے - محکمہ دَ نجم

بلہ معنی دَ قمر سرہ مناسبا دہ -

عبقری - ۷ - منسوب بسوی عبقر چہ دَ جنات بنا ر دے

اصل شی عرب عبقر تا منسوب کوی -

تبارک اسم ربك الی - ۸ - نودم او تعویظ او وظیفہ بہ

صرف دَ نوم دَ باری تعالی وی - دَ باری تعالی پہ نوم یاد ولو کہنے خیر دے

او پہ دہ حاجات غوغتو کہنے خیر دے ولے چہ مستثنیٰ ذوالجلال

جے - پہ خلاف دَ نور و سماؤ نہ -

تم سورة رحمن بفضله تعالی

۱۵ - ۸ - ۱۴۰۱ ھ

مراگر بگیری بانصاف و داد پہ بنالم کہ عفوام نہ این وعده داد  
کہ مانیسے پہ انصاف سرہ ا تو کہ بہ چار متاعفوع کما سرہ دا و عده نہ دکا کہ ہے -

أَلَّا تَطْغَوْا فِي

الْمِيزَانِ ۸

درہ غلہ میں

ڈکڑے -

۱۱، اللہ کے سبب

جور کہنے دہ

۱۲، یا پہ تول کہنے

چلول کوی -

۱۳، یا کم و رکوی

قصداً أو ظلماً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۶ سُورَةُ وَقَعِ مَكِّي دے ۴۰

بعد طہ و قبل الشعر آء دے -

ربط | ہر جگہ چہ برکات خاص د باری تعالیٰ پہ نوم کہنے دی دا معلومہ

شوہ د سورة رحمن نہ نو پہ دے سورة کہنے فرہائی فسبح باسم ربك العظيم۔

پہ ابتدا کہنے د دریو فریقو ذکر دے - اصحاب میمنہ - اصحاب مشیمہ

خلاصہ

السابقون - چہ نہ منونکی او منونکی - او منونکی د دعویٰ

علی وجہ الکمال - پہ درمیان کہنے ثاور دلائل عقلیہ بر دعویٰ - چہ

فسبح باسم ربك العظيم - ۴۰ - پہ اخر کہنے نموند برائے ثبوت قیامت

تھکہ چہ ثواب د منلو د دعویٰ او عذاب د نہ منلو د دعویٰ و رکولے شی

پہ قیامت کہنے او بیان عظمت قرآن تھکہ چہ بیان د دعویٰ پہ دے قرآن

کہنے دے - او اعادۃ فرق ثلاثہ تاکیداً و اعادۃ دعوه سورة -

اذا وقعت الخ - ۱ - مبدل منہ شرط -

لیس لوقتها الخ - ۲ - جملہ معترضہ - خافضہ - خبر د مبتدأ

محدوف ای ہی -

اذا رجعت الخ - ۴ - بدل - جزائے محدودہ وہ ای یكون من

الا هوال - مالا یعنی بہ المقال - (را بوسعود)

السابقون السابقون - ۱۰ - مخکنے پہ کمالات علیہا و علیہو کہنے مخکنے

چینے پہ مراتب د قرب الہی کہنے نو حمل اولی لازم نہ شو چہ غیر مفید

ثلثہ من الاولین و قلیل من الاخرین - ۱۳ - ۱۲ - (۱) یعنی پہ دے

امت کہنے سابقون کم دی پہ نسبت سرہ کل ما سبق تہ -

(۲) یاد ہر امت پہ اول کہنے سابقون زیات دی د وجہ د قرب نہ

پیغبر تہ او پہ اخیر کہنے کم دی -

لے عن عبد اللہ  
ابن مسعود  
قال من قرأ  
سورة الواقعة  
فی کل لیلة لم  
تصب فاقہ  
ابدانہ - وكان  
ابن مسعود  
یا سر بناتہ  
یقرآن بہا  
فی کل لیلة  
بیہتی ۱۲  
فاصاب الیمتہ ۸۰  
الحاقہ ۱۱  
الاشفاق ع  
اذا رجع قاعد  
علی یمنہ اسود  
وعلی شمالہ اسود  
الخ  
منکوتہ ۵۶

اذا ائشانان ۳۶۶۱ ویلن بحدت فیکذب لیضمت به قوم ویلن ویلن - فیکذب نہ معلوم شہادہ کہ یوکہ  
پلریتیا خبریہ سرہ قوم خندہ دی توپور ۱۵۲۱ نیشے مکہ بتی ووع یوع بودی تہ چہ بودی بھکے بہ جینہ

(۳) یا صرف ددے امتا پہ اول کینے سابقون زیات وو، اوپہ آخر کینے کم دی  
(عثمانی)

نولازم نہ شو تفضیل دامم سابقو پہ ددے امت یا نڈی دے - (غریب)  
وکاؤس - چہ پہ کینے شراب وی نوکاس دے - ورنہ زجاج دے -

وکاؤا یصرون علی الحنث العظیم - ۲۶ - قال علیہ الصلوۃ والسلام  
ما من احد تقدم ثلاثا من ولد عالم يبلغ الحنث الا کان لها حجابا  
من النار - الحنث - الشکر (شیخ سرحد)

عام محدثین دے حنث نہ بلوغ اخلی یعنی وارہ مرہ شی چہ نم ٹے کم  
وی دے بالغ نہ نوپہ بالغ کینے بہ چہ یر ثواب وی - (مظاہر الحق)

اوشیخ سرحد فرمائی چہ ہتھ پچی مراد دی چہ شرک والہ نہ وی -  
یا وارہ مرہ شی یا لوٹے وی اوشرک ٹے نہ وی کہے -

ولونشاء جعلناہ اجاجا - ۷۰ - کاو بود سکلو دعا - الحمد لله الذی  
سقاناہ عذبا فراتا برحمته ولم یجعلہ لمحا اجاجا پند نو بنا -

دحمد ترجمہ دادہ چہ اے اللہ دا کارتا کرے دے ہم دغسے دے ہر  
نعت نہ بعد معنی دحمد او د شکر دادہ چہ اے اللہ دانعت تامالرہ  
دا کرہ -

فلولا اذا بلغت الحلقوم الخ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ -

تقدیر دا ہے - ان کنتم غیر مدینین فلولا ترجعوا نہا اذا بلغت  
الحلقوم -

فسبح باسم ربك العظیم - ۹۶ - یعنی دے خدائے تعالیٰ پہ اسم کینے  
برکات دی نہ پہ نور و اسماء کینے محکہ چہ مسمی ٹے ذوالجلال دے  
والاکرام دے - او نور مسمی مکان واسے نہ دی - یعنی کلہ چہ د  
باری تعالیٰ نوم و اخلی نوپہ کینے چہ یرہ فائدہ دہ - محکہ باری تع  
قدرة والادے پہ خلاف دے غیر اللہ نہ -

پہ دغہ شکل ذات د باری تعالیٰ برکات د ہندہ دے نہ کور

تہ نہ ہی فوضہ  
جہا چہ وہ یہ  
مکی فوضی اوکرا  
میل چہ تہ نہ لو  
پہ قرآن کبیر  
اذا ائشانان  
لیکن سرہ بہ  
دامزاج او خندہ  
ول خیلہ مشتمل  
تہ جو پوری مکہ  
بتی عالشہ  
دور وازہ پہ  
سترسہ د  
حشر جنگی  
پریتہ خود لو  
تویر سرہ بہ  
ندینہ دانعت  
جو رہ کر پیچہ  
خیلہ نیم  
بہ تماشور  
بوم مکہ پور  
استاذتاکرہ  
تہ دمرض د  
وجہ نہ د  
تیسیم اذن  
وکرا فوضہ  
پسری  
پوہ تیسیم  
کول او خندہ  
وہ تیسیم  
نہ بود گنج  
خدا بود  
از مشکوٰۃ  
وماشہ  
۱۳۱۷

ذوات - نور ذوات مبارک بالفقہ کوزیدے شی نہ مبارک بالکسرہ  
تا ئید؛ تبارک الذی بیدہ الملک - (سورہ ملک - ۱)

۲، تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ الخ (سورہ فرقان - ۱)

نور ذوات برکات نہ شی ورکولے - تا ئید؛ سبحان الذی اسری بعید

لیلا الخ - (سورہ بنی اسرائیل - ۱)

قال علیہ الصلوٰۃ والسلام من قرء سورۃ الواقعتہ فی کل لیلۃ  
لم تصبہ فاقۃ ابد - وكان ابن مسعود یأمر بنا تہ ان یقرؤن  
فی کل لیلۃ - (رواہ البہیقی)

ختم شو واقعہ بفضلہ تعالیٰ

﴿﴾

یا اللہ حمو نر شیوخ تہ مغفرۃ او کرے خصو صاحب شی صاحب  
د پندوی او شیخ صاحب د پنج پیر - د قرآن دامرہ مونر تہ نہ وہ  
معلومہ ردارتہ د دوی پہ سبب نصیب شوہ -



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۷۔ سُورَةُ حَدِیدِ مَدَنِیٌّ دَسے - ۲۶



بعد زلزال و قبل محمد ﷺ دے - زمانہ نزول  
بعد الهجرة -

ربط | بیان دے توحید نہ بعد مسئلہ انفاق او جہاد دے -

پہلے سورہ کینہ دے حصہ دی -

خلاصہ

پہلے اولہ حصہ کینہ دے توحید دے درجے دی - او دے

انفاق پنچھ و جوہ دی -

پہلے دویمہ حصہ کینہ ترغیب دے جہاد تہ -

فائدہ ۱۵ - پہلے سورہ کینہ دے مسئلے دی - توحید - انفاق

جہاد - یعنی کاشاعت دے توحید دے پارہ مال او لبدہ وی - او

وینہ توئی کرے - نو پہلے سورہ کینہ بیان کاشعیت دے

مسئلے دے توحید دے - نو فرق دی ہفتہ خلق چہ بیان دے توحید

ورتہ غیر مہتم بالشان خکاری -

اولئك هم الصديقون والشهداء - ۱۹ -

(۱) یعنی قریب بہ وی دوی تہ تائید؛ من یطع اللہ والرسول فاولئك

مع الذین الخ - (نساء؛ ۶۹) مدارک بنا پہلے دے مراد دے صدیق مرتبہ

خاصہ دے ۱۵ - او دے شہید مراد ہفتہ شوک دے چہ روح نے دے خدا نے تم

دے پارہ و رکھے وی -

(۲) اوکے صدیق پہ معنی عامہ وانغستے شی او دے شہید نہ ہفتہ

شوک مراد شی چہ گواہی کوی پہ ورنے دے قیامتہ نو بیادوی چہ

عین صدیقان و شهداء بہ وی - (شیخ)

درہبا نیتہ ابتداء ہا الخ - ۲۷ - یعنی اللہ تعالیٰ پہ دوی جہاد

کلمات سوا  
علی ما فاتکم  
۲۳) دے دیا  
پہ وجود نہ  
لوشیا لیدی  
او پہ عدم نے  
مہ غفہ کیدی  
دواریہ تقدیر  
کارونہ دی  
پہ خلافت دے  
بہ و خلقو نہ  
اگر دنیا بنا نہ  
در دمنہم نہ  
وگر با شہد  
پا کے بندیم نہ  
نشادوی دا د  
سامانی نہ غم  
افزودہ صمانی نہ  
بہ پیش ہمت ما  
بودہ صرح بود  
مہانی نہ  
عاد نیکانہ  
کار دے -

لازم کر کے وہ خود وی دہانہ رعبا نیتاً سختاً رکبہ - خود ہی لحاظ ہے  
 ہم اور نہ کرے۔ ذموا بوجہین الا بتداع فی دین اللہ تعالیٰ وعد م  
 القیام بما التزموا رجامع البیان)

بدعت وائی دایسے کارتہ چہ دہیغ اصل د کتاب اللہ او د حدیث  
 او د قرون مشہود لہا بالخیر نہ نہ وی - نہ صراحتاً او نہ دلالتاً  
 (طریقہ محمدیہ) او د دین کارے او کنزہی (عثمانی)

بدعت لغوی عام دے پہ ہغہ کینے تقسیم دے حسن او غیر حسن  
 تہ - او بدعت شرعی خاص دے او ضلالت دے (طریقہ محمدیہ ص ۲۹)

البدعت الاحداث فی الدین (شیخ سرحد)  
 او بدعت للدين جائز دے (حکایات اولیاء)

لکہ لاؤ سپیکر شو د رفح د صوت د پارہ چہ مقصود د  
 آذان نہ دے - (غریب)

من و قرصاحب بدعت فقد اعان علی ہدم الاسلام (بہیقی)

قال علیہ الصلوۃ والسلام لکل امت رعبانیۃ ورعبانیۃ ہذہ  
 الامۃ المجہاد فی سبیل اللہ رخازن)

من جلس الی صاحب بدعت فاحذر وہ - ومن احب صاحب بدعت  
 احبط اللہ تعالیٰ عملہ (فضیل ابن عیاض)

من جالس صاحب بدعت مشی فی ہدم الاسلام (خرج محمد بن وضاح)

واما اهل السنۃ والجماعۃ فبقولہ فی کل قول و فعل لم ینبت  
 عن الصحابۃؓ فهو بدعت لانه لو کان خیرا لسبقونا الیہ لانہم  
 لم یتروا خصلۃ من خصال الخیر الا وقد بادروا الیہا - راہن  
 کثیر: ج ۴، ص ۱۵۶؛ طبع مصر)

فالسنة ما سنہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم والجماعۃ  
 ما اتفق علیہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی خلافتہ  
 الائمة الاربعۃ الخلفاء الراشدین المہدیین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم

لکہ جماعۃ السنۃ  
 بہیجۃ الاجتماعی و  
 غیرہ ۱۲ ۱۳  
 (۲) بدعت اعتقاد  
 چہ مقصود پکینے  
 عمل نہ وی اول  
 حکت علی دوم  
 حکت نظر علی اللہ  
 تفضیل د حضرت  
 علیؑ پہ شیخینو  
 باند رتہوس  
 مولوی صاحب  
 -----  
 قال ستہ  
 لعنہم و  
 لعنہم اللہ  
 الزاید فی  
 کتاب اللہ -  
 ر۱۲ والکتاب با  
 لقدر -  
 ح، والمتلط  
 بالجبروت -  
 ر۱۳، والمتط  
 اللہ -  
 ر۱۵، والسجد  
 ر۱۶، والتارک  
 (مشکوٰۃ ص ۲۵)  
 -----  
 نعمۃ البدعت  
 (مشکوٰۃ ص ۱۱)  
 دفع بدعت لغوی  
 دے ۱۲

رغیة المبتدی للشیخ عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ

لکلا یعلم الخ - ۲۹ - متعلق دے پہ مضمون دجملے طلبے سابقے پورے

رس یا اعلیٰ ینک لیعلم الخ -

۱) یعنی اے یہود و دارگمان مہ کوئے چہ نحو بند مقتدا نشستے چہ  
جہاد او کو - حکم چہ دا بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام مقتدا دے -

۲) یعنی اے یہود و تاسو د خدا کے تعوذ فضل نہ محروم فی حکم  
چہ تاسو د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اتباع او نہ کرہ -

تمام شو حدید بفضلہ تعالیٰ

( ۱۸ - ۸ - ۱۰۱ )

چھٹے چھٹے چھٹے چھٹے چھٹے چھٹے

روی البیہقی فی المعرفة باسناد صحیح عن المسائب بن یزید قال کتا

نقوم زمن عمر بن الخطاب بعشرين رکعة والوتر - نقایم ۳۲

ولقد ارسلنا الخ - ۲۵ - ترخوچہ طاعت سرہ قتال ندوی نو ترہفہ و دتہ پورے

بہ دمسلمانانو فلاح نہ وی ، پہ مدینہ منورہ کینے چہ قتال شروع شو ، نو کامیابی

ہم شروع شوہ ، او پہ مکہ معظمہ کینے چہ قتال نہ او نو اسلام ہم محدود و - نو

طاعت موئے روژہ شروط دکامیابی دی ، او قتال علت دکامیابی سے ، نو دا غلطہ

دک چہ روژہ او مانعہ لہ پہ کامیابی کینے کہ دخل نیست ، او دا ہم غلطہ دک

چہ خالی روژہ او موئے کافی دی پہ کامیابی کینے - (مختصر از بیس بڑے مسلمان ۳۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۸۔ سُوْرَةُ مَجَادِلَةَ مَدَنِي دے۔ ۱۰۵

بعد المنافقون وقبل الحجرات - زمانہ نزول بعد الہجرت دہ۔  
**ربط** اول خلو سور تونہ د حدید پہ مضمون ثانی بانہ  
 (ترغیب الی القتال) متفرع دی - یعنی د جہاد پہ خلا ف کونکو  
 بانہ زجرونہ - او خلو نور پہ اول مضمون د حدید (انفاق)  
 بانہ متفرع دی - یعنی د انفاق پہ خلا ف کونکو بانہ زجرونہ  
 بیاد وارہ مضمونہ (قتال و انفاق) پہ تحریم کنبے جمع شویدی -  
 فائدہ: ۱۔ پہ یوسورۃ کنبے بہ توحید وی او پہا بل کنبے بہ  
 د وی - د صف نہ بعد پہ جمعہ کنبے حکمہ یسبح ذکر شویدی  
 چہ دویم مضمون د انفاق شروع شوے دے -

**خلاصہ** تمہید حکم ظہار - حکم ظہار - زجرونہ برائے منافقین  
 قوانین برائے اصلاح منافقین قصد اکرا کہ ثانی  
 د وارہ شامل دی مؤمنان نو تہ ضمنا - پہ اخیر کنبے بشارت دے -  
 قد سمع اللہ قول الخ - ۱ - خولہ بنت حکیم (او ثعلبہ نے مو -  
 دہ) دے خاوند اوس بن صامت دیتہ د ظہار لفظ اووے  
 دے دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ تپوس او کراہ نو بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام ورتا اووے چہ تہ حرامہ نے - دے اووے  
 (ان لی صبیۃ صغارا ان ضممتھم الی جا عوا وان ضممتھم الیہ  
 ضاعوا) نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتا اووے چہ نوی حکم  
 نہ دے راغلے - دے بیا فریاد او کہ چہ (اشکو الی اللہ فاقتی وودتہ  
 انظر فی امری جعلنی اللہ فداک یا بنی اللہ) او عائشی صدیقہ کہ  
 د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سر مبارک وینجہ نویو طرف نے



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۹۔ سُورَةُ حَشْرِ مَدَنِی دُءِ۔ ۱۰۱

بعد البیتہ و قبل النور۔ زمانہ کہ نزول بعد الهجرة وہ  
 پہ ابتدا کینے توحید بیا کہ تمویف دینوی یوہ نو نہ  
 بیا زجر ونہ برائے منافقین۔ پہ اخر کینے کہ توحید  
 کرائے درجے۔

خلاصہ

هو الذي اخرج الذين الخ - ۲ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ  
 مدینہ منورہ تہ رانے نواوس او خراج مسلمانان کہ بنی علیہ السلام  
 تا بعد اروو۔ او بنی نصیر او بنی قریضہ یہود تہ خلاف وودوی  
 کوشش کا وہ چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بیا واپس شی۔ او دینی مشری  
 کہ دوی ہو قرار پاتے شی کہ بدر کہ فتح نہ پس دوی ثالث شو۔ کا حد  
 کہ جنگ نہ بعد بنی نصیر کہ کفار و مکے سرہ معاہدہ او کچہ۔ نو کہ  
 محمد بن مسلمہ کہ لاسہ کعب ابن اشرف مرشو۔ او کہ عبد اللہ ابن  
 عتیک کہ لاسہ ابورافع پہ محکم قلعہ کینے مرشو۔ دے ورپے پہ  
 چل لاہ او پہ تورہ شپہ کینے کے کہ زنا نوو پہ در میان کینے مرکہ  
 بیا پاتے پس بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام لاہو او قلعہ بند کے کچہ  
 دوی کہ مدینے منورہ پہ حوالی کینے و نو بنی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام دوی تہ کہ دوی منقولی سامان حوالہ کچہ او دوی خیبر  
 تہ لاہہ کہ خیبر نہ کہ عمر بن صاحب پہ زمانہ کینے شام تہ او شرکے شو  
 دلہہ کہ لاول الحشر نہ مراد دادے چہ پہ اول جمع کہ بسکر و کینے  
 فتح شو او جنگ تہ ضرورت رانہ نئے۔ (فوز الکبیر)  
 للفقراء المهاجرين الخ - ۱ - امام شافعی صاحب وائی چہ  
 پہ استیلاء کہ کفار و سرہ پہ مال کہ مسلمانا نو باندا اسبب کہ زوال

مکتبہ ۲۵۵

دا زور آورو۔  
 حسانہ  
 دھان ملی شکر  
 بنی نوری  
 حریقہ بالبربرہ  
 مستطیر۔  
 قال ابوسینان بن  
 ادم اللہ ذالک  
 من صبیح  
 وحق فی نوبیما  
 سیر۔  
 تعلم ہما منہ بنی  
 و تعلم ای ارض  
 تفسیر۔  
 بخاری

دَمِكُمْ نَدَى دَمُؤْمَانُونَ - حُكْمٌ بِهِ بَارِي تَعَالَى فَرَمَائِي مَنْ دِيَارِهِمْ - او  
 امام صاحبؒ وائی چہ پہ دے استیلا سرہ زوال دَمِكُمْ رَائِحِي حُكْمٌ بِهِ  
 پہ دے صہا چہین باندا باری تعہ اطلاق دَفَقْرَاءُ كَرِيءٍ دَسْ - او اہانت  
 دَدِيَارِ دِي تَبَهُ پِه وَخْتِ دَاخِرَاجِ كَيْتِي وَه (اصول)

والايمان - اى حصلوا الايمان من قبيل علفتها تبتنا وماءً باردًا -  
 ولا يجدون في صدورهم حاجتہ - ۹ - بنى عليه الصلوة والسلام  
 او فرہايل چہ یو جنتی بہ راشی - درے ورخے دا اعلان اوشہ او یو  
 انصاری بہ راتہ - نو عبد اللہ بن عمرؓ تحقیق او کورہ دَ هَعَه نَسُو  
 هَعَه او وے چہ پہ ما کینے ہیچ کمال نشے خو حجا پہ یوکس یا سدا  
 کینہ نہ رائجی - (ابن کثیر)

ويؤثرون على انفسهم الخ - مهمان رائجی نو بنی علیہ الصلوة  
 والسلام پہ لہو کورو نو خپلو کینے تلاش اوکا خو خہ نہ وو - نو  
 بیائے اعلان اوکا چہ (الارجل يضيغ هذه الليلة رحمه الله تعز)  
 نو ابو طلحہ انصاری دے بوتہ اور وئی تے ورتہ کیخودہ - او  
 چراغ دوی مرکہ او پیتش تالی کینے دوی شہ پ شہ پکا وہ - چہ  
 مهمان پورہ روتی او خوری - سحر بنی علیہ الصلوة والسلام او  
 فرہايل رَضِحَكَ اللهُ تَعَالَى الْبَارِحَةَ مِنْ فُلَانٍ وَقُلَانِمَا (ابن کثیر ج ۳ ص ۳۳۹)  
 ابو یزید او وے چہ لمانہ یو حوان پیوس اوکا چہ زہد خہ  
 شے دی؟ نو ما او وے چہ موبدہ خہ مومو نو خرؤ - ورنہ نو صبر کوؤ  
 نو هَعَه او وے چہ داکار پہ باخ کینے سپی کوی - بلکہ زہد دا دے  
 چہ نہ وی نو صبر کوؤ اوچہ وی نو یل غورہ کوؤ - (مدارک)  
 و من يوق شح نفسه - ۹ - عبد الرحمان بن عوف بہ دا دُعا کوؤ  
 پہ طواف کینے اللهم قتي شح نفسي -

فكان عاقبتهم - ۱۷ - شیطان او دَ هَعَه تا بعدار - دبر صیصا  
 پہ قصہ فہم دَ قرآن موقوف نہ دی او پیا دے قصہ کینے د سکوت

روایت دے چہ  
 جمع شود ابو  
 الحسن انطاکی سر  
 دیر شمس کسان  
 دھغوی سرکہ نہ  
 روتی وہ ہغوی  
 ہغہ روتی ما  
 کرکے او سراج  
 تے مر سرتہ او د  
 خوراک دپارہ  
 کینا سہ رومہ  
 چہ پاسیل نو  
 طعام پخیل مال  
 پروت وو ہر  
 یو هَعَه بل تہ  
 پیر بخودہ وو  
 صلح السلم  
 بشر خیل قمیص  
 سائل تہ ورتہ  
 او پیلہ پہ سولی  
 قمیص کینے مرہ  
 شو - (دوالہ مدکور)

اذا و مہنا  
 اکلنا طلا  
 فقد نامسنا  
 بل اذا فقدينا  
 صبرنا واذا  
 وجدنا ثرنا  
 ۱۳ -

قال من قال اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم ثلاث مرارة ثم قرأ ثلاث آيات من اخر سورة  
الحشر وكل الله به سبعين الف ملك ۴۶۱ يصلون عليه حتى يمسي وان في ذلك اليوم مات شهيداً

حکم دے -

والتنظر نفس الخ - ۱۸ - ہارون رشید بھلول تہ چور کئی ورکریہ چہ  
دکان نہ تے زیات احمق تہ ورکریہ - نو بہ دشاہ بیمار شہ نو بھلول  
ور تہ اوونے چہ تاخہ انتظام کریے دے دے لوئے سفر د پارہ نو  
ہنہ اوونے چہ ہیچ نشے نو ہنہ اوونے چہ چور کئی داخلہ حما  
زیات احمق تہ تے - (البلاغ)

اقسام د مراقبہ

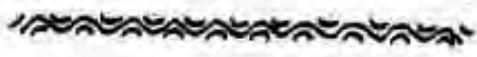
(۱) المشارطہ - التزام د اعمالو - (۲) المراقبہ - ملاحظہ  
(۳) المعاسبہ - حساب چہ وفائے کہے رہ یا نہ -  
(۴) المعاقبہ - تکلیف ور کول خان تہ پہ تقدیر د نہ پورہ کولو - الجاہدہ -  
سخت سخت ریاضت کول (۵) المعاتبہ - زور نہ کول خان تہ رتھا نوئے  
لوانزلنا هذا القرآن - ۲۱ - روافض وائی کہ داد خدائے کتاب  
وے نو غر بہ تے مات کہے وے نو معلومہ شوہ چہ پہ دہ کینے  
سنیا نو تغیر کہے دے - جواب :- دوی د قرآن پہ مطلب نہ  
پوھیدی داخو زور نہ دہ انسان منافق تہ لکہ رافضی - چہ اے  
انسان کہ ماغر لہ شعور ور کہے وے نو پہ ہنہ کینے بہ تاثیر شوئے  
وہ - او پہ تا کینے ہیچ تاثیر نہ کیبیدی لے

المخالق - ۲۴ - پیدا کوئے - الباری - دفساد نہ بیچ کوئے - السلام - سلا  
ور کوئے - اوسلیم - سالم د نقص نہ - العزیز الحکیم - دا د وہ صفتو نہ  
چیر مکر کیبیدی پہ قرآن کینے محکہ چہ دوی دلالت کوی پہ قدرت  
کاملہ او پہ علم محیط بانہ -

ختم شو سورة حشر بفضله تعالى

۱۸ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

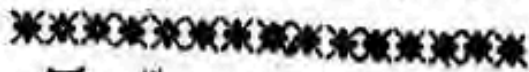
من نگویم کہ طاعتہم یپذیر قلم غفوه برگنا ہم کش



ومن قالها  
حين يمسي كان  
بتلك المنزلة  
ابن عمر  
نو مشال دہ او  
ہنال وقوم نہ  
نوارہ لکہ یو  
استاذ غیبی شاگرد  
تہ وائی چہ ضم  
بہ حیا پہ تقریر  
پروہ شی  
مارتو نگ پایا  
تہ قال ان لہ  
تسعہ وتسین  
اسما من اسماء  
مع الایمان دخل  
الجنة  
تھیل م  
بقرة  
ت از طریقہ  
محمدیہ  
لشیخ محمد  
الروای البرکلی  
کہ نہ د امام چہ  
کہا لعاقبتیول  
سروہ قلم د شعور  
کہا پہ کتنا  
راکازہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴۰۔ سُوْرَةُ مُّمْتَحِنَةٍ مَدَنِي دَكْمَةُ ۹۱۔



بعد الا حزاب و قبل النساء ۶۔

خلاصہ

پہا ابتدا او انتہا کینے زجر برائے ضعیف مؤمنین چہ د  
کفار و سرہ تعلق مہ ساتی۔ بلکہ د ابراہیم علیہ السلام  
متبع شی۔ او بیان اسباب مقاطعہ۔ او پہ در میان کینے یوقا نون  
برائے مؤمنین او بد قانون برائے نبی کریم ۳۔

یا ایہا الذین امنوا لاتخذوا عدوی وعدوکم الاء۔ ۱۔

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام زبیر بن عوام او علی کرم اللہ وجہہ او  
مقداد ابن اسود او لیثک چہ روضیہ خاخ کینے د ضعیفین نہ کاغذ  
راور ٹی۔ نو دوی لایہ او دغہ کاغذی راوہہ۔ ہغہ د حاطب  
بن ابی بلتعہ نہ وہ کفار و د مکے نہ ہغوی نے د بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام د ارادے د چنلے نہ خبرہ ول۔ نو عمرہ د ہغہ د  
قتل اذن او غوختہ۔ ہغہ او وے چہ حجابہ مکہ معظمہ کینے بیچی  
او مال دے۔ د دے کاغذ پہ ذریعہ حجابہ مقصود د ہغوی بچا و  
وہ۔ ٹکک چہ حجابہ نسپ نشتہ ہلتہ چہ حجابہ بچا او د مال تحفظ او  
کری۔ او حجابہ یقین وہ چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ یہ ضرر  
نہ وی۔ نو عمرہ بیا د قتل اذن او غوختہ۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
او ۹۰ دے (ما ید ریک لعل اللہ اطلع علی اهل بد فقال لهم اعملوا  
ما شئتم فقد غفرت لکم)۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د دہ  
خفہ کولو نہ وہ تیار سرہ د ثبوت د جرم نہ معلومہ شوہ  
چہ د صحابی پہ سر بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ ہر خفہ کینے ی۔  
ہہ کارنامہ دہ چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دعوت

ورکرہ چہ ٹوک بہ مخا خط مقوقس کہ مصرتہ یوسی۔ نو حاطہ اؤوے  
 چہ زہہ بیٹے یوسم نور وان شو۔ پہا الحلیفہ کینے کڑے تنہ مسلح راغلہ  
 دے پہ خطرہ کینے شو هغوی اووے چہ مہ یریزہ مخو بزہ مقصود کہ قتل  
 کہ بنی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) دے۔ نو دہ پہ زہہ کینے اووے چہ کہ دوی  
 فیصلہ مخکینے پکار دہ نو دوی تہ تہ اؤوے چہ دے بنی (علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام) یوقا صدر وان کرے دے مصرتہ نو کہ هغه تلاش پکار کہ  
 نو کہ مخان سرہ تے سیراب نوم روان کہ او هلتہ تے مکرہ بیٹے  
 بل تن پہ بلہ لار بو تہ او مہے کربہ۔ بیٹے دغہ دریم مکرہ ہ بیٹا  
 روان شو مصرتہ۔ رفتوح المصر

لہ پہ یولا کی  
 او پنچ پشت  
 زرہ سرہ دا  
 وظیفہ بخیکہ  
 (۱۱۵۰۰۰)

تلقون ایہم بالمودۃ۔ حال دے کہ لا تتخذوا نذ۔  
تسرون۔ بیان دے کہ تلقون۔

واللہ قدیر واللہ غفور رحیم۔ ۷۔ کہ سختی پہا وخت دے  
 وائی چہ واللہ قدیر۔ یعنی اے اللہ خما یقین دے چہ خما مقصود  
 پورہ کولے شے خوزہ مجرم ہم نو واللہ غفور رحیم۔ پہ خلوة کینے پہ  
 لہجہ سرہ چیرما تہ دے خوچہ چیرا وائی نو تا تیرے زیات  
 وی۔ او ٹومرہ چہ تکلیف زیات وی نو پہ دے ویلو کینے لذت ہم  
 زیات وی۔

بعضم الکوافر۔ ۱۰۔ تعلق کہ کافر و بنحو۔

وان فا تکم الی۔ ۱۱۔ (۱) کہ لا پہے شے بعضہ کہ بنحو ستاسو نہ  
 کفاروتہ را او هغوی کہ هغه مہر مسلمان تہ نہ ورکوی) نو بیاستاسو  
 نمبر راشی چہ کہ کافر بنحو مسلمانہ شے نو کہ هغه مہر کہ هغه خا و نہ  
 کافر تہ مہ ورکوی بلکہ هغه مسلمان تہ ورکوی چہ کہ هغه بنحو  
 کافرہ شوے وی۔

(۲) یا غنیمت رائے نو کہ دے غنیمت نہ کہ سرہ دے مسلمان تہ کہ دہ  
 مہر ورکوی۔

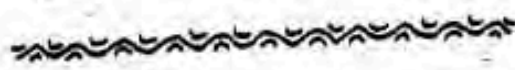
یفترنہ بین اید یهن الخ - ۱۲ - یعنی پردی ہلک تہ وائی چہ  
خاند پیدا شوے دے -

یا ایہا الذین امنوا لا تتولوا الخ - ۱۳ - اے مؤمنانو دوستی  
مہ کوئے دیو قوم سرہ چہ غضب پے کرے دے اللہ پاک چہ نا  
امید شہیدی دہ اخرہ نہ - رد ثوابونہ) لکہ چہ نا امید ہ شوی دی  
کفار (جو ندی د واپس راتلو د) د خاوندانو د قبر و نو نہ رضحاک  
یعنی خنکہ چہ مری بیر تہ نہ راجی دغسے د دوی امید د ثواب  
د اخرہ نشے - نو اے مسلمانانو د دوی تعلق مہ ساتی دوی د  
دوستی نہ دی -

(۲) لکہ چہ نا امید ہ شوی دی کافر د ثواب نہ ہغہ کافر چہ پہ  
قبر و نو کینے دی رجھاہد) نو من اصحاب القبور بیان د الکفار دے -  
(۳) دریمہ توجیہ چہ لکہ چہ نا امید ہ شوی دی کافر د فیوضات  
د خاوندانو د قبر و نو نہ - دے توجیہ نقل د سلفونہ نشے رشاہ  
ولی شہاحب پہ البلاغ المبین کینے ص ۲۷)

بلکہ پہ دے توجیہ کینے شرک دے - شائیہ د شرک پہ دربار  
د باری تعالیٰ کینے معاف نہ دہ - اعاذنا للہ تعالیٰ منہ بفضہ و کرمہ -

ختم شوہ متممہ بفضلہ تعالیٰ



وَتَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (۱۱) قَالَ مَنْ ارْسَلْتُمْ تَفَقَّتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دَرْهَمٍ سَبْعُمِائَةٍ  
 وَرَحِمٌ وَمِنْ غَيْرِهَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَانْفَقَ فِي وَجْهِهِ ذَلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دَرْهَمٍ سَبْعُمِائَةٍ أَلْفٌ دَرْهَمٌ ثُمَّ بَدَّلَ هَذِهِ الْآيَةَ  
 قَالَ اللَّهُ يَضَاعِفُ لِنِ الْإِشَارَةِ - مَشْكُوتَةٌ (۳۳۵) (۲۶۵) قَالَ مَنْ ارْسَلْتُمْ فِي الصَّلَاةِ وَالصَّوْمِ وَالذِّكْرِ يَضَاعِفُ عَلَى التَّفَقُّهِ فِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۶۱- سُورَةُ صَفِّ مَدَنِي دُءِ - ۱۰۹

بعد التغابن وقبل الجمعہ دے -

خلاصہ

اول توحید - دُرے خطایہ مؤمنانوتہ - تائید: دے پنی  
 اسرائیل نہ چہ جہادِ اوند کپہ نوذ لیل شو - ترغیب دے  
 قتال تہ -

فائدہ: ۱- پہ مجادلہ کینے زجر دے سختو منا فقا نو تہ (۲) اوپہ  
 حشر کینے دویم نمبر تہ - اوپہ ممتحنہ کینے ضعیف مؤمنانوتہ - اوپہ  
 صف کینے پہ ضعیف کینے کوز نمبر تہ -

قال المحار یون نحن الی - ۱۲ - الحواریان چہ رنگونہ سپین و  
 (۱۲) یا کارئے د سپینو لو د جا مو وہ - یعنی دھو بیان و - یعنی عاجزان  
 و و خو کارئے دغتہ نو او کم نوپہ اسلام کینے مدار د عزت پہ تقوی  
 دے نہ پہ نسب اوند پہ کار و پار -

(۳) یا چہ باطنئے سپین وہ یعنی نیکان وہ -  
 (۴) یا منصبونہ سپین و - یعنی د قوم سپین رو بی و - د  
 توجیہ خہ دہ -

تائید: کلمہ چہ پہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام یا نیا تکلیف راغ  
 نو او ای وے - اللہم اید الاسلام یا حد العمرین -

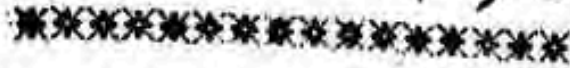
ختم شو سورة صف بفضلہ تعالیٰ

ص شوے نہ وہ نوحسن لذاتہ دے اوچہ یو صف پکینے عدم شوے وہ او منجر شوے  
 وہ نوحسن لغیرہ دے او کہ نہ وہ منجر شوے نو ضعیف دے او کہ سندئے  
 خلط وہ نو موضوعی دے (۱۲ اصول حدیث)

سبیل اللہ عز وجل  
 سبعمائة ضعف کتاب  
 الجهاد باب تضعیف  
 الذکر فی سبیل اللہ  
 عز وجل نو حاصلیہ  
 د ضربہ نہ (۲۶۰۰۰۰۰۰۰۰)  
 فی سندہ کلام بدل  
 بجمود ج ۴ ص ۲۸  
 لیکن ضعیف حدیث  
 چہ متعدد دشی طرہ  
 دہغہ نوحسن لغیر  
 شی رمقدہ شی عبد  
 ضعیف احادیث د  
 صحاح دے قبیلے  
 او بد تتبع د ابو داؤد  
 خہ وہ د تتبع د بدل  
 بجمود نہ ہم دہ  
 وجہ چہ ہغہ یک  
 روایت چہ پکینے د  
 دے نہ نو اب ہم  
 ریا تیری ہغہ  
 روایت ابو داؤد نقل  
 نہ کہ حکم دہ دغہ  
 روایت ضعیف نہ د  
 منجر شویا بدل  
 ضعیف روایت پہ  
 فضائل کینے مقبول  
 دے نہ پہ احکام کینے  
 د احکام مبنی احتیاط  
 وہ او د فضائل مبنی  
 پہ ترغیب دہ - قال  
 امام احمد حنبل اذا  
 روینا الحلال والحرم  
 تشددنا واذ روینا  
 الفضائل تساهلنا -  
 سیرت مصطفی لولنا  
 ادریس ص ۱۰۰ کانہ  
 ج ۱ ص ۱۰۰ پہ خطا  
 د موضوعی حدیث نہ  
 چہ دہغہ نقل خرم  
 دے نہ ہر خہ کینے  
 البتہ کہ تلبیہ او شی  
 نہ وضع دہغہ بانہ  
 مولانا عبدالحی صاحب اخبار موضوعہ (۱۹) ضبط دعوال وغیر علتہ وغیر شفا و ذکر یہ حدیث کینے کامل موجود وہ  
 نو مصیم لذاتہ دے او کہ لگ کے پکینے وہ او منجر شوے وہ پہ کثرت طرہ سرہ نو ضعیف لغیرہ او کہ و من غیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۶۲- سُورَةُ جُمُعَةٍ مَدَانِي دَكْءِ - ۱۱۰



بعد الصّف وقبیل الفتح دے۔

پہا ابتدا کہنے دے توحید دے پارہ دلیل عقلی اودھی دے  
 بیا زجر دے چہ کوم خلق با وجود علمہ نہ منی نوحہ  
 پشان دے خرہ دی۔ بیا دعوت مباحلہ۔ بیا ترغیب وزجر دے۔  
 یعنی پکار خودا دے چہ دجمع پہ ورثے دے انفاق وغیرہ مسئلے آوری  
 وے اود خدائے تعالیٰ پہ لار کہنے تے خرچ کہے وے۔ لیکن دوی  
 پہ خائے دے اورید و دنیا پسے زغلی۔

خلاصہ

حوالہ ذریعہ  
 الامینی  
 ہم العرب - تائید  
 علی غرین  
 تمصیحہ لایق  
 من عندہم وکن  
 النہ علیہم ابغ  
 لقولہ وانہ  
 لذکرک ولقولک  
 زخرف ۳  
 ابن کثیر ۳۲۳  
 ۲۰

فائدہ :- دجمع نہ مسئلہ انفاق شروع شوہ پس دجہاد نہ  
 جمعہ پکار رہ چہ دجمع پہ ورثے خطے تہ حاضرشی اواحکام دے  
 انفاق وغیرہ واوری۔

۲۲) منافقون - بیا ضرور خرچ اود کھری مال دے خدائے نہ پہ لارے  
 دے خدائے تعالیٰ کہنے۔

۲۳) التغابن - نفلی خرچ و اود کھری مال دے دے خدائے پہ ورلہ  
 مال زیات کہی۔

۲۴) طلاق - پہ خپلہ کورنی باندا خرچ خہ اوکہ انتظام پہ دے  
 برابرشی۔

یا ایہا الذین امنوا اذا نودى الخ - ۹ - عن الزهری عن صائب  
 بن یزید - قال کان النداء یوم الجمعة اوله اذا جلس الامام  
 علی المنبر علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر  
 وعمر فلما کان عثمان بعد زمن کثیر وکثر الناس زاد النداء  
 الثانی علی الزوراء یعنی یؤذن به علی الدار التي تسمی زوراء

وكانت ارفع دار بالمدينة بقرب المسجد (ابن كثير)

المراد بهذا النداء هو النداء الثاني الذي كان يفعل بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج فجلس على المنبر (ابن كثير) وجوب د سعي اوس پہ نداء اول سرہ دے ٹحکہ دے مصداق د نداء دے اوس - اگرچہ دے پہ زمانہ کہ نبی کہنے نہ وہ -

اذا جلس الامام على المنبر اذن بين يديه في المسجد كان او خارجه والمنون هو الثاني - او اول بدعتہ نہ دے ٹحکہ چہ آذان ذکر دے ددہ منافات کہ مسجد سرہ نیشے - او نہ ٹے مناسبت شے د خارج سرہ رمفتی محمد شفیع صاحب

جمعہ دے ورٹے نہ ٹحکہ وائی چہ پہ دے کہنے امور عظام جمع شوی دی - (۱) پیدا ئش کہ اوم ۴ (۲) تلہ کہ ددہ جنت تہ (۳) او واتہ ددہ کہ ہغہ نہ (۴) او قیام کہ ساعتہ (مشکوٰۃ ص ۱۱۹) مراد کہ سعی نہ تلہ دی ٹحکہ کہ سعی نہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

منع کرے دہ - قال اذا اقيمت الصلوة فلا تاتون تسعون (بخاری) ذر فالبیح - یعنی ہغہ کارمہ کوئے چہ نقصان رسوی سعی تہ نوکہ بیعہ وی او کہ ہل شے - او کہ بیعہ وی ولے نقصان سعی تہ نہ رسوی نو دغہ بیعہ منع نہ دہ - لکہ بیعہ سرے کوی او روان وی جامع مسجد تہ -

واذ اراً واتجارة الخ - ۱۱ - عن جابر بن عبد الله قال بينما النبي يجتنب يوم الجمعة فقد مت غير المدينة فابتدرها اصحاب رسول الله حتى لم يبق مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اثنا عشر رجلا فقال النبي عليه الصلوة والسلام والذي نفسي بيده لو تسايعتن حتى لم يبق منكم احد لسال بكم الوادي نارا (ابن كثير)

نہ یعنی روستو کہ امام نہ بہ نہ کوی بالکل مجازاً نہ دے شرط نہ بالکل نرد شرط دے مقصود ہوا اعلام دے ۱۲ لہ کہ دے نہ تا بتوی رواقض طعن پہ اصحاب جواب دا خبر ابتدا کے حال کہ ہغوی تہ شریعت آداب لا پورہ نہ دے نہ لوئے اصحاب لکہ ابو بکر او عمر وغیرہ نہ کو تلی تحفہ اثنا عشر یہ (۳۳۱)

| امام            | اذان           | راوی              | اقامت           | راوی              |
|-----------------|----------------|-------------------|-----------------|-------------------|
| ابو حنیفہ رحمہ  | بلا ترجیح (۱۵) | بلال رحمہ         | بلا افراد (۱۴)  | ابو محمد ورہ رحمہ |
| امام شافعی رحمہ | مع ترجیح (۱۹)  | ابو محمد ورہ رحمہ | مع الافراد (۱۱) | بلال رحمہ         |
| امام مالک رحمہ  | مع ترجیح (۱۹)  | ابو محمد ورہ رحمہ | بلا افراد (۱۴)  | ابو محمد ورہ رحمہ |
| امام احمد رحمہ  | بلا ترجیح (۱۵) | بلال رحمہ         | مع الافراد (۱۱) | بلال رحمہ         |

مثل الذین حملوا التورۃ الخ  
 رہ، علماء کونے  
 علمہ مشبہ او  
 خراچ کتابونہ  
 پہ باردی مشبہ  
 یہ وجہ تشبیہ  
 حمانہ نفع  
 کہ ابلغ نافع نہ  
 سرہ کہ تحمل نہ  
 تکلیف پہ یہ  
 مکتوباتیاد صغہ  
 کتبہ نوجہ  
 کہ شبہ مکیہ  
 عقلی وہ ۱۳  
 (بلاغت)

فائدہ :- داخلہ فی پہ غورہ والی کتبہ دے نہ پہ جواز کتبہ  
 دیتہ فروری مسئلہ وائی پہ دے کتبہ دومرہ چیرتہ حاجت  
 نشیہ - نہ چہ رد کہ بدعات اورد کہ شریکات کہ دے اختلا فی  
 درفع کہ پارہ انبیاء علیہم السلام دنیا تہ راغلی دی -  
 ختم شو جمعہ بفضلہ تعالیٰ

۲۰ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

خدایا بعزت کہ خواریم مکن بذل گناہ شرمسارم مکن

~~~~~

تکبیر ونہ ہغہ دوہ حلہ وائی، ہغہ ایتار پہ اقامت کتبہ ہم کوی - خالفہم  
 مانک فی موضعین بتثنیۃ التکبیر و تثنیۃ لفظ الاقامۃ ۱۲ عمداہ شرح وقایہ ص ۱۵۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۶۳- سُورَةُ مَنَافِقُونَ مَدَنِيٌّ دَكَّةَ - ۱۴

بعد الحج و قبل المجدد له دے

تمہید - زجر برائے منافقین چہ وائی پہ مؤمنان نو  
باندہ خرچہ کوئے اودوی د مدینہ نہ خارج کئے  
اور ترغیب دے اتفاق تہ - چہ اے مؤمنان تو تاسو بذات خود  
پہ جنگ کینے خرچہ کوئے اوجہا ہدین اوفقرآء منافقانو تہ  
مہ محتاج کوئے -

خلاصہ

واللہ یشہد ان المنافقین لکذ بون - ۱ -

(۱) دروغ ن دی پہ شہادت کینے ٹکھہ چہ شہادت د ذریہ خبرے  
تہ وائی - یعنی منافقان وائی چہ مؤنذہ ذریہ تہ وایو اوداسے  
نہ دہ -

(۲) دوی دروغ ن دی پہ دے نوم د شہادت کینے ٹکھہ چہ دا  
نوم د مسہٹی سرہ موافق نہ دے -

(۳) دروغ ن دی پہ مشہور بہ کینے د خیل خیال موافق اگر کہ  
دغہ خبرہ دوی رشتینے کہ ید ہ - (تلخیص)

(۴) دوی دروغ عادت دے پہ ہم خبرہ کینے (مطول)

(۵) دوی دروغ ن دی پہ دعوی د ایمان کینے (ملا علی قاری)

(۶) دوی دروغ ن دی پہ دے کینے چہ مؤنذہ د مؤمنانو پہ سر خہ  
خبرہ بدہ نہ دہ کہے - بلکہ دوی ویلیدی - ہم الذین یقولون الخ

رفیض الباری ص ۲۴۵

قصہ :- پہ سفر د غزوہ بنی مصطلق کینے یومہا جری پہ انصاری  
باندے گذار اوکے نو عبد اللہ بن ابی بن سلول خیل ملگری جمع کپہ

زبدۃ الحواشی  
مولانا عبدالحمید  
مہود کیرانی  
مشتق اوستادی  
فی دارالعلوم  
اسلامیہ سیدو  
۱۳

چہ دامثال شورسمن کلبك اكلك) پیدوی خرچہ مہ کوئے چہ  
 خوارہ شی۔ کتال لہہ نو ذلیل قوم لہہ بہ معزز او باسی۔ زید بن  
 ارقم داخبرہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ او کرہ۔ خود بعض مشرانو  
 سفارش دوجہ نہ بنی ۴ دہ تہ التفات او نہ کرہ نو دے حقہ شو  
 نو دا سورہ نازل شدہ زید صاحبہ تصدیق دپارہ۔ نو بنی  
 او دے ریاعلام ان الله قد صدقك وکذب المنافقین) نو پدغہ  
 منافق پیسے بعض کسان لہہ چہ دتوبے دپارہ دربارک بنی  
 تہ راشی۔ ہغہ دتکبر نہ سرکوبز کا او اوئے وے چہ زہ خیلہ  
 او بنہ کورم او کہ توبے او باس۔ تا سورا تا او دے چہ ایمان را  
 و ہ ہ نورام و ہ۔ او تا سورا تا او دے چہ زکوٰۃ و رکہ شو  
 ورم کہ۔ او س ہغہ تہ سجدہ او کرم ۴۔

دہغہ خوئی عبد اللہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ او دے  
 چہ زہ ٹے مرکوم۔ نو کلہ چہ دوی واپس شو نو خوئی پلا منافق  
 تہ او دے چہ اقرار او کرہ چہ اللہ تعالیٰ او بنی ۴ او مسلمانان معزز  
 دی او حہ ذلیلیم۔ نو دہ دا اقرار او کرہ۔ بیائے دبنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام پسا اذن مدینے تہ پریخودہ۔

ولله العزة الخ - ۸ -

دا قول بالموجب یا اسلوب الحکیم دے۔ یعنی یو صفت پسا کلام  
 دغیر کہنے کنایہ وی دیوشی تہ او ثابت وی ہغہ لہہ یو حکم۔ نو تہ  
 ثابت کرے دغہ صفت بدل شولہ او تعرض او نہ کرے دغہ حکم تہ  
 دلہ منافقا نو حان لہہ ثابت کرے وہ عزت او حکم کے اخراج  
 وہ۔ نو باری تعالیٰ عزت حان لہہ او بنی لہہ او مسلمانانو لہہ ثابت  
 کرے۔ (تلخیص)

ختم شو سورہ مناقون بفضلہ تع

۲۰ - ۸ - ۱ - ۵۱۴

تول عزت خدا

باری تعالیٰ دے

دے عزت

دے کوئے صرف

ہغہ دے

نوملا و بیڑی

بہ صرف یہ

خرتے دنی

علیہ السلام

مؤمنانو تہ

۴

سیدنا محمد

پالنپوری

امیر تبلیغی

جامعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴۷ - سُورَةُ تَغَابُنٍ مَدَنِي دَرَجَةِ - ۱۰۸

بعد القريم و قبل الصفا دے۔

خلاصہ

پہا ابتدا کہتے مسئلہ تو حید - او پہا درمیان کہتے  
امور انتظامیہ - او پہا اخر کہتے مسئلہ انفاق دہ -  
ذکریوم التغابن - ۹ - ورخ د بیلنے او دکھتے -

کافران قیل شوی دی شکہ چہا ہدایتے پر بخودہ - او  
کہراہی نے واغستہ نو خسران نے بنکارہ شو پہا قیامت کہتے  
تا یئد؛ اشتر و الضلالتہ بالہدی الخ (بقرہ ۱۶)

او مسلمانا نو کتہ او کہہ چہا نفس او مال فانی نے ور کہہ  
او جنت باقی نے واغستہ نو دکھتے نظور رائے پہا قیامت کہتے  
تا یئد؛ ان الله اشترى الخ (توبہ؛ ۱۱۱)

الله لا اله الا - ۱۳ - ہغہ مسئلہ دادہ چہا کہ ہغ د  
تسلیم دوجہ نہ جنت حاصلیدی او نہ تسلیم دوجہ نہ عذاب  
دنیوی او اخروی حاصلیدی - او د ہغ د اثبات د پارہ دلائل  
د غیب دانی او د کار سازی بیاییدی -  
انما اموالکم و اولادکم الخ - ۱۴ -  
(بیت) (روئی)

این سرو باغ تو زندان تست تک و مال تو بدل جان تست  
ان تقرضوا الله الخ - ۱۷ - بصرف الاموال الى المصارف  
التي عينها (ابو سعود)

قرضا حسنا - مقرر ونا بالالا خلاص و طیب النفس (ابو سعود)  
يضعفه لكم - شوک چہا خیل مال د الله تع د پارہ کھوئی نو

وما اصاب من  
مصيبة الا باذن  
الله لا

مگر گزشتہ

از خلق مریخ

کہ نہ رحمت

از خلق نہ مریخ

از خدا دان خلاص

دشمن و دوست

کہ دل ہر دو در

تصرف او است

رسعدی

نومصیبت رسول

صرفا الله تعالی

او سبب کے کالسان

کہنا دے تا یئد

وما اصابکم من

مصيبة فيما کسبت

ایدیگم؛ شوری

سہ دکور او باغ

ستازندان دے

مک او مال ستا

یلا د جان دے

خدا ہے تعالیٰ نے ذیاتوی سے (بیت - رومی)  
 نان دہی از بہرا و نانت دہد جان دہی از بہرا و جانت دہد  
 او شوک چہ خید مال ذیاتوی خلاف دباری تعالیٰ نہ - نوباری  
 تعالیٰ دہغہ مال ختموی - تا ئید - میحق اللہ الربوا ویر بی  
 الصدقت - ربقرہ : ۱۷۶)

علم الغیب والشہادۃ الخ - ۱۸ -

پہ توحید سورۃ شروع شو او پہ توحید ختم شو - دے تہ  
 مراعات النظر والی - یعنی ختم دے یومضمون پہ ہغ سرہ چہ  
 پہ ہغ شروع شوے وی - ر تلخیص -  
 ختم شو تغابن بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُورَةُ طَلَقٍ مَدَنِيٌّ دَرْجَةٌ (۹۹)

بعد الرحمن و قبل البینة دے۔

خلاصہ

۱۔ حصہ اول کینے امور انتظامیہ متعلقہ ذرانا و دی  
 ۲۔ حصہ ثانی کینے تحویف دینیوی او مسئلہ توحید دے۔  
 فطلقوهن لعدتھن - ۱ - مستقبلات - اولاجد عدتھن  
 بحيث یکن احصاء عدتھن و ذلك بان یكون الطلاق فی طهر لا  
 وطی فیہ لانه یعلم حینئذ انھا غیر حامل فتعد بثلاث حیض  
 (نور الانوار)

الا ان یتین بفاحشة مبینة - عن ابن عمر را، خروجها من  
 بیتها قبل القضاء عدتها هو الفاحشة -  
 ۲، یا کہ فاحشہ کادری او کپہ نو ک اقامتہ ک حد ک پارہ بہ ویستے  
 شی۔

لا تدری لعل الله - الخ - حکیت مشرعیة عداة دے -  
 الدراية اکتساب العلم والمعرفة مع التكلف ولذا لا یجو ز  
 اطلاقها علی علم الله تعالی رقاموس

اسکنوهن من حیث سکنتم من وجدکم الخ - ۴ -  
 چه سکننا ثابته شوہ مطلقو لره نو انفاق هم ثابت شو  
 مطلقو لره دامد هب دامام صاحب دے - او امام شافعی صاحب  
 فرمائی چه دمطلق نفقه نشته ک وج ک قول ک فاطمہ بنت قیس  
 ن - داوائی چه زه خپل خاوند طلاق کرم ثلاثا نو مالره  
 بنی علیه الصلوة والسلام نفقه مقر دن کپہ -  
 ۱، عمر صاحب فرمائی چه دے مطلق لره سکننا او نفقه نشته

ومن یتق الخ  
 دعا . اللهم  
 اجعل لی تمکینا  
 اللهم ارزقنی  
 من حیث لا  
 احسب . ۲۰  
 (صوفی)  
 ویتق الله الخ  
 اللهم کفر  
 عن سیئات  
 اللهم اعظم  
 لی اجرک -  
 (صوفی)

موبزہ کے خدائے تم کتاب اود پیغمبر حدیث کیونے زانا سپہ  
 خیرہ نہ شو ترک کو لے۔ خدائے کتاب خود ادمے چہا سکتا دے  
 لرم ثابتہ شرہ۔ نو نفقہ ہم ثابتہ شوہ۔ یا بل قرأت دے  
 وانفقوا علیہن من وجدکم۔ داد عبد اللہ ابن مسعود قرأت  
 دے۔ اودغہ حدیث دارقطنی کے جابر نہ نقل کرے دے۔  
 ۲، یا دازبان درازہ وہ نوک دے سکتا بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 بسا قطر کپہ جو نفقہ ہم سا قطر شوہ۔

۳، یا پہ دغہ کوربانہ خطر وہ۔

۴، یا دے لرم بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام زائدہ نفقہ مقرر نہ کرہ  
 محکہ کے بعض روایا تو نہ معلومیں چہا خاوند دیتہ لزمہ نفقہ  
 پرے خود دے وہ۔ (عثمانی۔ مشکوٰۃ ص ۲۱۱)

اللہ الذی خلق سبع سموات الخ۔ ۱۲۔ ۱۱، اودہ اقالیم مراد  
 دی داوہ نامکو نہ۔

۱۲، یا اودہ براعظم۔ ایشیا۔ یورپ۔ افریقہ۔ امریکہ جنوبی۔ امریکہ  
 شمالی۔ نیوزیلینڈ۔ اسٹریلیا۔

۱۳، یا اودہ ستوری چہا پہ حرکت فلکی سرہ کے زمکے نہ لاندے کیڑیا  
 ۱۴، یا عین دا اودہ زمکے دی اولاندے بانڈے پرتے دی اود  
 ہرے زمکے نہ تریلے پورے کے پنخو سوو کالولاردہ۔ اوپہ ہم  
 زمکے کیتے ادم دے پشان کے ادم کے دے زمکے او ابراہیم  
 دے او بنی الخ زمان دے پشان کے دے زمکے کما جاء فی الحدیث  
 (مشکوٰۃ ص ۱۵) قال ابوالمحیان ہذا الحدیث رو فی کل ارض بنی کنیکم  
 دا پہ مشکوٰۃ کیتے نشیے) لا شک فی وضعہ و ہومن روایتہ الوا  
 قدی الکذاب۔ روح المعانی وافی لا مانع عقلا و شرعا من  
 صحتہ والمراد من فی کل ارض بنی کنیکم الخ۔ ان فی کل ارض  
 خلقا یرجعون الی اصل واحد رجوع بنی ادم فی ارضنا

والق عند  
 علم القیب  
 والشہادۃ لا  
 یعلم الاہل  
 فیص ہیاری  
 س  
 ۲۲  
 دارسل البیعا  
 ذکیہ الشعیب  
 ضوٹظہ۔  
 اے نقلتہ او  
 لداکتہ۔ ۱۲

رواج ۲۲  
 ص ۱۱

الی آدمؑ و فیہم افراد و ممتازون علی سائرہم کتوحۃ و ابراہیمؑ  
و غیرہم فینا - واللہ اعلم -

لتعلموا ان الله على كل شئ قدیر وان الله الخ - ۱۲ -

دعا دہ چہ خود لے کہ نبیؑ خیلو بنا تو رتہ سبحان اللہ و بحمدہ  
لا قوۃ الا باللہ ماشاء

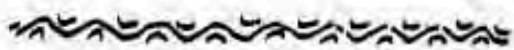
اللہ کان وما لم یشاء . لم یکن اعلم ان اللہ علی کل شئ قدیر  
وان اللہ قد احاط بكل شئ علما - فانہ من قالہا حین یصبح  
حفظ حتی یسی ومن قالہا حین یسی حفظ حتی یصبح -

(رواہ ابو داؤد - مشکوٰۃ ص ۲۱)

فائدہ :- یہ دے دعا کہ توحید مسئلہ دہ چہ کار ساز او  
غیب دان صرف باری تعالیٰ دے - قانون دے چہ خو کہ توحید  
مسئلہ عقیدہ او وائی نو باری تعالیٰ پے خوشحالہ شی - او دچا نہ  
چہ باری تعالیٰ خوشحالہ شی نو خود دغہ محفوظ شی د بلیات نہ  
پہ دغہ شکل بہ محفوظ وی د تکالیف د اخرت نہ او مشرک  
بہ خالد او بہ جہنم کہنے پروت وی - د توحید نہ محروم د جنت  
نہ محروم وی -

او د توحید نہ چہ محروم نہ وی نو د جنت نہ ہم محروم نہ  
دی (غریب)

ختم شو سورة طلاق بفضله تعر



مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام - MAKTABA TUL ISHAAT.COM  
 توبہ ۱۶۱: چہ خوش گنت مسکین کوتاہ دست - کہ شب توبہ کرد و سحر گاہ شکست -  
 اگر توبہ بخشند تا پماند درست . ۲۷۶ کہ ہمازہا بے ثبات است و سبت -

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۴۶- سُورَةُ تَحْرِيمِ مَدَنِي دے - ۱۰۷

بعد الحجرات و قبل التغابن دے۔

ربط مسئلہ انفاق و جہاد -

خلاصہ خطاب دے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ چہ خیل اہل  
 دَخْلَفِ دَرُضًا دَبَارِي تَعَالَى نَدَمَعِ كَمَا -

بل خطاب دے مؤمنان تہ چہ خان او اہل د اور نہ بیع کرے  
 پہ دے شان سرہ چہ انفاق او جہاد فی سبیل اللہ کوئے۔  
 د پیغیر نسب مبنی نہ دے نو پہ ہغہ اعقاد مہ کوئے۔ او د  
 کافر نسب مہلک نہ دے۔ بلکہ مدار د نجات پہ ایمان او عمل  
 صالحہ دے او مدار د ہلاکت پہ کفر دے۔

يا ايها النبي لِمَ تَحْرُمُ الْخَلْفَ - ۱ - نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ خان  
 ماریہ قطبیہ حرامہ کرے وہ - یا د زینب کبیرہ ع پچان حرام کرے  
 وہ - د بعض بیبیا نو د خوشحالو د پارہ نو باری تعالیٰ دا حکم  
 نازل کرے - یا ایہا الذین امنوا الخ - ۸ - توبوا الی اللہ توبتہ نصوحا -  
 توبہ د صافی زہہ - ( بیتا ) ( معارف )

توبہ پر لب سحر بر کف دل پر از ذوق گناہ معصیت را خذہ می آید از استغفار ما  
 توبہ - د ماضی گناہ نہ ندامت - کمال گناہ نہ واپسی - د استقبالی نہ عزم د نہ  
 کولو - او پہ حقوق د عباد و کتبہ سرہ د دینہ حق د عید و رکول -  
 د نصوحا قصہ د قرآن نہ معلوم پیری و لے موبرہ ع تصدیق او  
 تکذیب نہ کوو - قال ان یبسط یدہ باللیل لیتوب مسی النہار  
 ویبسط یدہ بالنہار لیتوب مسی اللیل - و کانت من القلتین - ۱۲ -  
 پہ دے کتبہ تغلیب دے د ذکر پہ انٹی - ختم شو تحریم بفضلہ تعالیٰ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۶۷- سُورَةُ مُلْكٍ مَكِّيٌّ دَرْجَةٌ ۷۷

بعد الطور وقبل الحاقہ دے

ربط | دَجْهَادِ اَوِ اِنْفَاقِ نَدْبِ عَدَا مَسْئَلَهُ تَوْحِيدِ -

خلاصہ | دَرْجَةٌ دَلَالَتُ عَامٍ - اِنَّ دَلَالَتُ خَاصٍ - دَوَّ طَرِيقُ تَبْلِيغِ  
باقی تبی مضامین دی -

قال عليه الصلوة والسلام ان سورة في القرآن ثلاثين آية شفعت لصابها حتى غفر له (تبارک) - (ترمذی)

قال عليه الصلوة والسلام ودت انها في قلب كل انسان من امتي  
قال عليه الصلوة والسلام هي المنجية تنجيه من عذاب القبر (الترمذی)  
وقال حدیث غریب (

الا يعلم من خلق - ۱۷ - دَعْلَمَ حَضُورِي دَرْجَةٌ دَرْجَةٌ دَرْجَةٌ  
را، عینیت (۱۷) نعتیت (۳) علیت - نُوَعْلَمَ دَبَارَتِي بِذَاتِ حَيْلٍ اَوْ بِهَا  
صفا تو خیلو او پہا ممکنا تو بانڈ حضور دی دے -  
افمن ییشی ۱/۶ - ۲۲ - پہا دے کیتے دَمَشْرُکِ اَوِ دَمَوْحِدِ مَقَابِلِهِ دَه -

ختم شو سورة ملک بفضلہ تعالیٰ

—————

وقالوا لو كنا نؤمن بحسن تلك فلما نزلنا ذلك فلما نزلنا ذلك فلما نزلنا ذلك

هر كس كه نذاند و نذاندك نذاندك نذاندك نذاندك نذاندك نذاندك نذاندك نذاندك

قام سر پہ چہ خیل عقلے وی او بل نہ تپوس ہم کو ی - نہ سر پہ چہ خیل عقل دھنہ نہ وہا او

دیل ہم نہ منی - نیم سر پہ چہ خیل عقلے وی او دبل نہ اور ی یا دبل اور ی او خیل عقلے

نہ وی - (تصوف)

۱۷) پہا دے سورہ  
۱۸) کیتے اعادہ دہ دے  
۱۹) نفی دَشْرُکِ  
۲۰) فی البرکة چہ  
۲۱) دَامِسْلُہُ  
۲۲) فَرَقَانِ دَه  
۲۳) پہ قرآن کیتے  
۲۴) حَلُور لَوْرِی  
۲۵) مَسْئَلِہُ دِی -  
۲۶) نفی دَشْرُکِ  
۲۷) فی التصر فی -  
۲۸) نفی دَشْرُکِ  
۲۹) فی الشفاعتہ -  
۳۰) نفی دَشْرُکِ  
۳۱) فی البرکة -  
۳۲) نفی دَشْرُکِ  
۳۳) قہری فی البرکة  
۱۳ ۱۲ ۱۱  
۱۴) دَسْرِدَقْرَانِ نَدْبِہ -  
۱۵) دَسُورَةُ یُوسُفِ  
۱۶) دَفْرَقَانِ نَدْبِہ -  
۱۷) دَسُورَةُ نَدْبِہ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۴۸- سُورَةُ قَلَمٍ مَكِّي دے - ۲

\*\*\*\*\*

بعد العلق و قبل المزمّل دے

ربط | اَدَسْتَلْ دَ تَوْحِيدِ پَسِ رَسُوْلُوکَيْتِ نَرْصِي مَهْ كُوَهْ - دَدَّوَا لُوْ

تَدْ هُنْ فَيِدْ هُنُوْن - ۹ -

پس ابتدا اور انتہا کہنے زجر برائے مشرکین اور تسلی برائے

خلاصہ

حضور ۳-۱ اور پس درمیان کہنے دَ تَحْوِيْفِ دِيْنِيْ يُوْا قَعَه -

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خَلْقٍ عَظِيْمٍ - ۴ - (۱) لُوْءِ خَوْفِيْ دَ بِنِيْ عَمَلٍ بِالْقُرْآنِ

دے (۲) الجود بالکونین والتوجه الی خالقہما - یعنی دواہزہ جہا نہ

پریجود اور توجه صرف خالق تبارک - (ربیتا) (از قصص اکابر)

ای کہ قیمت خود ہر دو عالم گفتر ای نرسخ بالاکن کہ ارزاں ہینو نہ

الجود - افادۃ ما یبغی لمن یبغی لا لعوض وغرض دنور الا نوار

المفتون - ۴ - الفتنہ - حلاف - نہ یرقسم خوہر ونکے - مہیلن -

ذلیل -

مشاء بنیم - ۱۱ - شوک چہ تاتہ خبرے رسوی نو دے ستا

خبرے ہم ہل تہ رسوی رحسن بصری

دَ چَغْلِيْ كُوْنِكِيْ نَسَاوْرِ يَدُوْنِكِيْ دَ يَدُوْنَا كَارِهْ دے رمصعب ابن زبیر

بنی ۳ فرمائی چہ چغلی کونکے حلالی نہ دے - (کیمیا ئے سعادت)

سنسمہ علی الخراطوم - ۱۴ - مخالفین وائی چہ ایمان مثل حان

شرمول دی - نو باری تعالیٰ فرمائی زہ بہ دا مخالف اور شرموم - تخصیص

تے پہ شان نزول پورے غلطی دے -

رَنَابِلُوْنَهُمْ كَمَا بَلُوْنَا الْخَلْقَ - ۱۷ - یوسرے وہ ہغہ یہ دَ خپل

باغ فصل دے حصے کا وہ - یوہ حصہ دے مساکین - بلکہ دَ نوکرا نو -

قصہ غلام

سارقہ زنیہ

غنی - منام

مشکوٰۃ ۱۶۵

مشکوٰۃ ۱۶۵

و هو مظلوم (۱۳)  
 کظم صغہ ۱۰۰  
 تہ وانی چہ پکینے  
 خاموش وی ۱۲۰  
 معارف، مشنوی  
 (۱۳۷۷)

فا صبر بحکم ربک  
 و لا تکن کصاحب  
 الحوت اذا نارعا

و هو مظلوم (۱۳)  
 قال ابن عباس  
 نهاه ان يتشبه  
 بصاحب الحوت  
 حيث لم يصبر  
 صبرا والعمام  
 فلا يرد ان النداء  
 حمد و تحکیم  
 بنہاہ ان یکون  
 مثله، حاصل  
 الجواب ان النهی  
 اذا توجه الى  
 الکلام المقید  
 قید النهی  
 علی القید ۱۳  
 مائدہ ۱۳

(۳) او بلہ، د خپل کور د پارہ وہ - او پنچہ (۵) ٹھامنے وہ چہ پلا رے  
 مر شو نو ٹھامنوئے او وے چہ د فقیرانو حصہ ویستہ غلط دی نو باغ نے  
 ہلاک شو (شاہ عبد القادر)

دلا یستنون - ۱۸ - (۱) نہ نے ویستہ حصہ د مساکین (جامع البیان)

(۲) نہ نے واپس کا وہ خیال خپل د حرمان د مساکین نہ (جمل)

(۳) انشاء اللہ تعالیٰ اونہ وے - (عام) (۲) نہ نے ممتاز کا وہ باری تعالیٰ پہ حاجت  
 روائی کہنے - تائیدات - ۲۸ - ۲۹ - ۳۱ - ۳۲ - (شیخ)

یوم یکشف عن ساق - ۲۲ - "دا کنایہ دہ د شدت نہ ٹھکا کلمہ چہ پہ  
 انسان تکلیف راشی او تختی نو پنہائی بر پنہاے کبری - (شیخ) (۲) یا کلمہ چہ

د او بنے بچے نہ پیدا کیجی نو طبیبالا سکیہاے تہ بوزی او د بچی پنہائی  
 او نیسی او چہ کلمہ بنکارہ شی نو حاضرین چخ کبری کشف الساق رمولہ  
 عبد الغفور صاحب (الساق بلغت السریانیہ ہوالجد ضد الہزل (بربر)

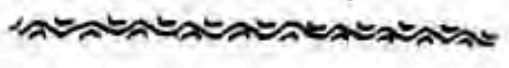
چہ و رخ د قیامت شی نو ہر امت بہ خپل معبود سرہ دوزخ تہ لاپ شی  
 او د امت موحدین بہ پاتے شی سرہ دیکا نو او بد او نہ نو باری تعالیٰ  
 بہ ورتہ او وائی چہ کحہ انتظار کوئے نو دوی بہ او وائی چہ مو بڑہ

خپل مولیٰ تہ انتظار کوئے نو کشف د ساق بہ او شی دایو خاص نو ردیے  
 نو مخلصین بہ سجدہ او کبری او د منافقا نو شاہ یوہ تختہ شی (سکو)

لیزلقونک یا بصارہم الخ - ۵۱ - د آیات د نظر د پارہ ہم دے -  
 د وہ توجیہ دی - "نظر بازی کوی پہ تا باندر" یا تیز تیز تاتہ کوری  
 چہ تہ دیریدے او بیان بس کہے - نو چہ پہ کتو تیز و سرہ او نہ شی  
 نو کنحل شروع کبری -

ختم شو سورة قلم بفضلہ تعالیٰ

۲۱ - ۸ - ۱۲۰۱ هـ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴۹- سُورَةُ حَاقٍ مَكِّي دے - ۷۸

\*\*\*\*\*

بعد الملک و قبل المعارج دے

ربط | رشتینی عذاب راجی پہ ہغہ چا چہ دامستله نہ منی -

خلاصہ | پہ ایتد اکینے ک تخویف دینوی پنخہ نموے - پہ درمیان  
 کینے تخویف اہروی و بشارت و زجر - پہ آخر کینے

مسئلہ ک توحید -

وما ادراك الخ - ۳ - قال ابن عيينه ما كان في القرآن وما  
 ادراك فقد اعلمه وما قال وما يدريك فانه لم يعلمه (بخاری)  
 ثمنية - ۱۷ - انه فرشته مرادى - يا الله صفه ک فرشتو - او  
 اته فرشته پہ شکل ک پسا نو دی چہ پنخہ سوہ کالہ مسافت  
 ک بکر دے (مشکوٰۃ ص ۵۹)

هاؤم اقرء و کتابیہ - ۱۹ - (۱) ان اعلمت الثانی اضمرت الفاعل  
 فی الاول و حذف المفعول ان استغنى عنه (بصری)  
 (۲) وان اعلمت الاول اضمرت الفاعل فی الثانی والمفعول على المختار  
 (کوفی) (کافیه) نومذ هب ک بصری بہتر دے حکہ پہ مذ هب ک کوفی  
 حمل ک قرآن راجی پہ غیر مختار بانہ - (شیخ)

انی ظننت الخ - ۲۰ - (۱) پہ دنیا کینے مجا خیال وہ ک دے حساب  
 (۲) یاد اشیاء دافهرست بہ ضرور ماتہ ملاؤشی -

فی عیشتہ راضیة - ۲۱ - اسناد ک راضیہ راغلیدے غیر ما هو لہ  
 چہ عیش دے نومجا ز عقلی شو - (۲) یا راضیہ صیغہ ک نسبت دہ  
 یعنی ذوارضا - لکہ تا امر (اے صاحب ک تم) اولابن نو حقیقت عقلی  
 شو - (۳) یا عیش مشایہ شو ک انسان سرہ نو استعارہ یا لکنایہ شوہ -



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۰۔ سُورَةُ مَعَارِجٍ مَكِّيَّةٌ دَعَا ۷۹

بعد الحاقۃ و قبل النباء دے

ربط مَنِي نَبَا دَامَسْئَلُهُ اَوْ بِي خَا يِهَا عِتْرَا ضَوْ نَا كُو يَا -

ابتدا او انتہا کینے زنجروں بنا برائے منکرین او پہ درمیان کینے  
خلاصہ تسلی برائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم و تحویف احرار وی  
وامور ذفعیہ عذاب -

فی یوم کان مقداره - الخ - ۷۱ - (۱) ای یقع العذاب بهم فی یوم القیامتہ  
(رجلا لین)

(۲) یا متعلق دے پہ تعرج پورے یعنی اے پاکلانہ نو کہ دومرہ لوئے  
بادشاہ عذاب غوارے - چہ کہ ہنغہ مخلوق جہریل علیہ السلام  
د پنحوس زر و کالو مسانت پہ یوہ ورخ کینے ختموی نو اعتراض وار د  
نہ شو چہ د قیامت ورخ خو زر کالہ دہ چہ جواب او کی چہ تعین دعد د  
مقصود نہ دے - یا تفاوت پہ اعتبار د کافر نو سرہ دے - (شیخ)  
صبرا جہیل - ۵ - چہ زہرہ ئے د جوش د انتقام نہ لبریز نہ وی  
او د صبر قبیح نہ انتقام بہتر دے -

نزاعۃ للشوی - ۱۶ - سونکی دی خرمنے د اطرافولہ چہ لاسو  
او چپے دی -

ان الانسان خلق هلوعا - ۱۹ - الهلغ سرعتہ الجزع عند مس  
المکروه و سرعتہ المنع عند مس الخیر (مطول)

اذا مسه الخ - ۲۱ - تفسیر دهلوعا دے -

انا خلقنہم مما یعلمون - ۳۹ - نطقہ دہ یا هلوعا دے - لکہ  
خلق الانسان من نجل - یعنی دے محائے کمزورے کمال پہ ورتہ

لا یسل حمیم  
حمیمًا  
یعنی یوبل پہ  
دینی بنو سہ  
بہ نشی کوئے  
داخل دتغارو  
دے او سلاتا  
بہ دیوبل  
بہ اصداد  
کوی - تائید  
الاضلایوسند  
بعضہم لیخیر  
عدوا الل  
الستین -  
زرف ۶۷

حاصلیٰ پیا تقوای سرہ -

فلا اقسام - ۱۰ - لا زائد دے -

وماخن بمسیوقین - ۱۱ - نیورلدینہ (عاجز -

سراعا - ۱۲ - مسرعین -

الی نصیب یو فضون - ۱۳ - مندرے وہی -

ختم شو سورة معارج بفضله تع

۱۳ - ۱ - ۱۴۰۱ھ

مرا ایک خلفتے بنا یا تماشے کو وکن بھی نہ آیا

~~~~~

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## (۱) سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيٌّ دَعَا (۱)

بعد ازل و قبل ابراہیم دے  
 ربط | نوح علیہ السلام دے مسئلے دے پارہ نہہ نیم سوہ کالہ تبلیغ  
 کرے دے۔

خلاصہ | دلیل نقلی دے نوح علیہ السلام نہہ او ددہ پہ ضمن کینے دے لا مثل  
 عقلیہ بردعوی او - پہ اخرجینے تمویف دینوی -  
 ان انذر - تفسیر دے ارسال دے - محکمہ پہ ارسال کینے معنی دے  
 قول دے -

من ذنوبکم - من زاید دے پہ رائے دے اخفش دے نہ  
 شرط کوی پہ من رائدہ کینے تقدم دے نفی او نہ کون دے مدخول  
 نکرہ - او شوک چہ دا شروط لہذہ وی نوہغہ دے من نہ پہ  
 معنی دے عن وائی (صاوی)

کبارا - ۲۲ - کبار صحیح عربی دے دے وچ دے ہغہ بوچا نہ  
 چہ ہغہ او دے - "ان هذا الشيء عجاب" وائی شیخ کبار کلمہ  
 چہ اصحابو بار بار کینا وہ او پانچا وہ -

وقالوا لا تدرن اللهتم الخ ۲۳ - عن ابن عباس سمارت  
 الاوثان التي كانت في قوم نوح في العرب بعد - اما ود - فكانت  
 لکلب بد و مت الجندل - واما السواع فكانت لهذیل - واما يعوث  
 فكانت لمراد ثم لبني غطفان بالجرم عند السبا - واما يعوق فكانت  
 لهمدان - واما نسر فكانت لحمير لال ذی کلاع (ابن کثیر ۲۲۲)  
 قال عمرو بن زبير انه كان لادم خمس بنين ودا الخ دے  
 کا نواعبا دا (صاوی)

اسماء رجال الصالحين من قوم نوح عليه السلام لما هلكوا  
 اوحى الشيطان الى قومهم ان انصبوا الى بحاسهم التي كانوا يجلسون  
 انصبابا وسموهم باسمائهم ففعلوا فلم تعيد فلما هلكوا اولئك  
 وشرح العلم عبد وارجارى ج ۲: ص ۳۲

وَدَا دَهِبَتِ - دسری شکل دے ہندوان ورتہ برہما وائی -  
 سَوَاعِ حصاره و لوتہ وائی د بقائے عالم بت د شیخے شکل دے  
 ہندوان ورتہ ہشن وائی -

يَعُوْثُ - د غوث نہ مشتق دے د حاجت پورہ کولو بت د آس  
 شکل دے چہ ذر رارسی داعی تہ پہ زعم د روی کینے ہندوان  
 ورتہ دیوتا وائی -

يَعُوْقُ - د عوق نہ مشتق دے پہ معنی د دفعہ کولور دے  
 د دشمن د دفع کولو د پارہ دے د منزری شکل دے ہندوان  
 ورتہ شیوجی وائی -

نَسْر - د اوید د و لود عمر بت د خرہ شکل دے (التبیان)  
 اِنَّكَ اِنْ تَذَرَهُمْ اِلَّا هُمْ - (۱) پہ تجر بے سرہ ورتہ داخبر ہ  
 معلومہ شوے وہ - (۲) یا پہ دے قول د باری تعالیٰ سرہ - چہ  
 اِنَّهٗ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا رَهْوَدًا (۳۶) (تفسیر کبیر)

ولا تزد الظالمين - شیئا - الا تبارا - ۲۸ - استئنا مفرغما دہ -

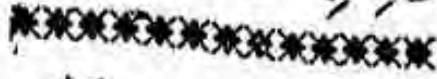
ختم شو سورة نوح ۴ بفضلہ تعالیٰ

۳۲ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

—————

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۲- سُوْرَةُ جِنِّ مَكِّيَّةٌ دے - ۴۰



بعد الاعراف و قبل لیسن دے

ربط | جَنَّا تُو دَامَسْتَلْهُ تَسْلِيْمٌ كَرِهَ -

دلیل نقلی تفصیلی د جَنَّا تُو نا - چہ جَنَّا تُو دا د عوای  
تسلیم کرہ او خپل قوم تہ تے تبلیغ او کہ - پہ درمیان

خلاصہ

کینے التفات دے بسوئے اہل مکہ چہ کہ تا سودا دعوی  
تسلیم کرہ نو پتا سو بہ باری تعالیٰ قسم قسم مہربانی و کفری  
پہ اخر کینے خلاصہ قرآن دہ چہ حاجات صرف د باری تعالیٰ  
عوای -

فائدہ :- د سوره مُلک نا تر سورہ جَنِّ پورے یو سورہ  
گنہ لے کیری موضوع تے توحید دے -

وَاِنَّ تَعَالٰی جَدَّ رَبِّنَا اِلٰہ - ۳ - کہ نقل شی مقولہ بعینہ لُو اِنْ  
مکسور دے - ورنہ مفتوح دے - (رضی)

الہ کان رجال من الانس اِلٰہ - ۴ - کلہ چہ یہ دو ی پہ یومیدان  
کینے شپہ کرہ نو دو ی پہ او وے اعود بسید ہذہ الواری من سفہاء  
قومہ "فقالو تکبر اسدنا الجن والانس (رخازن)

وانالا ندری اشرا ارید بمن اِلٰہ - ۱۰ - (۱) مونزہ نا پوہیزو  
چہ دا بہتر نظام بہ د خلقو د خیر سبب شی چہ اوئے منی او یا د  
شرچہ اوئے نا منی -

(۲) مونزہ مخکینے نا پوہیزو چہ دا نظام د خیر دے یا د شر - اوس  
خو پوہہ شوچہ بہتر نظام دے -

(۳) او دا توجیہ غلط دہ چہ او س د دے نظام خیریت یا شر والے

موندتا معلوم نہ دے -

واما القاسطون الخ - ۱۵ - واللہ قادر ان یعذب النار بالناار (بخاری)  
کادوا الخ - ۱۹ - مؤمنان ک محبت ک وچے اوکا قران ک مخالفت ک وچے نہ  
پہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام باندرا پند کیدہ - قانون دے چہ شومرہ  
مخالفت زیادہ شی نو موافق بہ زیادہ کیوری -

قل لا املک لکم ضراً ولا رشداً - ۲۱ - ک ضررہ نفع - او ک رشدا  
سورہ کمر احی ک حذف وہ دہ - د اصنعت الاحتیاک دے -

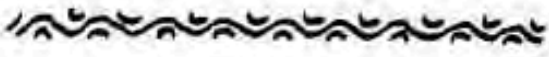
الا بلغان من اللہ - ۲۳ - معلومہ شوہ چہ حضور علیہ السلام  
وسیلہ دہ پہ امور تشریحیو کیتے - نہ پہ امور تکوینیو کیتے (ابن تیمیہ)

عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احد الخ - ۲۶ - یعنی رسولاً نورا  
باری تع بعض علم ک غیویات و رکوی چہ ہغہ مبادی ک رسالت وی لکہ  
معجزہ یا احکام او ارکان رسالت دی - لکہ تکالیف شرعیہ یا بیان  
ک صحت ک اعمال یا فساد ک اعمال یا بیان ک سزا و جزا ک اعمالو پہ آخرت  
کیتے او بیان ک قیام قیامت ک مذکور نہ دی او ہر چہ تعین ک قیام  
ک ساعت دے نو داباری تعالیٰ چا تہ نہ خائی - (ابوسعود ج ۲۳)  
تہانوی صاحب فرمائی کہ علم ک تعین ک وخت ک قیامت نہ وی  
نو پر وائستہ دا علوم ک رسالت نہ دی - او کوم چہ علوم ک  
رسالت دی پہ ہغ کیتے احتمال ک غلطی نشے -

پہ دے مقام کیتے نعیم الدین سحت دروغ و یلیدی چہ بنی علیہ  
السلام لہ باری تعالیٰ ک تمام اشیا و علم و رکھے دے -

ختم شو سورة جن بفضلہ تعالیٰ

۲۶ - ۱ - ۱۲۰۱ھ



لیعلم ان قد  
ایلغو رسالہ  
ربہم واحاط  
بمالہم و  
احصی کل شی  
علما (۲۸)  
دا انتظام نے  
او کوم چہ بکا  
کری خلقوتہ  
چہ رسولے  
دے پیغمبرا نو  
کریا خیل یعنی  
دویا کیتے ختہ  
عذر نہ دے  
کپے او نہ کیتے  
شیطان غلطی  
اچولے دہ حکم  
چہ کھینے روستو  
تیرہ شوکتے روا  
دہ ک حفاظت  
او حال دا چہ  
باری تعالیٰ تہ  
ہر خہ معلوم  
دی الخراز  
تسہیل وغیرہ  
۱۵ لا املک لکم  
ضرراً ولا نفعاً  
ولا رشداً ولا  
ضلاً ۱۲  
اللہ تعالیٰ نے پیکو  
تمام اشیا ک معلوم  
عطا فرمائے جیسا  
کہ معتبر احادیث  
مخبر ثابت ہے۔  
رہوہ باللہ منہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

## ۳- سُوْرَةُ مُزْمِلٍ مَكِّي دے - ۳

بعد القلم و قبل المد ثر دے -

ربط | دے مسئلے دے توحید نہ بعد مسئلہ تلاوت چہ سبب دے

مضبوطی دے پہ توحید بانہ -

پہ ابتدا کہنے مسئلہ تلاوت دے توحید پہ درمیان کہنے

خلاصہ

تسلی و تخویف دنیوی و اخروی و اعادہ مسئلہ تلاوت -

پہ اخیر کہنے مسئلہ انفاق -

یا ایہا المرمل الخ - ۱ - کفار و کفری علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ

سربانہ قسم قسم خبرے ا و کفرے چہ شاعر دے یا کاہن دے

وغیرہ - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام عنجن شو او پہ کبیل کہنے

خملاست نو باری تعالیٰ ورتہ کہ محبت پہ لہجہ او فرمایا - چہ

یا ایہا المرمل الخ - یعنی دے دے نعم علاج دادے چہ عبادت کوہ نو

نعم پہ دے اسان شی - پہ دے آیات کہنے اشکال دے -

(۱) اے کبیل اغوستونکیہ قیام کوہ دے شپے مگر بعضے تے نہ آرام

کوہ یعنی نیمہ شپہ یا کم دے نیمے نہ - یا زیات دے نیمے نہ آرام کوہ - نو

دے تخیرہ و رکھے شو پہ آرام کہنے او تخیرہ قیام قے معلوم

شو ضمنا - او مراد دے قلیل نہ کم دے کل نہ وی - نو اعتراض

وارد نہ شو چہ قلیل خو کم دے نصف نہ وائی - نو نصف الخ تفسیر

صحیح نہ شو -

(۲) نصفہ بدل دے دے لیل نہ - او الا قلیلا استثنا مقدمہ

دہ دے نصفہ نہ او وانقص منه اعادہ برائے تخیرہ - نو

اعتراض وارد نہ شو دے تکرار مدارک

لے چہ نفی دے  
شکر فی التصرف  
دہ او فی الشفاعة  
او فی البرکة  
دہ ۱۳

نو پہ دے کہنے وہ تخیرہ شو پہ قیام کہنے -

(۳) یا نصفاً کہنے تقطیع وہ یعنی قم نصفاً (خازن) نو پہ کہنے در (۳) تخیرہ دی پہ قیام کہنے -

(۴) یا قیام کوہ ہر شپہ الا قلیلاً یعنی کہ یوہ شپہ قیام نہ کوے  
 و وجہ سفر یا د مرض نہ نو پر وانشے اوچہ قیام کوے نو نصفاً الخ  
 (شاہ ولی اللہ)

و تبتل الیہ تبتیلاً - ۱ - غوخ شہ د تو لو خلقو نہ جدا شوے  
 (بیت) (ملفوظات مدنی)

باپارشتہ سب سے توڑ باپارشتہ حق سے جوڑ  
 (بیت)

اتخذ اللیل حجلاً تدرک الامال بتملاً  
 (بیت)

بقدر اكد تعطی ماتر و م فمن رام العلی لیلایقوم

اولی النعمۃ - ۱۲ - اللعمۃ معنی وہ انعام متعدی دے -  
 النعمۃ - معنی وہ سرور لازمی دے -

منقطر بہ - ۱۱ - ای فیہ -

ختم شو سورۃ مزمّل بفضلہ تع

۲۴ - ۸ - ۱۲۰۱

بیت

۵ مراتب و دعوت  
 ۷ قبل الدعوت  
 یا ایہا المزمّل قم  
 اللیل و مزمّل (۱)  
 ۷ قبل الدعوت  
 یا ایہا المد شرم  
 فا نذر و ربک  
 فکیو (مد قرآن) (۲)  
 ۳ بعد الدعوت  
 فاذا فرغت  
 فانصب والی  
 ربک فارغب الی  
 شرح (۵۶)  
 ۴ اجتہاد کامل  
 جاہد و انی اللہ  
 حق جہادہ (حج ۱)  
 ۵ التوکل -  
 واعصموا بحبل  
 اللہ جمیعاً (حج ۲)  
 ۱۲ ۱۲ ۱۲  
 یوم یجزل الینا  
 ۱۰ مجاز عقلی  
 چہ اسنادے  
 شہدہ و غیر  
 ماحولہ و  
 یعنی رعایت  
 لکہ شباب  
 الصغیر و افنی  
 الکبیر کمر  
 الضمائم و  
 مکر المستی  
 ۱۰  
 چہ زریہ د جو  
 د انتقام نہ  
 لب ریز نہ وی  
 فاقرؤ الخ  
 قال لا ملوئ  
 لمن لم یقرء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴- سُوْرَةُ مَدَنٍ مَّكِّيَّةٌ دَكْرَةٌ - ۴

بعد المزمّل وقبل الفاتحہ دے۔

ربط اَدَتْلَاوت نہ بعد امر بالتبلیغ دے۔

خلاصہ امر بالتبلیغ - تلقین اولوالعزمی - باقی زجرو نہ پرائے منکران - یہ درمیان کتبہ احوال قیامت -

فائدہ :- سورہ مزمّل ومدثر د مضمون پہ اعتبار سرہ یو دے۔

یا ایہا المدثر الخ - ۱- ایہا الصارف اذی الکفار عن نفسک بالذثار

قم واشتغل بالانذار وان اذاک الفجار رمدارک

فائدہ :- ظہار - لپاسہ جامہ - شعار - لاندے جامہ - دثار - درمیان جامہ -

لا تبقی ولا تذر - ۲۸ - نہ تے پاتے کوی او نہ تے پریدی پہ دتہ

حال - یعنی پہ جہنم کینے دوہ طاقتہ دیو د سولو یل دیا تو کولو پخلاف د اور د دنیا نہ چہ ہغہ صرف سؤل کوی -

وجعلنا اصحاب الخ - ۳۱ - جواب د یو کافر چہ ہغہ او وے اتلسی پہ ماشوے -

قالوا لم نکت الخ - ۳۳ - امام شافعی صاحب فرمائی چہ کفار

مخاطب پہ احکامو شرعیو سرہ دی نو پہ ترک د احکام پہ ہم دوی معذب کیبری د دے آیات د وحی نہ -

امام صاحب فرمائی چہ کفار مخاطب صرف پہ ایمان سرہ دی

حکھ چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام معاذ صاحب تہ او فرماید فادعہم الی شہادۃ ان لا الہ الا اللہ فانہم اطاعوک فاعلم ان اللہ فرض علیہم خمس صلوٰۃ -

۱۰ چہ ہغہ  
تعالیٰ لوی ساو  
او نفی  
شکر کو  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

مولانا بجز العلوم صاحب دے آیات نہ جواب کوی چہ فرضی نماز  
خو نہ شی اغستی حکم چہ سورۃ مکی دے او کہ نفلی نماز پہ ترک با نہ  
خو عذاب نشتے نو ذکر عدم ک صلوة وغیرہ دے او مراد تے تہ  
کفر دے حکم ترک ک صلوة ک کفر سرہ لازم دے - نو ذکر ک لازم  
او مراد تے نہ ملزوم دے نو بجز مرسل شو رقمہ لا قمار

فرت من قسورۃ - ۵۱ - د مَنزَرِی نَدِیَا د مَعْمُولِی اَوَا زِنَا -

کلا - ۵۳ - د ایسے ارادہ نہ وہ پکار - نو داکلا ردعیہ دے -

کلا انہ - ۵۴ - داکلا ردعیہ او پہا معنی کحقاً دواہرہ کیدے شی -

هو اهل التقوی و اهل المغفرة - ۵۶ - بنی علیہ الصلوۃ

والسلام دلته پہ طور ک حاشی منہی فرمائی قال ربکم عز و جل

انا اهدان اتقی فلا یشرک بی شی فاذا اتقی فی العبد فانا اهدان

اغفر له (عثمانی)

دا چیر کرجا فرمان دے اللہ تعالیٰ د درجا او خوف د عواقب

د اعمالو نہ نحو بندہ نصیب کپری (امین)

یا اللہ مشرکان نہ یو - نور ک بد و اعمالو خزانئ یو، ولے تم

غفور یے یا اللہ ستا ک مغفرت نہ مورچا دہ -

بضاعت نیا وردم الا امید خدا یا ز عفوہ ام کن نا امید

ختم شو سورۃ مدثر بفضلہ تع

۲۵ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

بیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عن ابراہیم  
قال قال علیہ  
کذرت القرآن  
فی ستین فقال  
الحارث القرظی  
ہین والوحی  
اشد  
(مسلم)

## ۷۵- سُورَةُ قِيَامَتَا مَكِّي دَءِی - ۳۱

\*\*\*\*\*

بعد القارعة وقبل الهمزة دے

ربط | دے امر بالتبلیغ نہ بعد مسئلہ قیامت تا سورة الاعلیٰ پہ  
مختلفو عنوانا تو سرہ - یعنی کہ نہ منیٰ نو قیامت را روان دے -  
لیکن چونکہ قرآن محوری مسئلہ توحید دے نو توحید پہ  
ہم کلہ کلہ بیا نیزی -

خلاصہ | پہ ابتدا اپنے دعوائی قیامت دے پارہ شواہد و زجر - پہ  
درمیان کہنے تخویف و بشارت و تسلی - پہ آخر کہنے اعادہ

دعوی -

لا تحرك به لسانك الا - ۱۶ - (۱) چہ انسان دہفتہ پہ عمل خبرو کے  
شی پہ قیامت کہنے نو قرآن ستا پہ سینہ کہنے ہم جمع کو لے شی غم ما کو دے -  
(حضرت صاحب)

(۲) چہ انسان ہر و کی جمع کو لے شی نو قرآن ستا پہ سینہ کہنے ہم  
جمع کو لے شی (شبلی نعمانی)

(۳) چہ قرآن ستا پہ سینہ کہنے جمع کو لے شی نو انسان پس دمرکہ چونکہ  
کو لے شی (عثمانی)

(۴) پہ دے آیات کہنے بیان دمسارعت دے ینکئی تہ او مخکینے بیان  
داعراض وہ (جلالین)

نو دا اعتراض دے روا فض ختم شو چہ سنیا نو دقرآن نہ بعض اجزاء  
حذف کری دی چہ ہنہ نحو بزہ دمدہب دلائل وہ - او پہ دے حذف  
دلائل کوی عدم ارتباط دقرآن -

الی رہنا ناظرة - ۲۳ - معتزله وائی چہ انتظار پہ کوی ثواب دے رب

خپل تہ اہل سنت والجماعت وائی چہ گوری بہ رب خپل تہ - يقال نظرت  
 فلانا ای انتظرتہ - تا ئید : انظرونا نقبس من نور کم (حدیدہ؛ ۱۳)  
 نظرت ایہ ای بالعين - نظرت فیہ ای تفکرت (خازن)

وقیل من راق - ۲۷ - او بہ وائی من حضر چہ شوک کے مطلوب ستا  
 نو ہغہ بہ او وائی دموئے نکه غواہم - (۲) او بہ ویلے شی چہ او س  
 شوک دے دموئے نکه (۳) او بہ ویلے شی چہ شوک دے خیجوںکے - ملائک  
 درحمت یا ملائک د عذاب - رقی خیجول - از سمع رقی د صول از ضرب -  
 والتفت الساق بالساق - ۲۹ - (۱) یوٹائے بہ شی پندہ ی د  
 پندہ ی سرہ یعنی حرکت بہ تے ختم شی -

(۲) یوٹائے بہ شی شدت د شدت سرہ - یو شدت د مفارقت د  
 دنیا یل شدت د ملاقات د آخرت -

یتمطی - ۳۳ - پہ تکیر سرہ - سدی - بے کار -

الیس ذلک بقا در علی ان یحیی الموتی - ۴۰ - مستحب دہ چہ  
 دا او وائی ( بلی و نحن علی ذلک من الشہدین ) یعنی چہ  
 تلاوت کوی نو دا ویل مستحب دی - او دا اعتقاد خولازم دے پہ  
 ہر وقت نو چہ مری جو ندی کو لے شی نو حاجات ہم قبولے شی  
 نو ولے بیا د غیر اللہ نہ طمع کوی - او حاجات تے نہ غواہی -  
 راعا ذنا اللہ تعالیٰ من الشوک الجلی والحفی ا مین ثم امین )

(ختم شو سورة قیامت بفضله تع)

۲۵ - ۱ - ۱۴۱۱ھ

.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

۷۶- سُوْرَةُ دَہْرٍ مَکِّي دَءِ- ۹۸

بعد التّردّد و قبل الرّحمن دے۔

حصّہ اوّل کہتے ہوئے برائے ثبوت قیامت - تحویف

اخزوی - بشارت - حصّہ ثانی کہتے تسلی - مسئلہ

توحید - مختلف عنوانات دے مسئلے د قیامت -

(۱) سورۃ قیامت - د لفظ د قیامت د معلوم پڑی چہ قیامت شے

ورنہ ولے بہ د لفظ د خلقو پہ خولے کہتے وہ -

(۲) سورۃ دھر - انسان تہ نہ دے اوباری تعالیٰ پیدا کرے

دعسے بہ دے بیا پیدا کرے -

(۳) سورۃ مرسلات - پہ دنیا کہتے عذاب و رکولے شی نو پہ قیامت

کہتے ہم عذاب و رکولے شی (الم نهلک الا ولین - ۱۴)

(۴) سورۃ نبا - پہ دنیا کہتے نعم و رکولے شی - نو پہ الخرت کہتے ہم

نعم و رکولے شی (الم نجعل الارض مہا داب)

(۵) سورۃ نازعات - د نزعے پہ حال کہتے پہ چا سختی او پہ چانر می

کولے شی نو دعسے پہ قیامت کہتے ہم کولے شی (والتزاعت غرقا الخ

کذلک لیسلط علیکم الملئکتہ)

(۶) سورۃ عبس - سختہ و رخ رہ خلق بہ د یوبد نہ تختی ر یوم

یفر المرء الخ (۳۴)

(۷) سورۃ تکویر - بیا ہر نفس بہ خپل خپل حائے د خپل عمل موافق

معلوم کرے (علمت نفس ما احضرت - ۱۴)

(۸) سورۃ انفطار - بیا بہ د دغہ حائے نہ غائب کیدے نہ شی

روما ہم عنہا بغائبین - ۱۴)

سیرا - ۸  
ناظمہ دصر  
۷۶ نہ درعوۃ  
چہ مناجات  
رائسی دلائل  
طہمک الآ  
تق سہ -  
مشکوۃ

ربیع - ابن کعب  
 وانی دینی علیہ  
 اسلام نہ دے  
 دھقوی دیکھو  
 نہ دھقہ اور  
 سبحان رب  
 اہلبین - پیر  
 وخت اور پیا  
 پیر وخت  
 سبحان اللہ و  
 بحمدہ -  
 مشکوٰۃ ص ۱۸

(۹) سورۃ مطففین - خپل نوم بہ ہم ددشہ دفتر نہ نہ شی خارجو کے  
 د کتاب مر قوم - (۹)

(۱۰) سورۃ الشقاق - بیا بہ پتا سو مختلف احوال راشی (لترکین طبقا  
 عن طبق - ۱۹)

(۱۱) سورۃ بروج - د قیامت پہ ورخے عذاب چیر سخت دے ر ان  
 بطش ربك لشدید - (۱۲)

(۱۲) سورۃ طارق - کہ بیا ہم نہ منی دامسئلہ نو ماتتے پیرید ہ -  
 (امہلہم روید ا - ۱۷)

اما شاکرا - الخ - ۳ - ای انا ہدیناہ السبیل لیکون اما شاکرا الخ  
 کقولہ انا ہدیناہ السبیل فان شاء فلیکفر وان شاء فلیشکر (کبیر)  
 اسیرا - ۱ - المملوک - الغریم - المسجون - اوزوجہ (کبیر)  
 زمہریرا - ۱۳ - یختی - قمر - یعنی جنت بے د نمرہ او بے د  
 سپوز ہی نہ رہا ہے - (کبیر)

انا نحن نزلنا - الخ - ۲۳ - یعنی ثبوت د قیامت ستاد وچو نہ ہم  
 معلومیر ای او قران ہم دامسئلہ کوی نو لہذا دامسئلہ د قیامت  
 بیانہ وہ او د اثم نہ ماہیرید ہ - او د توحید مسئلہ چہ مقصود  
 وہ ہم بیانہ وہ - مسئلہ قیامت خود توحید د پارہ وہ -

وما تشاؤون الخ - ۳۰ - یعنی تا سو د یو کارا را دہ نہ شی کو لے  
 ترخوچہ باری تعالی ارادہ نہ وی کبری چہ دا انسان بہ دا کار پہ  
 خپلہ ارادہ سرہ کوی -

والظلمین - ۳۱ - ای اھک -

ختم شو سورۃ دھر بفضلہ تعالیٰ

۲۵ - ۸ - ۱۲۰۱

~~~~~

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## «- سُورَةُ مُرْسَلَاتٍ مَكِّيٌّ دَرَمِيٌّ - ۳۳»

بعد الهمزة وقبل ق دے -

پہ ابتدا کہتے شواہد بردعوای -

دلائل عقلیہ درمے - پہ درمیان کہتے تھو یف اخروی

بشارت - پہ اخر کہتے زجر -

والمرسلات عرفا - ۱ - قسم دے پہ الوزہ ولو شو و بادونو

باند پہ نرمی سرہ -

فالعصفت عسفا - ۲ - پس قسم دے پہ الو تو نکو بادونو

باند پہ سختی سرہ -

طُمِسَتْ - ۸ - چہ رنہ لے ختم شی -

اُقْتَتَتْ - ۱۱ - چہ جمع کرے شی -

شُمُخَّتْ - ۲۸ - دنہ - بشریہ بخری -

ارکعوا - ۴۸ - د اللہ تعالیٰ پہ طرف مائل شی -

ختم شو مرسلات بفضلہ تع

۲۴ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸- سُورَةُ نَبَاٍ مَكِّيَّةٌ دَعْوَى - ۸۰

\*\*\*\*\*

بعد المعارج وقبل التزعات دے

یہ ابتدا کتبے زجر دلائل بردعوی - پہ درمیان کتبے  
تخویف اخروی - بشارت - پہ اخر کتبے مسئلہ و

خلاصہ

توحید -

۲- نبأ - خبر ذوفائدة عظيمة -

کلا - ۴- دری ویرش وارہ پہ قرآن شریف کتبے مذکور دے  
(تعمد)

وہاجا - ۱۳- محلید ونکے - الفافا - ۱۶- سکور -

احقبا - ۲۳- جمع دحقب دیرے پیرے -

حدائق - ۳۲- جمع دحدیقہ - (باغیچہ)

اترا با - ۳۳- همزولے - جمع دترب -

حسایا - ۳۶- کثیرا من قولہم اعطانی فاحسبنی - ای اکثر

علی حتی قلت حسبی حسبی -

وقال صوابا - ۳۸- یعنی دموحد پہ حق کتبے بہ وینا

کوی -

ختم شو سورة نبا بفضلہ تعالیٰ

۲۷ - ۸ - ۱۰۱ھ

~~~~~

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۷۹- سُورَةُ نَزَعَاتِ مَكِّي دے - ۸۱

بعد النبا و قبل انقطاع دے -

**خلاصہ** | پہا ابتدا کہتے شواہد بر ثبوت دعویٰ - او دکھوئی  
دنیوی نمونہ - پہ در میان کہتے دلائل عقلیہ برائے  
ثبوت قیامت او تخویف اخروی - و بشارت - او پہ  
اخر کہتے شکوہ -

غرقا - ۱ - پہ غوپے سرہ -

ان تذکی - ۱۸ - بے دکھنہ ایمان راوپے پہ خلاق  
۵ - فتخشی - ۱۹ - نہ چہ ہفتہ ایمان دے پس دکھور  
معجزے نہ -

الاعشیة او ضلھا - ۲۶ - (۱) یعنی عشیہ کہتے دکھنہ مقدار  
(۲) یا ضی دکھنہ معلوم دے دکھنی نہ -

(۳) یا ضی دکھنی اضافت برائے ادنی ملاہست دے - محکمہ  
چہ دادوا پہ طرفین دکھنہ دی - (عثمانی)  
ختم شو سورۃ نزعہ بفضلہ تم

۲۷ - ۸ - ۱۰۱ھ

~~~~~

تلف ۱۲۱ - مؤرخہ دفتر جو نہ دیارہ تیارہ ندے کہہ یا بہ دیو مکان چہ بر خلق وارثان شی  
والاکہ سرہ باز گردیدے؛ بسرائے قبیلہ اویسوند - رد میراث سمت تریو دے؛ وارثان راز مرگ  
خولیش آوند - (سندی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# ۸۔ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّي دے - ۲۴

بعد النجم وقبل القدس دے

پہلا ابتدائے زجر برائے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 اور زجر برائے مشرکین۔ یہ درمیان کتبے دلیل عقلی  
 برائے ثبوت دعویٰ - یہ آخر کتبے تحویف اُخروی - ۱ و  
 بشارت دے -

خلاصہ

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام غتا نو ذق ریشوتہ دعوتہ و رکاوہ  
 نوعید اللہ ابن مکتوم نابینا صحابی آواز او کہ چہ کفلا فی آیات  
 متعلق ماتہ خہ ارشاد او فرمایہ - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 چین بہ جبین شو چہ دے و لے صبر نہ کوی نو باری تعالیٰ  
 او فرماید -

عیسیٰ الخ - ۱ - بیا بہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہغہ تا وے  
 مرحبا بمن عابتنی فیہ ربی - لے

حاصلِ سورۃ | انسانہ و لے ک قیامت نہ انکار کوے خیل طعام  
 تا نہ کو دے خنکہ م پیدا کوے دے - تا بیا  
 پیدا کو لے شم انسانہ خہ غتا کافرے خیل وجودتہ نہ کو دے  
 اے داعی دستعد نہ تغافل مہ کوہ - او دغا فل پر و امہ ساقہ -

ختم شو سورۃ عیسیٰ بفضله تع  
 ۲۷ - ۸ - ۱۴۱۱ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لے وما یدریک  
 لعلہ یزکی (۳)  
 یرکمی درجہ کاجتبا  
 دہ او ید کو درجہ  
 و ہدایت وہ تائبہ  
 اللہ یجتبی الیہ  
 من یشاء ویہدنا  
 الیہ من یشاء -  
 شوری (۱۱)

تم امامتہ فاقبرہ  
 (۱۲) عن ابی  
 ہریرۃ رضی قال  
 قال رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم  
 اسرعوا بالحنزہ  
 فان تک صالحۃ  
 فحیر تقدمونہا  
 الیہ وان تک  
 سوا ذلک فشر  
 تضعونہ عن  
 رقابکم متفق  
 علیہ مشکوٰۃ ص ۱۱

عن علی بن ابی  
 علیہ السلام  
 قال یا علی ثلاث  
 لا تاخر حال الصلوٰۃ  
 اذا اتت والحنزہ  
 اذا حضرت والایم  
 اذا وجدت لها  
 کفوا رترمدی  
 بحوالہ مشکوٰۃ ص ۱۱  
 قال ابو حنیفہ اذا  
 مات الانسان اول  
 النهار فلا یقین  
 الا فی قبرہ واذا  
 مات آخر فلا یقین  
 الا فی قبرہ شیخ رحمہ  
 پر چیر و کتاب بوکونی  
 حی چرپس و حنزہ  
 نہ کتب پورقہ کوی -



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۸۲- سُورَةُ الْفِطَارِ مَكِّي دے ۸۲

بعد النزع و قبل الانشقاق دے۔

خلو ر حالات د قیامت علی سبیل الترقی - زجر پر اے

خلاصہ

متکریں - تخویف اخروی -

بیان توحید علی سبیل الترقی -

فَسَوِّكْ - ۷ - پہ بدن کبے - فعد لك - پہ خصلت کبے -

رشاه عبد القادر

وما هم عنها بغائبین - ۴ - مراد کفار دی - تائید اولئك

هم الكفرة الفجرة (عبس: ۲۲) - ۷ - بل تكدون بالدين (۹)

(۲) یا ہ دوی پچیل تد بیر سرہ کشی راوتے کہ اللہ تعالیٰ رے را اوباسی

نوهغه بله خبره ده -

يوم لا تملك نفس الخ - ۱۹ - دا بیان د توحید علی سبیل الترقی

دے - پہ دے کبے نفی د شفیع قہری ده - نہ چہ شفاعت شرعی

یہ نہ وی - نورد دے پہ مشرکا نوچہ ثابتوی شفاعت قہری -

ختم شو انفطار بفضلہ تعالیٰ

۲۸ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۸۳- سُورَةُ مُطَفِّفِينَ مَكِّي دَكْءِ - ۱۶

\*\*\*\*\*

بعد العنكبوت وقيل البقرة دے

پہا ابتدا ۱۱ وانتهاء کتبہ زجرو نہ - او پہ در میان کتبہ  
شکوہ او تخویف اخر وی - او بشارت -

خلاصہ

سجین - ۷ - مقام فی ارض سابعۃ مستقر لارواح الکفار  
(ابن کثیر)

علیین - ۱۸ - مقام فی سماء سابعۃ مستقر لارواح المؤمنین -  
(ابن کثیر)

على الارائك ينظرون - ۲۲ - الى النعم (س) والى تعديب  
الاعداء (س) والى اشياء يشتهونها فتحضر لهم (س) والى الله  
تعالى ؛ تأييد ؛ وجوه يومئذ ناظرة الى ربها ناظرة (قيمة: ۲۳)  
(کبیر)

هل ثوب - ۳۶ - ای قد ثوب - دادَ هَلْ اَصْلِي مَعْنَى د ه  
او پہا استفہام کتبہ کے استعمال کثیر دے - هل قام زيد - پہا اصل کتبہ  
أهل دے همزہ حذف شوئے دے او معنی دے هل ته پاتے  
شوئے دے -

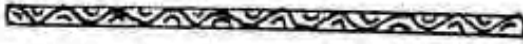
ختم شو مطففین بفضله تعز

۲۸ - ۸ - ۱۶۰۱ هـ

\*\*\*\*\*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۸۳) سُورَةُ انْشِقَاقِ مَكِّي دے (۸۳)



بعد الانقطار و قبل الروم دے۔

تخويف اخر وى - ترغيب الى الاعمال الصالحه -

د ثبوت قيامت د پاره شواهد - زجر برائے مشرکين -

خلاصہ

مسئلہ توحید -

وامان او تى کتابه و راء ظهره - ۱۰ - او پہا الحاقہ: ۲۵: کينے

د یسار ذکر دے - پہ دے دوار و کينے منافات نشته - چہ یسار

دے ہم وى او و راء ظهره د ہم وى -

بما یوعون - ۲۳ - هغه چہ دوى جمع کو ى -

غير ممنون - ۲۵ - بے انتہا -

ختم شو انشقاق بفصله تعم

۲۸ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

مراگر بگیرے بانصاف و داد بنالم کہ عفوہ ام نہ این وعدہ داد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فسوف يجاسب - ۸ -  
قال من حوسب  
عذب قامت عائشة  
اوليس يتدلى عزوجل  
فسوف يجاسب ام  
قال انما هو العرض  
ومن حوسب عذب  
ص ۳۲  
۳۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۸۵- سُورَةُ بُرُوجٍ مَكِّيٌّ دَكْرٌ ۲۷

\*\*\*\*\*

بعد الشمس وقيل التين دے

پہ دے سورة کتبے دُرے دعوے دی۔

خلاصہ

۱) تا سود عذاب الہی نہ نشئی بیج کیدے۔

۲) د حضرت جلد مجدہ عذاب پہ ورخے د قیامت سخت دے

۳) د دُنیا نہ برعکس بہ پہ ورخے د قیامت مؤمنان شا ہدا و کفار مشہود وی۔

باقی پہ سورة کتبے د دوی متعلق آیات دی۔

والسماء ذات البروج - ۱ - جواب حذف دے - چہ

واللہ من وراآئہم محیط - ۲۰ - یعنی ٹھنکے چہ د آسمان نہ

نشئی وئی نو دغسے د باری تع د عذاب نہ نشئی بیج کیدے -

والیوم الموعود - ۲ - جواب محذوف دے چہ « انّ بطش

دبک لشد ید» - ۱۲ -

و شا ہد و مشہود - ۳ - شا ہد نہ مراد کفار او د مشہود

نہ مراد مؤمنان دی پہ دنیا کتبے - جواب ئے محذوف دے چہ رکذ لک

مجزی الکفرین فی القیمۃ) یعنی پہ قیامت کتبے بہ مؤمنان د کفار و د

عذاب تماشاکوی - تائید؛ علی الارآئک ینظرون (مطففین: ۲۳) (شیخ)

عثمانی صاحب فرمائی چہ «قتل اصحاب الاخذ و د» جواب قسم دے

یعنی د داسے مالک د ازمنو و او د امکتو و نہ خلاف کو نیکے

واقعی ملعون دے -

اخذ و د - ۳ - جمع د خذ دہ یعنی کند ہ -

قصہ :- دذو نواس بت پرست بادشاہ قوم حمیر یو ساحر وہ ہفتہ  
 بادشاہ تھا اووے چہ مالہ یو عاقل ہلک راولہ چہ سحر ورتنا او بنایم - نو  
 عبد اللہ بن تامر مقرر شو۔ پہلارے بہ داہلک یو نصرانی راہب سرہ  
 کیناستو نو کامیاب شو۔ یوہ وریخ یو بشامار لار بندہ کرپڑہ۔ نو د  
 ہلک د لاسہ ہفتہ مر شو۔ نو خلقو د رده نا دعا غوختہ او دہ بہ یہ  
 شرط د اسلام دعا کولہ۔ ہوند وزیر تائے دعا وکرہ نو ہفتہ جوہ  
 مٹہ۔ نو بادشاہ تے نہ پیوس اوک نو دہ حال بیان ک۔ نو دغہ بادشا  
 اووے چہ تالرہ بغیر نما نہ بد خدائے شتے نو وزیر اووے ررتی د  
 ربک اللہ) نو بادشاہ دغہ وزیر مرک۔ اورا ہب تے ہم مکرہ او  
 دہلک سرہ تے فوج روان ک، چہ دغہ د سرہ تے ارتاؤ کپری نو ہلک  
 اووے د اللہہ اکفنیہم بما شأت) نو فوج ہلاک شہ او ہلک واپس  
 راغ۔ نو بادشاہ ورتنا اووے چہ فوج تھہ شو نو ہلک اووے چہ  
 رکفانیہم اللہ) نو بیائے دریاب تہ او لیبرہ نو فوج غرق شہ او ہلک  
 واپس راغ نو بادشاہ تے اووے چہ خیل تہول قوم جمع ک او تماغشے  
 اولیند ہ واخلہ او او وایہ ر بسم اللہ رب الغلام) نو ماہ مہرکے  
 نو بادشاہ دایسے کارا وک او ہلک تے شہید ک۔ نو تہولو خلقو اووے  
 چہ رامنا رب الغلام) نو بادشاہ کندے او کتلے او بت تے قائم ک  
 چہ شوک بت تہ سجد ہ کوی نو بیچ کیڑیا ورتنا اورتہ بہ ارتا ویردی۔ یوہ بنجہ  
 راغلہ د ہنچے تے اورتہ ارتاؤ ک نو بی د اورتہ آوازا وک ابی راغلہ دلتہ باغ  
 دے نو مور تے ہم پے توپ کرہ او بیائے شروع کرہ نو بیائے نو خلق د او رمنع کول  
 الذی لہ ملک السموت و الارض۔ ۹۔ د امستلہ تو حید علی سبیل الترقی دہ -  
 فعال الما یرید۔ ۱۶۔ یعنی ہر شے کولے شی۔ فی لوح محفوظ۔ ۲۲۔ محفوظ  
 دے د تغیر نہ۔ او محفوظ دے د فہم د بید عتیا نو او د مشرکا نو نہ یعنی مشرک پے  
 د پوہیدی (لا یمسہ الا المطہرون؛ واقعہ؛ ۷۹) ختم شو بروح بفضلہ تع۔  
 (۲۹-۸-۱۵۰۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۶- سُورَةُ طَارِقٍ مَكِّيٌّ دَعَا - ۳۶

بعد البلد وقبل القمر دے۔

خلاصہ | پہا ابتدا کینے تخویفِ اخروی او کہ ثبوتِ قیامت د پارہ شاہد  
 او پہا درمیان کینے دلیلِ عقلی او کہ حشر متعلق د وہ نمونے  
 پہا اخر کینے یو اعلان دے چہ کہ ہغہ تعلق د ہول مضمون د قیامت  
 سرہ دے۔

فَمَهْلِكُ الْكَافِرِينَ - ۱۷ - مبدل مندہ -

اصہلہم الخ - بدل دے

ختم شو طارق بفضلہ تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۸۷- سُورَةُ اَعْلٰی مَعْنٰی دَمِ ۷۱

بعد التکویر و قبل اللیل دے

**فائدہ ۱-** دے سورۃ اعلیٰ نہ تراخہ پورے اہم دُوہ مضامین دے  
توحیداً و تزہیداً من الدنیا باقی مضامین دے دوی تابع دی۔ لکہ تخیف  
دنیوی و اخروی یا تسلی یا زجر یا شکوہ وغیرہ۔

**خلاصہ** دے توحید دے پارہ دُوہ دعویٰ چہ غیب دان خاص باری تعالیٰ  
دے اوکار ساز ہم خاص باری تعالیٰ۔ او دہرے دعویٰ دے پارہ  
العام۔ تزہید من الدنیا و تخیف اخروی او بشارت او پہا اخر کتبہ دلیل  
نقلی از کتب سابقہ۔

**سبع اسم ربك الاعلیٰ - ۱۔** دے مسئلہ رچہ نوم دے خداے پاک دے  
دے شرکاء نہ یعنی پہا بل اسم کتبہ برکت نشے، پہا واقعہ او حاقما او پہا  
دے سورۃ کتبہ مذکور دے۔

**والذی تدرفہدی - ۳۔** دے ہر سہی دے کمال اندازہ ہے مقرر کرے دے  
بیائے ورتہ دے حاصلو لار خود لے دے رشاه عبد العزیز

**و نيسرك للیسری - ۸۔** پہا دمہ دمہ پہا اور سوؤ۔ تا اسائی تمہ  
یعنی پہا داعی بہا و ریح ترور ریحہ اسائی داعی پہا خلاف دے مخالف نہا۔

**فذكر ان نفعت الذکری - ۹۔** ذاریت دے ۵۵ کتبہ اعلان دے ذکری

ذان الذکری تنفع المؤمنین۔ نو تبلیغ عام دے لاتمام الحجۃ او وعظہ

خاص دے پہا موضع دے انابت پورے۔ یعنی یو خصوصی دعوت

دے نو دا خاص دے۔ او بل عمومی دے نو ہجہ عام دے (عثمانی)

**سید کر من یحشی - ۱۰۔** یعنی انابت وال، چہ دے اللہ تعالیٰ نہ یریبی

نو ہجہ نصیحت قبلوی : تا ئید؛ ہدی للمتقین (بقرہ: ۱۷۷) او دوئم تا ئید

۱۷ دلتہ دے  
۱۷ دے شرک فی التصرف  
۱۷ اعادہ دے چہ  
۱۷ مسئلہ اصلی  
۱۷ قرآن دے او دے  
۱۷ بسم اللہ نہ  
۱۷ شروع دے  
۱۷ نو دا مراد  
۱۷ النظیر شو  
۱۷ ۱۷

الا تذکرة لمن یحشى (الطحا: ۳)

ثم لا يموت فيها الخ - ۱۳ - چه خاتمہ کے اوشی اوشا بہ کے ٹوند کے

ارام وی -

واذکر اسم دہہ فصلی - ۱۵ - دامام صاحباً پہ مذہب تکبیرا ولی

شرط دے حکمہ چه صلی پے معطوف دے او عطف مغائرة غوارہ - او

دکل جزء مغائرة پہ عطف بالفاء کہنے نہ کافی کیوری - حکمہ چه فاد پارہ

د تعقیب دہ - او پہ کل جزء کہنے تعقیب نہ وی - نوبیان دامام

شافعی صاحب صحیح نہ شو چه دا عطف دکل دے پہ جزء با ندے

رہداد حاشیہ ہدایہ اولین)

حضرت شیخ علیہ الرحمة فرمائی چه معنی دادہ چه یاد کئی نوم دے

باری تعالیٰ نوبیا دعا او غوارہ -

صحفا ابراہیم و موسیٰ - ۱۹ - داروایت ضعیف دے چه دے

موسیٰ علیہ السلام کسٹ صحیفے دے علاوہ دے تورایت نہ -

ختم شو سورة اعلیٰ بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۸۸- سُورَةُ غَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ دَعْوَةٌ - ۴۸

بعد الزاریت و قبل الکھف دے

**خلاصہ**  
تخویف اُخروی یعنی چہ شو ک تو حید نہ منی نو د  
ہخہ د پارہ عذاب دے - او بشارت - پہ درمیان  
کینے خلورنمونی د بشارت - پہ ہخ تفریح پہ اخیر کینے تسلی دہ  
(موضوع اُتے تخوید اُخروی دہ)

الغاشیہ - ۱ - قیامت تہ غاشیہ وائی حکمہ خلق پتہوی پچیلو  
اھو الوسرہ -

۱۴ - پہ او بن کینے انقیاد او پہ آسمان کینے نفع  
رسائی او پہ غر و نو کینے استقلال - او پہ زمکہ کینے تواضع دے -  
دا صفات د کامیابی دے -

ختم شو سورۃ غاشیہ بفضلہ تعالیٰ

﴿﴾

عمر رضی اللہ عنہ  
یو راہب و لیدر  
نوصفہ و جبرل  
نوجا ورتہ  
اھوے چہ دا  
بنو راہب کافر  
دے، نو عمر  
اھوے چہ ککھ  
جاریم چہ دومر  
خان کپروہ او  
دوزخ تہ بہ  
ہم عی اودا  
ایت ک ولوستو  
وجوہ ۱۰ الخ ۲  
(ازالۃ الخفا)  
۳۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۹- سُورَةُ فَجْرِ مَكِّي دے - ۱۰

بعد اللیل و قبل الضحیٰ دے

موضوع اہانتِ حبّ مال - پہا بتدا کینے بیان د اوقات  
 و قبلید و دُرُعا چہ پہ دے اوقات کینے د باری تعالیٰ دُعا  
 او غواہہ - او بیانی مرض چہ انسان مریض دے - چہ دُنیا تہ  
 عزت وائی او چہ دُنیا تہ وی نو دا ورتا بے عزتی بنکاری - او  
 دیتیم قدر نہ کوی - او د غریب د پارہ چندہ نہ کوی - او  
 میراث خوری - نو ٹکک پہ دے اوقات کینے د خدائے تعالیٰ  
 حاجت نہ غواہی - نو دے بہ ہلا کیڑی - لکہ عاذا و شعود، او  
 فرعون -

خلاصہ

لہ قال اللہ  
 تعالیٰ یا ابن  
 آدم تفرغ  
 لعبادتی املاً  
 صدرک غنی  
 و اسد فقرک  
 و ان لا تفعل  
 املاً یدک  
 شغلاً و لم  
 اسد فقرک  
 (مشکوٰۃ ص ۳۷)

او سبب مرض چہ صحت د مال دے او علاج مرض چہ د قیامت  
 تصور دے - نو چہ علاج ئے او شو نو ورتا ترغیب و رکوی  
 اعمال صالحو و تہ چہ ما واخلہ - چہ بادشاہ د سری شو - نو  
 تہول حکومت ددہ شو - لکہ ایاز د تالانے پہ وخت د سلطان  
 محمود خدمت تہ و لاہ وہ او نور خلق ملغرو پیسے لاہہ -

(بیت بوستان)

۱. بدو گفت اے دلبر بیچ بیچ  
 زینما چہ آوردی گفت بیچ  
 ۲. من اندر قفلے تو میتا ختم  
 ز خدمت بیغمانیر دا ختم  
 ختم شو سوره فجر بفصلہ تعالیٰ

﴿﴾

۱) دتہ ئے او دے  
 چہ اے دلبرک  
 سون و و بک  
 دولت نہ و  
 خہ راورہ صف  
 او دے ہیچ  
 نہ  
 ۲- کہ ستا پ  
 خدمت کنیر  
 و دم دقت  
 نہ پ نوت  
 مشغول نہ شو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۹۰- سُورَةُ بَلَدٍ مَكِّي دے - ۳۵

بعد ق و قبل الطارق دے

موضوع تزہید من الدنیا -

خلاصہ

پہا بتدا کینے د مشقت د نیوی دُوہ شواہد - چہ دُنیا  
 د خوشحالی حائے نہ دے مکی معظمہ تہ او کورہ چہ د دین مرکز  
 دے او فصل او باغ پہ کینے نشے - او پلار او خوی تہ او کورہ  
 چہ تول خفہ دی - نو د دنیا سرہ محبت مہ کوہ - او مصرف صحیح  
 کینہ مال خرچ کرہ - خو چہ ایمان و رسرہ وی -  
 او زجر چہ دوی خود اسلام پہ مقابلہ کینے مال خر خوی بی  
 ماخو و لرہ ژبہ و رکھے دہ او خیر او شرم ورتہ خود لے  
 دے - پہ اخیر کینے تحویف اخیرو - او بشارت دے -  
 ذی مسخیتہ - ۱۲ - پہ و رخ د لوہہ کینے - یقال سغب الرجل  
 اذا جاع رتھیل )  
 ذامتریہ - ۱۴ - چہ پہ خاور و کینے پروت وی دغر بت د  
 وجہی نہ -

ختم شو سورة بلد بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۹۱- سُورَةُ شَمْسٍ مَّكِّيٌّ دَعَا ۲۴

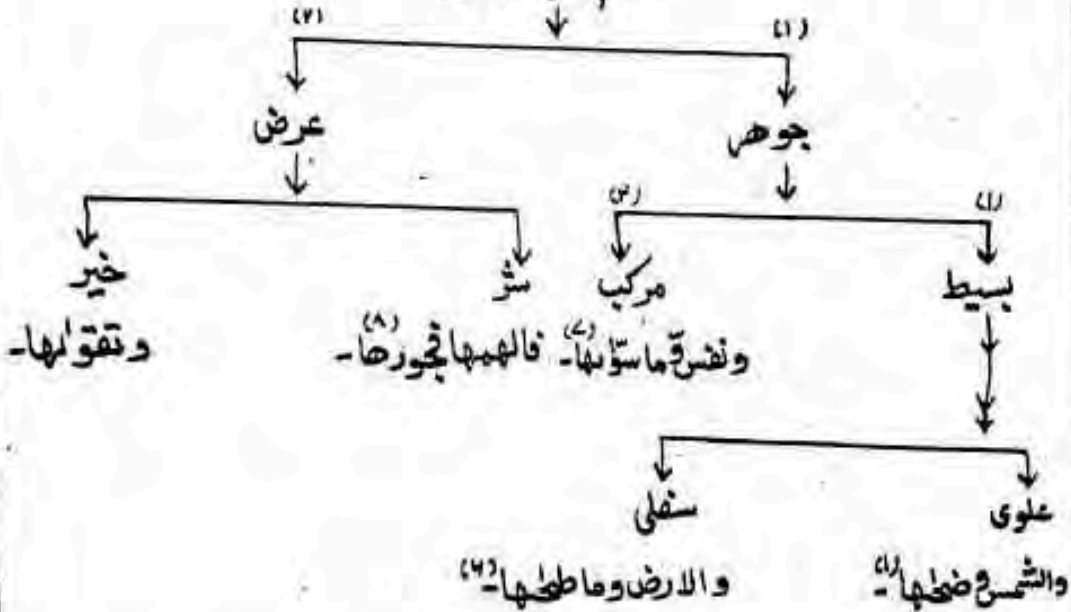
بعد القدر و قبل البروج دے۔

موضوع التفرقة فی الاعتقاد -

**خلاصہ**

دے دے دے پارہ خلور شواہد (۱) نور (۲) و رخ (۳) آسمان (۴) متقی  
 دا شواہد دے اعتقاد دے موحد دی یعنی اعتقاد دے موحد پشان دے  
 نورا و دے ورخے او دے آسمان او دے متقی دے۔  
 او اعتقاد دے مشرکی پشان دے ورخے دے نورا و دے شیپے او دے زمکے او دے  
 فاجر دے۔

عالم جسمانی



ر حقایق یعنی دا تول اشیاہ دے اللہ تعالیٰ دی -

قدم علیہم - پس ہلاکتے نازل کر دے پ دوی با لداے۔

ختم شو سورۃ شمس بفضله تعبر

تجدید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹۲- سُورَةُ لَيْلٍ مَكِّي دے - ۹

\*\*\*\*\*

بعد الاغلی و قبل الفجر دے

خلاصہ

موضوع ہے التفرقہ فی الاعمال دے - دے دے دے پارہ دو (۲) دے  
 شواہد چہ عمل دے مؤمن پشان دے ورے اوسری وی او عمل  
 دے مشرک پشان ن دے شیے او دے بنے وی - باقی تخویف افروی او بشارت  
 دے - مقابلات - اعطی ، تقوی ، صدقہ ، سری ، بخل ، استغنا  
 کذب ، عسری -

الا بتغآء وجه ربہ الاعلی - ۲۱ - ای لکن فعل ذلک ابتغآء الخ  
 بلال رضی اللہ تعالی عنہ دے امیہ ابن خلف مرئی وہ - او پہا عذا بلوہ  
 نوا بو پکرے ورتا او وے چہ دے مہ پہا عذا پہ وہ نوحہ او وے  
 چہ خیل قیمتی مرے نسطاس راکہ - نودہ نسطاس ورکا او ہلال  
 صاحبے آراد کہ - نو خلقو او وے چہ دے بلال صاحبے پہا ابو پکرے  
 بائد حہ انعام وہ نو باری تعالی فرمائی چہ دے دے دے دے دے  
 دے پارہ دے رضا دے باری تعالی -

ختم شو سورة لیل بفضلہ تع

~~~~~

لے دے پہ  
 بد رکبے مردار  
 شو دے دے  
 دے انصارو دے  
 لاسہ او ابلی  
 بن خلف پہ احد  
 کتبے دے نبی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام  
 دے لاسہ مردار  
 شو دے دے ۱۲  
 مے دے امری  
 یہودی وے -  
 تن سپید و دل  
 سیاہ ستش بگیر  
 در عرض وہ تن  
 سیاہ اول منیر  
 یعنی سپین کافر  
 مرئی واخلہ او  
 نور مسلمان راکہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹۳- سُورَةُ ضَحٰی مَكِّي دے - ۱۱

بعد الفجر وقبل الم نشرح دے

**خلاصہ** موضوع تسلی دے - دوہ شواہد دے دے پارہ یعنی شیہ اوورج دادلیل دے رضایا دے خفگان نہ دی - دے انعامات اوپہ ہنغ تفریح دے -

فترضی - ۵ - نوہی علیہ السلام اوچہ چہ زکۃ نہ راضی کیہیم ترخوچہ نما یوامتی پہ دوزخ کیہے پاتے نہ شی - نوچیرائیل علیہ السلام رائے او اوئے وے چہ باری تعالیٰ فرمائے (سنرضیک فی امتک ولا نسوک) (خازن)

یتیم - ۶ - ایے کس یعنی پلا رہے وفات شو نو صورتہ پاتے شو - نوچہ صورتہ مرہ شوہ نو نیکہ تہ پاتے شو - اوچہ نیکہ دے مرشدہ نو ترہے پاتے شو - اوچہ ترہے مر شو نو انصار و کمدینے خدمت دے نو علیہ الصلوٰۃ والسلام شروع کرہ - دا انعام اول دے -

ضالا - ۷ - متخیّر یعنی دے دین تفصیل دے معلوم نہ وہ - تائیدہ ما کنت تدری ما لکتاب ولا الایمان (سپوری: ۵۲) دا انعام ثانی شو -

عائلا - ۸ - ای فی العلم - دا انعام ثالث دے -

فاما الیتیم الخ - ۹ - تفریح دے انعام اول بائد -

واما لسائل الخ - ۱۰ - تفریح دے انعام ثالث بائد -

واما بنعمت ربک - تفریح دے انعام ثانی بائد - یہ طور دلف و

نشر غیر مرتب سرہ -

ختم شو سورۃ ضحٰی بفضلہ تعالیٰ

—————

اذا الارض  
وواحدین  
امتی وانشاء  
شاذ نزول  
شمہ زمانہ وحی  
بند شونو  
کافر تو اوو  
چہ باری تعالیٰ  
دعدہ خفہ  
۳-۵۳



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹۵۔ سُورَةُ تَيْنٍ مَكِّي دے - ۲۸

بعد البروج و قبل القریش دے

موضوع تذہید من الدنیا - دلائل نقلیہ از ابراہیمؑ  
 و عیسیٰؑ و موسیٰؑ - ۴ - او دلیل وحی تفریح پہ جو اب  
 خلاصہ  
 قسم - او پہ اآخر کینے دلیل عقلی برائے ثبوت قیامت - یعنی انسا  
 لرہ باری تعالیٰ خذہ استعداد ورکھے دے - ابراہیمؑ ۴ او عیسیٰؑ  
 او موسیٰؑ او محمدؑ علیہم الصلوٰۃ والسلام تہ او کورہ چہ دوی  
 د استعداد نہ کار و اغستہ - او چاچہ خیل استعداد خراب کورہ  
 نو غوفی حکمتہ لاپہ - نو ضرور بہ یوہ ورخ د فیصلے راخی  
 د دے دوار و تہولو متعلق - حکم چہ احکم الحاکمین شتہ -  
 (تائید) پہ تورات کینے دی چہ اللہ (دین د خدا تعالیٰ) د  
 طور نہ راغی - (موسیٰؑ) او د ساعری ذہر بیت المقدس) او خلید  
 او د فاران نہ (مکہ معظمہ) خورشو -

تین - حائے د ہجرت د ابراہیم ۴ -

ذیتون - مولد عیسیٰ ۴ -

طور - حائے د وحی د موسیٰ ۴ - البلد الامین حائے د وحی د نبی علیہ  
 السلام -

ختم شو سورة تین بفضله تعز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹۶- سُورَةُ عَلَقٍ مَكِّي دے - ۱

قبل القلم وليس قبله سورة -

موضوع قرآن لوستہ -

خلاصہ

پہا ابتدا کینے ترغیب دے قرآءة د قرآن تہ پہ درمیان کینے زجر دے برائے منکرین پہ اخر کینے مسئلہ توحید دہ یعنی قرآن لولہ د معاندین پر وامہ ساتھ - بے د کسبہ ہم باری تعالیٰ علم زدہ کولے شی - د قرآن پہ لوستو سر ہ توحید پہ زہہ کینے مضبوطی -

۱۸ اور شتون  
خوبونہ بے  
لیدل -

قصہ :- پہ اول کینے بہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ خلوة کینے وہ ۸ نو پہ غار حرا کینے وہ چہ جبرائیل علیہ السلام رائے چہ اقرأ - نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتہ او وے چہ ما انا بقاری نو ہغہ بنی ۴ او نیوہ (رضمنی ضمتہ شدیدة) دا پنچہ ایا تونہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ راغله او دے ۳ واپس رائے خدیجے تہ چہ زملونی (لقد خشیت علی نفسی) نو ورتہ ابن نو فل پسے دوی لاپہ ہغہ نصرانی راہباوہ - ہغہ او وے ہا ہغہ ناموس دے چہ پہ موسیٰ ۴ بانڈ را علیہ دے - ارمان چہ زہ ستاد ہجرت پہ وخت کینے وے - نو نبی علیہ الصلوٰۃ و السلام او وے چہ ما یا او با سی - نو ہغہ او وے چہ داسے کلام چہ چا پیش کرے دے نو د ہغہ سرہ دشمنی شوے ۳ پہ اقرأ باسم ربك سرہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام بنی شو او دے ۳ میا شتے وحی بند شوہ -

بیایا الیہا المدثر نازل شو نو نبی ۴ رسول شو (علامہ برزنجی ناقل تاریخ اسلام ص ۶) او وحی شروع شوہ -





قال النبي لا بئى من كعب إن الله أمرني أن أقدم عليك لم يكن الذين كفروا قالوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۹۸- سُورَةُ بَيْنَةِ مَدَانِي دَرِي - ۱۰۰

بعد الطلاق و قبل المحشر دے  
شکوہ برعناد کفار و تخویفِ اُخروی

خلاصہ

لم يكن الذين كفروا والى - ۱ -  
سوال :- (۱) حتی لپارہ دانتھئی دے نو کفر دوی بہ پہ  
راتلو د رسول ختم شی - اور وستو فرمائی « وما تفرق الی - ۱ - لم -  
چہ کفر دوی رو ستو د راتلو د رسول نہ کپے دے -  
(۲) تا تہم - صیغہ دمضارع دلالت کوی چہ دروازہ د  
رسالت بندہ نہ د -

جواب :- (۱) حتی تا تہم الی - معنی وان اتتہم البینة -  
(۲) منفکین عن ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم بالمناقب؛ تا یئد؛  
وکانوا من قبل الی (بقرہ: ۱۲۹) (رازی)

(۳) کفار د کفر نہ واپس کید ونکی نہ وو ترخو چہ داسے انتظام  
نہ وی شوے - نو چہ انتظام او شو نو دوی خہ کافر شو - لکہ  
ویلے شی لم تکن منفکا عن الفسق حتی تو سرو ما عیس رأسک  
فی الفسق الا بعد ایسار - امام واقدی صاحب فرمائی داسخت  
ایات دے (خازن هو مختار الشیخ)

ختم شو سورة بینہ بفضلہ تعالیٰ



سمائی قال  
نعم فیکفی  
(بخاری ص ۱۰۰)

کے شیخ  
فرمایا چہ  
مشو کا خود  
نبی علیہ السلام  
صفت نہ دے  
کپے بعض  
د صفت کفر  
وی پہ تا تو  
د یہو دوسرہ  
(غریب)

شوالیریہ  
شومن السواق  
لانہم سرقوا  
من کتاب اللہ  
صفت محمد  
وشومن قطاع  
الطریق لانہم  
قطعوا طریق  
الحق و شو  
من الجہال  
لان الکبر مع  
العلم کفر  
عناد فیکون  
اقبم رکبیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹۹- سُورَةُ زُلْزَالٍ مَدَانِي دے - ۹۳

بعد النساء و قبل الحديد دے -

تخویف اخروی و بشارت -

خلاصہ

انقال - ۲ - اموات و اموال - اشتات - ۴ - تائید: یوم نحس

المتقین الی الرحمن و فدا - ۱۴ - و نسوق المجرمین الی جہنم و ردا (مریم، ۸۷)

فمن یعمل - ۷ - کہ حبیطہ شوی نہ وی یا پیہ دنیا یا پیہ اخرت کہنے

یا داپہ حق دے مؤمن کہنے دے خاصتہ - نو مقابلے پیہ حق دے کافر کہنے دے خاصتہ -

ختم شو سورة زلزال بفضلہ تعالیٰ

(حقانی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۰- سُورَةُ عَادِيَاتٍ مَكِّي دے - ۱۲

بعد العصر و قبل الكوثر دے

شکوہ پر ظلم کفار - مرض چہ<sup>(۱۲)</sup> خلافا دے دے مولی نہ سبب

مرض چہ محبت دے دنیا دے - علاج دے مرض چہ یا داشت دے قیامت دے -

اسو نہ زغول پیہ دے وخت کہنے دلالت کوی دے انسان پیہ ظلم

بائیدے رشیخ

حیوان لا یعقل دے خیل مولی خیرہ منی پیہ خلافا دے انسان نہ

چہ سرہ دے عقل دے خیل  
مولا خیرہ نہ منی -

ختم شو عادیات بفضلہ تعالیٰ

(عثمانی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعض الوجوه  
لاھنین  
سود الوجوه  
فرعین -  
ذات الیمین  
ذات الشمال -  
اشفاق کن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۱- سُورَةُ قَارِعَاتٍ مَكِّيٌّ دَعَى - ۳۰

بعد القریش و قبل القیمة دے۔

خلاصہ | تحویف اخروی و بشارت -

یوم یكون - ۴ - ای تفرع - کالعین - ۵ - رنگدارے

وہے - المنقوش - ویشلے شوے - کالفراش - پر پرکی -

ختم شو قارعة بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

ماہیہ  
مادسکتہ خفیفہ  
ثقا اودماہیہ  
سفیفہ نذرا خو  
فصلہ پرتس  
ماکتی دہ  
رونیاں مولانا صبح  
قارعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۲- سُورَةُ تَكْوِيْنٍ مَكِّيٌّ دَعَى - ۱۶

\*\*\*\*\*

بعد الکوثر و قبل الماعون دے۔

خلاصہ | تڑھید من دنیا و تحویف اخروی -

التکاثر - ۱ - کثرت مال - حتی زرتم المقابر - (۱) دعوت کپارہ

چہ زہہ ہا مرشم - اوزیارت د قیورود در یو خبر و د بارہ و ی -

تڑھید - یاد مرگی، دعا مروتہ - نہ دہ مروتہ -

یا ترمرگی پورے - (۳) یا چہ مری شمار کپہ تاسود تکاثر

تہ پا رہ (۴) یا تاسوزیارت د مروتہ و کپہ د پارہ د کثرت د

مال - یعنی زیارت توفیق لاریچہ مال تیرنہ اونوارہ یا ہلہ مال اونوارہ یا ک اللہ تعالیٰ نہ -

ختم شو تکاثر بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۳- سُورَةُ عَصْرِ مَكِّي دے - ۱۳

\*\*\*\*\*

بعد الم نشرح و قبل العاد یات دے

ترہید من الدنيا - دکامیابی اصول - ایمان - عمل صالح - دعوت دایمان - اوترغیباً برائے دعوت -

خلاصہ

والعصر - ۱ - نماز عصر صرا د دے چہ جمع کی پدی پہ کینے ملائک دکیل او د نهار - یا مطلقاً زمانہ چہ بادشاہانو تہا او کورہ او س تش تور لاس و فی - او خلقو خزائے جمع کرے اولارہ تے نہ - یا زمانہ د حضور صلی اللہ علیہ وسلم دہ چہ وخت کم دے او ثوابے زیات دے - دلالت کوی چہ انسان پہ خسارہ کینے دے - چہ پہ دے اعلی وخت کینے د اللہ تعالیٰ بندگی نہ کوی -

بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی چہ ستا سوا و دکھ کینے امتونو مثال داسے دے لکہ چہ یوسری مذ دوران مقرر کرہ ترظہرہ پورے پہ روپی روپی نو یهود و عمل وک ترظہرہ پورے پہ روپی - اونضاری ترعصرہ پورے پہ روپی روپی - بیائے اعلان اوک شوک بہ د عصر نہ تر مغرب پورے عمل وکی پہ دوہ روپی - نو تا سو ہغہ کسان نے چہ عمل موکم دے او اجر موزیات دے - دا ہغہ یهود اونضاری دی چہ پہ خیلہ خیلہ زمانہ کینے دوہ او پہ بل روایت کینے راجی چہ دوی خیلہ مذ دوری پریخودہ نو دا ہغہ دی چہ پہ زمانہ د بنی علیہ الصلوۃ و السلام کینے وؤء

ختم شو سورة عصر بفضلہ تعالیٰ

\*\*\*\*\*

ص  
صحو انگنوز  
لانفسہم و  
ترکہ حاکما  
حی - یارشا  
بانو تہ و کوری  
دس تہ تہ  
دی نیشے دوی  
سرہ خرم  
الا القبور و اوس  
فینہا غلام  
بالیب -

مثل سید ظہر

۳:۳۰

عصر

۴:۳۰

مثل سید ظہر

۴:۳۰

عصر

۴:۳۰

۱۸ و دنیا لا

حق وہ -

مثل ۴:۳۰

مثل ۴:۳۰

برو و ظہر

فی الثلوث ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۴- سُورَةُ هُمَزَةٍ مَكِّيَّةٌ دَعْوَى - ۳۲

\*\*\*\*\*

بعد القیمتہ و قبل المرسلات دے

خلاصہ | تزہید من الدنیا - او پہ تخویف اخروی کہتے ہیا شیری  
اسباب د خسراں -

ہمزہ - ۱ - روستہ عیب لہزہ ول - لمز - ۲ - مخارج ہدی وید -  
الذی الخ - ۳ - بجل - یحسب الخ - چہ مال بہ ماسرہ وی -  
مؤصدا - ۱ - مطبق - ممد دہ - ۵ - ۹ - اوکدے -

ختم شو سورة همزة بفضلہ تعالیٰ

\*\*\*\*\*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۵- سُورَةُ فِيلٍ مَكِّيَّةٌ دَعْوَى - ۱۹

\*\*\*\*\*

بعد الکافرون و قبل الفلق دے

خلاصہ | تزہید من الدنیا او تخویف دنیوی یعنی شوک چہ  
دینی مرکز و رائہ وی نو پچیلہ بہ ہلاک شی - نو پیدہ

دنیا غورمہ کوئے - او د دینی مرکز عداوت پریدے و رفتہ بہ  
اخرت کہتے بہ ہم عذاب دتہ ملاؤ شی دا اعلان دے د سورة ہمزہ  
او د دوا و عذابونوٹ پچاؤ راجھی بہ اصول د سورہ عصورہ

قصہ :- ذو نواس بادشاہ د یمن چہ شل ذرہ نصا د

مرہ کرہ نو دوس سوئے انجیل قیصر روم تہ و یوٹہ ہفتہ  
قاصد را او لپڑہ د حیشویا د شاہ پسے چہ د ذو نواس سرکوبی اوکد

ہفتہ دوہ افسران ابرہہ اور باطین تہ اولیہ اول او ذونواس نے  
 ہلاک کہ - بیا دوی پہ صیغ کینے خلا فارغے نو دو عا میدان تہ را غلہ  
 نو ارباط پہ ابرہہ حملہ او کرہ او بوہے نے کرہ - نو دہغہ مرئی  
 عتودہ ارباط لہ مرکہ او د ابرہہ علاج وشہ - نو دہ د استقلال  
 دعویہ و کرہ - نو نجاشی او وے چہ زہ یہ کدہ سر پائمال کریم او نغہ وطن  
 بہ ہم پائمال کریم - نو ابرہہ د سر و یختہ او د وطن خاورے او لیکے چہ  
 دا پائمال کرہ او تائب شدہ - نو نجاشی دے پہ یمن والی مقرر کرہ - نو  
 د حج پہ ور حو کینے بہ خلق حج لہ تلہ نو دہ پہ یمن کیتے کر جہ تیارہ  
 کرہ - او اعلان د حج نے او کہ خو عوام نہ را تلہ - او بعض کسا نو  
 د عرب د دغہ کر جہ توہین ہم او کرہ پہ دے ابرہہ خفہ شو  
 او د بیت اللہ د ورا نہ ولو ارادہ نے او کرہ - شہیتہ زرہ فوج  
 نے تیار کرہ او دیار لس ہایتیان او یومحمود نام فیصل چہ دیر طاقتو  
 وہ نے دے روان کرہ -

ذونقر د ذونواس رور وہ ہفتہ پہ مقابلہ کینے فیصل شو - فیصل  
 مقابلہ او کرہ خو پہ دے شرط پاتے شو چہ موئز تہ بہ لار خائے  
 د طائف خلق رائے چہ جوئز لاپت تہ شہ مہ وایہ منجس مقام تہ  
 او رسیدہ ہلتہ د عبدالمطلب دوہ سوہ او خان فوجیانو واخستہ  
 او دہ خیل افسر حناط اولیہ مکے معظمے تہ چہ موئزہ تاسو تہ  
 خہ نہ وایو خو صرف بیت اللہ شریف ورا نہ وو -  
 عبدالمطلب د حناط سوہ رائے منجس تہ او د سپینس پہ ذریعہ  
 ابرہہ سرہ مخاچ شو نو ہفتہ تے نہ تیوس او کہ - نو دہ ورتہ  
 او وے چہ نما او بنان تاسوا غستی دی - نو ہفتہ او وے  
 چہ تہ نما د ستر ب و نہارتاؤ شوے چہ تہ د بیت اللہ شریف  
 سفارش نہ کوے او او بنان غواہے نو دہ ورتہ او وے چہ  
 رائی اثارب الایل - وان للہیت رہا سیمعہ -

اور باط  
 چاقوہ -  
 ۸ پہ غہ رسرہ  
 لہ چہ اور نے  
 پکینے او ککاؤ  
 او ننگی نے پکینے  
 ہم او کرہ ۱۲  
 لہ چہ قلاتہ  
 بہ نے کوئٹہ  
 و اجو لہ نو  
 ہفتہ پہ نے  
 ورا نہ ولو ۱۲

نو ہغہ اووے (ماکان لیمتغ منی) نو دہ ورتا اووے رات وڈاک  
 نو عبدالمطلب واپس راتے او او پشان مے ہدیہ کپہ د بیت اللہ شریف  
 او حلقہ د بیت اللہ شریف مے او نیوہ او دعائے شروع کپہ -

لا هم ان المرء يمنع رحله فامنع رحالك يا لا يغلبن صليبهم ابدا صالك يا  
 يارب الارض لو لهم سواك يا يارب فاحم عنهم حماك يا

بیائے خیل پچی او زنا نہ غرو نو تہ بوتلہ - نفیل چہ آ زاد شو نو فیل  
 پے لا پچہ ابرک محمود وار جمع حیث شئت فانک فی بلد اللہ الحرام

نو فیل شور او کہ او خٹکل تہ لا پ او پہ فوج پے ابا بیل راغلہ او کولہ  
 باری پے شروع شوہ - نفیل وائی چہ زہ خوشحالہ شوم او پہ خان ہم یریدیم

حمدت اللہ اذا بصرت طيرا وخفت حجارة تلقى علينا

فكل القوم تسئل عن نفيل كان على للجيشان دينا

او دوی شور جو پ کپہ چہ این المفر و این نفیل نو ہغہ او وے -

این المفر والا لہ الطالیب والا شرم المغلوب لیس الغالب

ابرہہ او تختیدہ نو پ خسعم مقام کپے د مرغی د پچی پشان مرشو

او ابو یکسوم وزیر نجاشی بادشاہ تہ او رسید ہغہ تے نہ تپوس او کہ

نو دہ ورتا اووے چہ فوج ہلاک شو وے چہ ہلاک کہ - وے چہ

مرغان راغلہ وے چہ خٹکلہ مرغان وو - نو دہ ورتا اووے چہ داسے

مرغان وو - د پاسہ د سر نہ مرنی تہ اشارہ و کپہ او ہغہ پے

گیتی ارتا وہ کپہ او ہلتہ مرشو -

عائشہ صدیقہ فرمائی چہ ما سائیس او قاید د فیل لید لی

و - ہا ندہ وو پہ صفا او مروہ ہا ندہ ناست وو - پیسے تے غوختے

مشرکان وو -

پہ دغہ کال مرہ غونی او شو پہ عربو کپے او ننگی را

اوختے پہ خلقو ہا ندہ -

اصحاب الفیل - ۱ - د صاحبہ اضافت کیری ما فوق تہ فیل دروی

لے نو ہغہ  
 سرخکتہ کپہ  
 او بل طرف  
 تہ تلو او  
 بیت اللہ  
 طرف تہ تہ  
 تلو ۱۳

مشروہ - ۵ - تظلیل - ۲ - بے کارہ - ابا بیل - ۳ - جمع ابالہ جماعت طہور  
 ماکول - ۵ - خوراک لہ تیار شوے (۳) یا خوراک نہ پاتے شوے  
 (۳) یا ہضم شوے -

ختم شو سورة فيل بفضلہ تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۴ - سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّي دے - ۲۹

\*\*\*\*\*

بعد التین و قبل القارعت دے

خلاصہ  
 تزحیداً من الدنیا - دشمنان سے اذہ بر باد کریم کا اسلام - خو  
 تا سولہ مناسب دہ چہ در بک بیتا اللہ بندگی شروع  
 کرے - مہربان دے لیکن دوی پہ دنیا پسے زغلی -

لا یلف قریش - ۱ - انظروا - متعلق دے پہ فلیعبدوا - ۳ - پورے  
 یا متعلق دے پہ فجعلہم پورے - بنا پہ دے دا دوارہ یوسورہ  
 دے - ایلفہم بدل دے - رحلتہ الشتاء - ین قہ حکہ چہ ہغہ کرم  
 دے - والصیف - ۲ - شام قہ ہغہ یخ دے - او نور عرب خو  
 دکور نہ نہ شوے - او دکئی معظم خلقو تجارت حائلہ کا وہ او احترام  
 نے خلقو کا وہ دکئی اللہ دکئی نہ نوپکار وہ ورلہ چہ دکئی مالک دک  
 بیتا اللہ بندگی نے کرے دے - لیکن دوی دنیا پسے لاپل -

ختم شو سورة قریش بفضلہ تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۰- سُورَةُ مَاعُونٍ مَكِّيٌّ دُوَّةٌ - ۱۰

\*\*\*\*\*

بعد التکاثر و قبل الکفرون دے

تزهید من الدنيا او پہ زجر کینے بیان او صاف مکذبین  
قیامت - یعنی د دنیا د محبت د وچے نہ قیامت نہ متی - او  
کہ قیامتے منلے نو دہ بہ د یتیم بے قدری نہ وے کرے - او دہ بہ  
د غریب د پارہ د طعام تدغیب و رکولے - او دے بہ د خپل نماز نہ  
بے پروا نہ وے - او دہ بہ ریا نہ وے کرے - او دہ بہ لہو شے نہ  
وے منع کرے -

خلاصہ

دیا د بدعتی او مکار پیر او بدعتی ملا شیوہ دہ - د بدعتی  
پیر او بدعتی ملا دینی تربیت داسے دے چہ د جہل نہ دے خلاص  
کرہ نو عقیدہ دے ور لہرہ گندہ کرہ - را بیات سعدی -

- ۱- شنیدم گوسفندی را بزرگی      رپانید از دہان و دست گرگی
- ۲- شبانگہ کار در حلقش بملید      روان گوسفند از وی بنا لید
- ۳- کہ از چنگال گرگم در ز بودی      چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی

دغسے بدعتی پیر او بدعتی ملا دی چہ د جہل نہ خو مرید بیج  
کری او گندگی د عقیدے ورتہ حوالہ کری -

ختم شو سورة ماعون بفضله تع

~~~~~

(۱) ما اورید لی دمی چہ کہ وری لہرہ یو بزرگ بیج کرو د شرف نہ -

(۲) د شپہ ہفتا چور کی د ہفتا پہ ہر می را بنکلہ روح د کہ وری و ترل -

(۳) چہ کہ و د شرف نہ بیج کریم ما چہ فکر و کرو نو ہم تہ شرف و عہ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۰۸- سُورَةُ كُوْثِرٍ مَّكِّي دے - ۱۵

بعد العاديات وقيل التكاثر دے

**خلاصہ** نفي د شرک فی التصرف او نفي د شرک فعلی -

الکوثر - ۱ - خیر کثیر - صیغہ کمالیہ - مراد تے نہ قرآن دے  
یعنی قرآن د دغہ خیر کثیر یو فرد عظیمہ دے - او حوض کوثر  
ہم د دے خیر کثیر یو فرد دے - یہ قرآن کیتے خیر روحانی دے  
او یہ حوض کوثر کیتے خیر جسمانی دے -

چہ د ہغہ یو طرف دومرہ دے لکہ د مدینے منورے تہ تر  
صنعا پورے - او او بہ تے د واؤ روٹھی دی - او د پیوند سپینے  
دی - او د کین تہ خوگے دی چہ یو حُلے سرے او سکی نو دا مئی  
تندہ ختموی او کلا سونڈے دستور وند زیات دی -

ہلتہ یہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دینکا نو سرہ ملاقات

کوی -

اللہ تعالیٰ دے حُجُو بُرہ نصیب کری امین ثم امین -

ختم شو سورة کوثر بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

انا اصلینک  
الکوثر -  
شان پیغمبر -  
فصل ربیب الخ  
پروگرام پیغمبر  
ان شانیک الخ  
انجام پیغمبر -  
(تہنیک)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۹- سُورَةُ كَا فِرُوْنَ مَكِّيٌّ دَكْتُمْ - ۱۸



بعد الماعون و قبیل القیل دے۔

اعلان مقاطعہ - یعنی جموں بڑہ او ستاسو پہ درمیان  
 کینے اتحاد دے معبود نشے - نہ فی الاستقبال او نہ فی الماضی  
 حتمو بڑہ دین توحید دے او ستاسو شرک دے۔

خلاصہ

کا قرآن راغله بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پسے او  
 ورتائے او وے چہ کہ ستاپہ دین کینے خہ فائدہ وی

شان نزول

نو مو بڑہ پہ کینے دکان سرہ شریک کرہ - یعنی مو بڑہ بہ ستاد معبود  
 نہ خہ حاجات غوارہ - او کہ جموں بڑہ پہ دین کینے خہ خوبی وی نو  
 مو بڑہ ہتا دکان سرہ شریکو - یعنی تہ جموں بڑہ کہ بتا نو چہ کہ

اولیاؤ او انبیاء و مجسمے دی - کہ دوی پہ وسیلہ او کہ دوی پہ  
 سفارش خیل حاجات دے باری تعالیٰ نہ او غوارہ - نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام او فرمایا "معاذ اللہ ان اشرك به شیئا" پہ توحید سرہ  
 شے معطر شی او پہ شرک سرہ نجس شی - (ابیات سعدی)

سکہ اسرائیلی  
 چھکان تہ سوال  
 عرب و یہ پیس و  
 مذاقات د نوشتیوں  
 ان نہ ۱۲  
 خریدہ ۲۸۴

رئید از دست محبوبا بدستم	رگلی خوشبو یہ در حمام روزی
کہ از بوئی دلاویزی تو مستم	بدو گفتم کہ مشک یا عبیری
ولیکن مدتی با گل نشستم	بگفتا من رگلی نا چیز بودم
وگر نہ من ہما خاکم کہ ہستم	جمال ہنشین در من اثر کرد

پہ دغہ شکل سرے پہ توحید سرہ طیبیا شی - (غریب)

حتم شو سورة کافرون بفضلہ تعر

۱، ختہ خوشبو یہ بوکہ در رخ ، ماتہ و رسیدا دلاس د معشورہ نہ ، ۲، ماورقہ او وہ چہ تہ  
 مشک تہ یا عبیر - چہ مزید ار بوئے نہ و زکہ مستم - ۳، ہفتے او وے چہ ختہ بے قیمتہ -  
 منویہ مددہ کل سرہ تاسہ ووم ۱، جمال د مگنری پہ ما کینے شرک کرہ ، کنہ خہ ہفتے خاورکیم چہ و

## ۱۱- سُورَةُ نَصْرِ مَدَنِي دے - ۱۱۴

\*\*\*\*\*

بعد التویہ و لیس بعدہ سُورَةُ -

اعلان فتح - یعنی کہ تا سود دشمن د اسلام سرہ مقاطعہ

خلاصہ

34

او کہہ نو فتح بہ زہ در کرم - نو معلومہ شوہ چہ اتھا د

د دشمن سرہ سبب د فیل کید و دے -

والفتح - ۱- مراد غلبہ اسلام دہ او فتح مکہ تے یو فر عظیمہ دے

او انحصار د فتح پہ فتح د مکے پورے غلطی دہ (حقانی)

او د اذاد پارہ جزا محد و قمارہ چہ فتری ماتری دہ -

پہ صلح د حد بیٹے کینے یو شرط دا وہ چہ

قصہ د فتح د مکی معظمی

د حوالیو د خلق و خیل اختیار دے چہ د

مسلمانا نو سرہ ولہ کوی او کہ د کفار و سرہ - بنا پہ دے شرط بنویکر

ولہ او کہہ د کفار و د مکے معظمی سرہ - او خذاعو و ولہ او کہہ د

مسلمانا نو سرہ - بیا د دوی پہ در میان کینے جنگ اوشہ نو کفار و د خیل

چلے پتہ مرستہ او کہہ خلاف د شرط نہ - نو د خذاعو و مشرعر و

بنی سالم سرہ د جرگے نہ لاپ مدینی منورے تہ او بنی علیہ الصلوٰۃ

والسلام تہ تے فریادی اشعار پیش کرہ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

پاسید و "بجر دائتہ" او اوئے وے نصرت یا عمر و - لا نصر ق

ان لم النصر کم بما نصرت بہ نفسی" او دعائے او کہہ - "اللہم خذ

العیون والاخبار عن القریش" نو د چنک تیار تے شروع کرہ - نو

ابوسفیان راغ مدینے منورے تہ برائے تجدید معاہدہ - نو اول

د خیل لورام حبیبہ ام المؤمنین کرہ لاپ نو ہنغ بسترہ کول کرہ - نو

دہ ورتا او وے چہ اے پھی دا بسترہ لما سرہ نہ دہ مناسب - بکد

بسترہ خورہ وے - اوکا زہ دے بسترے سرہ مناسبا شایم - نو  
 ہنغ ورتتا اووے چہ انت رجل مشرک بجنس لم احیان تجلس علی  
 فراش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - نو ہنغہ ورتتا اووے -  
 لقد اصابتک یا بیتی بعدی شر - بیائے طلب د سفارش اوکا د فاطمہ  
 او حسن او حسین او علی او ابو بکر الصدیق او عمر او عوی  
 سفارش او نکر او عمر خو دیر سخت وہ چہ زہ خوتا مہر کوم - خو  
 صرف اذن تا انتظار دے - او علی ورتتا اووے چہ پہ مسجد کینے  
 اعلان اوکا د صلح نو ہنغہ اووے چہ پہ دے کینے ثخہ فائدہ شتے  
 نو علی ورتتا اووے د فائدے تا خبر شایم نو دہ پہ واپسی کینے  
 اعلان د صلح اوکا او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خاموش وہ -  
 بیرتا چہ رائے نو کار کذار رائے خیل قوم تا بیان کہ ہ نو ہنغوی  
 ورتتا اووے چہ علی پہ تا پورے خندا و کہ ہ -  
 لس زہ فوج تیار شو اور وان شو - پہ لارے عباس ہجرت  
 او کہ ہ او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ ملاقی شو - نو دے دینی  
 پہ سپینہ نجرہ سور شو د فوج تا بھر رائے ماہنام دے چہ چرتہ  
 مذکورم چہ قریش د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سلام تا  
 راشی پہ دے کینے بدیل حکیم ابوسفیان را وتلیدی تلاش کوی  
 کوری چہ پہ میرہ کینے دیر اور ونا بشکاری محکمہ چہ بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام اعلان کرے وہ چہ ہر سرے پہ جدا جدا  
 اور بلوی - نو دوی تپوس کوی د یوبل تا چہ دا خوک دی  
 نووائی چہ دا خو خراعہ قوم دے - نو بیا وائی چہ خدا عدا ذل  
 من ذلک دا خود اسے معلومیز کا لکا د عمرے شپہ - نو عباس  
 صاحب دا خبرے واوریدے نو آوازے اوکا ابوسفیان تا  
 چہ ابو حنظلہ نو ہنغہ ورتتا اووے چہ تہ ابوالفضل  
 دے چہ اووے دے چہ ثخہ چل دے نو ہنغہ ورتتا اووے چہ

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ ک فوج نہ راغلیدے۔ اوستا طاقت  
 د مقابلے نشے۔ دہ اووے چہ خہ اوکرم وے چہ راسور شہ لاسرہ  
 او حکیم او بدیل واپس لاپہ فوج وے چہ کرسول اللہؐ ترہ دے  
 نو عمر نہ زریا سیدہ وے چہ ک خدائے دشمن وے بے ک صلح نہ  
 راغلی دے ختہ و ہم پہ تورہ۔ کرسول اللہؐ دربارتہ اورسید  
 او ک قتل اذن تے اوغوغتہ نو عباسؑ او وے چہ حکم تے قتلوے چہ  
 عثمانؓ دے۔ کہ ستانسیب وے بیا خوتانہ قتلوے۔ نو عمر نہ ورتہ  
 او وے مہلا یا عباسؑ زہ خوستا پہ اسلام زیات خوشحالیم  
 ک خطاب ک اسلام نہ کہ مسلمان شوے وے حکم چہ رسول اللہؐ  
 ستا پہ اسلام نہ خیر خوشحال دے۔

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام عباسؑ تہ او وے چہ خیل کھائے تہ  
 تے بوخہ۔ سحر چہ راغ نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتہ دعوت  
 و کبرہ چہ الم یأئن لک ان تعلم ان لا اله الا الله نودہ او وے  
 کہ بل شوک وے خو خما مرستہ بے تے کپے وئی نو نبی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام ورتہ او وے چہ خما ک رسالت پہ حق کینے دے  
 خہ خیال دے نودہ او وے چہ پہ دے کینے م لاشک شتے۔ نو  
 عباسؑ ورتہ او وے غرق شے قتلیر دے مسلمان شہ نور دے  
 مسلمان شہ۔ بیا عباسؑ او وے چہ دے پہ مشرے خوین دے  
 لہذا دہ لرہ پہ اسلام کینے خہ اعزاز و کبرہ۔ نو نبی علیہ السلام  
 کدہ خوئی معاویہ خیل منشی کبرہ۔ او بل اعلان تے او کہ "من دخل  
 دار ابی سفیان فهو امن"

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت عباسؑ تہ او وے چہ دے  
 پہ یو کھائے کینے کیوہ چہ جنود اللہ تع او وینی۔ نو اول نشان  
 چہ راغ نودہ او وے چہ دا شوک دی یا عباسؑ۔ عباسؑ او وے  
 چہ دا خوا سلم قبیلہ دہ نودہ او وے چہ "مالی ولا سلم" بیا غفار

قبیلہ لایہہ بیا اسدا اودہ یہ وے چہ مالی ولعقار الخ انتا جنہے  
 تیرو تے۔ بیا دؤہ جنہے را اووتے پہ زغرو کینے پتے وے چہ  
 دا شوک دی یا عیاس۔ نو دہ اووے چہ داخوما جریں او انصار  
 دی۔ دمہا جریں جنہہ کز پیر این عوام سرہ او ک انصار جنہہ  
 د سعد بن عبادہ سرہ دہ۔ نو ابوسفیان اووے چہ ددو ی  
 مقابلہ خو شوک نہ شی کوئے۔ لقد اصبح ملک ابن اخیک عظیمیا۔  
 نو عیاس اووے چہ داخو پیخیری دہ۔ ابوسفیان اووے چہ۔  
 سعد صاحب اووے چہ۔ الیوم یوم المحمۃ۔ الیوم تستحل  
 الحرمۃ۔ نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ نا۔ الیوم یوم المرحمۃ  
 الیوم تکسی الکعبۃ۔ نو اوئے وے چہ جنہہ دے خوئی خیل  
 قیس تہ ورکہہ نو هغه اووے چہ عجم خوئی بہ چرے غلطی اوکری  
 نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام دغہ جنہہ زبیر صاحب تہ ورکہہ  
 ہم د هغه سرہ دؤہ افسرے جمع شوئے۔

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سور شو او فوجی وردی کئے کرے  
 وہ۔ او پہ تور پتہ کی بانڈے تے خول اچولے وہ۔ او پہ تو واضح  
 سرہ راروان وہ صرف د خالد صاحب پہ طرف کینے لجنہ پہ  
 شوئے دے درے مسلمانان شہیدان شوی وہ۔ اودیارس (۱۳)  
 کا فوان مرہ شو۔ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بیت اللہ شریف  
 کینے نماز ادا کا او طواف تے اوکا۔ بیا پہ درجہ د بیت اللہ شہ  
 کینے اودریدہ او د خدائے تعالیٰ حمد تے اووے بیائے اووے  
 چہ۔ لا الہ الا اللہ وحدہ وصدق وعدہ ونصر عیدہ وھزم  
 الاحزاب وحدہ۔ بیائے اعلان اوکا قریش تہ چہ۔ ماترون انی  
 فاعل فیکم۔ دوی ورتا اووے۔ اخ کریم و ابن اخ کریم۔ نو  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتا اووے چہ۔ انتم عتقاء اللہ۔  
 چیرہ مہربانی تے ورسرہ اوکریہ۔ انصار پہ خطرہ کینے شو چہ

نبی بلال تہ دوعے  
 چہ د بیت اللہ پہ  
 چھت اذان وکریہ  
 نو لہم چہ ہندو شہاد  
 امون اوکریہ نو جوہر  
 د ابو جہل ثور اووے  
 چہ باری تہا پہ پتار  
 رحم اوکریہ چہ د آواز  
 دھند غور تہ اونہ  
 رسید و ۱۲

تاریخ الفتنہ  
 ۲۴  
 قتل من خیل  
 خالد رجبین  
 رنھاری مت

۸  
 غشون مبارک  
 کے زین تہ  
 رسید و۔  
 چاہ رسول اللہ  
 رجل فقال  
 ابن خطل  
 متعلق باسار  
 الکعبۃ فقال  
 اقتلہ۔  
 رنھاری ملک

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بہ نحو بند نہ پاتے تھی۔ نو بنی دویا پسے رانے چہ المہیا  
 محیاکم والمہات مہاتکم لو سلک الناس وادیا وسلکت الانصار شعبا  
 لسکت شعبا الانصار ؑ نو انصار خوشحال شو۔ عکرمہ او تختیدہ نو د  
 ہغہ بنیہ ام کلیمؑ ورپسے لاپرہ او بیدرتہ ئے راوستہ او مسلمان شہا  
 او صفوان بن امیہ پسے عمیر ابن وہب لاپرہ او واپس ئے راوستہ۔ او  
 ہغہ د بنی نذا من وغو ختہ او بیا مسلمان شو۔ او بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام پہ مکہ معظمہ بانڈ عتاب ابن اسید عامل مقرر کما او واپس  
 رانے مدینے منورے تہ۔

نہ کلیم

ص دوہ میا شتے  
 او بنی علیہ السلام  
 ور لہ مہلت  
 ور کر و خور  
 میا شتے او بنی علیہ  
 السلام سورہ کرمیہ  
 او بنی علیہ السلام  
 ئے د ندرے نہ  
 اولید و اسلمان  
 شو دغہ وچہ  
 دہ چہ تبلیغی  
 جماعتہ ثلور  
 میا شتے غواری  
 چہ خلقہ جماعتہ  
 مال او وینی او  
 دیندار تھی نو

افواج۔ ۲۔ جمع د فوج دہ۔ فسبح بحمد ربک الیٰ۔ ۳۔ عمرؓ  
 صاحب پہ د ابن عباس صاحبؓ سرہ مہر بانئ کولے نو بعض اصحابؓ بو  
 او وے چہ دے خو نحو بندہ د پچو ہمزولے دے۔ نو عمر صاحبؓ او وے  
 چہ پہ دہ کینے علم دے۔ یوحئل عمرؓ بعض اصحابؓ او ابن عباسؓ  
 دیارتہ طلب کرہ ابن عباس صاحبؓ او وے چہ چرے امتحان دے  
 نو عمر صاحبؓ تپوس او کہ د دے آیات متعلق نو بعض چہ شو او بعض  
 او وے چہ امرنا بالتسبیح والاستغفار۔ نو ابن عباسؓ صاحبؓ او وے  
 چہ ہذا جد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو عمرؓ او وے داسے  
 محیا خیال دے۔

قانون دے چہ دینی کار ختم تھی نو خلق استغفار غواری چہ شہا نہ  
 حق ادا تکی د دے کارا ونہ شوہ لکہ تبلیغی حضرات چہ کشت ختم کری  
 نو پہ واپسی کینے استغفار غواری۔ دغہ سے ہر دینی کار چہ ختم تھی  
 نوروستہ تے نہ استغفار مناسب دے۔ تو ابا۔ زر زرخلا کید و نکلے  
 ختم شو سورہ نصر بفضله تع



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

## ۱۱۱- سُوْرَةُ لَهَبٍ مِکِّي دے - ۶

\*\*\*\*\*

بعد الفاتحہ و قبل التکویر دے۔

اعلانِ ہلاکت - یعنی پہے مقاطع سرہ - کہہ چہ، خٹکہ ورتہ  
فتح ملا و بیڑی نو دغسے بہ دے دشمن ہلاک شی - او پہ  
اتحاد سرہ بہ دشمن مضبوط شی -

خلاصہ

قصہ :- کہ چہ سورہ مدثر نازل شو نو بنی علیہ الصلوٰۃ و  
السلام صفا تالار او دعوتے شروع کہ - کہ چہ خلق جمع شو  
نو ورتے او وے چہ کہ زہ تا سوتہ او وایم چہ تا سو پسے دشمن  
داروان دے نو کہ اکنتم مصدقی نو ورتے او وے - چہ  
ماجر بناک الا صادقاً نو ورتے او وے چہ زہ نذیر عریان  
یم تا سولرہ کہ تا سو باری تعالیٰ تا غیبدا ان او کار سازا ونا وے  
نو غرق بہ شی - نو ورتے او وے چہ خلو خہ او ونا وے صرف ابو لہب او وے  
تبتا لک ساثر الیوم الہذا جمعنا نو دا سورہ نازل شو - و  
انذر عشیرتک الا قرین - والا خبرہ ورتی نادرہ خٹکہ چہ سورہ  
شعراء دے سورہ نادرہ ستہ نازل شوے دے - او مدثر تہ  
خٹکے دے (شیخ شہر حداد)

نو ابو لہب او وے خپل خوتی تا چہ کہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
زوم وہ چہ لاہر شہ او بنی تا او وایہ چہ ستا لورم پکارنا دہ  
او تو کہ ورتے تو ہیٹا - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتے او وے  
اللہم سلط علیہ کلّاً من کلابک - نو قافلہ شام تا تلہ نو منزر دے  
راغے او دغہ ہلکے مرکہ -

ربیعہ ابن عبادہ وائی چہ سوق ک ذوالحجاز کینے یو نو ورتی سپے

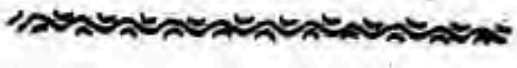
قال من وجد  
تمون صادقاً  
او کا ذباً قالوا  
لقد جربناک  
مرازا صادقاً  
کہ او صادقاً

پہ اخیر کتب یوسری ورتہ ووی چہ خما پہ دروازہ کینہ جی نہ ولے پہ ستویا صفہ دشور واوریدہ  
 نوہنہ چہ ہر لارہ و نوبنی لارہ خلقو کیر کیرہ و ۵۳ نودہ صفہ لری چ کس و دخلقو۔ بیا دیر زمانہ بعد

مدنہ منورہ  
 تہ رافعی  
 سفید پوش  
 اسفیدریش  
 او دنہی نہ  
 قیوس و کرب  
 چہ تہ مہرین  
 نوہنہ ووی  
 چہ تا نوہنہ  
 ووی چہ صفہ  
 چہ ماتالہ  
 پہ سوق د  
 ذوالہجرت  
 دخلقو نہ  
 کرب وہ  
 بیا مسلمان  
 شوم  
 ریجہ دادک  
 چہ داریب  
 وک - ۱۲

وہ او دخیو پہ صح کینے بہ ولاہ وہ او دا آواز بہ تے کاوہ چہ - یا  
 ایہالناس قولوالا الہ الا اللہ تفلحوا - نوروستو یوسرے وہ صفہ  
 دہ لہ پہ کتو ویشتہ ما دخیل ترہ نہ پتوس اوک نوہنہ اووے چہ  
 داہنہ پیچا دے او دا بدلے ترہ دے -  
 دارنگے منیب وائی د مکی معظی پہ بازار ما بنی علیہ الصلوۃ  
 والسلام اولیدہ ولاہ وہ او دا آواز بہ تے کاوہ یا ایہالناس  
 قولوالا الہ الا اللہ تفلحوا - نو خلقو بہ ورتہ کھل کول - چا اور تہ  
 لا رہے توکل او چاہہ ورتہ خاورے غورزہ ولے - چہ غرمہ شوہ او  
 بازار خوشے شہ - " نو خرجت جاریتہ و ضیئتہ " او اوبہ ورسرہ وے  
 نوچہ کلہ تے د پلا رداحال اولیدہ و جریدہ - نوبنی ورتہ اووے  
 چہ شوک تو حید بیا نوی نو دغہ حال تے وی -  
 کلہ چہ داسورہ نازل شو نوک ا بولہب بنجہ ام جمیل راغلا او  
 ابو بکر صدیق تہ تے اووے چہ ستا صاحب نما پہ خاوند پیسے د  
 ہجوے سندرہ ویلے دہ او پہ لاس کینے تے تہروہ او بنی ناست وہ  
 نودے ہجوہ شروع کرہ " مذما ابینا و دینہ قلینا وامرہ عصینا -  
 ابو بکر صدیق بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ اووے چہ پناہ شہ - نو  
 بنی ورتہ اووے چہ دے ستر پے اوڑ بہ باری تعالیٰ نما واپس  
 کریدی کھل کوی مذمم تہ اوڑہ خو محمدیم -  
 جمالت الخطب - بخیلہ دہ - یا غنے راوری لاری د بنی تہ یا چوغل خورہ  
 دہ - ہیژم کش وائی چغل خورتہ -

مسد - مویج - ا بولہب پہ زہریلی نکی مر شو -  
 ختم شو سورہ لہب بفضلہ تعالیٰ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۱۲- سُورَةُ اِخْلَاصِ مَكِّي دے ۲۲

\*\*\*\*\*

بعد الناس و قبل التجم دے

**خلاصہ**  
بیانِ توحید یعنی دے کو مے مسئلے دے وچے نہ چہ تا سو مخالفین سرہ مقاطعہ کوئے۔ اوچہ دے کو مے مسئلے دے منلو دے وچے نہ فتح حاصلیری او دشمن ئے ہلا کیری ہغہ مسئلہ دے توحید دے۔

**فضائل اخلاص**  
یو صحابی او وے چہ زہ دے سورہ سرہ محبت لرم نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرمائے "حبك اياہ اد خلك الجنة" یو فوجی افسر دے قرآۃ پہ اخیر کہنے دے سورہ وے۔ نوچاتے نہ تپوس او کہ نو ہغہ او وے زہ پہ دے سورہ مین یم نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرمایے چہ دے خبر کرئے چہ "ان الله يجبه"

چا چہ لس خلہ دے سورہ او وے نو دے ہغہ دے پارہ بہ یو قصر تیار شی چہ یوہ بنختہ بہ ئے دے سرو وی او بلہ دے سپینو او وچ کون بہ ئے دے ملغرو وی۔ او دے سمیتو پہ محائے بہ مشک وی۔  
چاچہ دوہ سوہ وارہ دے سورہ او وے دے ثلاستو پہ وخت نو پہ بنی طرف بہ جنت تہ ئی۔

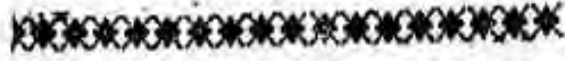
الصمط - ۲ - محائے دے حاجاتو نو۔ ای ما یصمد الیہ فی الحوائج (بخاری) "بے پر وا (عام)

ختم شو سورہ اخلاص بفضله تع

\*\*\*\*\*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۱۳- سُورَةُ فَلَقٍ مَّكِّيٍّ دُوْعٍ - ۲۰



بعد الفیل و قبل الناس دے۔

خلاصہ

تلقین استعاذہ دمضراتوجسمانیوںنا۔ یعنی اے داعی پتا بہ قسماتسم حربے مستعملیہری آخری حربہ یہا کہ سحر و سی۔ نو اسعاذہ کہ اللہ تعالیٰ نا عوارہہ کہ دغہ مصیبت نا۔

قصہ ۱:- پہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام بانڈسحر اوشہ نو دنیوی کارونو کینے فطور رائے نا دینی کارونو کینے۔ دین اور روح کہ دنیٰ خومعصوم دی تا تئید؛ واللہ یعصمک من الناس؛ (مائتہ ۶۷: ۶۷) نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام خواب وینی چہ دوہ کسہ ملک کہ کت طرفینو ستا ولاہدی پتوس کوی چہ دے سری لرہ خہ چل دے وائی چہ لبید ابن عصم پے سحر کپے دے پہ وینتو کہ دہ کینے ہغہ پہ توتہ کہ کجورے کینے پہ پیر ذروان کینے لاند کہ میچن نا د فن دی سرہ کہ چاؤلے کہ فتوکی نا۔ دہغہ کوئی وئے داسے ہسکاریدے لکہ ماران او او بہ ئے پشان کہ نکرینے کہ او بودی۔ ہغہ توتہ راویستے شوہ پہ ہغہ کینے یولس غوتے وے او پہ فتوکی کینے یولس ستے بنخ وے۔ الفلق ۱- صبا۔ مخلوق۔ طبقہ جہنم۔

غاسق اذا وقب - ۳- تیارہ چہ جمع شی۔ یا سپو بزمی چہ تورہ شی یا تریا چہ غروب اوکی۔ دغہ وخت دافات وی۔

التفتت فی العقد - ۴- لکہ چہ خلق تار لرہ غوتے ورکوی کہ پارہ دمرض دا غلط کار دے پہ دے کینے تشبیہ وہ کا اہل باطلوسرہ۔

اذا حسد - ۵- تمنی کہ زوال کہ منصب وہ چہ خہ نقل و حرکت پہ کینے او کوی۔ او کہ ارادہ مصممہ وی نو بیا حقد دے۔ ورنہ

نہ  
خانیگے کاونو۔  
از ابن کثیر  
بروایت کثیر  
من مائتہ  
دین مائتہ  
وزید بن اسلم

دریہ حاسرین

۱۔ ذیو اوو

لا اصب ان

افعل باحد

خیراً

۲۔ لا اصب ان

یفعل باحد

خیراً

۳۔ لا اصب ان

یفعل بیخیراً

۱۱۔ سبزه خور

خاور

الفلق ۲۔ ہوا

اویہ، حرارت

۳۔ سبیلے

۴۔ دشمن

اناس

۵۔ دتخم مغز

دقرا بییدو

حفاظت

معافی دے۔

شامت۔ تمنی د مصیبت کوئی۔ د یوکس د پارہ۔

غبطہ۔ معنی وہ چاہتا پسخیدہ۔

یو دم بہ خلقو وے چہ پہ د ورہہ د خداے او پسا دورہ

د رسول د خداے اعلیٰ د ہر مرض د سرخویا دوند الی کہ مریض د

دے مرض نہ ہلاک شہ نو خون ہے د فلانکی با پسا غارہ دے

دا شرکی دم دے۔ دم خویا قرآن دے یا دعا ککے ما ثورہ۔ یا

نوم د خداے تعالیٰ دے۔

د مارپہ دم نو کینے اکثر شرک دے۔ د مار د پارہ او پسا نیخے

تروے کھری او پسا دغہ کھائے وا چوی۔ مریض ہم پسا دے د وہ وہ

سور تو نو دموی پہ بنی لاس خیل بانڈ یا د مریض بانڈ دے۔

پلاس

ختم شو سورة فلق بفضلہ تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کلمہ چہ پہ ذہرہ کینے غلطہ خطہ راتلہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۱۴- سُورَةُ نَاسٍ مَّكِّي دے - ۲۱

\*\*\*\*\*

بعد الفلق وقبل الا خلاص دے۔

خلاصہ

تلقین استعاذہ دمضرات روحانیو نہ (عبید اللہ سندھی)  
یعنی کہ روح تہ دے شیطان نقصان رسوی بیاد باری تعالیٰ نہ پناہ  
غوارہ - او کہ جسے تہ نقصان رسیدہ نو بیاد باری تعالیٰ نہ پناہ  
غوارہ - لکہ یونہ دہ دہغے تحفظ دے او بل دوتے تخم دے  
دہغہ ہم تحفظ دے دچینی نہ (نانا توی)

عبد اللہ ابن مسعود صاحب دادوہ سورتونہ پہ مانجھہ کہنے تہ  
وے چہ دا خود رقی د پارہ دی - دا دہغہ خیل انفرادی خیال دے  
شاید چہ لہ دینہ ہغہ رجوع کرے دہ (عثمانی)

پہ دے سورۃ کہنے د توحید دے درجے دی - رب - مالک - معبود  
صرف ہغہ دے - دادرے درجے پہ فاعل - انعام - حشر - حدید کہنے  
دی - نو دادرے درجے پہ پنکو و سورتونو کہنے دی -

د ناس اول نہ مراد صغائر دی چہ تربیت تہ محتاج دی - او  
د ثانی نہ شبان دی چہ ملک تہ محتاج دی - او د ثالث نہ شیوخ  
دی چہ عبادۃ کوی -

الوسواس - کلہ چہ سرے غافل دی -

الحناس - کلہ چہ سرے ڈاکر دی - کلہ چہ داعی د توحید  
داشی او مسئلہ او کہی نو شیاطین الجن والانس پتہ شی - نو کلہ  
چہ ہغہ رخصت شی - نو وسوسے شروع کہی چہ دے خودعا نامنی  
دے خو حیلہ اسقاط نامنی دے خو قضائے عمرے نامنی - دے  
شومے نامنی دے زیارتونہ تہ منی وغیرہ وغیرہ -

او د توحید  
درے درجے  
دی - یعنی رب  
او ملک او  
معبود صرف  
باری تعالیٰ دے -  
فائدہ دا  
درے وارہ  
مذکور دی  
پہ فاعل او  
انعام او حشر  
او حشر کہنے

ماروی عن ابی  
مسعود عن ان الصو  
ذقین وام القرآن  
لم یكون فی مصحفه  
فکذب موضوع لا  
لیع ۱۱ حسن السنو  
۱۱۷  
۳۲

فی صدور الناس - ۵ - شیاطین الانس پہ غور کیجئے خبرہ اوکری - نو  
ذہبہ تالابہ شی - ۶ - شیاطین الانس تفسیر خداے پاک کرے دے  
یا ایہا الذین امنوا ان کثیرا من الاحبار والرهبان الخ - (توبہ: ۳۱) پہ  
تسمیہ کیجئے افعال مرغوبہ او پہ دے سور تو نو کیجئے افعال مہر و بہ دی  
دامرعات التطیر دے - قرآن پہ توحید شروع شدہ او پہ توحید  
ختم شو - یعنی دکوم فعل وجود چہ مقصود دے نو امداد حاصل  
کہ پنوم دباری تعالیٰ سرہ دپارہ د حاصلو کو ددغہ کار او چہ  
دکوم کار عدم مقصود وی نو بیا پناہ حاصل کرے پہ نوم د  
باری تعالیٰ سرہ ددغہ کار نہ -

تقدیر دادے - "قل اعوذ با سم رب الفلق الخ" - او پہ تسمیہ کیجئے  
تقدیر دادے "قل بسم الله الرحمن الرحيم استعین" - دا صنعتا  
الاحتیاک دے - یعنی پہ تسمیہ کیجئے فعل او قل محذوف دی - او  
اسم مذکور دے - نو کوم شے چہ پہ تسمیہ کیجئے محذوف دے چہ قل  
او فعل دے نو هغه دلته مذکور دے - چہ "قل اعوذ" او کوم شے  
چہ پہ تسمیہ کیجئے مذکور دے چہ اسم دے نو هغه دلته محذوف دے  
دقہ "ان پہ سرکبہ یا او پہ آخر کیجئے سین دے نو جوہ شوتے  
نہ یس یعنی پہ دہ او پہ وجہا نو کیجئے مؤنزلہ یواخے الله تعالیٰ  
پورہ دے -

الیس الله بکاف عیدہ (زمرد: ۳۶)

داد قرآن موضوع دہ دا دکل انبیاء و مقصد بیان دے - دا  
مقصد دے باری تعالیٰ جو بندہ نصیب کری او پہ دے توحید دے  
باری تعالیٰ جو بندہ زندگی ختم کری - او دے توحید دعوت دے  
باری تعالیٰ حقا و حقا شاکردانو او دکل مسلمانانو نصیب کری امین

ختم شو سورة ناس بفضلہ تع

(۲۹ - ۹ - ۱۰۱ - ۱۱۷ - ۳۲)

روز قیامت ہر کسے باخوبیستن دارد تا صیہ ۱۳۱۵ من نیز حاضر می شوم تفسیر قرین در بغل عقلمانی

طاعتام نشسته امیدم چیردے  
 طاعتم نشسته او عصیانم چیردے  
 کہ پہ حسابوی محائےم نشسته  
 مرا گر بگیری بہ انصاف و داد  
 بضاعت نیا و ردم الا امید  
 اللہم اصنع بنا ما انت اهلہ

زہ با امیدم در حمان در بار تہ حمہ  
 زہ با عصیانم و غفور در بار لہ حمہ  
 او کہ پہ احسانم و دخواہ جانابا میہ  
 بنا لم کہ عفوہ ام نراین وعدہ داد  
 خدایاز عفوہ ام کن نا امید  
 ولا تفعل بنا ما نحن اهلہ

حسہ و ایم  
 یا ایمان کامل  
 در بغل  
 عجز بسیار  
 در بغل -

یا اللہ مشرک ندیم او بدعتی ندیم ، اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمدا عبده و رسوله - دعمل صحیح و سیلہم نشسته - او پے عملہ ستا در حمت امید و اریم - او رحم ستا پہ عمل بانند موقوف نہ دے - او ستا در حمتہ نا امید کافر دے - نو یا اللہ ما کہ خپل در بار نہ ماہ کو رہے کوہ - مالوہ پل دبار نشسته - یا اللہ تالوہ خہ کم نشسته - یا اللہ مالوہ پے لتا نہ پل شوک نشسته - یا اللہ - بہ دنیا چو کردی تو مارا عزیز پہ ہمیں چشم دارم ز لطف تو نیز پہ یا اللہ ستا پہ دوستا نو مینیم - یا اللہ ستا پہ دین بانندے مینیم - یا اللہ دیندارو تا چیر پسخیزیم - یا اللہ د پندوی شیخ القرآن او د پیچ پیر شیخ القرآن او بچے یا اللہ ستا کتا با او کہ تو حید مسئلہ مے موبد تا خود لے دہ - یا اللہ محاکل استاذان معاف کہ - یا اللہ مار تو نلک با با صاحب ، چکیسر با با صاحب ، ہو چکیرام با با صاحب ، فیضد کے قاضی صاحب بلکانی مولانا صاحب ، شینر مولوی صاحب ، برتھانے مولوی صاحب ، اونور اساتذہ محار او دکاتبہ معاف کہے - محاکل نسب معاف کہہ یا اللہ محابئی او بچہ یا اللہ محابا با زندہ لوہ - یا اللہ ما محابا با ابی او کل نسب معاف کہ - یا اللہ محاترہ آکا سخر ، خواجے دانور مور معاف کہ - یا اللہ محاکل برادران کل نسب او قول سلیمان معاف کہ - یا اللہ محاکل قول عمر تا تہ پہ دعا گو یا کہ او محاد باقی عمر د قرآن پخدمت کینے ختم کہ ستا در رضا د پارہ - یا اللہ محاکل گردان د قرآن صحیح خادمان کہ - انورا و عبید اللہ د دین خادما کہ او مالوہ نور صالح اولاد خادما د دین را کہ یا اللہ ناویلی در خواستوں محاکل منظور کہہ یا اللہ محاکل دین قول ملگری معاف کہہ یا اللہ د محمد روم نہ خوشحال شہ آمین ، یا اللہ داد اعانتے لعلے دکاتبہ ابو حسین پچو کہے ہم تہ لعلے

ہم ہم دقتہ  
 عینی او عام  
 ربانی عالمان  
 کبریا با عمل  
 او مرتز  
 او سرورد  
 دارینو و کور  
 او درنگ  
 ہو صریح  
 ہم  
 امانت

## مختصر خلاصہ کتب قرآن کریم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- (۱) پہ تسمیہ کہنے اعلان دے چہ استعینوا باسمہ خاصہ۔
- (۲) پہ فاتحہ کہنے ارشاد دے چہ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔
- (۳) پہ بقرہ کہنے ہدایت دے چہ یا ایہا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم والذین من قبکم۔ اسماں تے پت کہے دے او زمکا تے فرش کہے دے۔ او ہرٹھ تے پیدا کھری دی او پہ ہرٹھ عالم دے۔ فلا تجعلوا اللہ اندادا۔ نہ ملائک، ہغہ لاعلم لنا وائی او نہ جن ہغہ ابی واستکبر دی۔ او نہ خاک ہغہ فاز لہما الشیطن دی۔ او د یہود و پشان د بقرے عبادتہ مہ کوئے۔
- (۴) د نصار او پشان د آل عمران عبادتہ مہ کوئے۔ شوک چہ د غیر اللہ بندگی کوی نو د ہغوی سرہ چھا د پکار دے۔
- (۵) نو پہ سورۃ نساء امور انتظامیہ دی۔
- (۶) پہ سورۃ مائدہ کہنے دی چہ د عیسیٰ او د مور د دہ نہ حاجات مہ غواہے۔ او د دوی پہ نوم نذر مہ کوئے۔ او د دوی د وچ نہ یوشی تا حرام مہ وائی۔ بحیرہ، وسیلہ، حام، سائبہ، دارسمنہ ختم کھری۔ دلائل عقلیہ پہ کہنے اجمالی دی او نقلی پہ کہنے نشے۔
- (۷) انعام کہنے دی چہ د کل ماسوی اللہ نہ غائبانہ حاجات مہ غواہی او د دوی پہ نوم نذر و نیاز مہ کوئے۔ او د دوی د وچ نہ یوشی تا حرام مہ وائی۔ حرث، انعام پچان مہ حرام و او حرث انعام د غیر اللہ نذر مہ کوئے۔ دلائل عقلیہ پہ کہنے تفصیلی دی۔ او نقلی پہ کہنے اجمالی دی۔

دال اولہ تفریح  
دہ بیان  
دسکے -

(۸) اعراف کہنے اعلان دے چہ جامے ہم پچان مہ حراموئے - او  
 دلائل عقلیہ پہ کہنے اجمالی، او نقلی پہ کہنے تفصیلی دی۔ او پہ کہنے اعلان دے  
 چہ پہ بہادرئی سرہ دامسئلہ سرہ رسوہ - او دلتنگی مہ کوہ -  
 (۹) دا شرکونہ اسباب د جہاد دی نو پہ انفال کہنے قوانین جہاد دی  
 (۱۰) او پہ تو پہ کہنے اعلان جہاد دے - تردے خائے پورے مسئلہ  
 وہ د نفی د شرک فی التصرف - کفار و ادوے چہ موبزہ خود ویتہ  
 معبودان نہ وایو خودوی نازولی دی خوںہ کار و نہ پہ پہاری  
 باندے کوی نو بیا ہم موبزہ سرہ جہاد کوئے او دا ہم شرک دے۔  
 (۱۱) نو پہ یونس کہنے ارشاد دے چہ هُوَ لَا يَشْفَعُ لَنَا وَاللّٰهِ خَلَقَ  
 هُمْ مُشْرِكًا نَدِي نُو قَتْلُوْهُ نُو لہ دے خایہ نہ مسئلہ شروع  
 شوہ د نفی د شرک فی الشفاعة او چہ شفیع قہری نشے - نو  
 (۱۲) پہ ہو د کہنے فرمائی چہ غائبانہ حاجات صرف د باری تعالیٰ نہ  
 عوارے حکمہ چہ ہعہ غیب دان دے او کار ساز دے - ابراہیم  
 خاندہ د پچی انتظام او نہ کہ - او لوط عمر ملائک او نہ پیش نہ دہ -  
 (۱۳) پہ یوسف کہنے فرمائی کہ بل ٹوک غیب دان او کار ساز وے  
 نو دومرہ پیغمبر پہ وے دومرہ مدہ کریدہ -  
 (۱۴) رعد کہنے وائی چہ مسئلہ صافہ شوہ نو تلبیہات ورت پیش کرہ -  
 (۱۵) پہ ابراہیم کہنے وائی چہ واقعات ورتہ پیش کرہ چہ ظلمت  
 د شرک نہ را اوئی نمر د توحید تہ لکہ چہ صحت پہ پیغمبر ا نو  
 دا واقعات بیا نول -  
 (۱۶) پہ حجر کہنے ارشاد دے کہ بیا ہم نہ منی نو نارم بہ شیء - ہما  
 یود الذین کفروا لوکا نو مسلمین -  
 (۱۷) نحل کہنے فرمائی عذاب اُخر وی خود رکنا رے اقی امر اللہ فلا  
 تستعجلوہ -  
 (۱۸) بنی اسرائیل کہنے ارشاد دے چہ معجزہ معراج ورتہ خایو چہ

قدرت الہی او وینی او بیان خلقوتہ او کبری - نوک بیا ہم نہ متی

نو عذاب پہ لے راشی لکہ پہ بنی اسرائیلو -

(۱۹) پہ کھف کینے رفعہ شبہات چہ وارد پیری پہ نفی د شرک فی الشفاعة بانہ - اصحاب کھف خو انہم فتیتا امنوا برہم -

شفیع قہری نہ وو - او د جنأ تو نیکہ خو " فسق عن امریہ " نو

ہغہ بہ خنکہ شفیع قہری شی - او خضر<sup>(۳۳)</sup> خو فرمائی یہ ما

فعلتہ عن امری " نو دے شفیع قہری نہ شی کیدے - او

ذوالقرنین خو " انا مکنا لہ فی الارض " نو ہغہ شفیع قہری نہ دے

پہ ہول د مخلوقا کینے لوئے بنی<sup>مخلوق</sup> دے او ہغہ پہ معجزا کینے لوئے معجزہ

قرآن دے او فرمائی باری تعالیٰ " الحمد لله الذی انزل علی

عیدہ الکتاب " ہغہ بنی علیہ الصلوة والسلام عید دے -

(۲۰) پہ مریم کینے رفعہ د باقی شبہات پہ طور تمہ " د ذکر یاع

تفصیلی حال د پارہ د اصلاح د یہودو چہ د ذکر یاع د قبر

نہ بہ لے خاورے وپے د بچو د پارہ او بیا بہ لے د جماع پہ

شبہ خو پے نو باری تعالیٰ " ذکر رحمتہ ربک عبدہ ذکر یاع

ہغہ نما عید وہ شفیع قہری نہ وہ - (۲۱) او د عیسیٰ عر تفصیلی

حال د پارہ د اصلاح د نضار و چہ دوی بہ عیسیٰ " تہ نازولے

وے ہغہ پچپلہ وائی " انی عبد اللہ " یعنی ہغہ شفیع قہری

نہ دے - (۲۲) او د ابراہیم تفصیلی حال د پارہ د اصلاح د

عر بو ہغوی بہ حاجات کینے ابراہیم " تہ آواز و نہ کول

چہ دے نازولے دے " انہ کان صدیقاً نبیاً " یعنی شفیع

قہری نہ وہ - او د باقیو انبیاء نہ اجمالی حال چہ " خروا سجدا

ویکیا " چہ دوی ہول اللہ تہ سر پہ سجود دی شفیع قہری

نہ دی - د مقررین متعلق د مریم واقعہ چہ " قالت انی اعوذ

بالرحمان منک ان کنت تقیاً " او د ملائک متعلق د جبرائیل

۳

واقعہ چہ " وما ننزل الا بامر ربك " نوھر كلہ چہ شفیع  
 قہری نشتہ نہ انبیاء نہ اولیاء نہ ملائک اور نہ جنات اور نہ  
 بادشاہان نو فاعبدہ واصطبر لعبادته هل تعلم له سمیا -  
 (۲۱) ظنا کہنے ارشاد دے چہ مسئلہ صاف دہ پہ بہادرے سرہ  
 نے رسہ وہ مصائب بہ راجی برداشت کوہ لکہ موسیٰ ۴ -

(۲۲) انبیاء کہنے دی چہ یوموسیٰ ۴ نہ بلکہ تو لو انبیاء و تا تو حید  
 وحی شومے دے " وما ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحي  
 اليه انه لا اله الا انا فاعبدون -

(۲۳) پہ صحیح کہنے اعلان دے چہ پہ دفعہ شکل تحریمات ہم دغیر اللہ  
 مہ جو رہ وئے اور نیازات ہم دغیر اللہ مہ کوئے۔ نو پہ دے  
 سورۃ کہنے نفی د شرک فعلی دہ او پہ مخکینے سورۃ کہنے نفی د  
 شرک فی التصرف دہ -

(۲۴) پہ مومنون کہنے فرمائی چہ د شرک نہ علا وہ ہم دوی کنند ہ  
 کنند ہ اعمال کوی " لہم اعمال من دون ذلك ہم لہا عملون -

(۲۵) پہ نور کہنے ارشاد دے چہ منافقان بہ ستا سو پہ مقتد اتہمتو  
 لہرہ وی - خبر دار چرے پہ مسئلہ بدگمان نہ نہ شیء - تر دے  
 محائے پورے مسئلہ وہ د نفی د شرک فی الشفاعۃ - اوس پہ -

(۲۶) فرقان کہنے مسئلہ دہ د نفی د شرک فی البرکتہ -

(۲۷) پہ شعراء کہنے فرمائی کہ برکت دھندہ بد شوک وئے نو د و مرہ  
 قومونہ موبذہ ہلاک کرہ بیج کپی بئے وئے۔ د موسیٰ قوم۔ د  
 ابراہیم قوم۔ د نوح قوم۔ د ہود قوم۔ د صالح قوم۔ د  
 لوط قوم۔ د شعیب قوم۔ نو " فلان دع مع اللہ الہا آخر"  
 اگر کہ مخالفین اعتراض نہ کوی -

(۲۸) پہ عمل کہنے د وہ دلائل دی چہ غیبیادان صرف باری تعالیٰ دے  
 موسیٰ ۴ او وئے " انی الست ناراً د خدا مے نور تھے نار او وئے

اوسلیمان ۴ اووے ۲ مائی لا اری الہڈ ہڈا ۳ ھدھدور ۴  
 معلوم نہ شو۔ اوکار ساز ہم صرف باری تعالیٰ دے۔ ۵  
 صالح عرقوم ماہلاک کہ اووہ لورہ ماہچ کہ ۲ دمزلنہم وانجینا  
 اووہ لوطہ قوم ماہلاک اووے ماہچ کہ ۲ امطرنا وانجینا

(۲۹) قصص کہنے ارشاد دے چہ مسئلہ صاف شوہ پہ بہادرے  
 سرہ ۲ رسوہ۔ مصائب پہ راجی برداشت کوہ لکہ موسیٰ ع  
 قصص او ظہ او اعرف یوشائے مضمون دے۔ پہ اعرف کہنے  
 نفی د شرک فی التصرف پہ بہادرے سرہ بیان وہ۔ او ظہ  
 کہنے نفی د شفیح قہری مسئلہ پہ بہادرے سرہ بیان وہ۔  
 او قصص کہنے نفی د شرک فی البرکت پہ بہادرے سرہ بیان وہ۔

(۳۰) پہ عنکیوت کہنے ارشاد دے چہ مسلمانا نو پہ تاسو پہ ہم  
 امتحان راجی تش پہ امتا بانڈ کارنہ کیندی ۲ احسبہ الناس  
 ان یترکوا ان یقولوا امتا وہم لا یفتنون

(۳۱) روم کہنے دی چہ کھ تاسو مصائب برداشت کرہ نو تاسو لورہ  
 بہ باری تعالیٰ فتح درکری بشرطیکہ پہ توحید بانڈ قائم شوے  
 فاقم وجہک للذین حنیفا - نو

(۳۲) پہ لقمن کہنے بیان د توحید علی الکمال دے تر دے حالے  
 پورے نفی د شرک فی البرکت وہ۔ اوس پہ

(۳۳) سجدہ کہنے نفی د شفیح قہری فی البرکت وہ لکہ پہ یونس کہنے  
 نفی د شفیح قہری فی التصرف وہ۔

(۳۴) پہ احزاب کہنے دی چہ چاہتا د شفیح قہری ویلو نہ شفیح  
 نہ جوہ بیدی لکہ خیلے بیخے تہ دمور ویلو نہ مور او پردی  
 هلک تہ د خوئی ویلو نہ خوئی نہ جوہ بیدی۔

(۳۵) پہ سبا کہنے دفع شہات چہ واریدی پہ نفی د شفیح  
 قہری فی البرکت بانڈ لکہ چہ پہ کھف کہنے دفع شہات

پہ نفی د شفیح قہری فی التصرف بانہ " د داؤد عم متعلق و لقا لبنا  
 داؤد منا فضلا " داؤد لہ عزت ما و رکبے وہ ہغہ خنکہ شفیح قہری  
 دے (۳۲) د سلیمان عم متعلق و لسلیمان الریح " سلیمان لہ تصرف  
 ما و رکبے وہ ہغہ خنکہ شفیح غالب دے - " فلما قضینا علیہ الموت  
 ما پے دموت حکم کہے وہ " او د جنات متعلق " فلما خرد تبیتہ  
 الجن ان لوکا نوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المہین "   
 (۳۳) او د ملائکو متعلق " قد ادعوا الذین زعمتم من دون اللہ  
 ما یملکون مثقال ذرۃ فی السموت و لانی الارض و مالہم فیہما  
 من شرک و مالہ منہم من ظہیر - و لا تنفع الشفاعتہ الامن اذن  
 لہ " نوھر عہدہ چہ شفیح قہری نشے - نو پہ

(۳۴) فاطر کینے اعلان دے چہ غا ئبانا حاجات صرف د باری تعالیٰ  
 نہ عواہے - سیا مبدادہ د پارہ د یس او طفت او ص او  
 فاطر مبدادہ د پارہ د حوامیم نو خکہ پہ سر د وارہ و کینے  
 الحمد للہ ذکر شوہ - بیا دا دوارہ مضمونونہ چہ نفی د  
 شفیح قہری او نفی د شرک فی الدعاء دہ پہ زمر کینے جمع شو  
 دی - نفی د شفیح قہری مسئلہ پہ کینے کہ دہ -

(۳۵) پہ یس کینے فرمان دے چہ مو بڑہ شفیح قہری منونکی ہلاک  
 کہہ دوی بہے پج کہی وو " آء تخذ من دونہ الہتہ ان  
 یردن الرحمن بضر لا تغنی عنی شفاعتہم شیئا و لا ینقدون -  
 (۳۶) پہ طفت کینے ارشاد دے چہ دوی پہ قطار و لا ہدی باری تع  
 تہ نو خنکہ شفیح قہری شو " و الصفت صفا "   
 (۳۷) پہ ص کینے اعلان دے چہ ایتلوا بالمصابب نو خنکہ شفیح

قہری شو د داؤد عم متعلق " و ظن داؤد انما فتشہ " او  
 د سلیمان عم متعلق " و لقد فتنا سلیمان و القینا علی کرسیہ جسدا  
 ثم الاب " او د ایوب عم متعلق " و اذ کر عبدنا ایوب اذ نادى ربہ

لہ پر خود، فاطمہ اور مرکتے یومئذ وہ چہ حاجات صرفا دالہ تعالیٰ غوار کا ٹو شہد سورتوں د تفریح دیا دے د بیان یعنی نفی د شرک فی التصرف پر بہادر کی سرہ بیان کہ ہم اعراض کہتے اور نفی شفیع قہری بیان کہ یہ بہادر کی سرہ ہم ظہ کہتے اور نفی د شرک فی البرکت پر بہار کی سرہ بیان کہ یہ قصص کہتے اعراض ظنا قصص او در د غوبستو خود، فاطمہ زمرہ حرکتہ چہ شفیع قہری فی التصرف نیشہ نو خود کہتے فرما کہ ہمہ حاجات صرفا باری تعالیٰ نہ او غوار کا او حرکتہ چہ شفیع قہری فی البرکت نیشہ نو فاطمہ کہتے فرما کہ چہ حاجات صرفا د باری تعالیٰ نہ غوار کا او حرکتہ چہ دوی پر مصائب کہتے صورتا رشوی دی نو زمرکتے فرمائی چہ حاجات صرفا د باری تعالیٰ نہ غوار کا او

۱۱) مَسْتَى الشَّيْطَانِ بِنَصْبٍ وَعَذَابٍ

۱۲) نُوْبِيَا زَمْرِكَيْتِي ارشاد دے چہ شفیع قہری نیشہ نو رِ فَا عَيْدِي

اللہ مخلصین لہ الدین

۱۳) یہ مؤمن کہتے ارشاد دے چہ "فادعوا اللہ مخلصین لہ الدین"

نو د تفصیل بعد الاجمال شو۔ (۱) اول اعتراض چہ مؤمن ہ

خوابوند وینو چہ د غیر اللہ بلنہ او د غیر اللہ نذر و نیاز او د

غیر اللہ تحریمات جو رہ وئے۔ نو

۱۴) حَمِّ السَّجْدَةِ د رلرہ جواب و رکہ چہ " قِيْضْنَا لَهُمْ قِرْنَآءَ فُزِّيْوَا

لَهُمْ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ اَلْحَىٰ" یعنی د اشیطانی خوابوند دی۔ نو

۱۵) دویم اعتراض چہ مؤمن ہ یہ معتبر و کتابو نو کہتے مومو چہ

د غیر اللہ بلنہ کوئے۔ نو

۱۶) حَمِّ شُوْرَى د رلرہ جواب و رکہ چہ " شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا

وَصَّيْتُ بِهِ نُوْحًا وَ الَّذِيْ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖ اِبْرٰهِيْمَ

وَمُوسٰى وَعِيسٰى اِنْ اَقِيْمُوا الدِّينَ وَلَا تَفْرُقُوْا فِيْهِ" یعنی تہولو

انبیاء و تہ توجید و حی شوئے دے د دینہ خلاف د باغیا نو

کار دے۔ (۳) دویم اعتراض چہ د اولیاء انبیاء ناز و لی

دی محو بند ہ کاروند بہ یہ باری تعالیٰ کوی نو مؤمن ہ محکمہ دوی

تہ آواز و ناکوؤ۔ نو

۱۷) حَمِّ زُخْرُفٍ د رلرہ جواب و رکہ چہ " وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ" یعنی

شفیع لمالہ نیشہ۔

۱۸) خلورم اعتراض چہ د اولیاء انبیاء بہ محو بند در خواستونہ

د باری تعالیٰ دیارتہ پیشی کوی نو صغہ ئے بیامنی او کہ نہ

شفیع قہری د نہ شی۔ نو

۱۹) حَمِّ دَخَانٍ د رلرہ جواب و رکہ چہ " اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ"

یعنی ہرچہ ادرید ونگے اوپہ ہرچہ پوہہ صرف باری تعالیٰ دے۔

(۵۱) پنجم اعتراض چہ دغیر اللہ بلکہ جو بندہ ابائی رسم دے۔ نو

(۵۲) حمہ جائئے و رلرہ جواب و رکہ چہ۔ ثم جعلناک علی شریعتنا

من الامر فاتبعها ولا تتبع احواء الذین لا یعلمون۔ یعنی د

شریعت تابع شہ نہ د آباؤ خیلو۔

(۵۳) شپہ دم اعتراض چہ د دوی پہ بلکہ کہنے ضرور شہ برکت شتے۔ نو

(۵۴) حمہ احقاف و رلرہ جواب و رکہ۔ فلو لا نصر ہم الذین اتخذوا

من دواللہ قربانا اللہتہ بل ضلوا عنہم۔ یعنی د دوی پہ بلکہ کہنے

حیج فائدہ شتے۔ تردے ٹائے پورے مسئلہ د نفی د شفیع قہری

فی البرکتہ وہ۔ اوس پہ

(۵۵) محمد کہنے مسئلہ د جہاد دہ یر فضر ب الرقاب۔ اوپہ

(۵۶) فتح کہنے اعلان فتح دے یر انا فتحناک فتحا مبینا۔ اوپہ

(۵۷) حجرات کہنے قوائین دی پس د فتح نہ۔ محمد فتح حجرات

یوم مضمون جہاد دے۔ نو پہ

(۵۸) ق کہنے مسئلہ قیامت دہ یر كذلك الخروج۔ اوپہ

(۵۹) زاریت کہنے دی۔ ان الذین لواقع۔ د خروجتہ بعد۔ پہ

(۶۰) طور کہنے اعلان دے چہ۔ ان عذاب ربک لواقع۔ پس د فیصلے

نہ ق زاریت طور یوہ مسئلہ قیامت دہ۔ د عذاب نہ د

بجاؤ د پارہ۔ پہ

(۶۱) پنجم کہنے اعلان دے چہ دغیر اللہ نہ حاجات ماہ عوار دے

۔ افرأ یتم اللات والعرضی۔ ومناة الثالثة الاخری۔ یعنی

لات وغیرہ پریدے۔ ملائکتہ شفیع قہری ماہ وائی۔ نو پہ دے

(۶۲) پہ قمر کہنے دلیل دے دے چہ حاجات صرف د خدا ایہ عوار

انا کل شیء خلقناہ بقدر۔ یعنی مخلوق صرف باری تعالیٰ دے

(۶۳) پہ رحمن کہنے دویم دلیل دے چہ۔ تباک اسم ربک ذی الجلال والاکرام

لہ لکہ پہ انفال  
ادتو پہ کہنے جہاد  
وہ د پارہ د نفی  
د شرک فی التصرف  
نودلتہ جہاد د  
د پارہ د نفی  
د شرک فی البرن

سورت کہیا  
دہ د نفی کشر  
فی التصرف نہ مد  
د تسمی دہ ادا  
دہ د نفی د شفیع  
قہری ماہ التصرف  
مسئلہ د یونسا

یعنی د باری تعالیٰ پہ نوم کہنے برکت دے۔ نو کفار و اعتراض  
اوک، چہ موذبہ خو پہ نوم د خدائے تعالیٰ کہنے برکت منو  
دا تا سوخہ شور جو رکھے دے خود او لیا آء انبیاء ہم د  
خدائے تعالیٰ ناز ولی دی نو د دوی پہ نوم کہنے ہم برکت شے  
نوموذبہ بہ د دوی نوم پہ حاجات کہنے بولو او د دوی د نوم  
تعویذ و نہ بہ کوؤ۔ نو

نو معلومہ بہ  
چہ تہ پہ مسئلہ  
بنا ئے ورنہ تہ پہ  
پہ ضیتہ میں  
بیا خود مجنون  
پیوئے نہ د  
یلما ۱۲

(۵۷) پہ واقع کہنے ورنہ جواب و رکہ چہ فسیح با سم ربك العظیم  
یعنی د خدائے تعالیٰ د اسم سرہ د چہ اسم برابر نہ دے نو استغاثہ  
بہ صرف د باری تعالیٰ پہ نوم سرہ وی۔ تردے کھائے پورے  
مسئلہ توحید وہ پہ بجم قر رحمن واقع کہنے اوس پہ۔  
(۵۸) حدید کہنے مسئلہ جہاد او انفاق دہ یعنی د دے مسئلے د پارہ  
مال اولدہ وہ او ویدہ توئے کرہ۔

(۵۹) پہ مجاہد کہنے زجر دے پہ سختو منافقا نو چہ جہاد دے  
نہ کا وہ او پہ

(۶۰) حشر کہنے زجر دے پہ دویم نمبر منافقا نو با ند او پہ  
(۶۱) ممتحنہ کہنے زجر دے پہ ضعیف مسلمان با ند چہ د ابراہیم  
تابع شی نہ دہ ضعیف مؤمنان دوی خونماں دی۔ او پہ  
(۶۲) صف کہنے زجر دے پہ مؤمنانو چہ د کوٹ نہ دوستو بیائے  
جنلہ نہ کا وہ۔ نو مجاہد، حشر ممتحنہ صفا د حدید پہ  
مضمون ثانی د جہاد با ند تفریح دہ تنزلا۔ بیا خلو ر  
سورتونہ تفریح دہ د حدید پہ مضمون اول د انفاق با ند  
(۶۳) نو پہ الجمعہ کہنے ارشاد دے چہ د جمع پہ ورخے مسئلہ انفاق  
تسلیم کی۔ نو پہ

(۶۴) المنافقون کہنے ارشاد دے چہ ر و انفقوا مہار زقتکم۔  
یعنی مال مادر کہنے دے۔ نو مسئلہ د انفاق د او وریدہ نو

عمل پے اوکھا او خیرات اوکھا -

(۶۵) تَعَابِنَ كَيْفَ فَرَمَائِيَّ جِهَ مَا وَمَنْلَهَ جِهَ مَا لَسَادِمَ مَالِرَهَ قَرَضَ رَاكَا يَعْنِي  
نَقْلِي خَيْرَاتِ او كَا -

(۶۶) طَلَّاقٍ كَيْفَ اَعْلَانِ دَمَ جِهَ وَاجِبِي خَيْرَاتِ او كَا - نُو پِه

(۶۷) تَحْرِيْمِ كَيْفَ دَوَابِرَهَ مَسْئَلَهَ جَمْعِ شَوَمَ جِهَ " يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا  
الْفِسْكَمَ وَاهْلِيكُمْ نَارًا " جِهَ مَسْلَمَانَا نُو پِه اِنْفَاقِ او جِهَادِ سِرِهَ مَحَانِ  
بِجِ كَرَمَ دَاوَرِنَا - دَحْدِيدِ نَا تَرَدَمَ مَحَالَمَ پورَمَ مَسْئَلَهَ اِنْفَاقِ او  
جِهَادِ وَهَ پِه لَسُو سُوْرَتُو نُو كَيْفَ - او پِه جِهَادِ او اِنْفَاقِ كَيْفَ ذَاتِي حُسْنِ  
بِشْتَهَ بَلَكَا حُسْنِ پِه كَيْفَ رَاغَلَمَ دَمَ دَمَ مَسْئَلَهَ نَا - جِهَ پِه

(۶۸) مَلِكٍ كَيْفَ دَهَ جِهَ " تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمَلِكُ " يَعْنِي بَرَكَاتِ دَهْنَدَه  
صَرَفِ بَارِي تَعَالَى دَمَ - نُو پِه

(۶۹) قَلَمٍ كَيْفَ اَعْلَانِ دَمَ جِهَ پِه دَمَ مَسْئَلَهَ كَيْفَ سُنْتِي مَهْ كَوَه " وَدَّوَا  
لُو تَدُّ هَذَا فَيْدُ هُنُونٍ " او پِه

(۷۰) حَاقَّةٍ كَيْفَ اِرْشَادِ دَمَ جِهَ وَاقِعِي عَذَابِ رَاغِي پِه هَعَهَ چَا جِهَ دَا  
مَسْئَلَهَ تَوْحِيدِ نَا مَنِي " الْحَاقَّةُ مَالِحَاقَةٌ " او پِه

(۷۱) مَعَارِجِ كَيْفَ اِرْشَادِ دَمَ جِهَ دَوِي مَنِي نَهَ اَلَيْتَهَ اِعْتِرَاضُو نَا كُوِي -  
" سَأَلُ سَائِدِ بَعْدَابِ وَاقِعِ لِلْكَافِرِينَ "

(۷۲) نُوْحٍ دَمَ مَسْئَلَهَ دَ پَارَهَ نَهَمَ نِيْمَ سُوَهَ كَالَهَ تَكْلِيفِ تَيْرِكَه -

(۷۳) جَنِّ كَيْفَ اَعْلَانِ دَمَ جِهَ جِنَاتِ مَسْئَلَهَ او مَنَلَهَ - دَمَلِكِ نَا تَرَدَمَ  
مَحَالَمَ پورَمَ مَسْئَلَهَ تَوْحِيدِ دَه -

(۷۴) پِه مَزْمَلِ كَيْفَ فَرَمَائِيَّ جِهَ قَرَانِ لَوْلَهَ دَشِيپَه جِهَ تَبْلِيغِ دَ پَارَهَ تِيَارِي  
اَوْشِي او مَسْئَلَهَ سَتَا ذَهْنِ تَا كُوْرَهَ شِي -

(۷۵) پِه مَدْ شَرِكِيْنَه اِعْمَلَانِ دَمَ جِهَ لُوْتِي دَخْدَائِي تَعَالَى بِيَا نَا وَهَ - مَزْمَلِ  
او مَدْ تَرَدَوَابِرَهَ دَرَعُوْةَ مَسْئَلَهَ دَه - بِيَا دَقِيَا مَتَا نَا تَرَا عَالِي  
پورَمَ مَسْئَلَهَ قِيَا مَتَا دَه - پِه دُو لَسُو سُوْرَتُو نُو كَيْفَ - او دَرَمَ

نوپہ ۱۷  
سورت کیجی  
اعادہ و تفسیر  
دشوک فی  
البرکت چہ  
مسئلہ تقریباً  
۱۷ ۵۵

سور تونہ محکینے تیر شوی دی نو مجموعہ سور تونہ د قیامت  
پہ لکسہ دی - پہ

(۷۶) قیامت کینے اعلان دے چہ لفظ د قیامت دلالت کوی چہ ضرور  
بہ قیامت راجی - ورنہ قول لوئے او وارہ د قیامت نوم و لے  
اخلی - او بعض تے نہ یریدی ہم -

(۷۷) پہ دھر کینے فرمائی چہ اے انسان ستا وجود پہ دے دلالت  
کوی چہ قیامت شتہ تہ نہ وے او ما پیدا کوی - "هَلْ آتَى  
عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا" نو دغیسے  
بہ دے پس د مرگہ نہ بیا پیدا کوی -

(۷۸) مرسلات کینے فرمائی "الم نهلك الا وین الی" یعنی پہ دنیا  
کینے عذاب و رکولے شم نو پہ قیامت کینے ہم عذاب و رکولے شم - او  
(۷۹) پہ بنا کینے دی "الم نجعل الارض مہا د الی" یعنی خنکہ چہ  
پہ دنیا کینے نعتونہ و رکولے شی نو دغیسے پہ قیامت کینے ہم و رکولے  
شی -

(۸۰) پہ نازعات کینے فرمان دے چہ خنکہ پہ نزع کینے پہ چا سختی  
وی او پہ چا نرمی وی "والنزعۃ فرقا والنشیطۃ نشطا" نو  
دغیسے پہ قیامت کینے بہ پہ تا سوملائک مسلط شی -

(۸۱) عیس کینے ارشاد دے چہ "ویرہ سختہ وریح دہ" یوم یفر المرء  
من اخیہ و امہ و ابیہ و صاحبہ و بنیہ

(۸۲) تگور کینے دی چہ بیا بہ خیل خیل حائے معلوم کوی "علیمت  
نفسی ما احضرت"

(۸۳) انشطار کینے ارشاد دے بیا بہ دغہ حایہ نہ شی راوتے "وما ہم  
عنا بغائبین"

(۸۴) مطفقین کینے دی چہ خیل نوم بہ ہم نہ شی بھر کولے "کتاب  
مرقوم" دفتر بہ مہر زدہ وی -

لے محکینے وری  
سور تونہ کینے  
ترغیب دے  
چہ شوک فی  
البرکت اونہ  
شی او پہ  
دوستو سور  
کینے ترغیب دے  
چہ شوک فی  
التصرف او  
شوک فی  
الشفاعۃ  
دوارہ اونہ  
شی ۱۳

(۸۵) الشقاق کہنے دی بیا بہ پہ تا سو قسم قسم حالات راشی بہ لتر کبنت  
طبقاً عن طبق

۱۔ اصل مقاصد  
۲۔ قرآن در سے  
۳۔ نفی و شرک  
۴۔ فی التصرف او  
۵۔ نفی و شرک فی  
۶۔ البرکت او  
۷۔ نفی و شفیع  
۸۔ قہری او  
۹۔ اصلی مسئلہ  
۱۰۔ پہ دوی کہنے  
۱۱۔ نفی و شرک  
۱۲۔ فی التصرف  
۱۳۔ نو پہ  
۱۴۔ اعادہ دہ  
۱۵۔ د نفی و شرک  
۱۶۔ فی التصرف

(۸۶) پہ بروج کہنے بیان دے چہ د خدائے پاک د عذاب نہ بہ نہ شئی بیح  
کیدئے " واللہ من ورائہم محیط " لکہ چہ د اسمان نہ نشئی وتے۔

(۸۷) پہ طارق کہنے فرہائی کہ بیا ہم نہ منی نو ماتتے پریدہ " فمہل  
الکفرین امہلہم رویدا " تردے خائے پورے مسئلہ قیامت

۵۔ او س د اعلیٰ نہ تراخرہ پورے اصلی مقصد مسئلہ

توحید دہ۔ دا خود قرآن محوری مسئلہ دہ۔ او بلہ مسئلہ

تذہید من الدنیا دہ۔ حکم چہ سرے چہ د دین نہ وا پس

کیڑی نو غالب سببے حُب دُنیا دے۔ او نور مضامین لکہ تحویف

ذجر شکوہ تسلی تبعی مضامین دی

(۸۸) پہ اعلیٰ کہنے توحید او تذہید من الدنیا دے۔

(۸۹) پہ غاشیہ کہنے تحویف اخروی دے۔

(۹۰) پہ فجر کہنے تذہید من الدنیا او بیان مرض و سبب مرض و

علاج مرض دے۔

(۹۱) پہ بلد کہنے تذہید من الدنیا دے۔

(۹۲) پہ شمس کہنے تفرقہ دہ پہ ما بین د اعتقاد د مؤحد او د

مشرک کہنے۔

(۹۳) پہ لیل کہنے تفرقہ دہ پہ ما بین د عمل د موحد او د مشرک کہنے۔

(۹۴) پہ ضحیٰ کہنے تسلی دہ۔

(۹۵) پہ الم نشرح کہنے اعادہ تسلی دہ۔

(۹۶) پہ تین کہنے تذہید من الدنیا دے۔

(۹۷) پہ علق کہنے ترغیب دے قرأت د قرآن تہ۔

(۹۸) پہ قدر کہنے بیان د عظمت د قرآن دے۔

(۹۹) پہ بنیہ کہنے شکوہ دہ پہ ظلم د کفار و۔

- (۱۰۰) پہ ز نزال کہنے تخویف اخروی دے -  
 (۱۰۱) پہ عادیات کہنے تزہید من الدنیا و بیامرض، وسبب مرض و علاج مرض دے  
 (۱۰۲) پہ قارعه کہنے تخویف اخروی دے -  
 (۱۰۳) پہ تکاثر کہنے تزہید من الدنیا دے -  
 (۱۰۴) پہ عصر کہنے تزہید من الدنیا و اصول دکامیابی دی -  
 (۱۰۵) پہ ہمزہ کہنے تخویف اخروی و اسباب ہر خسران دی -  
 (۱۰۶) پہ قیل کہنے تخویف دنیوی -  
 (۱۰۷) پہ قریش کہنے تزہید من الدنیا دے -  
 (۱۰۸) پہ ماعون کہنے زجر دے - او تزہید من الدنیا دے - او اوصافی دے  
 مکد بین دی -  
 (۱۰۹) پہ کوثر کہنے نفی دشرک فی التصرف او نفی دشرک فعلی دے -  
 (۱۱۰) پہ کافرون کہنے اعلان مقاطعہ دے -  
 (۱۱۱) پہ نصر کہنے اعلان فتحہ دے -  
 (۱۱۲) پہ لہب کہنے اعلان ہلاکت دشمن دے -  
 (۱۱۳) پہ اخلاص کہنے اعلان توحید دے -  
 (۱۱۴) پہ فلق کہنے تلقین استعاذہ دے دضررت جسمانی دے -  
 (۱۱۵) پہ ناس کہنے تلقین دے داستعاذہ دضررت روحانی دے -  
 نوٹ :- پہ شمارہ تسمیے سرہ عدد دسور تو نو پنچلس او سل شوورنہ  
 کل سور تو نو یوئسل شوورلس دی -

لہ او دے  
 توحید دے  
 درجے دی  
 ۱۲ ۱۲

ختم شوہ خلاصہ دقرآن کریم بفضلہ تع

**تَمَّتْ بِالْخَيْرِ**

خدا یا خدائی تو کردم قبول تو بے شک خدائی محمد رسول

این سعادت بزور ہازو نیست تازہ بخشہ خدائی بخشندہ

روز عید الفطر سال ۱۴۰۱ھ ہجری

(کاتب :- ابو حسین چندا خوری سواتی روز چہار شنبہ ۲۱ جمادی الاخریہ ۱۴۰۳ھ)

## سند القرآن العظيم

الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه ومباركاً عليه عما حمد نفسه وامر عبادة و لصلوة على من بعثه لتعليم القرآن العظيم والوحي الجلي والحقى الذى هدى به عباده - أما بعد فانا الاحقر محمد افضل قرأت القرآن على الشيخين المكرمين ضياء زمانهما فى الملويين الشيخ المفسر العلامة غلام الله خان الفنجابى (را والبندى) والشيخ المفسر العلامة محمد طاهر الرحدى (الفنج فىرى) رحمهما الله تعالى قال قرأنا القرآن على الشيخ الامام المجتهد قدوة المفسرين مولانا حسين على الفنجابى قال قرأت القرآن على الشيخ محمد مظهر وهو يروى التفسير عن شاه محمد اسحاق عن شاه عبد العزيز عن الامام شاه ولى الله الدهلوى - وكذا يروى الشيخ حنين على بعضه عن الشيخ رشيد احمد الجنجو هى عن شاه عبد الغنى عن شاه محمد اسحاق رحمته الله عليهم - وكذا يروى هذا الشيخ بالا جازة عن الولى محمد عثمان اجازة دوست محمد القند هارى عن شاه احمد سعيد عن شاه ابى سعيد عن شاه عبد العزيز عن الامام ولى الله الدهلوى رحمته الله عليهم - وكذا يروى شيخنا محمد طاهر فى بلد الله الحرام عن الشيخ الكامل المجاهد عبيد الله سندهى عن شيخ الهند محمود الحسن عن حكيم عصره محمد قاسم النانوتوى عن عبد الغنى عن محمد اسحاق عن شاه عبد العزيز رحمته الله عليهم وكذا قال الشيخ السيد هى اجازنى الشيخ حسين بن حسن الانصارى اليمانى عن الشيخ محمد بن ناصر الحازمى عن محمد اسحاق عن شاه عبد العزيز عن الامام ولى الله الدهلوى رحمته الله عليهم وكذا يروى شيخ الهند محمود الحسن عن الشيخ امداد الله المكي عن الشيخ نصير الدين الدهلوى عن المجاهد الشهيد محمد اسمعيل

عن عمته الامام شاه عبد العزيز عن الامام شاه ولي الله الدهلوي  
 رحمة الله عليهم . قال الشاه ولي الله رحمة الله تعالى عليه قرأت القرآن  
 كله على محمد فاضل السندهي وهو يروي عن عبد الخالق عن  
 الشيخ البقري عن الشيخ عبد الرحمن اليمني عن والده الشيخ السجادي  
 اليمني عن الشيخ ابي النصر الطبلاني عن الشيخ ذكريا عن برهان  
 القلع و الرضوان ابي نعيم العقبى عن محمد بن محمد بن علي بن  
 يوسف الجزري . قال الجزري عن ابي العباس احمد بن الحسين عن  
 والده عن ابي محمد القاسم عن احمد بن علي و محمد بن سعيد  
 و محمد بن ايوب كلهم عن علي بن محمد البلنسي عن سليمان بن الجاح  
 عن مؤلف تيسير ابي عبد الله الثاني عن طاهر بن غلبون عن علي  
 بن محمد المقرئ عن احمد بن سهيل عن عبيد بن الصباح عن امام  
 القراء حفص عن عاصم عن عبيد بن حبيب و زر بن جبيش  
 اما عبيد بن حميد فعن عثمان بن عفان و علي بن ابي طالب و ابي  
 بن كعب و زيد بن ثابت رضي الله تعالى عنهم . و اما زر فعن عثمان  
 بن عفان و ابن مسعود رضي الله تعالى عنهم عن النبي صلى الله تعالى  
 عليه وسلم و علي اصحابه و اتباعه اجمعين <sup>هـ</sup> عن الجبرئيل عليه السلام  
 عن الله تبارك و تعالى -

## فہرست مضامین نشرالمرجان من مشکلات القرآن

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۵	معنی کعباوت -	۲	دَ قرآن دَ لفظ تحقیق -
۱۴	شُرک فی العلم -	۵	اسماء القرآن -
۱۳	اقسام مغیبات -	۷	سبب جمع القرآن -
۱۲	شُرک فی البرکة -	۹	صحیح وغلط نیت -
۱۱	شُرک فی الخوف -	۱۰	تعریف موضوع و فائدہ دَ قرآن -
۱۰	شُرک فی الرجاء -	۱۱	اہم مضامین دَ قرآن -
۹	شُرک فی المحبت -	۱۱	ربط و مضامین -
۸	شُرک فی الشفاعت	۱۱	خلاصہ دَ قرآن شریف -
۷	اختلاف فی الشفاعت -	۱۱	تقسیم دلیل - عقلی - نقلی - وحی -
۶	شروط الشفاعت عند اہل السنہ -	۱۲	بشارت و تخویف -
۵	شُرک فعلی -	۱۳	شکوہ و زجر -
۴	تحریمات و نیازات اللہ -	۱۴	دَ تسلی عنوانات -
۳	اقسام قسم -	۱۵	امور مصلحہ
۲	دَ ختم (مہر) تعبیر -	۱۶	امور دفعہ عذاب -
۱	ربط القلوب -	۱۷	امور ثلاثہ -
	مناسب ارشاد -	۱۸	مثال برائے وضاحت مسئلہ
	ترغیب الی الاتباع	۱۹	جہاد - اتفاق -
	مسئلہ اللہ -	۲۰	امور انتظامیہ -
	شوکر شوکر معبودان جو پریشوی دے -	۲۱	اقسام شرک -
	قافو ذ لفظ اللہ -	۲۲	شرک فی التصرف -
	تحقیق تسمیہ و فاعلہ -	۲۳	شرک فی الدعاء -
	ادوار مکہ معظمہ -	۲۴	شرک فی العبادۃ -

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۹	تحقیق امین -	۲۴	فرقہ مضامین دہلی اور مدنی سورتوں -
"	فوائد خمسہ فاتحہ -	۲۵	شرافت تسمیہ -
۴۲	سورۃ البقرۃ -	۲۶	اختلاف فی التسمیہ -
"	وجہ تسمیہ -	۲۷	تول مضامین و قرآن پہ تسمیہ کہنے دی -
"	شرافت بقرہ -	۲۸	تحقیق الفاظ تسمیہ -
۵	نامی ربط -	۲۹	ترجمہ دے بسم اللہ -
"	معنوی ربط -	"	خصوصیات لفظ اللہ -
۴۳	خلاصہ -	۳۰	استقاق رحمان اور رحیم -
"	تحقیق آلم -	۳۱	ترکیب تسمیہ -
۴۴	تفسیر بالرائے -	"	بیان قصر -
۴۴	ترکیب ذلک الكتاب - الخ	۳۲	ربط او خلاصہ و فاتحہ -
۴۵	تحقیق لاریب فیہ -	"	شرافت فاتحہ -
"	تحقیق ہدی المتقین -	۳۳	آسامی فاتحہ -
"	رفع اشکال -	"	تعاریر فاتحہ -
۴۶	مراتب تقویٰ -	۳۴	تحقیق الف لام الحمد -
"	علامات تقویٰ -	۳۵	تحقیق عالمین -
۴۷	تحقیق یؤمنون بالغیب -	۳۶	تحقیق مالک يوم الدين -
"	فضیلت ایمان بالغیب -	"	تحقیق ایاک نعبد و ایاک نستعین -
"	تحقیق و مما رزقناہم ینفقون -	"	اقسام استعانت
"	تحقیق وبالآخرۃ ہم یوقنون -	۳۷	تحقیق ہدایت -
۴۸	تحقیق یقین -	۳۸	درجات ہدایت -
"	تحقیق ان الذین کفروا -	"	تحقیق النعمت علیہم -
"	اقسام کفر -	"	تحقیق غیر المغضوب الخ -
۴۹	سواء علیہم الخ -	۳۹	ترکیب اهد ذالہ -

مضمون	مخ	مضمون	مخ
فبدل الذين ظلموا -	٤٩	لهم عذاب عظيم -	٤٩
ورفعنا فوقكم الطور -	»	يخادعون الله -	»
ثم توليتم من بعد ذلك -	٥٠	ولهم عذاب اليم بما كانوا يكذبون -	٥٠
بلى من كسب سيئة -	٥١	لا تقصدوا في الارض -	»
ثم انتم هؤلاء تقتلون انفسكم -	٥٢	انما نحن مصلحون -	٥١
وقالوا قلوبنا غلف -	٥٣	كما امن الناس -	»
ولما جاءتهم كتاب من عند الله -	٥٤	جواب و طعن يدا صحابو -	»
و اتبعوا ما تتلو الشياطين -	٥٥	علامه و منافق - شيطان -	٥٢
يا ايها الذين امنوا لا تقولوا راعنا -	٥٦	الله يستهزاء بهم - ويعدهم في طغيانهم -	»
ما ننسخ من آية او ننسها -	٥٧	مثلهم كمثل الذي اخرج -	٥٣
اقسام نسخ -	»	صم بكم و عمى -	»
فاعفوا واصفحوا -	٥٨	ولو شاء الله لنذهب الخ -	٥٤
ما كان لهم ان يدخلوها الا خائفين -	٥٩	يا ايها الناس اعبدوا ربكم -	٥٥
تحقيق كن فيكون -	٦٠	وان كنتم في ريب -	٥٦
وادبتلى ابراهيم ربه بكلمات -	٦١	اعدت للكافرين - وبشر الذين امنوا -	٥٧
مثابيا للناس وامننا -	٦٢	ان الله لا يستحي الخ -	٥٨
ومن يرغب -	٦٣	كيف تكفرون بالله - خلق لكم ما في الارض جميعا	٥٩
تلك امم قد خلت الخ -	»	ثم استوى الى السماء -	٦٠
فان امنوا بمثل ما امنتم به -	٦٤	واذ قال ربك للملكة -	»
تحقيق ومن اظلم ممن الخ -	٦٥	دبادر فتد اعتراضا و دحض جوابا -	٦١
يكون الرسول عليكم شهيدا -	٦٦	تحقيق خوف او حزن -	٦٢
قد نرى قلبك وجهك في السموات -	٦٧	يا بنى اسرائيل اذكروا الخ -	»
تحقيق ولا تقولوا لمن يقتل الخ -	٦٨	اقسام ظن - واذبحيكنم من ال فرعون -	٦٣
ان الصفا والمروة الخ -	٦٩	و ذواعدنا موسى -	٦٤
	٧٠		
	٧١		
	٧٢		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱۳	یسئلو نك عن الخمر والميسر	۹۴	ان الذين يكتون ما انزلنا من البيت -
۱۱۴	تحقیق یسئلو نك ما اذا یففقون -	۹۵	ما لھكم اللہ واحد -
۱۱۴	یسئلو نك عن الیتیمی -	۹۵	تحقیق ولو یرى الذین ظلموا -
۱۱۵	ولا تجعلوا اللہ عرضة الخ -	۹۶	اولو كان آباء نھم - الخ -
۱۱۵	نقشہ قسم -	۹۷	انما حرم علیكم المیتة الخ -
۱۱۶	تحقیق ثلاثہ قروء -	۹۷	وما اھد به لغير اللہ -
۱۱۷	الطلاق مرتان -	۹۹	كتب علیكم القصاص -
۱۱۸	فان طلقھا فلا تحل له الخ -	۱۰۰	الحرب بالحر والعبد بالعبد -
۱۱۹	والوالدات یرضعن الخ -	۱۰۱	ولكم فی القصاص حیوة الخ -
۱۲۰	والذین یتوفون منكم الخ -	۱۰۲	تحقیق كتب علیكم الصیام -
۱۲۱	نقشہ اقسام مطلقہ -	۱۰۳	وعلى الذین یطیقونہ فدیة -
۱۲۱	تحقیق والصلوة الوسطی	۱۰۴	ولتكبر واللہ على ما اھداكم -
۱۲۳	فلما فصل طالوت بالمجنون -	۱۰۵	واذا سئلك عبادی الخ
۱۲۴	قصہ قتل داؤد الجالوت -	۱۰۶	ولا تأكلوا اموالكم بینكم الخ
۱۲۴	اللہ لا اله الا هو الحی القيوم -	۱۰۷	تحقیق یسئلو نك عن الالہة -
۱۲۵	تحقیق لا اکراه فی الدین -	۱۰۷	وقاتلوا فی سبیل اللہ -
۱۲۷	وما انفقتم من نفقتة الخ -	۱۰۸	نقشہ عمل -
۱۲۸	تقسیم نذر الی ثلاثہ اقسام	۱۰۸	تحقیق واتموا الحج والعمرة للہ -
۱۲۹	تحقیق فرھن مقبوضہ -	۱۰۹	الحج اشھر معنومات -
۱۳۰	لا یكلف اللہ نفسا الا وسعھا -	۱۱۰	جواب اعتراض پادری فنور -
۱۳۱	سورة ال عمران -	۱۱۰	مختصر بیان د حج -
۱۳۲	رسوخ فی العلم -	۱۱۱	تحقیق ادخلوا فی السلم کافتة -
۱۳۳	واخری کافرة یرونھم مثل یحھم الخ	۱۱۲	تحقیق لنا
۱۳۴	قد اللھم مالک الملک الخ -	۱۱۲	متی نصر اللہ - الخ -

مضمون	مضمون
١٣٥	قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني -
١٣٦	رب انى نذرت لك ما فى بطنى -
١٣٧	تحقيق مصداقا بكلمة من الله -
١٣٨	واذ قالت الملكة يريم الخ -
١٣٩	تحقيق تكلم الناس فى الهدى الخ -
١٤٠	انى متوفيك ورافعك الى -
١٤١	ترديد دعوى مرز العين -
١٤٢	جوابات د استدلالاتود مرز العين
١٤٣	ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم -
١٤٤	واذا اخذ الله ميثاق النبيين
١٤٥	ان اول بيت وضع للناس -
١٤٦	د بيت الله شريف د تعديل تاريخ -
١٤٧	قصه بيعت عقبه اولى وثانى -
١٤٨	تحقيق الاحبيل من الله وحبيل من الخ
١٤٩	واذ غدوت من اهلك -
١٥٠	قصه جنك احد -
١٥١	تحقيق بثلاثة آلاف الخ -
١٥٢	او يتوب عليهم
١٥٣	قد خلت من قبله الرسل -
١٥٤	قصه وفات بنى عليه والسلام -
١٥٥	تحقيق ولقد عفا عنكم -
١٥٦	قصه اعتراض رافضى عن ابن عمر
١٥٧	تحقيق فاصابكم نهما بغم لكيلا -
١٥٨	اقسام عبارة -
١٥٩	ليطلعكم على الغيب ولكن الخ -
١٦٠	تحقيق ليس باللام للعبيد -
١٦١	يا ايها الذين امنوا صبروا الخ
١٦٢	سورة نساء -
١٦٣	واتقوا الله الذى تسألون به الخ
١٦٤	تحقيق فانكحوا ما طاب لكم الخ
١٦٥	يوصيكم الله فى اولادكم
١٦٦	واثنتى يا تين الفاحشة الخ
١٦٧	قصه مذاظه حنفى وشافعى
١٦٨	تحقيق ان تبتغوا بما واكم
١٦٩	ومن لم يستطع منكم طولا
١٧٠	وان تجتنبوا كبائر ما تنهون الخ
١٧١	اولمستم النساء الخ -
١٧٢	ان تؤدوا الامانت الى اهلها الخ
١٧٣	قصه ابو الحسن خرقانى -
١٧٤	قصه منافق ويهودى
١٧٥	تحقيق جاؤك فاستغفروا الخ
١٧٦	لعلمه الذين يستنبطونه الخ
١٧٧	لغته مطلق ومقيد -
١٧٨	بيان صلوة قصر -
١٧٩	طرق صلوة خوف -
١٨٠	تحقيق ليؤمنن به قبل موته -
١٨١	سورة مائد ٥ -
١٨٢	وان تستغفروا بالازلام -

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۲۲	سورة انفال -	۱۸۲	تحقیق الیوم املت لکم دینکم
۲۲۳	قصہ جنک بدر -	۱۸۴	فاغسلوا وجوهکم الخ
۲۲۵	تحقیق ایمان -	۱۸۵	ان اراد ان یهلك المسیح الخ
۲۲۶	یحق الحق بعلمائہ الخ	۱۸۶	من اجل ذاک -
۲۲۷	لیهلك من هلك الخ	۱۸۷	اقام توصل -
۲۲۸	نقشہ توکل -	۱۹۱	کانا یا کلان الطعام -
۲۲۹	واقعه بتعلق اُسری بدر -	۱۹۲	جزآء مثل ما تمک من النعم
۲۳۱	سورة توبہ	۱۹۳	اولو کان آباؤہم لا یعلمون الخ
۲۳۳	واقعه جنگ حنین -	۱۹۴	یا ایہا الذین امنوا شہادۃ بینکم
۲۳۴	تحقیق و یوم حنین الخ	۱۹۷	سورة الانعام -
۲۳۵	قصہ ہجرت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام	۱۹۹	معانی حیوۃ -
۲۳۷	نقشہ مسجد نبوی -	۲۰۱	ابیات محصول چو نکلی -
۲۳۸	تحقیق ان الصدق ان للفقراء	۲۰۳	واذ قال ابراهیم لابیه اذر
۲۳۹	واقعه ثعلبہ ابن حاطب منافق -	۲۰۴	تحقیق لا تدركہ الابصار -
۲۴۰	واقعه تبوک -	۲۰۵	وقد فصل لکم ما حرم علیکم
۲۴۱	والسابقون الاولون الخ -	۲۰۶	نقشہ ثمانیۃ ازواج
۲۴۲	قصہ مسجد ضرار -	۲۰۷	سیقول الذین اشركوا لو شاء الله
۲۴۳	واقعه عبد اللہ ابن کعبہ و یلال ابن اسیدہ و عوارہ ابن ربیعہ رضی	۲۰۸	یوم یأتی بعض آیات ربک
۲۴۴	قصہ ابو خثیمہ رضی -	۲۱۰	سورة اعراف -
۲۴۵	نقشہ صفات اللہ تعالیٰ -	۲۱۱	تحقیق ما منعک ان لا تسجد اذ امرتک
۲۴۷	سورة یونس -	۲۱۳	بما کنتم تعملون -
۲۴۸	واقعه ایمان عکرمہ رضی	۲۱۵	ما نزل اللہ بہا من سلطان
۲۴۹	الذین امنوا وکانوا یتقون -	۲۱۹	واذ اخذ ربک من بنی آدم الخ
۲۵۱		۲۲۰	بمشت قرأت خلف الامام -

مضمون	حج	مضمون	حج
نقشه كرامت -	۲۵۲	اختلاف احناف وشوا فح في المعراج	۲۹۸
سورة هود -	۲۵۵	تحقيق باركنا حوله -	۲۹۶
تحقيق ونادى نوح ربه الحج	۲۵۸	﴿ مقاماً محموداً -	۳۰۱
﴿ اوان نفعنا في اموالنا الحج -	۲۶۰	﴿ يسئلونك عن الروح -	۳۰۲
﴿ سار هقه صعودا -	۲۶۲	سورة كهف -	۳۰۳
تراكيي وان كلا لهما الحج	﴿	تحقيق لنتخذن عليهم مسجدا	۳۰۵
سورة يوسف -	۲۶۵	﴿ فابوا ان يضيئوهما -	۳۰۷
نقشه ازواج وابنائى يعقوب -	۲۶۶	واقعه يا جوج وما جوج وسد سكتة	۳۰۹
تحقيق ورا و دنة اللقى الحج -	۲۶۷	سورة مريم -	۳۱۱
﴿ لا يا تي كما طعام تزرقنيه	۲۶۹	تحقيق اسمع بهم في مصر	۳۱۲
﴿ ذلك لي علم انى لم اخنه بالغيب	۲۷۰	سورة طه -	۳۱۴
﴿ حتى اذا استيس الرسل	۲۷۵	قصه اسلام عمر -	﴿
سورة رعد -	۲۷۷	سورة انبياء -	۳۱۷
سورة ابراهيم -	۲۷۹	تحقيق لو كان فيهما الالهتا الحج	﴿
تحقيق فردوا ايديهم في الحج	﴿	قلنا يا ناركوني بردا الحج	۳۱۸
قصه ابراهيم عليه السلام -	۲۸۰	دعوات المكروبيز -	۳۱۹
سورة حجر -	۲۸۳	تحقيق ولقد كتبنا في الزبور الحج	۳۲۰
تحقيق ولقد علمنا المستقدمين الحج	﴿	سورة حج -	۳۲۱
﴿ كما انزلنا على المقتسمين الحج	۲۸۴	اشعار حالى مرحوم -	۳۲۲
سورة نحل -	۲۸۷	تحقيق من كان يظن الحج	﴿
بحث تقليد -	۲۸۸	﴿ وما ارسلنا من قبلك من	۳۲۴
قصه شهادة عاصم -	۲۹۱	رسول -	﴿
سورة بني اسرائيل -	۲۹۴	سورة مؤمنون -	۳۲۷
قصه معراج -	﴿	بياني محبت وعشق -	﴿

مخ	مضمون	مخ	مضمون
٣٤١	قصة جنگ احزاب -	٣٣٣	سورة نور -
٣٤٥	قصة شاه اسمعيل -	٣٣٧	قصة افاك عائشه -
٣٤٦	واقعه حلف النبي ٢	٣٣٤	اقسام رجال تهمت -
٣٤٤	سبب كثرة ازواج النبي ٣	٣٣٩	تحقيق الله نور السموات الخ
٣٨٠	تحقيق انا عرضنا الامانتك الخ	٣٣١	سورة فرقان
٣٨٦	سورة سبا -	٣٣٧	تحقيق وقد منا الى ما عملوا الخ
٣٨٧	تحقيق فلما قضينا عليه الموت -	٣٣٧	سورة شعراء -
٣٨٣	اشعار سبا -	٣٣٧	قصة خلافت عمر بن
٣٨٤	اقسام نفقه -	٣٣٨	سورة نمل -
٣٨٧	سورة فاطر -	٣٥١	تحقيق وترى الجبال تحسبها الخ
٣٨٤	اقسام فقراء -	٣٥٢	سورة قصص -
٣٨٩	سورة يسين -	٣٥٢	قصة قارون -
٣٩٠	تحقيق اذا جائتها المرسلون -	٣٥٧	تحقيق كل شئ هالك الا وجهه
٣٩١	وما علمناه الشعر -	٣٥٨	سورة عنكبوت -
٣٩٢	وهم لهم جند يحضرون	٣٥٠	تحقيق والذين جاهدوا فينا -
٣٩٣	سورة صفت -	٣٥١	سورة روم -
٣٩٢	تحقيق والله خلقكم وما تعملون	٣٥٢	تعيين اوقات نومه للصلاة -
٣٩٥	سورة صل -	٣٥٣	تحقيق سماع الموقى -
٣٩٧	تحقيق وهذا لك بيا الخصم الخ	٣٥٤	سورة لقمن -
٣٩٤	اني احببت حب الخير -	٣٥٥	تحقيق ان الله عنده علم الساعة
٣٩٨	والقينا على كرسيه الخ	٣٥٨	سورة سجده -
٣٩٩	اذ يختصمون -	٣٥٩	سورة احزاب -
٤٠١	سورة زمر -	٣٥٩	بقا صد سورة -
٤٠١	مخلصا للدين	٣٤٠	قصة ذرير بن حارث بن

مضمون	مخ	مضمون	مخ
سورة طه مؤمن -	٢٠٥	سورة حجرات	٢٣٥
شرافت حواميم -	»	واقعه جرگه بنو تميم -	»
تحقيق وقال ربكم ادعوني الخ	٢٠٤	توبه غيبه -	٢٣٤
سورة طه سجده	٢٠٨	سورة ق -	٢٣٩
تحقيق اولم يكف برتلك -	٢٠٩	سورة ذاريت	٢٤٠
سورة طه شوري -	٢١١	ايات على كرم الله وجهه -	٢٤١
تحقيق وما كنت تدري الخ	٢١٢	سورة طور -	٢٤٢
سورة طه زخرف -	٢١٣	سورة نجم -	٢٤٣
تحقيق ولما ضرب ابن مريم مثلا الخ	٢١٤	سورة قمر -	٢٤٤
» وقيله يا رب الخ -	٢١٥	سورة رحمن	٢٤٥
سورة دخان -	٢١٤	سورة واقعه	٢٥١
» ان هي الا موتتنا الا ولي الخ	»	سورة حديد -	٢٥٢
سورة جاثية -	٢١٥	تحقيق بدعت -	٢٥٥
سورة احقاف -	٢٢٠	سورة مجادل	٢٥٤
نقشه دلائل حواميم -	»	واقعه خول بنت حكيم رض	»
تحقيق واذ لم يهتد وبه	٢٢١	سوالات على رض	٢٥٨
قصه ايمان جنات	٢٢٢	سورة حشر -	٢٥٩
سورة محمد ٢ -	٢٢٥	تحقيق ويؤثرون على انفسهم	٢٤٠
تحقيق واستغفر لذنبك -	»	اقسام مراقبه -	٢٤١
واقعه سلمان فارسي رض	٢٢٤	سورة ممتحنه -	٢٤٢
سورة فتح -	٢٢٩	تحقيق كما ينس الكفار الخ	٢٤٢
قصه حديبيه وعمره قضا	»	سورة صفا	٢٤٥
تحقيق اذ يبايعونك تحت الخ	٢٣٤	سورة جمع	٢٤٤
» ذلك مثلهم في التوراة الخ	٢٣٤	تحقيق اذ يؤدوا للصلوة من الخ	»



# شیخ القرآن مولانا محمد افضل خان رحمۃ اللہ علیہ

## کی دیگر تصانیف

- **افضل التراجم بلغة الانعام**  
پشتو زبان میں ایک جلد پر مشتمل مختصر تفسیر، جو قرآن فہمی کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ کی حیثیت رکھتی ہے۔
  - **نثر المرجان من مشکلات القرآن**  
قرآن کریم کی سورتوں کا مختصر خلاصہ اور مشکلات کی حل میں بہترین کاوش ہے۔
  - **تسلیل شنوی**  
شنوی رومی کی مختصر حکایات کی شرح ہے جو طلباء کے لئے درسی ترتیب پر کھچی گئی۔
  - **المسہاج الواضح**  
عقائد، فقہ اور اخلاق مجھے اہم عنوانات پر مشتمل ہے۔
  - **تسلیل البخاری**  
صحیح بخاری کی کتاب الایمان کی پشتو شرح ہے جو اسی غیر مطبوعہ ہے۔
  - **افضل السوانح**  
شیخ القرآن مولانا افضل خان کے حالات زندگی پر مشتمل
- خوشخبری** حضرت شیخ شاہ پور کے کتب کا مکمل سیٹ جلد منظر عام پر آ رہا ہے۔

مکتبہ صدیقیہ محلہ عیسیٰ خیل نیور وڈ مینگورہ

0334-9332627 / 0334-9452042

مکتبہ کا پتہ: اشاعت اکیڈمی عبدالغنی بلازہ محلہ جنگی پشاور

091-2580325 - 2590315